جامعہ عثمانیہ سرکار عالی

سال نامہ

سنہ ۲۷-۲۸-۱۳۲۹ ف

فہرست مضامین

شعبۂ طب :-

شعبۂ فن تعلیم :-

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ء

روز	[illegible]	[illegible]	کیفیت
جمعہ	۱	۷	
شنبہ	۲	۸	(یازدہم شہریور) جامعۂ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا (یکم محرم سنہ ۱۳۳۷ھ م سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
یکشنبہ	۳	۹	
دوشنبہ	۴	۱۰	
سہ شنبہ	۵	۱۱	
چہارشنبہ	۶	۱۲	
پنجشنبہ	۷	۱۳	
جمعہ	۸	۱۴	
شنبہ	۹	۱۵	
یکشنبہ	۱۰	۱۶	
دوشنبہ	۱۱	۱۷	
سہ شنبہ	۱۲	۱۸	
چہارشنبہ	۱۳	۱۹	
پنجشنبہ	۱۴	۲۰	
جمعہ	۱۵	۲۱	
شنبہ	۱۶	۲۲	
یکشنبہ	۱۷	۲۳	
دوشنبہ	۱۸	۲۴	
سہ شنبہ	۱۹	۲۵	دیوالی
چہارشنبہ	۲۰	۲۶	
پنجشنبہ	۲۱	۲۷	
جمعہ	۲۲	۲۸	”سلطان العلوم“ کی ڈگری پیشگاہ خسروی میں گزرانی گئی (سنہ ۱۳۴۳ف)
شنبہ	۲۳	۲۹	
یکشنبہ	۲۴	۳۰	
دوشنبہ	۲۵	۳۱	
سہ شنبہ	۲۶	یکم نومبر	
چہارشنبہ	۲۷	۲	
پنجشنبہ	۲۸	۳	
جمعہ	۲۹	۴	
شنبہ	۳۰	۵	
.	.	.	

جنتری سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ء

کیفیت	نومبر ۱۹۲۶ء	آذر ۱۳۳۶ف	روز
	۶	۱	یکشنبہ
	۷	۲	دوشنبہ
	۸	۳	سہ شنبہ
	۹	۴	چہارشنبہ
	۱۰	۵	پنجشنبہ
	۱۱	۶	جمعہ
بارگاہ خسروی سے قواعد جامعہ عثمانیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی۔ (فرمان واجب الاذعان مورخہ ۲۹ صفر ۱۳۳۹ھ م ۱۳۳۰ف سنہ ۱۹۲۰ء)	۱۲	۷	شنبہ
	۱۳	۸	یکشنبہ
	۱۴	۹	دوشنبہ
	۱۵	۱۰	سہ شنبہ
	۱۶	۱۱	چہارشنبہ
	۱۷	۱۲	پنجشنبہ
	۱۸	۱۳	جمعہ
	۱۹	۱۴	شنبہ
	۲۰	۱۵	یکشنبہ
	۲۱	۱۶	دوشنبہ
	۲۲	۱۷	سہ شنبہ
	۲۳	۱۸	چہارشنبہ
	۲۴	۱۹	پنجشنبہ
	۲۵	۲۰	جمعہ
	۲۶	۲۱	شنبہ
	۲۷	۲۲	یکشنبہ
	۲۸	۲۳	دوشنبہ
	۲۹	۲۴	سہ شنبہ
	۳۰	۲۵	چہارشنبہ
	یکم دسمبر	۲۶	پنجشنبہ
	۲	۲۷	جمعہ
	۳	۲۸	شنبہ
	۴	۲۹	یکشنبہ
	۰	۰	۰
	۰	۰	۰

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۷ء

روز	تاریخ [illegible]	تاریخ [illegible]	کیفیت
دوشنبہ	۱	۵	
سہ شنبہ	۲	۶	
چہارشنبہ	۳	۷	
پنجشنبہ	۴	۸	
جمعہ	۵	۹	چاند گرہن
شنبہ	۶	۱۰	
یکشنبہ	۷	۱۱	
دوشنبہ	۸	۱۲	
سہ شنبہ	۹	۱۳	
چہارشنبہ	۱۰	۱۴	
پنجشنبہ	۱۱	۱۵	
جمعہ	۱۲	۱۶	فاتحہ خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
شنبہ	۱۳	۱۷	
یکشنبہ	۱۴	۱۸	
دوشنبہ	۱۵	۱۹	
سہ شنبہ	۱۶	۲۰	
چہارشنبہ	۱۷	۲۱	
پنجشنبہ	۱۸	۲۲	
جمعہ	۱۹	۲۳	
شنبہ	۲۰	۲۴	
یکشنبہ	۲۱	۲۵	کرسمس
دوشنبہ	۲۲	۲۶	سالگرہ مبارک اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہ العالی
سہ شنبہ	۲۳	۲۷	
چہارشنبہ	۲۴	۲۸	
پنجشنبہ	۲۵	۲۹	
جمعہ	۲۶	۳۰	
شنبہ	۲۷	۳۱	عرس حضرت مولانا معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
یکشنبہ	۲۸	یکم جنوری	آغاز سال سنہ ۱۹۲۸ء
دوشنبہ	۲۹	۲	
سہ شنبہ	۳۰	۳	
.	.	.	

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ع

روز	اسفندار ۱۳۳۷ف	جنوری ۱۹۲۸ع	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۴	
پنجشنبہ	۲	۵	
جمعہ	۳	۶	
شنبہ	۴	۷	
یکشنبہ	۵	۸	
دوشنبہ	۶	۹	
سہ شنبہ	۷	۱۰	
چہارشنبہ	۸	۱۱	عرس کوہ شریف
پنجشنبہ	۹	۱۲	
جمعہ	۱۰	۱۳	
شنبہ	۱۱	۱۴	تلنگرات
یکشنبہ	۱۲	۱۵	
دوشنبہ	۱۳	۱۶	
سہ شنبہ	۱۴	۱۷	
چہارشنبہ	۱۵	۱۸	
پنجشنبہ	۱۶	۱۹	
جمعہ	۱۷	۲۰	شب معراج
شنبہ	۱۸	۲۱	
یکشنبہ	۱۹	۲۲	
دوشنبہ	۲۰	۲۳	یوم خود مختار سلطنت دکن آصفجاہی
سہ شنبہ	۲۱	۲۴	
چہارشنبہ	۲۲	۲۵	
پنجشنبہ	۲۳	۲۶	
جمعہ	۲۴	۲۷	بسنت پنچمی
شنبہ	۲۵	۲۸	
یکشنبہ	۲۶	۲۹	
دوشنبہ	۲۷	۳۰	
سہ شنبہ	۲۸	۳۱	
چہارشنبہ	۲۹	یکم فروری	
پنجشنبہ	۳۰	۲	

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ء

روز	بہمن ۱۳۳۷ف	فروری ۱۹۲۸ء	کیفیت
جمعہ	۱	۳	
شنبہ	۲	۴	
یکشنبہ	۳	۵	
دوشنبہ	۴	۶	آخری تاریخ وصولی فیس امتحانات انٹرمیڈیٹ - بی - اے و ایم - اے (امیدواران خانگی)
سہ شنبہ	۵	۷	شب برات
چہارشنبہ	۶	۸	
پنجشنبہ	۷	۹	
جمعہ	۸	۱۰	
شنبہ	۹	۱۱	
یکشنبہ	۱۰	۱۲	
دوشنبہ	۱۱	۱۳	عرس حضرت بابا شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ
سہ شنبہ	۱۲	۱۴	
چہارشنبہ	۱۳	۱۵	
پنجشنبہ	۱۴	۱۶	
جمعہ	۱۵	۱۷	
شنبہ	۱۶	۱۸	آخری تاریخ وصولی فیس امتحان میٹرکیولیشن (امیدواران مدارس و خانگی)
یکشنبہ	۱۷	۱۹	مہاشیوراتری
دوشنبہ	۱۸	۲۰	
سہ شنبہ	۱۹	۲۱	
چہارشنبہ	۲۰	۲۲	
پنجشنبہ	۲۱	۲۳	
جمعہ	۲۲	۲۴	
شنبہ	۲۳	۲۵	
یکشنبہ	۲۴	۲۶	یوم وفات حسرت آیات حضرت غفران مکاں رحمۃ اللہ علیہ
دوشنبہ	۲۵	۲۷	
سہ شنبہ	۲۶	۲۸	
چہارشنبہ	۲۷	۲۹	تخت نشینی مبارک اعلحضرت بندگان عالی متعالی مدظلہم العالی
پنجشنبہ	۲۸	یکم مارچ	
جمعہ	۲۹	۲	
شنبہ	۳۰	۳	امتحانات انٹرمیڈیٹ بی اے و ایم اے میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری
یکشنبہ	۳۱	۴	تاریخ (بہ توسط ہائے معتمد کلیہ)

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ء

روز	ماہ اردی بہشت ۱۳۳۷ ف	مارچ ۱۹۲۸ء	کیفیت
دوشنبہ	۱	۵	ہولی
سہ شنبہ	۲	۶	ہولی
چہارشنبہ	۳	۷	
پنجشنبہ	۴	۸	
جمعہ	۵	۹	
شنبہ	۶	۱۰	
یکشنبہ	۷	۱۱	
دوشنبہ	۸	۱۲	
سہ شنبہ	۹	۱۳	فاتحہ خلیفہ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ
چہارشنبہ	۱۰	۱۴	
پنجشنبہ	۱۱	۱۵	
جمعہ	۱۲	۱۶	
شنبہ	۱۳	۱۷	
یکشنبہ	۱۴	۱۸	
دوشنبہ	۱۵	۱۹	
سہ شنبہ	۱۶	۲۰	شب قدر
چہارشنبہ	۱۷	۲۱	
پنجشنبہ	۱۸	۲۲	اوگادی
جمعہ	۱۹	۲۳	
شنبہ	۲۰	۲۴	عید الفطر
یکشنبہ	۲۱	۲۵	
دوشنبہ	۲۲	۲۶	
سہ شنبہ	۲۳	۲۷	
چہارشنبہ	۲۴	۲۸	
پنجشنبہ	۲۵	۲۹	سری رام نومی
جمعہ	۲۶	۳۰	
شنبہ	۲۷	۳۱	
یکشنبہ	۲۸	یکم اپریل	
دوشنبہ	۲۹	۲	
سہ شنبہ	۳۰	۳	
چہارشنبہ	۳۱	۴	

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ع

روز	[illegible]	[illegible]	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۵	
جمعہ	۲	۶	
شنبہ	۳	۷	
یکشنبہ	۴	۸	
دوشنبہ	۵	۹	
سہ شنبہ	۶	۱۰	
چہارشنبہ	۷	۱۱	
پنجشنبہ	۸	۱۲	
جمعہ	۹	۱۳	
شنبہ	۱۰	۱۴	
یکشنبہ	۱۱	۱۵	
دوشنبہ	۱۲	۱۶	
سہ شنبہ	۱۳	۱۷	
چہارشنبہ	۱۴	۱۸	
پنجشنبہ	۱۵	۱۹	
جمعہ	۱۶	۲۰	
شنبہ	۱۷	۲۱	
یکشنبہ	۱۸	۲۲	
دوشنبہ	۱۹	۲۳	
سہ شنبہ	۲۰	۲۴	
چہارشنبہ	۲۱	۲۵	
پنجشنبہ	۲۲	۲۶	
جمعہ	۲۳	۲۷	
شنبہ	۲۴	۲۸	
یکشنبہ	۲۵	۲۹	
دوشنبہ	۲۶	۳۰	
سہ شنبہ	۲۷	یکم مئی	
چہارشنبہ	۲۸	۲	
پنجشنبہ	۲۹	۳	
جمعہ	۳۰	۴	
شنبہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ء

کیفیت	مئی ۱۹۲۸ء	خورداد ۱۳۳۷ف	روز
	۶	۱	یکشنبہ
	۷	۲	دوشنبہ
	۸	۳	سہ شنبہ
	۹	۴	چہارشنبہ
امتحان ایل ایل۔ بی میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ	۱۰	۵	پنجشنبہ
	۱۱	۶	جمعہ
آغاز امتحانات انٹرمیڈیٹ بی۔ اے، ایم۔ اے	۱۲	۷	شنبہ
	۱۳	۸	یکشنبہ
	۱۴	۹	دوشنبہ
	۱۵	۱۰	سہ شنبہ
	۱۶	۱۱	چہارشنبہ
	۱۷	۱۲	پنجشنبہ
	۱۸	۱۳	جمعہ
آغاز امتحان میٹریکولیشن	۱۹	۱۴	شنبہ
	۲۰	۱۵	یکشنبہ
	۲۱	۱۶	دوشنبہ
	۲۲	۱۷	سہ شنبہ
	۲۳	۱۸	چہارشنبہ
سالگرہ کوئن وکٹوریہ قیصر ہند (سنہ ۱۸۱۹ء)	۲۴	۱۹	پنجشنبہ
	۲۵	۲۰	جمعہ
	۲۶	۲۱	شنبہ
	۲۷	۲۲	یکشنبہ
	۲۸	۲۳	دوشنبہ
	۲۹	۲۴	سہ شنبہ
عید الضحیٰ	۳۰	۲۵	چہارشنبہ
	۳۱	۲۶	پنجشنبہ
	یکم جون	۲۷	جمعہ
	۲	۲۸	شنبہ
	۳	۲۹	یکشنبہ
چاند گرہن	۴	۳۰	دوشنبہ
سالگرہ ہز میجسٹی جارج پنجم (سنہ ۱۸۶۵ء)	۵	۳۱	سہ شنبہ

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ء

روز	امرداد ۱۳۳۷ف	جون ۱۹۲۸ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۶	
پنجشنبہ	۲	۷	فاتحہ خلیفہ سوم حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جمعہ	۳	۸	
شنبہ	۴	۹	
یکشنبہ	۵	۱۰	
دوشنبہ	۶	۱۱	
سہ شنبہ	۷	۱۲	
چہارشنبہ	۸	۱۳	
پنجشنبہ	۹	۱۴	آغاز امتحان ایل ایل۔بی (ابتدائی و آخری)
جمعہ	۱۰	۱۵	
شنبہ	۱۱	۱۶	
یکشنبہ	۱۲	۱۷	
دوشنبہ	۱۳	۱۸	
سہ شنبہ	۱۴	۱۹	
چہارشنبہ	۱۵	۲۰	فاتحہ خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
پنجشنبہ	۱۶	۲۱	
جمعہ	۱۷	۲۲	
شنبہ	۱۸	۲۳	
یکشنبہ	۱۹	۲۴	
دوشنبہ	۲۰	۲۵	عشرہ محرم الحرام (۱۵ تا ۲۶)
سہ شنبہ	۲۱	۲۶	
چہارشنبہ	۲۲	۲۷	
پنجشنبہ	۲۳	۲۸	
جمعہ	۲۴	۲۹	
شنبہ	۲۵	۳۰	
یکشنبہ	۲۶	یکم جولائی	
دوشنبہ	۲۷	۲	
سہ شنبہ	۲۸	۳	
چہارشنبہ	۲۹	۴	
پنجشنبہ	۳۰	۵	
جمعہ	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ء

روز	۱۳۳۷ف امرداد	۱۹۲۸ء جولائی	کیفیت
شنبہ	۱	۷	
یکشنبہ	۲	۸	
دوشنبہ	۳	۹	
سہ شنبہ	۴	۱۰	
چہار شنبہ	۵	۱۱	
پنجشنبہ	۶	۱۲	
جمعہ	۷	۱۳	
شنبہ	۸	۱۴	
یکشنبہ	۹	۱۵	
دوشنبہ	۱۰	۱۶	
سہ شنبہ	۱۱	۱۷	
چہار شنبہ	۱۲	۱۸	
پنجشنبہ	۱۳	۱۹	
جمعہ	۱۴	۲۰	
شنبہ	۱۵	۲۱	
یکشنبہ	۱۶	۲۲	
دوشنبہ	۱۷	۲۳	
سہ شنبہ	۱۸	۲۴	
چہار شنبہ	۱۹	۲۵	
پنجشنبہ	۲۰	۲۶	
جمعہ	۲۱	۲۷	
شنبہ	۲۲	۲۸	
یکشنبہ	۲۳	۲۹	
دوشنبہ	۲۴	۳۰	
سہ شنبہ	۲۵	۳۱	
چہار شنبہ	۲۶	یکم اگست	
پنجشنبہ	۲۷	۲	
جمعہ	۲۸	۳	
شنبہ	۲۹	۴	
یکشنبہ	۳۰	۵	
دوشنبہ	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۳۷ف م سنہ ۱۹۲۸ء

کیفیت	ماہ اگست ۱۹۲۸ء	ماہ مہر ۱۳۳۷ف	روز
	۷	۱	سہ شنبہ
	۸	۲	چہارشنبہ
	۹	۳	پنجشنبہ
	۱۰	۴	جمعہ
	۱۱	۵	شنبہ
	۱۲	۶	یکشنبہ
	۱۳	۷	دوشنبہ
	۱۴	۸	سہ شنبہ
	۱۵	۹	چہارشنبہ
	۱۶	۱۰	پنجشنبہ
	۱۷	۱۱	جمعہ
	۱۸	۱۲	شنبہ
	۱۹	۱۳	یکشنبہ
	۲۰	۱۴	دوشنبہ
	۲۱	۱۵	سہ شنبہ
	۲۲	۱۶	چہارشنبہ
	۲۳	۱۷	پنجشنبہ
	۲۴	۱۸	جمعہ
	۲۵	۱۹	شنبہ
	۲۶	۲۰	یکشنبہ
افتتاح کلیہ جامعہ عثمانیہ دوازدہم شہریور ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۹ء	۲۷	۲۱	دوشنبہ
	۲۸	۲۲	سہ شنبہ
	۲۹	۲۳	چہارشنبہ
راکھی پونم	۳۰	۲۴	پنجشنبہ
	۳۱	۲۵	جمعہ
	یکم ستمبر	۲۶	شنبہ
	۲	۲۷	یکشنبہ
	۳	۲۸	دوشنبہ
	۴	۲۹	سہ شنبہ
	۵	۳۰	چہارشنبہ
	۰	۰	۰

جنتری سنہ ۱۳۳۷ ف م سنہ ۱۹۲۸ء

روز	آبان ۱۳۳۷ ف	ستمبر ۱۹۲۸ء	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۶	جنم اشٹمی - دارالترجمہ کا قیام عمل میں آیا (۱۸ ذیقعدہ ۱۳۳۵ھ م سنہ ۱۳۲۶ ف م سنہ ۱۹۱۷ء)
جمعہ	۲	۷	
شنبہ	۳	۸	
یکشنبہ	۴	۹	
دوشنبہ	۵	۱۰	
سہ شنبہ	۶	۱۱	
چہارشنبہ	۷	۱۲	
پنجشنبہ	۸	۱۳	
جمعہ	۹	۱۴	
شنبہ	۱۰	۱۵	اجلاس مجلس رفقاء
یکشنبہ	۱۱	۱۶	
دوشنبہ	۱۲	۱۷	گنیش چتورتھی
سہ شنبہ	۱۳	۱۸	
چہارشنبہ	۱۴	۱۹	
پنجشنبہ	۱۵	۲۰	
جمعہ	۱۶	۲۱	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکاں رحمۃ اللہ علیہ منشور خسروی جامعہ عثمانیہ نے شرف نفاذ پایا (۱۲ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ م سنہ ۱۳۲۷ ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
شنبہ	۱۷	۲۲	
یکشنبہ	۱۸	۲۳	
دوشنبہ	۱۹	۲۴	
سہ شنبہ	۲۰	۲۵	
چہارشنبہ	۲۱	۲۶	یازدہم شریف
پنجشنبہ	۲۲	۲۷	
جمعہ	۲۳	۲۸	اننت چتوردشی
شنبہ	۲۴	۲۹	
یکشنبہ	۲۵	۳۰	
دوشنبہ	۲۶	یکم اکتوبر	
سہ شنبہ	۲۷	۲	
چہارشنبہ	۲۸	۳	
پنجشنبہ	۲۹	۴	
جمعہ	۳۰	۵	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۸ء

روز	[illegible]	[illegible]	کیفیت
شنبہ	۱	۶	
یکشنبہ	۲	۷	جامعہ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا (یکم محرم سنہ ۱۳۳۷ھ م سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
دوشنبہ	۳	۸	
سہ شنبہ	۴	۹	
چہارشنبہ	۵	۱۰	
پنجشنبہ	۶	۱۱	
جمعہ	۷	۱۲	
شنبہ	۸	۱۳	
یکشنبہ	۹	۱۴	
دوشنبہ	۱۰	۱۵	
سہ شنبہ	۱۱	۱۶	
چہارشنبہ	۱۲	۱۷	
پنجشنبہ	۱۳	۱۸	
جمعہ	۱۴	۱۹	
شنبہ	۱۵	۲۰	
یکشنبہ	۱۶	۲۱	
دوشنبہ	۱۷	۲۲	
سہ شنبہ	۱۸	۲۳	دسہرہ
چہارشنبہ	۱۹	۲۴	
پنجشنبہ	۲۰	۲۵	
جمعہ	۲۱	۲۶	
شنبہ	۲۲	۲۷	"سلطان العلوم کی ڈگری پیشگاہ خسروی میں گزرانی گئی (سنہ ۱۳۳۳ف)
یکشنبہ	۲۳	۲۸	
دوشنبہ	۲۴	۲۹	
سہ شنبہ	۲۵	۳۰	
چہارشنبہ	۲۶	۳۱	
پنجشنبہ	۲۷	یکم نومبر	
جمعہ	۲۸	۲	
شنبہ	۲۹	۳	
یکشنبہ	۳۰	۴	
	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۹۲۸ء

روز	آبان ۱۳۳۸ف	نومبر ۱۹۲۸ء	کیفیت
دوشنبہ	۱	۵	
سہ شنبہ	۲	۶	
چہارشنبہ	۳	۷	
پنجشنبہ	۴	۸	
جمعہ	۵	۹	
شنبہ	۶	۱۰	
یکشنبہ	۷	۱۱	دیوالی ـ بارگاہ خسروی سے قواعد جامعہ عثمانیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی
دوشنبہ	۸	۱۲	سورج گرہن ـ (فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۹ صفر ۱۳۳۹ھ م ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ء)
سہ شنبہ	۹	۱۳	
چہارشنبہ	۱۰	۱۴	
پنجشنبہ	۱۱	۱۵	
جمعہ	۱۲	۱۶	
شنبہ	۱۳	۱۷	
یکشنبہ	۱۴	۱۸	
دوشنبہ	۱۵	۱۹	
سہ شنبہ	۱۶	۲۰	
چہارشنبہ	۱۷	۲۱	
پنجشنبہ	۱۸	۲۲	
جمعہ	۱۹	۲۳	
شنبہ	۲۰	۲۴	
یکشنبہ	۲۱	۲۵	
دوشنبہ	۲۲	۲۶	
سہ شنبہ	۲۳	۲۷	
چہارشنبہ	۲۴	۲۸	
پنجشنبہ	۲۵	۲۹	
جمعہ	۲۶	۳۰	
شنبہ	۲۷	یکم دسمبر	
یکشنبہ	۲۸	۲	
دوشنبہ	۲۹	۳	
۰	۰	۰	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۹۲۸ع

روز	بہمن ۱۳۳۸ف	دسمبر ۱۹۲۸ع	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۴	
چہارشنبہ	۲	۵	فاتحہ خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
پنجشنبہ	۳	۶	
جمعہ	۴	۷	
شنبہ	۵	۸	
یکشنبہ	۶	۹	
دوشنبہ	۷	۱۰	
سہ شنبہ	۸	۱۱	
چہارشنبہ	۹	۱۲	
پنجشنبہ	۱۰	۱۳	
جمعہ	۱۱	۱۴	سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی
شنبہ	۱۲	۱۵	
یکشنبہ	۱۳	۱۶	
دوشنبہ	۱۴	۱۷	
سہ شنبہ	۱۵	۱۸	
چہارشنبہ	۱۶	۱۹	عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
پنجشنبہ	۱۷	۲۰	
جمعہ	۱۸	۲۱	
شنبہ	۱۹	۲۲	
یکشنبہ	۲۰	۲۳	
دوشنبہ	۲۱	۲۴	
سہ شنبہ	۲۲	۲۵	کرسمس
چہارشنبہ	۲۳	۲۶	
پنجشنبہ	۲۴	۲۷	
جمعہ	۲۵	۲۸	
شنبہ	۲۶	۲۹	
یکشنبہ	۲۷	۳۰	عرس کوہ شریف
دوشنبہ	۲۸	۳۱	
سہ شنبہ	۲۹	یکم جنوری	آغاز سال سنہ ۱۹۲۹ع
چہارشنبہ	۳۰	۲	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ١٣٣٨ف م سنہ ١٩٢٩ء

روز	اسفندار ١٣٣٨ف	جنوری ١٩٢٩ء	کیفیت
پنجشنبہ	١	٣	
جمعہ	٢	٤	
شنبہ	٣	٥	
یکشنبہ	٤	٦	
دوشنبہ	٥	٧	
سہ شنبہ	٦	٨	شب معراج
چہارشنبہ	٧	٩	
پنجشنبہ	٨	١٠	
جمعہ	٩	١١	یوم اعلان خودمختاری سلطنت دکن آصفجاہی
شنبہ	١٠	١٢	
یکشنبہ	١١	١٣	
دوشنبہ	١٢	١٤	تلسنکرات
سہ شنبہ	١٣	١٥	
چہارشنبہ	١٤	١٦	
پنجشنبہ	١٥	١٧	
جمعہ	١٦	١٨	
شنبہ	١٧	١٩	
یکشنبہ	١٨	٢٠	
دوشنبہ	١٩	٢١	
سہ شنبہ	٢٠	٢٢	
چہارشنبہ	٢١	٢٣	
پنجشنبہ	٢٢	٢٤	
جمعہ	٢٣	٢٥	
شنبہ	٢٤	٢٦	شب برات
یکشنبہ	٢٥	٢٧	
دوشنبہ	٢٦	٢٨	
سہ شنبہ	٢٧	٢٩	
چہارشنبہ	٢٨	٣٠	
پنجشنبہ	٢٩	٣١	
جمعہ	٣٠	یکم فبروری	عرس حضرت بابا شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف مطابق سنہ ۱۹۲۹ء

روز	اسفندار ۱۳۳۸ف	فروری ۱۹۲۹ء	کیفیت
شنبه	۱	۲	امتحانات انٹرمیڈیٹ بی۔اے و ایم۔اے میں شرکت کی درخواستیں وصول
یکشنبه	۲	۳	ہونیکی آخری تاریخ (برائے طلبہ خانگی)
دوشنبه	۳	۴	
سه شنبه	۴	۵	
چهارشنبه	۵	۶	
پنجشنبه	۶	۷	
جمعه	۷	۸	
شنبه	۸	۹	
یکشنبه	۹	۱۰	
دوشنبه	۱۰	۱۱	امتحان میٹرکیولیشن میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونیکی آخری تاریخ
سه شنبه	۱۱	۱۲	
چهارشنبه	۱۲	۱۳	بسنت پنچمی
پنجشنبه	۱۳	۱۴	
جمعه	۱۴	۱۵	یوم وفات حسرت آیات حضرت غفران مکان رحمۃ اللہ علیہ
شنبه	۱۵	۱۶	
یکشنبه	۱۶	۱۷	
دوشنبه	۱۷	۱۸	تخت نشینی مبارک اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی
سه شنبه	۱۸	۱۹	
چهارشنبه	۱۹	۲۰	
پنجشنبه	۲۰	۲۱	
جمعه	۲۱	۲۲	
شنبه	۲۲	۲۳	امتحانات انٹرمیڈیٹ بی۔اے و ایم۔اے میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونیکی
یکشنبه	۲۳	۲۴	آخری تاریخ (برائے طلبہ کلیات)
دوشنبه	۲۴	۲۵	
سه شنبه	۲۵	۲۶	
چهارشنبه	۲۶	۲۷	
پنجشنبه	۲۷	۲۸	
جمعه	۲۸	یکم مارچ	
شنبه	۲۹	۲	
یکشنبه	۳۰	۳	فاتحہ خلیفہ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ
دوشنبه	۳۱	۴	

جنتری ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۹۲۹ء

روز	اسفندار ۱۳۳۸ف	مارچ ۱۹۲۹ء	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۵	
چہارشنبہ	۲	۶	
پنجشنبہ	۳	۷	
جمعہ	۴	۸	
شنبہ	۵	۹	مہاشیوراتری
یکشنبہ	۶	۱۰	شب قدر
دوشنبہ	۷	۱۱	
سہ شنبہ	۸	۱۲	
چہارشنبہ	۹	۱۳	عید الفطر
پنجشنبہ	۱۰	۱۴	
جمعہ	۱۱	۱۵	
شنبہ	۱۲	۱۶	
یکشنبہ	۱۳	۱۷	
دوشنبہ	۱۴	۱۸	
سہ شنبہ	۱۵	۱۹	
چہارشنبہ	۱۶	۲۰	
پنجشنبہ	۱۷	۲۱	
جمعہ	۱۸	۲۲	
شنبہ	۱۹	۲۳	امتحان ایم ایس سی کی شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی
یکشنبہ	۲۰	۲۴	آخری تاریخ
دوشنبہ	۲۱	۲۵	ہولی
سہ شنبہ	۲۲	۲۶	
چہارشنبہ	۲۳	۲۷	
پنجشنبہ	۲۴	۲۸	
جمعہ	۲۵	۲۹	
شنبہ	۲۶	۳۰	
یکشنبہ	۲۷	۳۱	
دوشنبہ	۲۸	یکم اپریل	امتحان ایم بی بی ایس کی شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ
سہ شنبہ	۲۹	۲	
چہارشنبہ	۳۰	۳	
پنجشنبہ	۳۱	۴	امتحان ایل ایل بی کی شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ۔

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۳۲۹ع

روز	اردی بہشت ۱۳۳۸ف	اپریل ۱۹۲۹ء	کیفیت
جمعہ	۱	۵	
شنبہ	۲	۶	آغاز امتحانات انٹرمیڈیٹ بی اے اور ایم۔ اے۔
یکشنبہ	۳	۷	
دوشنبہ	۴	۸	
سہ شنبہ	۵	۹	
چہارشنبہ	۶	۱۰	اگادی
پنجشنبہ	۷	۱۱	
جمعہ	۸	۱۲	
شنبہ	۹	۱۳	
یکشنبہ	۱۰	۱۴	
دوشنبہ	۱۱	۱۵	
سہ شنبہ	۱۲	۱۶	
چہارشنبہ	۱۳	۱۷	سری رام نومی
پنجشنبہ	۱۴	۱۸	
جمعہ	۱۵	۱۹	
شنبہ	۱۶	۲۰	
یکشنبہ	۱۷	۲۱	
دوشنبہ	۱۸	۲۲	آغاز امتحان ایم۔ ایس سی عملی۔
سہ شنبہ	۱۹	۲۳	
چہارشنبہ	۲۰	۲۴	
پنجشنبہ	۲۱	۲۵	
جمعہ	۲۲	۲۶	
شنبہ	۲۳	۲۷	
یکشنبہ	۲۴	۲۸	
دوشنبہ	۲۵	۲۹	آغاز امتحانات میٹریکیولیشن و ایم بی بی۔ ایس
سہ شنبہ	۲۶	۳۰	
چہارشنبہ	۲۷	یکم مئی	
پنجشنبہ	۲۸	۲	
جمعہ	۲۹	۳	
شنبہ	۳۰	۴	
یکشنبہ	۳۱	۵	

جنتری سنہ ۱۳۴۸ فصلی مطابق سنہ ۱۹۲۹ء

روز	[illegible]	مئی	کیفیت
دوشنبہ	۱	۶	
سہ شنبہ	۲	۷	
چہارشنبہ	۳	۸	
پنجشنبہ	۴	۹	سورج گرہن
جمعہ	۵	۱۰	
شنبہ	۶	۱۱	آغاز امتحان ایل ایل۔ بی
یکشنبہ	۷	۱۲	
دوشنبہ	۸	۱۳	
سہ شنبہ	۹	۱۴	
چہارشنبہ	۱۰	۱۵	
پنجشنبہ	۱۱	۱۶	
جمعہ	۱۲	۱۷	
شنبہ	۱۳	۱۸	
یکشنبہ	۱۴	۱۹	
دوشنبہ	۱۵	۲۰	
سہ شنبہ	۱۶	۲۱	عید الضحیٰ
چہارشنبہ	۱۷	۲۲	
پنجشنبہ	۱۸	۲۳	
جمعہ	۱۹	۲۴	یادگار سالگرہ کوئن وکٹوریہ قیصرۂ ہند
شنبہ	۲۰	۲۵	
یکشنبہ	۲۱	۲۶	
دوشنبہ	۲۲	۲۷	
سہ شنبہ	۲۳	۲۸	
چہارشنبہ	۲۴	۲۹	فاتحہ خلیفہ سوم حضرت سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
پنجشنبہ	۲۵	۳۰	
جمعہ	۲۶	۳۱	
شنبہ	۲۷	یکم جون	
یکشنبہ	۲۸	۲	
دوشنبہ	۲۹	۳	سالگرہ ہز مجسٹی جارج پنجم (۶۵ سنہ)
سہ شنبہ	۳۰	۴	
چہارشنبہ	۳۱	۵	آغاز امتحان ایم۔ ایس سی (نظری)

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۹۲۹ء

روز	محرم ۱۳۴۸ھ امرداد	جون ۱۹۲۹ء	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۶	
جمعہ	۲	۷	
شنبہ	۳	۸	
یکشنبہ	۴	۹	وفات خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ
دوشنبہ	۵	۱۰	
سہ شنبہ	۶	۱۱	
چہارشنبہ	۷	۱۲	
پنجشنبہ	۸	۱۳	
جمعہ	۹	۱۴	عشرہ محرم الحرام
شنبہ	۱۰	۱۵	
یکشنبہ	۱۱	۱۶	
دوشنبہ	۱۲	۱۷	
سہ شنبہ	۱۳	۱۸	
چہارشنبہ	۱۴	۱۹	
پنجشنبہ	۱۵	۲۰	
جمعہ	۱۶	۲۱	
شنبہ	۱۷	۲۲	
یکشنبہ	۱۸	۲۳	
دوشنبہ	۱۹	۲۴	
سہ شنبہ	۲۰	۲۵	
چہارشنبہ	۲۱	۲۶	
پنجشنبہ	۲۲	۲۷	
جمعہ	۲۳	۲۸	
شنبہ	۲۴	۲۹	
یکشنبہ	۲۵	۳۰	
دوشنبہ	۲۶	یکم جولائی	
سہ شنبہ	۲۷	۲	
چہارشنبہ	۲۸	۳	
پنجشنبہ	۲۹	۴	
جمعہ	۳۰	۵	
شنبہ	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۴۸ قمریہ ۱۹۲۹ء

روز	صفر ۱۳۴۸	جولائی ۱۹۲۹	کیفیت
یکشنبه	۱	۷	
دوشنبه	۲	۸	
سه‌شنبه	۳	۹	
چهارشنبه	۴	۱۰	
پنجشنبه	۵	۱۱	
جمعه	۶	۱۲	
شنبه	۷	۱۳	
یکشنبه	۸	۱۴	
دوشنبه	۹	۱۵	
سه‌شنبه	۱۰	۱۶	
چهارشنبه	۱۱	۱۷	
پنجشنبه	۱۲	۱۸	
جمعه	۱۳	۱۹	
شنبه	۱۴	۲۰	
یکشنبه	۱۵	۲۱	
دوشنبه	۱۶	۲۲	
سه‌شنبه	۱۷	۲۳	
چهارشنبه	۱۸	۲۴	
پنجشنبه	۱۹	۲۵	
جمعه	۲۰	۲۶	
شنبه	۲۱	۲۷	
یکشنبه	۲۲	۲۸	
دوشنبه	۲۳	۲۹	
سه‌شنبه	۲۴	۳۰	
چهارشنبه	۲۵	۳۱	
پنجشنبه	۲۶	یکم اگست	
جمعه	۲۷	۲	
شنبه	۲۸	۳	
یکشنبه	۲۹	۴	
دوشنبه	۳۰	۵	
سه‌شنبه	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۹۲۹ء

کیفیت	اگست ۱۹۲۹ء	مہر ۱۳۳۸ف	روز
	۷	۱	چہارشنبہ
	۸	۲	پنجشنبہ
	۹	۳	جمعہ
	۱۰	۴	شنبہ
	۱۱	۵	یکشنبہ
	۱۲	۶	دوشنبہ
	۱۳	۷	سہ شنبہ
	۱۴	۸	چہارشنبہ
	۱۵	۹	پنجشنبہ
	۱۶	۱۰	جمعہ
دوازدہم شریف	۱۷	۱۱	شنبہ
	۱۸	۱۲	یکشنبہ
	۱۹	۱۳	دوشنبہ
راکھی پونم	۲۰	۱۴	سہ شنبہ
	۲۱	۱۵	چہارشنبہ
	۲۲	۱۶	پنجشنبہ
	۲۳	۱۷	جمعہ
	۲۴	۱۸	شنبہ
	۲۵	۱۹	یکشنبہ
	۲۶	۲۰	دوشنبہ
افتتاح کلیہ جامعہ عثمانیہ (۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۹ء) جنم اشٹمی	۲۷	۲۱	سہ شنبہ
	۲۸	۲۲	چہارشنبہ
	۲۹	۲۳	پنجشنبہ
	۳۰	۲۴	جمعہ
افتتاح ٹریننگ کالج	۳۱	۲۵	شنبہ
	یکم ستمبر	۲۶	یکشنبہ
	۲	۲۷	دوشنبہ
	۳	۲۸	سہ شنبہ
	۴	۲۹	چہارشنبہ
	۵	۳۰	پنجشنبہ
	۰	۰	۰

جنتری سنہ ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۹۲۹ء

روز	تاریخ ماہ آبان	تاریخ ماہ ستمبر	کیفیت
جمعہ	۱	۶	دار الترجمہ کا قیام عمل میں آیا (۱۸ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۵ھ م سنہ ۱۳۲۶ف م سنہ ۱۹۱۷ء)
شنبہ	۲	۷	گنیش چتورتھی۔
یکشنبہ	۳	۸	
دوشنبہ	۴	۹	
سہ شنبہ	۵	۱۰	یادگار سالگرہ حضرت غفران مکان رحمۃ اللہ علیہ۔
چہارشنبہ	۶	۱۱	
پنجشنبہ	۷	۱۲	
جمعہ	۸	۱۳	
شنبہ	۹	۱۴	
یکشنبہ	۱۰	۱۵	یازدہم شریف
دوشنبہ	۱۱	۱۶	
سہ شنبہ	۱۲	۱۷	اننت چتور دشی
چہارشنبہ	۱۳	۱۸	
پنجشنبہ	۱۴	۱۹	
جمعہ	۱۵	۲۰	
شنبہ	۱۶	۲۱	منشور خسروی جامعہ عثمانیہ نے شرف نفاذ پایا (۱۶ ذی الحجۃ الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ م سنہ ۱۳۲۷ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
یکشنبہ	۱۷	۲۲	
دوشنبہ	۱۸	۲۳	
سہ شنبہ	۱۹	۲۴	
چہارشنبہ	۲۰	۲۵	
پنجشنبہ	۲۱	۲۶	
جمعہ	۲۲	۲۷	
شنبہ	۲۳	۲۸	
یکشنبہ	۲۴	۲۹	
دوشنبہ	۲۵	۳۰	
سہ شنبہ	۲۶	یکم اکتوبر	
چہارشنبہ	۲۷	۲	
پنجشنبہ	۲۸	۳	افتتاح انجنیرنگ کالج
جمعہ	۲۹	۴	
شنبہ	۳۰	۵	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۲۹ء

روز	۱۳۳۹ف آذر	۱۹۲۹ء اکتوبر	کیفیت
یکشنبہ	۱	۶	
دوشنبہ	۲	۷	جامعہ عثمانیہ کا قیام عمل میں آیا (یکم محرم سنہ ۱۳۳۷ھ م سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
سہ شنبہ	۳	۸	
چہارشنبہ	۴	۹	
پنجشنبہ	۵	۱۰	
جمعہ	۶	۱۱	
شنبہ	۷	۱۲	دسہرہ
یکشنبہ	۸	۱۳	دسہرہ
دوشنبہ	۹	۱۴	
سہ شنبہ	۱۰	۱۵	
چہارشنبہ	۱۱	۱۶	
پنجشنبہ	۱۲	۱۷	
جمعہ	۱۳	۱۸	
شنبہ	۱۴	۱۹	
یکشنبہ	۱۵	۲۰	
دوشنبہ	۱۶	۲۱	
سہ شنبہ	۱۷	۲۲	
چہارشنبہ	۱۸	۲۳	
پنجشنبہ	۱۹	۲۴	
جمعہ	۲۰	۲۵	
شنبہ	۲۱	۲۶	
یکشنبہ	۲۲	۲۷	"سلطان العلوم" کی ڈگری پیشگاہ خسروی میں گزرانی گئی (سنہ ۱۳۳۳ف)
دوشنبہ	۲۳	۲۸	
سہ شنبہ	۲۴	۲۹	
چہارشنبہ	۲۵	۳۰	
پنجشنبہ	۲۶	۳۱	دیوالی
جمعہ	۲۷	یکم نومبر	دیوالی
شنبہ	۲۸	۲	
یکشنبہ	۲۹	۳	
دوشنبہ	۳۰	۴	
•	•	•	

جنتری ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۲۹ع

روز	آذر ۱۳۳۹ف	نومبر ۱۹۲۹ء	کیفیت
سہ شنبہ	۱	۵	
چہار شنبہ	۲	۶	
پنجشنبہ	۳	۷	
جمعہ	۴	۸	
شنبہ	۵	۹	
یکشنبہ	۶	۱۰	
دوشنبہ	۷	۱۱	پیشگاہ خسروی سے تعلیم اناث جامعہ عثمانیہ کی منظوری صادر فرمائی گئی (فرمان
سہ شنبہ	۸	۱۲	واجب الاذعان مصدرہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ م ۳۰ شہریور ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ء)
چہار شنبہ	۹	۱۳	
پنجشنبہ	۱۰	۱۴	
جمعہ	۱۱	۱۵	
شنبہ	۱۲	۱۶	
یکشنبہ	۱۳	۱۷	
دوشنبہ	۱۴	۱۸	
سہ شنبہ	۱۵	۱۹	
چہار شنبہ	۱۶	۲۰	
پنجشنبہ	۱۷	۲۱	
جمعہ	۱۸	۲۲	
شنبہ	۱۹	۲۳	
یکشنبہ	۲۰	۲۴	فاتحہ خلیفہ اول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
دوشنبہ	۲۱	۲۵	
سہ شنبہ	۲۲	۲۶	
چہار شنبہ	۲۳	۲۷	
پنجشنبہ	۲۴	۲۸	
جمعہ	۲۵	۲۹	
شنبہ	۲۶	۳۰	
یکشنبہ	۲۷	یکم دسمبر	
دوشنبہ	۲۸	۲	
سہ شنبہ	۲۹	۳	سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی
۔	۔	۔	
۔	۔	۔	

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۲۹ء

روز	دے ۱۳۳۹ ف	دسمبر ۱۹۲۹ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۴	
پنجشنبہ	۲	۵	
جمعہ	۳	۶	
شنبہ	۴	۷	
یکشنبہ	۵	۸	عرس حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
دوشنبہ	۶	۹	
سہ شنبہ	۷	۱۰	
چہارشنبہ	۸	۱۱	
پنجشنبہ	۹	۱۲	
جمعہ	۱۰	۱۳	
شنبہ	۱۱	۱۴	
یکشنبہ	۱۲	۱۵	
دوشنبہ	۱۳	۱۶	
سہ شنبہ	۱۴	۱۷	
چہارشنبہ	۱۵	۱۸	
پنجشنبہ	۱۶	۱۹	عرس کوہ شریف
جمعہ	۱۷	۲۰	
شنبہ	۱۸	۲۱	
یکشنبہ	۱۹	۲۲	
دوشنبہ	۲۰	۲۳	
سہ شنبہ	۲۱	۲۴	
چہارشنبہ	۲۲	۲۵	کرسمس
پنجشنبہ	۲۳	۲۶	
جمعہ	۲۴	۲۷	
شنبہ	۲۵	۲۸	شب معراج
یکشنبہ	۲۶	۲۹	
دوشنبہ	۲۷	۳۰	
سہ شنبہ	۲۸	۳۱	یوم اعلان خودمختاری سلطنت دکن آصفجاہی
چہارشنبہ	۲۹	یکم جنوری	آغاز سال سنہ ۱۹۳۰ء
پنجشنبہ	۳۰	۲	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	۱۳۳۹ف اسفندار	جنوری ۱۹۳۰ء	کیفیت
جمعہ	۱	۳	
شنبہ	۲	۴	
یکشنبہ	۳	۵	
دوشنبہ	۴	۶	
سہ شنبہ	۵	۷	
چہارشنبہ	۶	۸	
پنجشنبہ	۷	۹	
جمعہ	۸	۱۰	
شنبہ	۹	۱۱	
یکشنبہ	۱۰	۱۲	
دوشنبہ	۱۱	۱۳	
سہ شنبہ	۱۲	۱۴	تل سنکرات
چہارشنبہ	۱۳	۱۵	شب برات
پنجشنبہ	۱۴	۱۶	
جمعہ	۱۵	۱۷	
شنبہ	۱۶	۱۸	
یکشنبہ	۱۷	۱۹	
دوشنبہ	۱۸	۲۰	
سہ شنبہ	۱۹	۲۱	عرس حضرت بابا شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ
چہارشنبہ	۲۰	۲۲	
پنجشنبہ	۲۱	۲۳	
جمعہ	۲۲	۲۴	
شنبہ	۲۳	۲۵	
یکشنبہ	۲۴	۲۶	
دوشنبہ	۲۵	۲۷	
سہ شنبہ	۲۶	۲۸	
چہارشنبہ	۲۷	۲۹	
پنجشنبہ	۲۸	۳۰	
جمعہ	۲۹	۳۱	
شنبہ	۳۰	یکم فروری	
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	[illegible]	[illegible]	کیفیت
یکشنبہ	۱	۲	
دوشنبہ	۲	۳	بسنت پنچمی
سہ شنبہ	۳	۴	یوم وفات حضرت آبانت حضرت غفران مکان رحمۃ اللہ علیہ
چہارشنبہ	۴	۵	
پنجشنبہ	۵	۶	
جمعہ	۶	۷	یوم تخت نشینی مبارک اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی
شنبہ	۷	۸	امتحانات انٹرمیڈیٹ بی اے و ایم اے میں شرکت کی درخواستیں
یکشنبہ	۸	۹	وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے امیدواران خانگی)
دوشنبہ	۹	۱۰	
سہ شنبہ	۱۰	۱۱	
چہارشنبہ	۱۱	۱۲	
پنجشنبہ	۱۲	۱۳	
جمعہ	۱۳	۱۴	
شنبہ	۱۴	۱۵	امتحان میٹریکیولیشن میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ
یکشنبہ	۱۵	۱۶	
دوشنبہ	۱۶	۱۷	
سہ شنبہ	۱۷	۱۸	
چہارشنبہ	۱۸	۱۹	
پنجشنبہ	۱۹	۲۰	فاتحہ خلیفہ چہارم حضرت علی کرم اللہ وجہہ
جمعہ	۲۰	۲۱	
شنبہ	۲۱	۲۲	
یکشنبہ	۲۲	۲۳	
دوشنبہ	۲۳	۲۴	
سہ شنبہ	۲۴	۲۵	مہاشیوراتری
چہارشنبہ	۲۵	۲۶	
پنجشنبہ	۲۶	۲۷	
جمعہ	۲۷	۲۸	شب قدر
شنبہ	۲۸	یکم مارچ	
یکشنبہ	۲۹	۲	
دوشنبہ	۳۰	۳	عید الفطر
سہ شنبہ	۳۱	۴	

جنتری ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	اردی بہشت ۱۳۳۹ف	مارچ ۱۹۳۰ء	کیفیت
چہارشنبہ	۱	۵	بقیہ عید الفطر
پنجشنبہ	۲	۶	
جمعہ	۳	۷	
شنبہ	۴	۸	امتحانات انٹرمیڈیٹ، بی۔ اے، ایم۔ اے اور ایم۔ ایس سی میں شرکت
یکشنبہ	۵	۹	کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ (برائے امیدواران کلیہ)
دوشنبہ	۶	۱۰	امتحان ایم۔ بی بی۔ ایس میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ
سہ شنبہ	۷	۱۱	
چہارشنبہ	۸	۱۲	
پنجشنبہ	۹	۱۳	
جمعہ	۱۰	۱۴	ہولی
شنبہ	۱۱	۱۵	
یکشنبہ	۱۲	۱۶	
دوشنبہ	۱۳	۱۷	
سہ شنبہ	۱۴	۱۸	
چہارشنبہ	۱۵	۱۹	
پنجشنبہ	۱۶	۲۰	
جمعہ	۱۷	۲۱	
شنبہ	۱۸	۲۲	
یکشنبہ	۱۹	۲۳	
دوشنبہ	۲۰	۲۴	
سہ شنبہ	۲۱	۲۵	
چہارشنبہ	۲۲	۲۶	
پنجشنبہ	۲۳	۲۷	امتحان بی۔ ٹی کی شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ
جمعہ	۲۴	۲۸	
شنبہ	۲۵	۲۹	
یکشنبہ	۲۶	۳۰	
دوشنبہ	۲۷	۳۱	اگادی
سہ شنبہ	۲۸	یکم اپریل	
چہارشنبہ	۲۹	۲	
پنجشنبہ	۳۰	۳	
جمعہ	۳۱	۴	

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	۱۳۳۹ف ماہ فروردار	۱۹۳۰ء ماہ اپریل	کیفیت
شنبہ	۱	۵	
یکشنبہ	۲	۶	
دوشنبہ	۳	۷	سری رام نومی
سہ شنبہ	۴	۸	
چہارشنبہ	۵	۹	
پنجشنبہ	۶	۱۰	
جمعہ	۷	۱۱	
شنبہ	۸	۱۲	آغاز امتحانات انٹرمیڈیٹ، بی اے، ایم۔ اے، ایم۔ ایس سی، ایم۔ بی بی۔ ایس
یکشنبہ	۹	۱۳	
دوشنبہ	۱۰	۱۴	
سہ شنبہ	۱۱	۱۵	
چہارشنبہ	۱۲	۱۶	
پنجشنبہ	۱۳	۱۷	
جمعہ	۱۴	۱۸	
شنبہ	۱۵	۱۹	
یکشنبہ	۱۶	۲۰	
دوشنبہ	۱۷	۲۱	
سہ شنبہ	۱۸	۲۲	
چہارشنبہ	۱۹	۲۳	آغاز امتحان بی ٹی (عملی)
پنجشنبہ	۲۰	۲۴	
جمعہ	۲۱	۲۵	
شنبہ	۲۲	۲۶	آغاز امتحان میٹریکیولیشن
یکشنبہ	۲۳	۲۷	
دوشنبہ	۲۴	۲۸	
سہ شنبہ	۲۵	۲۹	
چہارشنبہ	۲۶	۳۰	
پنجشنبہ	۲۷	یکم مئی	آغاز امتحان بی۔ ٹی (نظری)
جمعہ	۲۸	۲	
شنبہ	۲۹	۳	
یکشنبہ	۳۰	۴	
دوشنبہ	۳۱	۵	امتحان ایل ایل۔ بی میں شرکت کی درخواستیں وصول ہونے کی آخری تاریخ۔

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

کیفیت	مئی ۱۹۳۰ء	ماہ [illegible] ۱۳۳۹ف	روز
	۶	۱	سہ شنبہ
	۷	۲	چہارشنبہ
	۸	۳	پنجشنبہ
	۹	۴	جمعہ
	۱۰	۵	شنبہ
عید الضحیٰ	۱۱	۶	یکشنبہ
	۱۲	۷	دوشنبہ
	۱۳	۸	سہ شنبہ
	۱۴	۹	چہارشنبہ
	۱۵	۱۰	پنجشنبہ
	۱۶	۱۱	جمعہ
	۱۷	۱۲	شنبہ
فاتحہ خلیفہ سوم حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸	۱۳	یکشنبہ
	۱۹	۱۴	دوشنبہ
	۲۰	۱۵	سہ شنبہ
	۲۱	۱۶	چہارشنبہ
	۲۲	۱۷	پنجشنبہ
	۲۳	۱۸	جمعہ
یادگار سالگرہ کوئن وکٹوریہ قیصرۂ ہند سنہ ۱۸۱۹ء	۲۴	۱۹	شنبہ
	۲۵	۲۰	یکشنبہ
	۲۶	۲۱	دوشنبہ
	۲۷	۲۲	سہ شنبہ
	۲۸	۲۳	چہارشنبہ
	۲۹	۲۴	پنجشنبہ
فاتحہ خلیفہ دوم حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۳۰	۲۵	جمعہ
	۳۱	۲۶	شنبہ
	یکم جون	۲۷	یکشنبہ
عشرہ محرم الحرام	۲	۲۸	دوشنبہ
سالگرہ ہز مجسٹی جارج پنجم (سنہ ۱۸۶۵ء)	۳	۲۹	سہ شنبہ
	۴	۳۰	چہارشنبہ
	۵	۳۱	پنجشنبہ

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	۱۳۳۹ف امرداد	۱۹۳۰ء جون	کیفیت
جمعہ	۱	۶	
شنبہ	۲	۷	
یکشنبہ	۳	۸	بقیہ عشرہ محرم الحرام
دوشنبہ	۴	۹	
سہ شنبہ	۵	۱۰	
چہارشنبہ	۶	۱۱	
پنجشنبہ	۷	۱۲	آغاز امتحان ایل۔ ایل۔ بی (ابتدائی و آخری)
جمعہ	۸	۱۳	
شنبہ	۹	۱۴	
یکشنبہ	۱۰	۱۵	
دوشنبہ	۱۱	۱۶	
سہ شنبہ	۱۲	۱۷	
چہارشنبہ	۱۳	۱۸	
پنجشنبہ	۱۴	۱۹	
جمعہ	۱۵	۲۰	
شنبہ	۱۶	۲۱	
یکشنبہ	۱۷	۲۲	
دوشنبہ	۱۸	۲۳	
سہ شنبہ	۱۹	۲۴	
چہارشنبہ	۲۰	۲۵	
پنجشنبہ	۲۱	۲۶	
جمعہ	۲۲	۲۷	
شنبہ	۲۳	۲۸	
یکشنبہ	۲۴	۲۹	
دوشنبہ	۲۵	۳۰	
سہ شنبہ	۲۶	یکم جولائی	
چہارشنبہ	۲۷	۲	
پنجشنبہ	۲۸	۳	
جمعہ	۲۹	۴	
شنبہ	۳۰	۵	
یکشنبہ	۳۱	۶	

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	[illegible] ۱۳۳۹ف	سنہ ۱۹۳۰ء جولائی	کیفیت
دوشنبہ	۱	۷	
سہ شنبہ	۲	۸	
چہارشنبہ	۳	۹	
پنجشنبہ	۴	۱۰	
جمعہ	۵	۱۱	
شنبہ	۶	۱۲	
یکشنبہ	۷	۱۳	
دوشنبہ	۸	۱۴	
سہ شنبہ	۹	۱۵	
چہارشنبہ	۱۰	۱۶	
پنجشنبہ	۱۱	۱۷	
جمعہ	۱۲	۱۸	
شنبہ	۱۳	۱۹	
یکشنبہ	۱۴	۲۰	
دوشنبہ	۱۵	۲۱	
سہ شنبہ	۱۶	۲۲	
چہارشنبہ	۱۷	۲۳	
پنجشنبہ	۱۸	۲۴	
جمعہ	۱۹	۲۵	
شنبہ	۲۰	۲۶	
یکشنبہ	۲۱	۲۷	
دوشنبہ	۲۲	۲۸	
سہ شنبہ	۲۳	۲۹	
چہارشنبہ	۲۴	۳۰	
پنجشنبہ	۲۵	۳۱	
جمعہ	۲۶	یکم اگست	
شنبہ	۲۷	۲	
یکشنبہ	۲۸	۳	
دوشنبہ	۲۹	۴	
سہ شنبہ	۳۰	۵	
چہارشنبہ	۳۱	۶	

جنتری ۱۳۳۹ ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	تاریخ ماہ امرداد	تاریخ ماہ اگست	کیفیت
پنجشنبہ	۱	۷	دوازدہم شریف
جمعہ	۲	۸	
شنبہ	۳	۹	راکھی پونم
یکشنبہ	۴	۱۰	
دوشنبہ	۵	۱۱	
سہ شنبہ	۶	۱۲	
چہارشنبہ	۷	۱۳	
پنجشنبہ	۸	۱۴	
جمعہ	۹	۱۵	
شنبہ	۱۰	۱۶	جنم اشٹمی
یکشنبہ	۱۱	۱۷	
دوشنبہ	۱۲	۱۸	
سہ شنبہ	۱۳	۱۹	
چہارشنبہ	۱۴	۲۰	
پنجشنبہ	۱۵	۲۱	
جمعہ	۱۶	۲۲	
شنبہ	۱۷	۲۳	
یکشنبہ	۱۸	۲۴	
دوشنبہ	۱۹	۲۵	
سہ شنبہ	۲۰	۲۶	
چہارشنبہ	۲۱	۲۷	گنیش چتورتھی۔ افتتاح کلیہ جامعہ عثمانیہ (سنہ ۱۳۲۸ ف م سنہ ۱۹۱۹ء)
پنجشنبہ	۲۲	۲۸	
جمعہ	۲۳	۲۹	
شنبہ	۲۴	۳۰	یادگار رسالگرہ حضرت غفران مکان رحمۃ اللہ علیہ
یکشنبہ	۲۵	۳۱	افتتاح ٹریننگ کالج (سنہ ۱۳۳۸ ف م سنہ ۱۹۲۹ء)
دوشنبہ	۲۶	یکم ستمبر	
سہ شنبہ	۲۷	۲	
چہارشنبہ	۲۸	۳	
پنجشنبہ	۲۹	۴	
جمعہ	۳۰	۵	یازدہم شریف
۰	۰	۰	

جنتری سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

روز	آبان ۱۳۳۹ف (ایام)	ستمبر ۱۹۳۰ء	کیفیت
شنبہ	۱	۶	اشٹ چتودشی۔ دارالترجمہ کا قیام عمل میں آیا (۱۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۵ھ م سنہ ۱۳۲۶ف م سنہ ۱۹۱۷ء)
یکشنبہ	۲	۷	
دوشنبہ	۳	۸	
سہ شنبہ	۴	۹	
چہارشنبہ	۵	۱۰	
پنجشنبہ	۶	۱۱	
جمعہ	۷	۱۲	
شنبہ	۸	۱۳	
یکشنبہ	۹	۱۴	
دوشنبہ	۱۰	۱۵	
سہ شنبہ	۱۱	۱۶	
چہارشنبہ	۱۲	۱۷	
پنجشنبہ	۱۳	۱۸	
جمعہ	۱۴	۱۹	
شنبہ	۱۵	۲۰	
یکشنبہ	۱۶	۲۱	منشور جنتری جامعہ عثمانیہ نے شرف نفاذ پایا (۱۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۳۶ھ م سنہ ۱۳۲۷ف م سنہ ۱۹۱۸ء)
دوشنبہ	۱۷	۲۲	
سہ شنبہ	۱۸	۲۳	
چہارشنبہ	۱۹	۲۴	
پنجشنبہ	۲۰	۲۵	
جمعہ	۲۱	۲۶	
شنبہ	۲۲	۲۷	
یکشنبہ	۲۳	۲۸	
دوشنبہ	۲۴	۲۹	
سہ شنبہ	۲۵	۳۰	
چہارشنبہ	۲۶	یکم اکتوبر	دسہرہ
پنجشنبہ	۲۷	۲	دسہرہ
جمعہ	۲۸	۳	
شنبہ	۲۹	۴	
یکشنبہ	۳۰	۵	
۰	۰	۰	

ایک عرصہ سے ممالک محروسہ میں ایسی اعلےٰ تعلیم کی ضرورت بالعموم محسوس ہو رہی تھی جس سے اہل ملک کا علمی ذوق اور دماغی تربیت کی آرزو پوری ہو اور جس کی بنیاد ملکی تاریخ اور قومی تہذیب پر قائم ہو۔ چنانچہ اسی ضرورت کا احساس تھا جو جامعہ عثمانیہ کے قیام کا باعث ہوا۔ کچھ اوپر پچاس برس سے ریاست میں اعلےٰ تعلیم کا انتظام مدراس یونیورسٹی کے سپرد تھا لیکن اس یونیورسٹی سے تعلق ایسا بے سود ثابت ہوا کہ اس کا جاری رکھنا ریاست کے روشن خیال طبقہ کی رائے میں ناپسندیدہ ہوگیا اور وقتاً فوقتاً اس قسم کی تحریکیں پیش ہونے لگیں کہ ریاست کی تعلیم گاہوں کا تعلق یا تو کسی دوسری یونیورسٹی سے کر دیا جائے یا اور بھی اچھا یہ ہو کہ اعلیٰ تعلیم کا ایک ایسا نظام خود ممالک محروسہ ہی میں قائم کیا جائے جو ملک کی تمام تعلیمی ضروریات کا کفیل ہو۔ ان تحریکوں پر مدتوں بحث ہوتی رہی مگر کوئی عملی صورت پیدا نہ ہوسکی تاآنکہ اعلیحضرت بندگانِ عالی خلد اللہ ملکہٗ وسلطنتہٗ سریرآرائے سلطنت ہوئے

اور تعلیم و تعلم میں عدیم المثال ترقیوں کا دور شروع ہوگیا اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے دورِ حکومت کی ابتدا میں ایک مشیر تعلیمات کا تقرر عمل میں آیا تاکہ ریاست کے سررشتہ تعلیم میں جن اصلاحوں اور ترقیوں کی ضرورت ہو انکی پوری کیفیت پیش کرے چنانچہ اس مشیر تعلیمات کی کیفیت پیش ہونے پر ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے صیغوں کا انتظام از سرِ نو کیا گیا مدارس کی تعداد بہت بڑھادی گئی اور ان کے لئے بہتر اساتذہ اور سامان تعلیم مہیا کیا گیا۔ اسکے بعد اعلے تعلیم کے سوال پر غور ہوا اور شروع سنہ ۱۹۱۷ء میں سر اکبر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد تعلیمات سرکار عالی نے ایک عرضداشت اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ کے حضور میں پیش کی جس میں تعلیم کی موجودہ حالت کی پوری کیفیت تحریر کرنے اور ان نقصانات پر بحث کرنے کے بعد جو غیر زبان کے ذریعہ تعلیم دینے سے واقع ہوتے ہیں یہ تجویز عرض کی گئی تھی کہ:—

"موجودہ طریقہ تعلیم کی دورنگی اور بے اصولی کو مٹانے اور ان خطرناک اور تباہ کن نقائص کو رفع کرنے کے لئے جو موجودہ طریقہ تعلیم نے پیدا کئے ہیں اور جو گھن کی طرح ہمارے نظام تمدن و معاشرت قوائے دماغی و جسمانی کو اندر ہی اندر کھائے چلے جارہے ہیں ہمیں ایک جدید یونیورسٹی کی ضرورت ہے۔ جسکی بنیاد صحیح اصول تعلیم، ملکی ضروریات اور قومی خصائص پر قائم ہو جس میں قدیم و جدید دونوں طریقوں کی خوبیوں سے فائدہ اٹھایا جائے جو تعلیمی بھی ہو اور امتحانی بھی اور ساتھ ہی تالیف و ترجمہ کا کام بھی کرے اور جو تربیت ذہن اور تحصیل علوم دونوں کیلئے اپنی ہی

زبان یعنے اُردو کو کام میں لائے"۔

اس عرضداشت میں نواب صاحب موصوف نے موجودہ طریقہ تعلیم کے ان نقائص کو بیان کیا تھا جو غیر زبان میں تعلیم دینے سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً یہ کہ طلبہ کے حافظے پر ایک غیر واجبی اور بلا ضرورت بار پڑجاتا ہے۔ خواندگی کے اصل مضمون پہ پوری توجہ کا موقع ان کو اسلئے نہیں ملسکتا کہ ایک غیر زبان کی پیچیدگیوں کو حل کرنے میں ان کے وقت کا ایک بڑا حصہ صرف ہوجاتا ہے طبیعت میں اصلیت کا جوہر نہیں رہتا اور گرائجویٹ اس قابل نہیں ہوتے کہ خود اپنی مادری زبان کے ذریعہ سے اپنے ہم وطنوں کو کوئی علم سکھا سکیں اور اسی طرح جو دوری اور بیگانگی قوم کی تعلیم یافتہ جماعتوں اور عوام کثیر التعداد کے مابین ہوجاتی ہے وہ کبھی رفع نہیں ہوسکتی۔

مجوزہ یونیورسٹی میں اُردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کے خلاف دو بڑے اعتراض ممکن تھے ان پر بھی عرضداشت میں بحث کی گئی ہے۔ ان میں پہلا اعتراض یہ تھا کہ ممالک محروسہ کے باشندوں کی ایک بہت بڑی تعداد دوسری زبانیں بولتی ہیں۔ دوسرا اعتراض یہ تھا کہ اُردو میں تعلیم کے لیے عمدہ کتابیں موجود نہیں ہیں۔ پہلے اعتراض کی نسبت یہ عرض کیا گیا کہ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ جن لوگوں کی مادری زبان اُردو ہے ان کی تعداد مقابلتہً قلیل ہے لیکن اردو ریاست کی علمی اور سرکاری زبان ہے۔ اور شائستہ صحبتوں میں بھی اردو ہی مروج ہے اور ان جماعتوں میں بالعموم مستعمل ہے جن سے طلبہ کالج میں پڑھنے آتے ہیں۔ دوسرے اعتراض کا یہ جواب دیا گیا کہ اگر ایک شعبۂ تالیف و ترجمہ جامعہ کے ساتھ قائم کردیا جائے تو کالج کے درجوں کیلئے جو کتابیں ضروری ہوں گی وہ اُردو میں جلد مہیا ہوسکینگی۔ نواب صاحب موصوف کی یہ رائے بہت درست

ثابت ہوئی کیونکہ جامعہ عثمانیہ کے دار الترجمہ نے اس قلیل عرصہ میں انٹرمیڈیٹ اور بی۔ اے کی پڑھائی کی کل کتابیں تالیف و ترجمہ کردی ہیں اور فی الحال قانون طب۔ انجنیرنگ۔ ایم۔ اے اور ایم۔ ایس سی کلاسوں کے کتابوں کے ترجمے میں مشغول ہے۔ اردو زبان کی یہ قابلیت عام طور پر تسلیم کیجاتی ہے کہ وہ علمی مضامین کو آسانی سے ادا کرسکتی ہے۔ مشہور مورخ مسٹر ونسٹ اسمتھ نے اپنی تاریخ ہند کے آخری باب میں اس کی پوری شہادت دی ہے۔ جامعہ عثمانیہ کے قیام پر مبارکباد دیکر وہ لکھتے ہیں:۔

"اردو زبان اپنی نحو کی سادگی اور لوچ کے اعتبار سے اور اس لحاظ سے کہ اس کا سرمایہ لغات مغربی ہندی سنسکرت فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ اور دیگر السنہ کے الفاظ سے غیر معمولی طور پر مالا مال ہے انگریزی زبان سے بہت مشابہ ہے اور ہر ایک مضمون خواہ وہ علمی ہو یا فلسفیانہ یا سائنٹیفک یقیناً اردو میں ادا ہوسکتا ہے۔"

اعلحضرت خلد اللہ ملکہ نے جن کی توجہ اور دلچسپی ترقی تعلیم میں مشہور و معروف ہے عرضداشت کو منظور فرمایا اور اس تعلیمی تحریک سے ہمیشہ بڑی دلچسپی ظاہر فرمائی اگر حضرت اقدس و اعلیٰ کی شاہانہ فیاضی اور ہدایت اس تحریک کی رہنمانہ ہوتی تو کسی قسم کی کامیابی ممکن نہ ہوتی۔ یہاں فرمان مبارک کی عبارت کا اعادہ کرنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا:۔

"مجھے بھی عرضداشت اور یادداشت کی مصرحہ رائے سے اتفاق ہے کہ ممالک محروسہ کیلئے ایک ایسی یونیورسٹی قائم کیجائے جس میں جدید و قدیم مشرقی و مغربی علوم و فنون کا

امتزاج اس طور سے کیا جائے کہ موجودہ نظام تعلیم کے نقائص دور ہو کر جسمی اور دماغی اور روحانی تعلیم کے قدیم و جدید طریقوں کی خوبیوں سے پورا فائدہ حاصل ہو سکے اور جس میں علم پھیلانے کی کوشش کے ساتھ ساتھ ایک طرف طلبہ کے اخلاق کی درستی کی نگرانی ہو اور دوسری طرف تمام علمی شعبوں میں اعلیٰ درجہ کی تحقیق کا کام بھی جاری رہے۔

"اس یونیورسٹی کا اصل اصول یہ ہونا چاہئے کہ اعلیٰ تعلیم کا ذریعہ ہماری زبان اردو قرار دی جائے اور انگریزی زبان کی تعلیم بھی بحیثیت ایک زبان کے ہر طالب علم پر لازمی گردانی جائے لہذا میں بہت خوشی کے ساتھ اجازت دیتا ہوں کہ میری تخت نشینی کی یادگار میں حسب مذکور اصول محولہ عرضداشت کے موافق ممالک محروسہ کے لئے حیدرآباد میں یونیورسٹی قائم کرنے کی کارروائی شروع کیجائے۔ اس یونیورسٹی کا نام عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد ہوگا۔

اس فرمان واجب الاذعان کی تعمیل میں محکمہ تعلیمات سرکار عالی نے فوراً جامعہ کی عملی تجویز کو عمل میں لانے کیلئے ابتدائی کام شروع کیا اور اس کے شعبہ فنون و دینیات کے نصاب پر غور کرنے کیلئے کمیٹیاں قائم کی گئیں اور ان کمیٹیوں نے انصابوں کے جو مسودے تیار کئے وہ انگلستان اور ہندوستان کے تعلیمی حلقوں میں گشت کرائے گئے اور ترقی خواہان جامعہ کو اس امر کے علم سے اطمینان ہوا کہ تعلیم کے متعلق جن نتائج پر وہ پہونچے تھے

ان کو تعلیم کے سربرآوردہ ماہروں نے کم و بیش پسند کیا۔

جامعہ عثمانیہ کے نصاب تعلیم کی بڑی خصوصیات یہ ہیں کہ میٹریکیولیشن میں مضامین دو گروہوں میں تقسیم کئے گئے ہیں تاکہ طلبہ جو مضامین کالج میں لینا چاہیں ان میں ان کی ابتدائی تعلیم اچھی ہو۔ امتحان انٹرمیڈیٹ میں انتخاب مضامین میں بہ نسبت اور یونیورسٹیوں کے زیادہ وسعت رکھی گئی ہے اور مضامین کو اس طرح سے مرتب کیا ہے کہ ایک طالب العلم اپنے لئے ایک ایسا مجموعہ انتخاب کرسکتا ہے جس کے مضامین ایک دوسرے سے قریب کا تعلق رکھتے ہوں مختلف مجموعوں میں مضامین کی تقسیم سے یہ فائدہ ہے کہ بی۔اے کی جماعتوں میں ایک طالب العلم کسی خاص مضمون اور اسکے متعلقات کی تعلیم مکمل طریقہ پر حاصل کرسکتا ہے۔ انگریزی زبان اور دینیات یا اخلاقیات کے علاوہ جو لازمی مضامین ہیں طالبعلم کوئی دوسرا مضمون ایسا لے سکتا ہے جس میں وہ خصوصیت کے ساتھ تام و کمال عبور حاصل کرلے اور پھر اسی مضمون پر تحقیق و تلاش کے کام میں مصروف ہوجائے۔ یہ امر بیان کردینا ضروری ہے کہ دینیات یا اخلاقیات کالج کی تمام جماعتوں کیلئے لازمی ہے۔

انگریزی زبان کی تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے۔ اس کا معیار وہی رکھا گیا ہے جو دوسری یونیورسٹیوں کا ہے۔ اسکی وجہ سے جامعہ عثمانیہ کے طلبہ انگریزی بولنے والی دنیا کے مروجہ خیالات سے آشنا رہ سکتے ہیں اور ان کا دائرہ عمل جامعہ کی مطبوعہ کتابوں ہی تک محدود نہ رہیگا۔ جامعہ کے اساتذہ اپنے شاگردوں کو مختلف مضامین کی انگریزی کتابیں مطالعہ کرنے کی ہدایت کرتے رہتے ہیں اور ان کتابوں کے مضامین پر تنقید اور توجیہ کے لیئے انکو

سوالات دئیے جاتے ہیں۔ انگریزی بحیثیت زبان کے ان کو سکھائی جاتی ہے
تاکہ وہ آسانی اور صحت کے ساتھ اس زبان میں تحریر و تقریر کرسکیں اور
انگریزی ادب میں جو بیش بہا خزانے موجود ہیں ان سے پورا فائدہ اٹھاسکیں
جامعہ عثمانیہ کا پہلا تعمیری کام یہ تھا کہ ایک شعبہ تالیف و تراجم قائم ہوا
جس میں اولاً آٹھ قابل مترجموں کا تقرر عمل میں آیا اور یہ کام ملک کے ایک
مشہور ادیب اور مصنف کی نگرانی میں دیا گیا۔ اس شعبہ کا کام بہت کامیاب
رہا بالخصوص جب ان مشکلات کا اندازہ کیا جاتا ہے جو ترجمہ میں پیش آتی ہیں
منجملہ ان کے ایک وضع اصطلاحات کا کام ہے جس میں مختلف علوم کے ماہروں
کی کمیٹیاں مصروف رہتی ہیں۔ اور بہت سے مضمونوں کے لئے اصطلاحیں وضع
کرچکی ہیں۔ یہ شعبہ ابتدا میں بطور ہنگامی سررشتہ کے قائم ہوا تھا۔ لیکن چونکہ
جامعہ کے حق میں اس کا کام بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ اسلئے اعلیٰحضرت شاہانہ
نے اسکے قیام کی مدت دس سال معین فرمادی ہے۔ اس ہیئت انجمن نے
جو کام ابتک انجام دیا ہے وہ ان تمام مضامین سے متعلق ہے جن کی تعلیم اسوقت
جامعہ میں دی جارہی ہے یعنے تاریخ (مشرقی و مغربی قدیم و جدید) فلسفہ،
معاشیات، ریاضیات (نظری و عملی) طبیعیات، کیمیا، قانون، نباتیات و
حیوانیات، انجنیری و طب۔ شعبۂ تالیف و ترجمہ نے جو ترجمے اور تالیفیں
تیار کی ہیں وہ دارالطبع سرکار عالی میں طبع کیگئی ہیں۔ کتب جامعہ کی طباعت
کیلئے دارالطبع سرکار عالی میں ایک خاص عملے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ چونکہ دارالطبع دارالترجمہ
سے زیادہ فاصلہ پر تھا اسلئے دارالطبع کی جو شاخ جامعہ سے متعلق ہے
وہ دارالترجمہ کے قریب قائم کردی گئی ہے۔
دائرۃ المعارف جس کے زیر اہتمام عربی کی غیر مطبوعہ نادر و قدیم

قائم ہے ۔ یہ مکانات شہر کے ایسے حصے میں ہیں جہاں کی آب و ہوا اچھی ہے لیکن چونکہ روز افزوں ضروریات کو یہ آٹھ مکان کسی طرح کافی نہیں ہو سکتے اس لئے افسران جامعہ اس حالت سے مطمئن نہیں ہیں۔ ایک بڑا قطعہ اراضی جس کا رقبہ چودہ سو ایکر ہے اعلیحضرت خلد اللہ ملکہ نے جامعہ عثمانیہ کی عمارات کیلئے منظور فرمایا ہے ۔ حضرت اقدس و اعلیٰ کی سرکار ابد قرار کا منشا ہے کہ جامعہ کی آئندہ عمارات کو ایسا رفیع الشان بنائے جو اسکے محترم بانی کی عظمت و شان کے مطابق ہو ۔ چنانچہ سرکار ابد قرار نے تقریباً ایک کروڑ روپیہ کار تعمیر کیلئے منظور فرمایا ہے ۔

جامعہ نے اپنی ابتداء دینیات و فنون اور سائنس کی تعلیم سے کی تھی لیکن اپنے طالب علموں کے لئے مختلف پیشوں کی تعلیم حاصل کرنے کے مواقع بہم پہنچانے کیلئے مہر ۱۳۳۲ف م اگست ۱۹۲۳ء میں جماعت قانون کا افتتاح کیا اور اسوقت انجنیرنگ اور طبی کتب کے ترجمے ہو رہے ہیں طبیہ کالج کی جماعت ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس سال اول کا افتتاح شہریور ۱۳۳۶ف میں اور انجنیرنگ و ٹریننگ کالجوں کا افتتاح ۱۳۳۸ف میں ہوا ۔

کلیہ جامعہ عثمانیہ کی انٹرمیڈیٹ کی جماعتوں میں طلبہ کی زیادتی کی وجہ سے مدرسہ فوقانیہ بلدہ حیدرآباد اور نگ آباد اور ورنگل میں انٹرمیڈیٹ کالج قائم کئے گئے ۔ مدرسہ نسوان نامپلی میں بھی انٹرمیڈیٹ کی جماعتیں کھولی گئی تھیں ۔ اور اب اس درسگاہ میں بی ۔ اے کی تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے تاکہ پردہ نشین خواتین بھی اعلےٰ تعلیم سے متمتع ہو سکیں ۔

جامعہ کے مختلف سررشتوں کا موازنہ ۱۳۴۰ف من ابتدائے اکتوبر ۱۹۳۰ء

لغایتہ اکٹوبر ۱۹۳۱ء حسب ذیل ہے :-

	روپیہ	آنہ	پائی
دفتر مسجل	۱۰۰۴۵۵	۰	۰
کلیہ جامعہ عثمانیہ	۶۶۷۵۲۱	۰	۰
زنانہ کالج نامپلی	۲۲۷۹۵	۰	۰
میڈیکل کالج	۱۳۶۶۴۵	۰	۰
ٹریننگ کالج	۱۹۳۱۲	۰	۰
انجنیرنگ کالج	۱۷۲۶۸۴	۰	۰
سٹی انٹرمیڈیٹ کالج	۵۰۵۹۲	۰	۰
انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	۴۷۶۳۰	۰	۰
〃 〃 ورنگل	۲۵۹۴۶	۰	۰
دارالترجمہ	۲۶۰۱۹۰	۰	۰
مطبع جامعہ عثمانیہ	۱۱۹۹۰۹	۰	۰
رصدخانہ نظامیہ	۳۹۶۷۵	۰	۰
میزان	۱۶۷۵۸۵۴	۰	۰

(۳) جامعہ عثمانیہ

سرپرست اعلیٰ

اعلیٰحضرت قدر قدرت بندگانعالی حضور پرنور لفٹننٹ جنرل سپہ سالار
آصفجاہ سابع مظفر الملک و الممالک نظام الملک نظام الدولہ محی الملۃ و الدین
ہز اگزالٹیڈ ہائنس نواب سر میر عثمان علی خان بہادر فتح جنگ
جی سی ایس آئی جی بی ای یار وفادار سلطنت برطانیہ
اورنگ نشین سلطنت آصفیہ سلطان العلوم

معین امیر جامعہ

مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت جی سی آئی ای

معین امیر جامعہ

نواب ولی الدولہ بہادر

مجلس اعلیٰ

امیر جامعہ بہادر

معین امیر جامعہ بہادر

صدر المہام امور مذہبی (نواب لطف الدولہ بہادر)

صدر المہام فینانس (سر اکبر حیدری) نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ ڈی)

معتمد صیغہ تعلیمات (نواب اکبر یار جنگ بہادر)

ناظم تعلیمات (مولوی خان فضل محمد خاں صاحب ایم اے کیمبرج)

صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب بی اے۔ بی۔ ایس سی (لندن)

پرنسپل طبیہ کالج (میجر فرحت علی بی۔ اے، ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

پریسیڈنٹ انجینیرنگ کالج (نواب علی نواز جنگ بہادر بی۔ سی۔ ای)

پرنسپل زنانہ کالج (مس آسٹروپ ایم۔ اے) لندن

پرنسپل عثمانیہ ٹریننگ کالج (مولوی محمد حفیظ اللہ (بی۔ اے۔ بی۔ ٹی)

اراکین مقرر کردہ سرکار عالی:۔

(سن ابتدائے دے ۱۳۳۸ف لغایۃ دے ۱۳۴۰ف)

لفٹننٹ کرنل سر آر۔ ایچ۔ چنوکس ٹرینچ سی۔ آئی۔ ای (صدر المہام مال)

نواب جیون یار جنگ بہادر

(سن ابتدا سے شہریور ۱۳۳۹ف لغایۃ شہریور ۱۳۴۱ف)

نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔ اے (آکسفورڈ)

کرنل جے نارمن واکر آئی۔ ایم۔ ایس

معتمد

حمید احمد انصاری بی۔ اے

مجلسِ رفقاء

اراکین مجلس اعلیٰ :-

۱ - امیر جامعہ بہادر
۲ - معین امیر جامعہ بہادر)
۳ - صدر المہام امور مذہبی (نواب لطف الدولہ بہادر)
۴ - صدر المہام فینانس (سر اکبر حیدری نواب حیدر نواز جنگ بہادر بی۔اے یل یل ڈی)
۵ - معتمد صیغۂ تعلیمات (نواب اکبر یار جنگ بہادر)
۶ - ناظم تعلیمات (مولوی خان فضل محمد خاں صاحب ایم۔اے کیمبرج)
۷ - صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ (مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب بی۔اے۔بی۔ایس سی (لندن)
۸ - پرنسپل طبیہ کالج (میجر فرحت علی بی۔اے، ایم۔بی۔سی۔ایچ۔بی)
۹ - پریسیڈنٹ انجنیرنگ کالج (نواب علی نواز جنگ بہادر)
۱۰ - پرنسپل زنانہ کالج (مس آمنہ پوپ ایم۔اے) (لندن
۱۱ - پرنسپل عثمانیہ ٹرینینگ کالج (محمد حفیظ اللہ صاحب بی۔اے بی ٹی)
۱۲ - لفٹنٹ کرنل سر آر ایچ (شونکس ٹرینچ سی۔آئی۔ای (صدر المہام مال)
۱۳ - نواب جیون یار جنگ بہادر
۱۴ - نواب مہدی یار جنگ بہادر
۱۵ - کرنل۔جے۔نارمن واکر آئی۔ایم۔ایس

پروفیسران کلیۂ جامعہ عثمانیہ :-

۱۶ - مولوی قاضی محمد حسین صاحب ایم۔اے (پنجاب) بی۔اے ایل ایل۔بی (کیمبرج)
۱۷ - مولوی حسین علیخاں صاحب بی اے (آکسفورڈ)

۱۸۔ ہارون خاں صاحب شیروانی ایم۔اے (آکسفورڈ)
۱۹۔ مولوی وحید الرحمن بی۔ایس۔سی
۲۰۔ مولوی خلیفہ عبدالحکیم صاحب ایم۔اے، ایل ایل۔بی، پی ایچ۔ڈی (ہیڈلبرگ)
۲۱۔ مولوی عبدالحق صاحب بی۔اے
۲۲۔ مولوی محمد عبدالقدیر صاحب
۲۳۔ مولوی محمد الیاس برنی صاحب ایم۔اے، ایل ایل۔بی
۲۴۔ کشن چند صاحب ایم۔اے (کیمبرج)
۲۵۔ ای ای اسپیٹ صاحب بی۔اے (لندن)
۲۶۔ مولوی مظفر الدین صاحب قریشی ایم۔ایس سی، پی ایچ۔ڈی (برلن)
۲۷۔ مولوی سید عبداللطیف صاحب بی۔اے، پی ایچ۔ڈی (لندن)
۲۸۔ مولوی حسین علی مرزا صاحب بیرسٹرایٹ لا
۲۹۔ مولوی عبدالحق صاحب بی لٹ پی ایچ۔ڈی (آکسفورڈ)
۳۰۔ مولوی محمد نظام الدین صاحب، ڈی فل (کیمبرج)
۳۱۔ مولوی علی یار خاں صاحب بی۔اے (کیمبرج)
۳۲۔ مولوی سید حسین صاحب ایم۔ایس سی، پی ایچ۔ڈی (لندن)
۳۳۔ ٹی ویرا بھدر راؤ صاحب ایم۔اے۔ایل۔ٹی۔

پروفیسران میڈیکل کالج:۔

۳۴۔ ایس۔ ڈبلیو ہارڈیکر صاحب ایم۔ڈی۔ایم۔آر۔سی۔ایس (اڈنبرا)
۳۵۔ مفتی شاہ نواز صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس
۳۶۔ مولوی سید عبدالرحمن صاحب ایم۔بی۔سی۔ایچ۔بی (اڈنبرا)

۳۷۔ ایس۔ پی سہاگل صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس

پروفیسران انجنیرنگ کالج

۳۸۔ مولوی سمیع اللہ شاہ صاحب بی۔ ایس سی (مانچسٹر)

۳۹۔ بابو للت موہن مکرجی صاحب بی۔ اے، سی۔ ای

اراکین مقررکردہ سرکار عالی؛۔ (از دے ۱۳۴۳ف لغایتہ دے ۱۳۴۴ف)

۴۰۔ نواب سر امین جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایل ایل ڈی۔ کے سی۔ ایس۔ ای۔ سی۔ آئی۔ ای

۴۱۔ نواب سر نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ (کیمبرج)

۴۲۔ نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی۔

۴۳۔ نواب صدر یار جنگ بہادر

۴۴۔ نواب تدبیر جنگ بہادر

۴۵۔ نواب سراج یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بی۔ سی۔ ایل (اکسفورڈ) ایل ایل۔ ڈی۔

۴۶۔ نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے

۴۷۔ ڈبلیو۔ جے پرنڈرگھاسٹ صاحب بی۔ لٹ

۴۸۔ نواب ہاشم یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔

۴۹۔ مولوی غلام یزدانی صاحب۔ ایم۔ اے

۵۰۔ مولوی سید محی الدین صاحب۔ بی۔ اے۔ بارسٹرایٹ لا

۵۱۔ مولوی اظہر حسن صاحب بی۔ اے

۵۲ مولوی محمد عنایت اللہ صاحب بی۔ اے

۵۳ مولوی حمید احمد صاحب انصاری۔ بی۔ اے

۵۴۔ نواب کرامت جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایف۔ سی۔ ایچ
۵۵۔ نواب ناظریار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے (کیمبرج) ایف۔ سی۔ ایچ
۵۶۔ مولوی سید محمد اعظم صاحب۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایس سی (کیمبرج)
۵۷۔ نواب صمد یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔
۵۸۔ رائے بیجناتھ صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی
۵۹۔ مولوی سید حسین صاحب۔ بی۔ اے (اکسفورڈ)
۶۰۔ ٹی۔ جے۔ ٹاسکر صاحب۔ آئی۔ سی۔ ایس
۶۱۔ ایم۔ پکتھال صاحب
۶۲۔ بی۔ اے۔ کالنس صاحب۔ آئی۔ سی۔ ایس

منتخب کردہ مجلس رفقاء از مجالس شعبہ

۶۳۔ میجر ایم۔ جی۔ نائیڈو۔ ایم۔ بی۔ سی۔ ایم (اڈنبرا)
۶۴۔ مولوی سجاد مرزا صاحب۔ ایم۔ اے (کیمبرج)

منتخب کردہ مجلس رفقاء از طیلسانین مندرجہ فہرست

۶۵۔ نواب علی محمد خاں صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔
۶۶۔ مولوی محمود احمد خاں صاحب۔ بی۔ ایس سی۔

مجلس انتظامی

(برائے ۱۳۳۹ف و ۱۳۳۰ف)

۱۔ سر اکبر حیدری نواب حیدر نواز جنگ بہادر بی۔ اے۔ ایل ایل ڈی (صدر)
۲۔ نواب مظفر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے
۳۔ معتمد صاحب تعلیمات (نواب اکبر یار جنگ بہادر)

۴ - ناظم صاحب تعلیمات (مولوی خان فضل محمد خاں صاحب۔ ایم۔ اے کیمبرج)
۵ - صدر صاحب کلیہ جامعہ عثمانیہ (مولوی محمد عبد الرحمٰن خاں صاحب بی۔ ایس سی (لندن)
۶ - پرنسپل صاحب میڈیکل کالج (میجر فرحت علی صاحب بی۔ اے۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)
۷ - سکرٹری صاحب انجنیرینگ کالج

مجلس شعبہ دینیات

(برائے ۱۳۳۹ ف و ۱۳۴۰ ف)

۱ - نواب ضیاء یار جنگ بہادر (میر شعبہ)
۲ - نواب صدر یار جنگ بہادر
۳ - مولوی عبد اللہ عمادی صاحب
۴ - نواب محمد یار جنگ بہادر
۵ - مولوی محمد عبد الرحمٰن خاں صاحب بی۔ ایس سی (لندن)
۶ - مولوی عبد الحق صاحب۔ بی۔ لٹ۔ پی۔ ایچ۔ ڈی (اکسفورڈ)
۷ - مولوی سید شیر علی صاحب
۸ - مولوی عبد اللطیف صاحب
۹ - مولوی عبد القدیر صاحب
۱۰ - مولوی مناظر احسن صاحب گیلانی
۱۱ - مولوی غلام نبی صاحب
۱۲ - مولوی عبد الواسع صاحب
۱۳ مولوی مصطفےٰ قادری صاحب

۹- مولوی سید ابراہیم صاحب
۱۰- نواب اختر یار جنگ بہادر

مجلس شعبۂ فنون

(برائے ۱۳۳۹ف و ۱۳۴۰ف)

۱- سر اکبر حیدری نواب حیدر نواز جنگ بہادر بی۔ اے۔
ایل ایل۔ ڈی (صدر شعبہ)
۲- نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔
۳- نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ (آکسفورڈ)
۴- مولوی خان فضل محمد خاں صاحب۔ ایم۔ اے (کیمبرج)
۵- مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔
ایس سی (لندن)
۶- قاضی محمد حسین صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی (کیمبرج)
۷- مولوی ہارون خاں صاحب شروانی۔ ایم۔ اے (آکسفورڈ)
بارسٹرایٹ لا
۸- مولوی حسین علی خاں صاحب۔ بی۔ اے (آکسفورڈ)
۹- مولوی محمد الیاس برنی صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔
۱۰- مولوی خلیفہ عبد الحکیم صاحب۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔
پی۔ ایچ ڈی (ہیڈلبرگ)
۱۱- مولوی سید محمد اعظم صاحب۔ ایم۔ اے۔ بی۔ ایس سی (کیمبرج)

۱۲ - مولوی عبدالحق صاحب - بی - لِٹ - پی ایچ - ڈی (اکسفورڈ)

۱۳ - مولوی محمد نظام الدین صاحب - ڈی - فل (کیمبرج)

۱۴ - پنڈت ہری ہر شاشتری صاحب

۱۵ - مولوی عبدالحق صاحب - بی - اے

۱۶ - مولوی سید عبداللطیف صاحب - بی - اے - پی ایچ ڈی (لندن)

مجلس شعبۂ سائنس

(برائے ۱۳۴۰ف و ۱۳۴۱ف)

۱ - مولوی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب - بی - اے - بی - ایس سی (لندن)

۲ - مولوی سید اعظم صاحب - ایم - اے - بی - ایس سی (کیمبرج)

۳ - مولوی وحیدالرحمٰن صاحب - بی - ایس سی

۴ - مولوی مظفرالدین صاحب قریشی - ایم - ایس سی - پی ایچ - ڈی (برلن)

۵ - قاضی محمد حسین صاحب - بی - اے - ایل ایل - بی (کیمبرج) ایم - اے (پنجاب)

۶ - کشن چند صاحب - ایم - اے (کیمبرج)

۷ - مولوی محمود احمد خاں صاحب - بی - ایس سی

۸ - میجر فرحت علی صاحب بی - اے - ایم - بی - سی ایچ - پی (اڈنبرا)

۹ - ٹی - پی - بھاسکرن صاحب - ایم - اے

۱۰ - مولوی سید حسین صاحب - ایم - ایس سی - پی ایچ ڈی (لندن)

۱۱ - مولوی سعیدالدین صاحب - ایم - اے (اڈنبرا)

۱۲ - مسٹر کومیشور راؤ

۱۳ - مولوی سمیع اللہ شاہ صاحب - بی - ایس سی (آنرس) (مانچسٹر)

مجلس شعبۂ قانون

(برائے ۱۳۳۹ف و ۱۳۴۰ف)

۱۔ میر مجلس صاحب عدالت العالیہ (نواب مرزا یار جنگ بہادر) بی۔ اے ایل ایل۔ بی (میر شعبہ)

۲۔ معتمد صاحب عدالت (نواب اکبر یار جنگ بہادر)

۳۔ مشیر صاحب قانونی (نواب ہاشم یار جنگ بہادر) ایم۔ اے، ایل ایل۔ بی

۴۔ نواب سر امین جنگ بہادر۔ ایم۔ اے، بی۔ ایل، ایل ایل۔ ڈی، کے۔ سی۔ ایس۔ آئی، سی۔ آئی۔ ای۔

۵۔ صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ (مولوی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب) بی۔ اے، بی۔ ایس سی (لندن)

۶۔ مولوی ہارون خاں صاحب شروانی۔ ایم۔ اے (اکسفورڈ) بار سٹر اٹ لا۔

۷۔ قاضی محمد حسین صاحب۔ بی۔ اے، ایل ایل۔ بی (کیمبرج) ایم۔ اے (پنجاب)

۸۔ پروفیسر صاحب قانون (مولوی حسین علی مرزا صاحب بار سٹر اٹ لا)

۹۔ مددگار پروفیسر صاحب قانون (میر اکبر علی صاحب موسوی۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی) (بمبئی)

۱۰ تا ۱۲۔ لکچرار صاحبان چند ساعتی۔

مجلس شعبۂ طبیہ

(برائے ۱۳۳۹ف و ۱۳۴۰ف)

۱۔ کرنل جے۔ نارمن واکر۔ آئی۔ ایم۔ ایس (میر شعبہ)

۲۔ میجر ایم۔ جی۔ نائیڈو۔ ایم۔ بی۔ سی۔ ایم (اڈنبرا)

۳۔ مسٹر آر۔ این۔ کورلاوالا۔ ایف۔ آر۔ سی۔ ایس (انگلستان) ایل۔ آر۔ سی۔ پی (لندن) ڈی۔ پی۔ ایچ (کیمبرج) ایم۔ بی (ڈبلن)

۴۔ میجر محمد اشرف صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۵۔ میجر فرحت علی صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۶۔ میجر عنایت علیخاں صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۷۔ مولوی سید حامد علی صاحب۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی اینڈ ایس۔ ای۔

۸۔ ایچ۔ جے چینائی صاحب۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی اینڈ ایس۔ ای۔

۹۔ میجر نواب شمس جنگ بہادر۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۱۰۔ مولوی خورشید حسین صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۱۱۔ مولوی حسن علی خاں صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۱۲۔ مسٹر ڈی۔ آر۔ گورکشنکر۔ بی۔ اے۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۱۳۔ لفٹننٹ بی۔ ایس راج۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی اینڈ ایس۔ ای۔

۱۴۔ مولوی لطیف سعید صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

۱۵۔ مسٹر ایس۔ ڈبلیو ہارڈیکر۔ ایم۔ ڈی۔ ایم۔ آر۔ سی۔ ایس (اڈنبرا)

۱۶۔ مولوی سید عبدالرحمن صاحب۔ ایم۔ بی۔ سی ایچ۔ بی (اڈنبرا)

مجلس شعبہ انجینرنگ

(برائے ۱۳۳۹ف تا ۱۳۴۰ف)

۱۔ نواب علی نواز جنگ بہادر۔ ایف۔ سی۔ ایچ (میر شعبہ)

۲۔ نواب کرامت جنگ بہادر۔ ایف۔ سی۔ ایچ۔

۳۔ مسٹر آر۔ ایل۔ گیبالمن ایم۔ آئی۔ سی۔ ای۔

۴۔ مولوی سید علی رضا صاحب۔ بی۔اے، بی۔ایس سی (آنرس) (مانچسٹر)
۵۔ مولوی سمیع اللہ شاہ صاحب۔ بی۔ایس سی (آنرس) (مانچسٹر)
۶۔ مولوی محمد احمد مرزا صاحب۔ بی۔اے، سی۔آئی۔
۷۔ مولوی خواجہ محمود حسین صاحب۔ بی اے، (کیمبرج)
۸۔ بابو للت موہن مکرجی۔ بی۔اے، سی۔آئی۔
۹۔ پروفیسر صاحب طبیعات کلیہ جامعہ عثمانیہ۔
۱۰۔ پروفیسر صاحب کیمیا کلیہ جامعہ عثمانیہ۔
۱۱۔ پروفیسر صاحب ریاضی کلیہ جامعہ عثمانیہ۔
۱۲۔ مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب۔ بی۔اے، بی۔ایس سی (لندن)

مجلس شعبہ ٹرئینگ

(براے سنہ ۱۳۳۹ف و سنہ ۱۳۴۰ف)

۱۔ مولوی خان محمد فضل حق خاں صاحب۔ ایم۔اے (کیمبرج) (میر شعبہ)
۲۔ مولوی سید محمد حسین صاحب۔ بی۔اے (آکسفورڈ)
۳۔ مولوی سید علی اکبر صاحب۔ بی۔اے (کیمبرج)
۴۔ مولوی سجاد مرزا صاحب۔ ایم۔اے (کیمبرج)
۵۔ مولوی محمد عبد الرحمن خان صاحب۔ بی۔اے۔ بی۔ایس سی (لندن)
۶۔ مولوی محمد اعظم صاحب۔ ایم۔اے۔ بی۔ایس سی (کیمبرج)
۷۔ مولوی حفیظ اللہ صاحب۔ بی۔اے۔ بی۔ٹی
۸۔ مولوی محمد عثمان صاحب۔ بی۔اے۔
۹۔ مولوی احمد علیخاں صاحب۔ ایم۔اے۔ ایم۔آئی ڈی سی۔ (لیڈز)
۱۰۔ مولوی ملک سردار علی صاحب۔ بی۔اے، بی۔ٹی

۱۱۔ مولوی وہاج الدین صاحب۔ بی۔ اے، بی۔ ٹی۔

مجلس شعبہ ٹکنالوجی

(برائے سنہ ۱۳۴۰ف و سنہ ۱۳۴۱ف)

۱۔ مسٹر آر۔ ایل گیلمن۔ او۔ بی۔ آئی۔ ایم۔ آئی۔ ای۔ ای۔

۲۔ مولوی خان فضل محمد خان صاحب۔ ایم۔ اے (کیمبرج)

۳۔ مسٹر سی۔ آئی۔ پرسٹن۔ ایم۔ انجینرنگ۔ بی۔ اے۔ ایم۔ آئی۔ ای۔ ای۔

۴۔ مسٹر ڈبلیو۔ ای۔ جے۔ بیجینگ۔ اے۔ سی۔ سی۔ آئی، اے ایم آئی۔ سی۔ ای۔

۵۔ پروفیسر ریاضی عثمانیہ ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ۔

۶۔ مددگار پروفیسر میکانیکل انجینرنگ عثمانیہ ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ

۷۔ مددگار پروفیسر الکٹریکل انجینرنگ عثمانیہ ٹکنیکل انسٹیٹیوٹ۔

۸۔ مولوی سید احمد صاحب۔ بی۔ ایس سی (علیگڈھ)

۹۔ مسٹر بی۔ ایڈی کالنس۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ سی۔ آئی۔ ای۔

۱۰۔ مسٹر او۔ ایچ۔ برون۔ ایم۔ آئی۔ ای۔ ای، اے۔ ایم۔ آئی (میکانیکل انجینرنگ)

۱۱۔ مسٹر ایف۔ ایم۔ بی۔ روزنتھل۔

۱۲۔ مسٹر جی۔ آر۔ جی۔ ہڈلسٹن۔

۱۳۔ سکریٹری صاحب انجینرنگ کالج۔

۱۴۔ مولوی سید عارف الدین صاحب۔

۱۵۔ پروفیسر صاحب میکانیکل انجینرنگ کالج۔

ارا کینِ مجالسِ نصاب

(برائے سنہ ۱۳۴۱ ف و ۱۳۴۲ ف)

انگریزی

۱۔ نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے (آکسفورڈ)
۲۔ مولوی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب۔ بی۔ اے، بی۔ ایس سی (لندن)
۳۔ مسٹر ای ای ایبیٹ۔ بی۔ اے (لندن)
۴۔ مولوی مرزا حسین علیخاں صاحب۔ بی اے (آکسفورڈ)
۵۔ مولوی سید عبداللطیف صاحب۔ بی۔ اے، پی ایچ۔ ڈی (لندن)
۶۔ مسٹر ٹی ویرا بھدر روڈو۔ ایم۔ اے
۷۔ مولوی محمد مارماڈیوک پکتھال صاحب
۸۔ مسٹر ڈبلیو ٹرنر۔ ایم۔ اے
۹۔ مولوی سید محمد اعظم صاحب۔ ایم اے، بی۔ ایس سی (کیمبرج)
۱۰۔ مولوی محبوب علی صاحب طاہر ایم۔ اے، ایم۔ ای۔ ڈی

عربی

۱۔ مولوی عبدالحق صاحب۔ بی لٹ، پی ایچ۔ ڈی (آکسفورڈ)
۲۔ نواب حیدر یار جنگ بہادر
۳۔ مولوی عبداللہ العمادی صاحب
۴۔ مولوی عبدالقدیر صاحب

۵۔ مولوی مناظر احسن صاحب گیلانی
۶۔ مولوی سیّد غلام نبی صاحب
۷۔ مولوی محمّد نظام الدین صاحب۔ ڈی فل (کیمبرج)
۸۔ مولوی زاہد علی صاحب۔ ڈی فل (آکسفورڈ)
۹۔ مولوی ظہیر الدین احمد صاحب۔ ڈی لٹ (مصر)
۱۰۔ مولوی سیّد ابراہیم صاحب

سنسکرت

۱۔ مسٹر ایچ۔ بی آئرے بی۔ اے
۲۔ پنڈت ہری ہر شاستری صاحب
۳۔ پنڈت جی۔ دھرنشور صاحب۔ بی۔ اے
۴۔ مسٹر سیتارام راؤ۔ ایم۔ اے
۵۔ دیوان بہادر ایس آر وامودو آئنگار۔ بی۔ اے، بی۔ ایل
۶۔ مسٹر سی۔ این۔ جوشی ایم۔ اے

فارسی

۱۔ مولوی محمّد نظام الدین صاحب۔ ڈی فل (کیمبرج)
۲۔ نواب حیدر یار جنگ بہادر
۳۔ مولوی محمد عبد القدیر صاحب
۴۔ مولوی عبد الحمید خاں صاحب
۵۔ مولوی عبد الحق صاحب بی لٹ، پی ایچ۔ ڈی (آکسفورڈ)

۶۔ مولوی عبداللہ العمادی صاحب
۷۔ مولوی سیّد غلام نبی صاحب
۸۔ قاری سیّد کلیم اللہ حسینی صاحب ایم۔اے، ایل۔ایل۔بی، پی ایچ۔ڈی (لندن)

اُردو

۱۔ مولوی عبدالحق صاحب۔ بی۔اے
۲۔ مولوی محمد عنایت اللہ صاحب۔ بی۔اے
۳۔ نواب حیدر یار جنگ بہادر
۴۔ مولوی محمد نظام الدین صاحب۔ ڈی فل (کیمبرج)
۵۔ مولوی خلیفہ عبدالحکیم صاحب۔ ایم۔اے، ایل ایل۔بی، پی ایچ۔ڈی (ہیڈلبرگ)
۶۔ مولوی سیّد سجاد حسین صاحب۔ ایم۔اے
۷۔ پنڈت ہری ہر شاستری صاحب
۸۔ مولوی سید عبداللطیف صاحب بی۔اے، پی ایچ۔ڈی (لندن)
۹۔ مولوی سیّد ہاشمی صاحب۔

مرہٹی

۱۔ مسٹر سی این جوشی ایم۔اے
۲۔ مسٹر ایچ بی آنرے۔ بی۔اے
۳۔ پنڈت کیشو راؤ صاحب
۴۔ مسٹر آر۔اے شیر ساگر۔ بی۔اے
۵ مسٹر وی۔کے بھوگل۔

۶۔ مسٹر وی۔ کے۔ بھاوے
۷۔ مسٹر وٹھل راؤ دیشپانڈے
۸۔ راؤ صاحب آر۔ ایل۔ جوشی

تلنگی

۱۔ مسٹر آر۔ سبا راؤ
۲۔ مسٹر آر۔ وی سومایاجولو
۳۔ مسٹر ایس ہنمنت راؤ
۴۔ مولوی محمد حفیظ اللہ صاحب بی۔اے، بی۔ٹی
۵۔ مسٹر پی۔ ستیانارائن راؤ۔ بی۔اے، ایل۔ٹی
۶۔ پنڈت جے۔ سوبھانادری شاستری صاحب
۷۔ مسٹر جی۔ بی راجیندر راؤ۔ بی۔اے
۸۔ مسٹر لکشمی کانت شاستری۔ بی۔اے

کنڑی

۱۔ مسٹر ٹی رامراؤ۔ بی۔اے
۲۔ مسٹر ایچ۔ ڈی کرشنا سوامی ایم۔اے
۳۔ مسٹر جے۔ اے چندروا کر۔ ایم۔اے
۴۔ مسٹر اے سیتارام راؤ۔ ایم۔اے
۵۔ مسٹر اچوت راؤ وکیل
۶۔ مسٹر گھوشل راؤ۔

۷۔ مسٹر وی کے۔ ہنمنتا چاریہ

تاریخ و معاشیات و عمرانیات

تاریخ و معاشیات

۱۔ سر اکبر حیدری نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ بی اے ایل۔ ایل۔ ڈی

تاریخ

۲۔ مسٹر ہنمنت راؤ۔ ایم۔ اے

۳۔ مولوی ہارون خانصاحب شروانی۔ ایم۔ اے (آکسفورڈ)

۴۔ مولوی حمید احمد صاحب انصاری۔ بی۔ اے

۵۔ مولوی غلام یزدانی صاحب ایم۔ اے

۶۔ مولوی سید ہاشمی صاحب

۷۔ مولوی عبد اللہ العمادی صاحب

۸۔ مولوی جمیل الرحمن صاحب۔ ایم۔ اے

۹۔ مولوی مرزا علی یار خانصاحب۔ بی۔ اے (کیمبرج)

۱۰۔ مسٹر کے۔ سی رائے سکسینہ۔ ایم۔ اے

۱۱۔ مولوی قادر حسین خانصاحب۔ ایم۔ اے

۱۲۔ مولوی یوسف حسین صاحب۔ ڈی لٹ (پیرس)

۱۳۔ مولوی عبد المجید صاحب صدیقی ایم۔ اے

معاشیات و عمرانیات

۱۴۔ مولوی جعفر حسن صاحب۔ پی ایچ۔ ڈی (ہیڈلبرگ)

۱۵۔ مولوی احمد محی الدین صاحب۔ بی۔ اے (کیمبرج)

۱۶۔ مولوی سید علی اکبر صاحب۔ بی۔ اے کیمبرج

۱۷۔ مولوی محمد الیاس برنی صاحب۔ ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی

۱۸۔ مولوی حبیب الرحمن صاحب۔ ایم۔ اے ایل۔ ایل۔ بی

۱۹۔ مسٹر ایس۔ کے آئنگار ایم۔ اے

۲۰۔ مولوی وہاج الدین صاحب بی۔اے، بی۔ٹی

منطق و فلسفہ

۱۔ سر اکبر حیدری نواب حیدر نواز جنگ بہادر بی۔اے، ایل۔ایل۔ڈی

۲۔ ڈاکٹر نواب سر امین جنگ بہادر ایم۔اے، بی۔ایل، ایل۔ایل۔ڈی، کے۔سی۔ایس آئی۔سی۔ایس۔آئی

۳۔ مولوی خلیفہ عبدالحکیم صاحب ایم۔اے، ایل ایل۔بی، پی ایچ۔ڈی (ہیڈلبرگ)

۴۔ مولوی مرزا محمد ہادی صاحب بی۔اے۔

۵۔ مولوی سید شبیر علی صاحب۔

۶۔ مولوی عبدالباری صاحب ندوی۔

۷۔ مولوی معتضد ولی الرحمٰن صاحب ایم۔اے

۸۔ مسٹر شیو موہن لال ایم۔اے

۹۔ مولوی احمد حسین صاحب۔

۱۱۔ مولوی میر ولی الدین صاحب ایم۔اے، پی ایچ۔ڈی (لندن)

۱۲۔ مولوی عبدالقادر صاحب ایم۔اے۔

ریاضی

۱۔ مولوی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب بی۔اے، بی۔ایس سی (لندن)

۲۔ مولوی قاضی محمد حسین صاحب ایم۔اے، ایل ایل۔بی (کیمبرج)

۳۔ مسٹر کشن چند ایم۔اے (کیمبرج)

۴ - مولوی وحید الرحمن صاحب بی - ایس سی -
۵ - مسٹر ارنا چلم شاستری ایم - اے ، ایل - بی ٹی -
۶ - مسٹر ٹی - پی بھاسکرن ایم - اے ، ایف - آر - اے - ایس
۷ - مولوی مظفر الدین صاحب قریشی ایم - ایس سی ، پی ایچ - ڈی (برلن)
۸ - مولوی شیخ برکت علی صاحب ایم - اے -
۹ - مولوی خان فضل محمد خاں صاحب ایم - اے (کیمبرج)
۱۰ - مولوی سید محمد اعظم صاحب ایم - اے ، بی - ایس سی (کیمبرج)
۱۱ - مولوی سمیع اللہ شاہ صاحب بی - ایس سی (آنرس) (مانچسٹر) اے - ایم - آئی سی - ای (لندن)

طبیعیات

۱ - مولوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب بی - اے ، بی - ایس سی (لندن)
۲ - مولوی قاضی محمد حسین صاحب ایم - اے ، ایل ایل - بی (کیمبرج)
۳ - مولوی سید محمد اعظم صاحب ایم - اے ، بی - ایس سی (کیمبرج)
۴ - مولوی مظفر الدین صاحب قریشی ایم - ایس سی ، پی ایچ - ڈی (برلن)
۵ - مولوی وحید الرحمن صاحب بی - ایس سی
۶ - مولوی نصیر احمد صاحب ایم - اے ، بی - ایس سی
۷ - مسٹر کشن چند ایم - اے (کیمبرج)
۸ - مسٹر کویشور راؤ

کیمیا

- مولوی محمد عبد الرحمن صاحب بی - اے ، بی - ایس سی (لندن)

۲ ۔ مولوی مظفر الدین صاحب قریشی ایم۔ ایس سی، پی ایچ۔ ڈی (برلن)
۳ ۔ مولوی سید محمد اعظم صاحب ایم۔ اے، بی۔ ایس سی (کیمبرج)
۴ ۔ مولوی خواجہ حبیب حسن صاحب ایم۔ ایس سی (لیڈز) ایف۔ سی۔ ایس
۵ ۔ مولوی محمود احمد خاں صاحب بی۔ ایس سی
۶ ۔ مولوی سید حسین صاحب ایم۔ ایس سی، پی۔ ایچ ڈی (لندن)
۷ ۔ مسٹر رام راؤ پر وانیکر ایم۔ اے۔

حیاتیات

۱ ۔ مولوی محمد عبد الرحمٰن خاں صاحب بی۔ اے، بی۔ ایس سی (لندن)
۲ ۔ میجر فرحت علی صاحب ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی (اڈنبرا)
۳ ۔ مولوی سید محمد اعظم صاحب ایم۔ اے، بی۔ ایس سی (کیمبرج)
۴ ۔ مولوی سعید الدین صاحب بی۔ ایس سی، ایم۔ اے (اڈنبرا)
۵ ۔ مولوی عبد الباری صاحب بی۔ ایس سی
۶ ۔ میجر محمد اشرف صاحب ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی (اڈنبرا)
۷ ۔ مولوی محمد رحیم اللہ صاحب بی۔ ایس سی۔
۸ ۔ مولوی سید عبد الرحمٰن صاحب ایم۔ بی۔ سی۔ ایچ۔ بی (اڈنبرا)

دینیات

۱ ۔ مولوی محمد عبد الرحمٰن خاں صاحب بی۔ اے، بی۔ ایس سی (لندن)
۲ ۔ مولوی عبد القدیر صاحب۔

٣ ـ مولوی مناظر احسن صاحب گیلانی
٤ ـ مولوی عبدالباری صاحب ندوی
٥ ـ مولوی سید شبیر علی صاحب
٦ ـ مولوی عبدالواسع صاحب
٧ ـ مولوی سید ہاشم صاحب ندوی
٨ ـ مولوی محمود حسن خاں صاحب

اخلاقیات

١ ـ خلیفہ عبدالحکیم صاحب ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی، پی ایچ۔ ڈی (ہیڈلبرگ)
٢ ـ مولوی ظہیر الدین احمد صاحب ڈی لٹ (مصر)
٣ ـ مسٹر ای۔ ای اسپیٹ بی۔ اے (لندن)
٤ ـ مسٹر آر سیاراؤ
٥ ـ پنڈت ہری ہر شاستری صاحب
٦ ـ مسٹر ایف۔ ایس کون بی۔ اے۔ بی۔ ڈی جنرل سکریٹری۔ وائی۔ ایم سی۔ اے (سکندرآباد)
٧ ـ مولوی مناظر احسن صاحب گیلانی۔

مجلس تنقیح حسابات

برائے ۱۳۳۹ و ۱۳۴۰ف

۱ - نواب فخر یار جنگ بہادر بی۔اے

۲ - نواب ناظر یار جنگ بہادر ایم۔اے، ایل۔ایل۔ڈی

۳ - مسٹر کشن چند ایم۔اے (کیمبرج)

---

(۴) فہرست سلسلۂ عہدہ داران

امیر جامعہ

سنہ ۱۳۲۸ف تا سنہ ۱۳۲۹ف سنہ ۱۹۱۸ع تا سنہ ۱۹۱۹ع	نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی
سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ع	سر سید علی امام کے۔ سی۔ ایس۔ آئی
سنہ ۱۳۳۱ف م سنہ ۱۹۲۲ع	نواب سر فریدون الملک بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ سی۔ ایس۔ آئی سی۔ بی۔ ای۔
سنہ ۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹۲۴ع	نواب ولی الدولہ بہادر
سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ع	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت جی۔ سی۔ آئی۔ ای

معین امیر جامعہ

سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ع	مولوی حبیب الرحمٰن خاں صاحب شروانی (نواب صدر یار جنگ بہادر)
سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۰ع	نواب ولی الدولہ بہادر
سنہ ۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹۲۴ع	صدر المہام تعلیمات
سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۶ع	نواب ولی الدولہ بہادر

معتمد مجلس اعلیٰ

سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۸ع	محمد اکبر حیدری بی اے (نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر)
فروردی سنہ ۱۳۲۹ف م فروری سنہ ۱۹۲۰ع	سید راس مسعود بی۔ اے (آکسفورڈ) بیرسٹر ایٹ لا (نواب مسعود جنگ بہادر)

سنہ	نام
سنہ ۱۳۲۹ف خورداد م اپریل سنہ ۱۹۲۰ء	محمد اکبر حیدری بی۔اے (نواب حیدر نواز جنگ بہادر)
سنہ ۱۳۳۰ف م سنہ ۱۹۲۱ء	نواب ذو القدر جنگ بہادر ایم۔اے (کیمبرج)
سنہ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر
سنہ ۱۳۳۶ف م سنہ ۱۹۲۷ء	نواب ذو القدر جنگ بہادر ایم۔اے (کیمبرج)
سنہ ۱۳۳۸ف م سنہ ۱۹۲۹ء	نواب اکبر یار جنگ بہادر

معتمد (رجسٹرار)

سنہ	نام
سنہ ۱۳۲۸ف م سنہ ۱۹۱۹ء	سید محی الدین بی۔اے (بیرسٹر اٹ لا)
سنہ ۱۳۲۹ف م سنہ ۱۹۲۰ء	حمید احمد انصاری بی۔اے

(۵) منشور خسروی (رائل چارٹر)

[بارگاہِ خسروی سے بذریعہ فرمان عطوفت نشان مرقومہ ۱۶ ذی الحجہ الحرام ۱۳۳۶ھ م ۱۰ آبان ۱۳۲۷ف م ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء نافذ فرمایا گیا اس کی اشاعت بذریعہ جریدہ غیر معمولی جلد (۴۹) نمبر (۶۴) مورخہ ۲۳ آبان ۱۳۲۷ف م ۵ اکتوبر ۱۹۱۸ء ہوئی]

چونکہ بابدولت و اقبال کو اپنی عزیز و وفادار رعایا کی فلاح و بہبودی بدرجۂ اتم مدنظر ہے اور یہ مقصد اعلیٰ صرف اس صورت میں بوجہ احسن حاصل ہو سکتا ہے جبکہ موجودہ انتظام تعلیم ممالک محروسہ سرکار عالی کو بیرونی جامعات (یونیورسٹیز) سے مناسب حد تک آزاد و مستغنی کر کے اعلیٰ تعلیم کا انتظام ملکی خصوصیات و حالات کے اعتبار سے خود اندرون ملک کیا جائے۔ لہٰذا بابدولت و اقبال حکم صادر فرماتے ہیں:—

ف ۱۔ حیدرآباد دکن میں ایک جامعہ (یونیورسٹی) بنام "جامعہ عثمانیہ" یکم محرم الحرام ۱۳۳۷ھ سے قائم کی جائے۔

ف ۲۔ جامعہ عثمانیہ کا مقصد یہ ہے کہ مذہبی۔ اخلاقی۔ ادبی۔ فلسفی۔ طبیعی۔ تاریخی۔ طبی۔ قانونی۔ زراعتی۔ تجارتی اعلیٰ تعلیم کا اور دیگر مفید علوم و فنون و سود مند پیشوں اور صنعت و حرفت وغیرہ سکھانے اور ان سب میں تحقیقات و ترقی کا انتظام کرے۔

ف ۳۔ جامعہ عثمانیہ کی خاص خصوصیت یہ ہوگی کہ جملہ علوم کی تعلیم زبان اردو میں دی جائے گی۔ اور اسی کے ساتھ انگریزی زبان و ادب کی تعلیم بھی لازمی ہوگی۔

۴۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ :-

(الف) جملہ شاخہائے علوم و فنون کیلئے اپنی صوابدید کے لحاظ سے تعلیم و تدریس و تربیت کا انتظام کرے۔ ان کے حصول کیلئے ذرائع بہم پہونچائے اور علوم و فنون کی عام تحقیقات و ترقی اشاعت کا اہتمام کرے۔

(ب) اسناد (ڈگریز) اور دوسرے تعلیمی امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنھوں نے اس کے مجوزہ تعلیم نصاب کو ختم کرکے اس مقررہ امتحانات میں کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) اجازے (ڈپلومازہ) یا صداقت نامے (سارٹیفکٹس) یا دیگر امتیازات ان اشخاص کو عطا کرے جنھوں نے اس کے مجوزہ شرائط کے بموجب نصاب مقررہ کی تحصیل کی ہو۔

(د) دوسرے جامعات کے طیلسانین (گریجویٹس) کو اپنے یہاں کی اسناد اسی یا اس کے مماثل درجہ کے عطا کرے۔

(ھ) اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرے۔

(و) عطا شدہ سند، اجازہ یا صداقت نامہ یا دیگر امتیازات کو مسترد یا منسوخ کرے۔

(ز) جملہ دیگر اختیارات اور کارروائیاں عمل میں لائے۔ جو جامعہ کے حصول مقاصد اور اجرائی کار کے لئے ضروری ہوں۔

۵۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو اس کے اغراض کیلئے اسکے حوالے یا تفویض کیجائے بذریعہ اشتراء۔ عطا۔ وصیت یا دوسرے طور پر حاصل کرے۔ خریدے اور قبض و دخل میں رکھے۔ اور

اسی طرح وہ مقتدر و مجاز ہوگی کہ اپنی مملوکہ جائداد منقولہ یا غیر منقولہ یا اس کے کسی جزو کو عطا۔ بیع۔ علیحدہ یا کسی اور طور پر اس کے ساتھ عمل کرے اور نیز ایسے دوسرے اختیارات و امور عمل میں لا سکے گی جو جماعت مشترکہ کی حیثیت سے اسکو پیش آئیں یا اُس سے متعلق ہوں۔

ف ٦۔ جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ بطور خود کلیہ (کالج) قائم کرے یا جو کلیات اس کے لئے قائم کئے جائیں یا جو اس کے انتظام میں منتقل کئے جائیں یا جن کو وہ اپنے قاعدہ کے لحاظ سے کلیہ کے حقوق عطا کرے ان سب کے متعلق اپنے جملہ اختیارات کو کام میں لائے اور ایسے کلیات اسکے اجزاء ترکیب متصور ہوں گے۔

ف ۷۔ جامعہ عثمانیہ کی ہیئت ترکیبی حسب ذیل رہیگی :-

مجلس اعلیٰ (کونسل)

مجلس رفقاء (سنیٹ)

مجلس انتظامی (سنڈیکیٹ) — مجالس شعبہ (فیکلٹیز)

مجالس نصاب (بورڈ آف اسٹڈیز)

ف ۸۔ اعلیٰحضرت بندگان اقدس اعلیٰ ... ابدولت واقبال جامعہ عثمانیہ کے سرپرست اعلیٰ رہینگے اور باقی مناصب و قوائے انتظامیہ حسب ذیل ہوں گے :-

(۱) امیر جامعہ (چانسلر) یہ جامعہ کے سب سے اعلیٰ حاکم ہوں گے

ان کو عام اختیار رہیگا کہ کسی وقت جامعہ کے کسی کلیہ عمارت وانتظام وغیرہ اور دوسرے متعلقات کے معائنہ ونگرانی کا حکم دیں اور ان میں کسی بابت کی تنقیح اس غرض سے کرائیں کہ جامعہ کے کاروبار منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب عمل میں لائے جارہے ہیں۔

امیر جامعہ کو یہ اختیار بھی رہیگا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی کارروائی کو موخر کریں جو ان کی رائے میں منشور ہذا اور قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کے بموجب نہ ہو۔

مدار المہام سرکار عالی بحیثیت عہدہ امیر جامعہ رہینگے۔

(۲) **معین امیر جامعہ** (وائس چانسلرز) ان کا درجہ امیر جامعہ کے بعد ہوگا اور معین المہام صیغہ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ کا کام متعلق ہو معین امیر جامعہ ہوں گے۔ ان کی عام نگرانی جامعہ کے انتظام تعلیم پر رہیگی اور ان کا فرض ہوگا کہ وہ نظر رکھیں کہ منشور ہذا و قواعد نافذہ تحت منشور ہذا کی تعمیل کماحقہ ہوتی ہے۔ بصورت ضرورت معین امیر کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ فوراً کوئی حکم صادر یا کارروائی عمل میں لائیں جس کو وہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے ضروری تصور کریں اور اسکی اطلاع اس عہدہ دار کو دیں جو معمولی حالت میں معاملہ مذکور کے متعلق کارروائی کا مجاز ہو۔

(۳) **مجلس اعلیٰ** (کونسل) جامعہ کا عاملانہ انتظام اور حکومت جس میں جامعہ کے متعلقہ کلیات کی عام نگرانی اور ان پر اختیار رکھنا بھی داخل ہے۔ مجلس اعلیٰ کے تفویض رہیگی۔ مگر سرکار کو اختیار رہیگا کہ قواعد نافذ کرکے اپنے واسطے ایسے اختیارات محفوظ کرے جو عہدہ داروں کے تقرر۔ برطرفی سزا علیحدگی و رخصت سے متعلق ہوں۔

مجلس اعلیٰ میں علاوہ پرنسپل صاحبان کلیہ جات نو سے کم اور گیارہ سے زیادہ ارکان نہ ہوں گے۔

مندرجہ ذیل اصحاب پر مجلس اعلیٰ مشتمل رہیگی۔

(۱) مدار المہام سرکار عالی

(۲) معین المہام صیغہ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ متعلق ہو۔

(۳) معین المہام مذہبی

(۴) معین المہام مالیہ (فینانس)

(۵) معتمد صیغہ تعلیمات

(۶) ناظم تعلیمات

(۷) صدر (پرنسپالز) کلیات جامعہ

(۸) بقیہ ارکان جن کا تقرر سرکار سے ہوگا۔

معتمد تعلیمات مجلس اعلیٰ کا معتمد رہیگا۔

(۴) مجلس رفقاء (سنیٹ) بہ متابعت منشور نداو قواعد و ضوابط نافذ الوقت جامعہ اور کلیات جامعہ کی ترکیب و تعلیم نصاب درس و امتحان و تربیت طلباء و عطاء اسناد معمولی و اعزازی کے متعلق جملہ انتظامات کرے گی۔

مجلس رفقاء کم سے کم چالیس اور زیادہ سے زیادہ ستر ارکان پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد کا تعین وقتاً فوقتاً امیر جامعہ کرینگے۔ اور یہ ارکان جامعہ کے رفقاء (فیلوز) کہلائیں گے۔ اور ان کے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں ہوگی۔ رفقاء کا تقرر دو سال کیلئے ہوگا پہلے ارکان مجلس رفقاء اس مدت کیلئے سرکار سے مقرر ہوں گے۔ مدت مذکور کے ختم کے بعد

مجلس مذکور میں حسب ذیل اصحاب شریک ہوں گے:-

(الف) معین امیر جامعہ اور دوسرے ارکین مجلس اعلیٰ مندرجہ فقرہ (۳)

(ب) جامعہ کے علامہ (پروفیسر)

(ج) چہار ارکان منتخب کردہ مجلس رفقاء جن میں دو ارکان طیلسانیین مندرجہ فہرست سے اور دو ارکان مجالس شعبہ سے ہونگے۔

(د) اور بقیہ ارکان جن کو امیر جامعہ مقرر کریں۔ مگر شرط یہ ہے کہ رفقاء کا تقرر اس طرح سے عمل میں آوے کہ مجلس رفقاء میں تعداد غالب ان اشخاص کی رہے جن کا پیشہ تعلیم ہو یا اس سے تعلق رکھتے ہوں۔

(۵) مجلس انتظامی (سینڈی کیٹ) یہ مجلس رفقاء کے کاروبار کی مجلس ہوگی اور اس کے ارکان پانچ سے کم اور سات سے زیادہ نہ ہونگے اور اسکے اختیارات و فرائض کی صراحت قواعد میں کیجائیگی۔

(۶) مجالس شعبہ (فیکلٹیز) یہ مجلس رفقاء کی علمی مجلسیں ہونگی جن کے سپرد تعیین نصاب و تقرر امتحانات وغیرہ کا اہتمام ہوگا اور جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد نافذہ مقرر کیجائیں گی اور ہر شعبہ علم و فن کے متعلق علیحدہ مجلس شعبہ قائم ہوگی۔

فی الحال جامعہ میں دو شعبے ہوں گے۔ شعبۂ دینیات اور شعبۂ علوم و فنون۔

ہر مجلس شعبہ کم از کم بارہ اور زیادہ سے زیادہ سولہ ارکان پر مشتمل ہوگی جن میں تعداد علامہ جملہ تعداد کے نصف سے کم از کم بقدر دو کے زیادہ ہوگی

ہر مجلس شعبہ اپنے ارکان میں سے ایک شخص کو بطور میر شعبہ (ڈین) مقرر کریگی۔ مجلس شعبہ مجاز ہوگی کہ کسی مسئلہ پر جو مجلس رفقاء یا مجلس اعلیٰ اس میں بھیجے غور کرے اور کیفیت پیش کرے۔

(۷) **مجالس نصاب** (بورڈ آف اسٹڈیز) یہ دینیات اور دیگر علوم و فنون کی ہر شاخ کے متعلق قائم ہونگی۔ ان کے ارکان کے انتخاب کی تحریک مجلس شعبہ کی طرف سے مجلس رفقاء میں کیجائیگی۔ اور مجلس رفقاء کی سفارش پر مجلس اعلیٰ سے تقرر کیا جائیگا۔ ان کے ارکان جامعہ کے علاوہ اور دوسرے اشخاص مقرر ہوں گے جو خاص واقفیت و مہارت ان علوم و فنون میں رکھتے ہوں جن کا تعلق اس مجلس نصاب سے ہو۔

مجلس نصاب کے فرائض یہ ہوں گے کہ وہ مجلس شعبہ متعلقہ میں کتب نصاب اور ایسی کتابوں کے لئے جن کا ترجمہ ضروری ہو اور مضامین تعلیم اور ممتحنین کے تقرر کیواسطے تحریک کرے اور جملہ امور پر جو منجانب مجلس اعلیٰ یا مجلس شعبہ انکے پاس بھیجے جائیں رائے ظاہر کرے۔

(۸) **مجلس تنقیح** (بورڈ آف اوڈٹ) یہ مجلس جامعہ اور اس کی جائداد وغیرہ کے تمام حسابات متعلقہ کی تنقیح کی مجاز ہوگی۔ اس کا تقرر سالانہ مجلس رفقاء کی طرف سے ہوا کریگا۔ اور ایسے تین ارکان پر مشتمل ہوگی۔ جو رفیق ہوں اور مجلس اعلیٰ کے رکن نہوں۔

جامعہ کے جملہ حسابات کی تنقیح سالانہ منجانب سرکار بھی کیجائیگی۔ اور یہ تنقیح ایسا عہدہ دار کریگا جس کو سرکار اس کام کیلئے مقرر کرے اور ایک تنقیح سے دوسری تنقیح تک (۱۵) ماہ سے زیادہ وقفہ نہ ہوگا۔ سرکاری تنقیح کنندہ جامعہ کے تمام حسابات اور دفتر کا معائنہ کرنے کا مجاز رہیگا۔

(۹) مستجل (رجسٹرار) مجلس رفقاء مجلس انتظامی کا معتمد رہے گا مستجل ان مجالس کا رکن ہو سکتا ہے لیکن وہ مجلس اعلےٰ کا رکن نہ ہو سکے گا۔ اس کا تقرر مجلس اعلیٰ کی سفارش پر سرکار سے ہوا کریگا لیکن پہلے مستجل کو خود سرکار مقرر کریگی۔

(۱۰) دیگر اشخاص یا جماعت جن کا ذکر قواعد نافذ الوقت میں ہو۔

دفعہ ۹ بمتابعت منشور ہذا و قواعد نافذ الوقت مجلس اعلےٰ مجاز ہو گی کہ بشرکت رفقاء جامعہ اور مناسب معلوم ہو تو نیز بشرکت دیگر اشخاص جو رفقاء نہ ہوں ذیلی مجالس جامعہ کے انتظامی یا دیگر معاملات یا کسی خاص شعبہ یا صیغہ یا کسی جائداد یا عمارت وغیرہ کی نگرانی کے متعلق مقرر کرے۔ اور ایسے مجالس کو مناسب اختیارات و فرائض تفویض کرے۔ مجلس رفقاء و مجالس شعبہ و مجالس نصاب کو بھی اپنے اختیارات کے اندر ایسے مجالس ذیلی کے تقرر کا اختیار رہیگا۔

دفعہ ۱۰ جامعہ عثمانیہ اپنے کاروبار میں ایسی مہر کا استعمال کرے جس کا نمونہ بندگان اقدس و اعلیٰ باد دولت و اقبال منظور فرمائیں گے

دفعہ ۱۱ بمتابعت منشور ہذا و قواعد نافذہ مجلس اعلےٰ مجاز ہو گی کہ وقتاً فوقتاً امور متعلقہ جامعہ کی نسبت قواعد و ضوابط بغرض تعمیل احکام و حصول مقاصد منشور ہذا مرتب و نافذ کرے یا قواعد جاریہ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ عمل میں لائے لیکن ہر ایسی ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ قبل نفاذ تابع منظوری سرکار رہیگی اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اسکے متعلق صادر کرے۔

اول قواعد منجانب سرکار مرتب و نافذ ہوں گے۔

دفعہ ۱۲ مجلس رفقاء مجاز ہو گی کہ جو قواعد مجلس اعلیٰ سے مرتب و جاری ہوں انکے متعلق مسودات و تحریکات مجلس اعلیٰ میں پیش کرے اور مجلس اعلیٰ کا فرض ہوگا کہ

ان پر غور کرے۔

دفعہ ۱۳ - ہر قسم کے عطیات جو اغراض جامعہ کیلئے منجانب سرکار یا حکام مقامی یا دیگر اشخاص دئے جائیں وہ بشمول ہر قسم کے دیگر آمدنی کے بطور سرمایہ کے رہینگے - جس کا نام "سرمایہ جامعہ عثمانیہ" ہوگا یہ سرمایہ جامعہ کے اغراض مصرحہ منشور ہذا کے لئے باختیار جامعہ صرف کیا جائیگا۔

دفعہ ۱۴ - مجلس اعلیٰ کو لازم ہوگا کہ ہر سال جامعہ کے حسابات کا موازنہ آمدنی و خرچ مرتب کر کے مجلس رفقاء میں بھیجے اور اسکی رائے کے بعد بغرض منظوری سرکار میں پیش کرے - اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اسکے متعلق صادر کرے

دفعہ ۱۵ - جامعہ اور اسکے مجالس انتظامی اور عہدہ داروں کے فرائض و اختیارات کی مزید تصریح قواعد میں کیجائیگی۔

حسب الحکم

محمد اکبر حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

(۶) قواعدِ جامعۂ عثمانیہ

باب اول

مراتب ابتدائی۔ تعریفات

تعریفات | ان قواعد میں بجز اس صورت کے کہ سیاق عبارت یا مضمون سے اور معنی اور مفہوم ظاہر ہوں :—

"منشور" سے مراد منشور خسروی مصدرہ ۲۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ ہوگا۔

"پورے دن" سے مراد ایسی مدت سے ہوگی جس میں اول اور آخر کے روز شامل نہ ہوں گے۔

"جریدہ" سے مراد جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی ہوگا۔

"قواعد" سے مراد وہ قواعد جامعۂ عثمانیہ ہوں گے جو فی الحال نافذ ہوں۔

"جامعہ" سے مراد جامعہ عثمانیہ ہوگی۔

"رزولیوشن" سے مراد ابتدائی تجاویز ہونگی۔

"تحریک" سے مراد ان امور سے ہوگی جو بصورت رزولیوشن یا ترمیم پیش کئے گئے ہوں۔

تمام الفاظ یا فقرے جو ان قواعد میں استعمال کئے گئے ہوں اور جن کی تعریف ان قواعد اور منشور میں کی گئی ہو ہمیشہ انہی معنوں میں استعمال کئے جائینگے جو ان تعریفات میں قائم کئے گئے ہیں۔

اطلاع نامے | حسب قواعد جو اطلاع یا کیفیت کسی شخص کو دیجانی ضروری ہے

یا جو کاغذ۔ روئداد یا کارروائی کسی شخص کو ارسال کرنی لازمی ہے وہ ارسال شدہ تصور کی جائے گی اگر اس شخص کے پتہ پر بھیجدی جائے یا ذریعہ ڈپہ روانہ کردی جائے بجز اس صورت کے کوئی اور طریقہ اختیار کیا گیا ہو۔

پتہ | ہر رفیق کو چاہیئے کہ مسجل کو اپنے پتہ یا تبدیل مقام کی تحریری اطلاع دے دیں۔ مسجل تمام رفقاء کے پتوں کا داخلہ دفتر میں رکھینگے جو آخری پتہ مسجل کو دیا گیا ہو وہی صحیح پتہ تصور کیا جائے گا۔

باب دوم

معین امیر جامعہ

(۱) معین امیر مجاز ہوں گے کہ مجلس اعلیٰ اور مجلس رفقاء کے کسی اجلاس کا انعقاد کریں اور ایسی تمام کارروائی کریں جس سے منشور خسروی اور اس کے ماتحت قواعد کے منشاء کی تکمیل ہو یا جو ان کے مقاصد کی ترقی کے لئے ضروری ہو۔

(۲) اگر کوئی ایسی فوری ضرورت پیدا ہو جس کے لئے معین امیر کی رائے میں فوری کارروائی لازمی ہو تو معین امیر ایسی کارروائی جسے وہ ضروری سمجھیں عمل میں لائیں گے۔ اور اس کی رپورٹ اس مقتدر عہدہ دار کی خدمت میں کریں گے جو معمولی حالات میں ایسے معاملات میں کارروائی کرتا۔

(۳) ایسے معاملات میں جن کا ذکر منشور خسروی یا قواعد میں نہیں کیا گیا ہے اور جس کے متعلق ان کی رائے میں سرکار عالی سے استصواب

ضروری ہے، تو معین امیر ایسے معاملات میں سرکار عالی سے استصواب کر سکتے ہیں۔

باب سوم

مجلس اعلیٰ

(۴) مجلس اعلیٰ کے وہ ارکان جو نامزد کئے جائیں، اپنے عہدہ پر تین برس تک فائز رہیں گے۔ جو جگہیں وقتاً فوقتاً خالی ہوں گی ان پر سرکار عالی تقرر کریں گے۔ جب رکن کی مدت ختم ہو جائے وہ دوبارہ نامزد ہو سکیں گے۔

(۵) مجلس اعلیٰ مجلس رفقاء کی روئدادوں کی نقول بلا تعویق سرکار عالی میں ارسال کرے گی۔

(۶) مجلس اعلیٰ کا معمولاً ہر مہینے میں ایک بار اجلاس ہوا کرے گا، اور دیگر اوقات میں حسب طلب معین امیر۔ معین امیر یا ان کے غیاب میں جو سینیر رکن موجود ہوں صدارت کریں گے۔

(۷) نصف تعداد ارکان کا نصاب ہوگا۔ کسرات اعداد صحیح شمار ہوں گی تمام مسائل کا فیصلہ ارکان موجودہ کی غلبۂ آراء سے ہوگا۔

(۸) حسب منشاء منشور خسروی اور ان قواعد کے جو باتباع منشور مرتب کئے گئے ہوں مجلس اعلیٰ کو علاوہ ان اختیارات کے جو اس کو عطا کئے گئے ہوں اختیارات ذیل بھی حاصل ہوں گے :-

(الف) وقتاً فوقتاً اساتذہ مددگار اساتذہ اور جامعہ اور اس کے متعلق کلیات کے دیگر ارکان اسٹاف تعلیمی یا عملہ دفتر کی تعداد مقرر کرنا۔

(ب) ایسے تقررات کے موقع پر جو اندرون اختیار مجلس اعلیٰ ہوں
اختیارات تقرر بہ ماتحتی اپنے عام اختیارات نگرانی ایسے
عہدہ دار یا عہدہ داروں کے تفویض کرنا جن کو مجلس عالی
وقتاً فوقتاً کسی عام یا خاص رزولیوشن کے ذریعہ (اِس قسم
کی) ہدایت کرے۔

(ج) فینانس۔ حسابات۔ رقوم۔ سرمایہ۔ جائداد کاروبار اور دیگر
تمام معاملات انتظامی متعلق جامعہ کا انتظام اور بندوبست
کرنا اور اِس مقصد کی تکمیل کے لئے ایسے کارکنوں کا مقرر کرنا
جن کو وہ مناسب سمجھے۔

(د) ایسی رقوم متعلقہ جامعہ کو جن میں وہ رقم آمدنی بھی شامل ہوگی
جسے کسی کام میں نہ لگایا گیا ہو حسب صوابدید وقتاً فوقتاً۔
اسٹاکس فنڈز۔ شیئرز۔ اور سکیورٹیز میں لگانا یا اس سے
جائداد غیر منقولہ خریدنا اور ایسے رقوم سرمایہ کا وقتاً فوقتاً
ایک کام سے دوسرے کام میں بغرض منافعہ لگانا۔

(ہ) جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے لئے جائداد منقولہ و غیر منقولہ
کو منتقل کرنا۔ یا انتقال بحق جامعہ کو قبول کرنا۔

(و) عمارات، اراضیات، فرنیچر، آلات، اور دیگر ذرائع جو جامعہ
کے کاروبار اور کارروائی کے لئے ضروری ہوں مہیا کرنا۔

(ز) جامعہ کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اس کی تبدیل یا تنسیخ کرنا۔

(ح) ان اساتذہ ارکان تعلیمی اسٹاف طیلسانین اندر گراجویٹوں
اور دیگر ملازمین جامعہ کی جن کو کوئی وجہ شکایت ہو شکایات

کی سماعت کرنا، ان کا تصفیہ کرنا اور ان کو رفع کرنا۔

(ط) معطیان جامعہ کا ایک رجسٹر رکھنا۔

(ی) حسب صوابدید مسودات قواعد مرتب اور بغرض غور و منظوری سرکار میں پیش کرنا۔

حسب فرمان خسروی صادر شدہ ۲۰ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ م ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ ف ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۲ء مجلس اعلیٰ کو حسب ذیل زائد اختیارات عطا کئے گئے ہیں:-

(۱) کوئی رقم ایک ذیلی مد سے دوسرے مد میں منتقل کرنا۔

(۲) ایسے ملازمین کی رخصتیں منظور کرنا یا منسوخ کرنا جن کی رخصتوں کا منظور کرنا صدر کلیہ یا پرنسپل یا ناظم دارالترجمہ کا اقتدار نہ ہو۔

(۳) جامعہ کے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی منظور کرنا۔

(۴) تبدیل لقب جائداد غیر گزیٹڈ۔

(۵) بقایا تنخواہ یا بھتہ یا سفر خرچ ملازمین جامعہ کا کسی مدت کیلئے منظور کرنا۔

(۶) ملازمین جامعہ کو بیرون ممالک محروسہ علمی مجالس میں شریک ہونے یا دیگر یونیورسٹیوں کی طرز کارروائی کو دیکھنے یا سامان و آلات کے خریدنے یا کسی دوسری غرض کے لئے بھیجنا جو جامعہ کے اغراض کے لئے مفید ہو۔

(۷) رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرمانہ کی نصف تنخواہ کی منظوری دینا۔

(۸) غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں تبدیل کرنا جس کا

کوئی ملازم از روئے قاعدہ مستحق ہے بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۹) ملازمین جامعہ کے لئے بلا لحاظ ان کی مدت ملازمت کے تین سال کی رخصت خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا۔

(۱۰) جامعہ کے کلیات (کالجوں) اور دفاتر کے لئے تعطیلات یا تعطیلات موسمی کا منظور کرنا اور کلیات اور دفاتر کو بحالت امراض وبائی بند کر دینا۔

(۱۱) جو کتابیں اجرت پر ترجمہ کرائی جائیں ان کے لئے شرح اجرت مقرر کرنا۔

(۱۲) ملازمین جامعہ کی مدت ملازمت میں (۶۰) سال تک توسیع منظور کرنا۔

(۱۳) کسی جدید تقرر شدہ ملازم کو اقل تنخواہ گریڈ سے زیادہ تنخواہ دینا۔

(۱۴) باوجود تخالف منشاء دفعات (۱۱۳) و (۱۱۷) ضابطہ ملازمت سرکار عالی مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ مجاز ہوگی کہ جامعہ کے کلیات یا دفاتر میں ایک سے زائد خدمات کے متعلق الونس بپابندی اس عام شرط کے منظور کرے کہ ایسے انتظامات کا صرفہ اس گنجایش سے زیادہ نہ ہو جو ازاں میں خدمات مذکور کیلئے رکھی گئی ہو۔

نوٹ ۔ اگر صدرالمہام صاحب فینانس کو کسی رقمی معاملہ میں غلبہ آراء سے اتفاق نہ ہو تو یہ کارروائی سرکار میں پیش ہوگی۔

باب چہارم

(۱) مجلس رفقاء

(۹) حسب منشاء منشور خسروی دفعہ (۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶) مشتہرہ ۱۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۶ھ م ۲۲ ستمبر ۱۹۱۸ء امیر جامعہ، معتمد امیر جامعہ، معتمد تعلیمات سرکار عالی، ناظم تعلیمات، اراکین مجلس اعلیٰ، امیر شعبہ جات دینیات و فنون و رفقاء جامعہ کا تقدم اور ترتیب مراتب امیر ہائے شعبہ جات تک حسب ترتیب مندرجہ بالا ہوگی۔ ثانیاً رفقا سرکاری کی ترتیب بلحاظ ان کے مراتب عہدہ کے اور ثالثاً بقیہ رفقا کی ترتیب ابتدائی تقرر کی تاریخ کے لحاظ سے ہوگی۔

(۱۰) ارکان کا انتخاب مشروط بہ منظوری امیر جامعہ ہوا کرے گا۔

(۱۱) امیر جامعہ دو تہائی ارکان مجلس رفقا کی درخواست پر کسی شخص کے تقرر بحیثیت رفیق جامعہ کو منسوخ کر سکتے ہیں جس وقت جریدہ اعلامیہ میں اس قسم کا اعلان کر دیا جائے تو جس شخص کے متعلق ایسا اعلان کیا جائے وہ رفیق جامعہ نہ رہیگا۔

جب کسی رکن پر فعل ناشائستہ کا الزام عائد کیا گیا ہو جس سے وہ اس منصب کے لائق نہ رہے تو مجلس رفقا قبل اس کے کہ امیر جامعہ کی خدمت میں رپورٹ پیش کرے۔ خود اس کو یا اس کی جانب سے کسی اور رکن کو جسے وہ نامزد کرے عذرات پیش کرنے کا موقع دے گی۔ اور ان کو سماعت کرے گی۔

(۱۲) ہر رفیق جو حسب قواعد منتخب یا نامزد کیا جائے گا وہ ختم مدت پر مکرر

منتخب یا نامزد ہو سکتا ہے۔

(۱۳) مجلس رفقا میں جو رکنیت اتفاقی طور پر خالی ہوگی اس پر وہی جماعت یا طبقہ دوسرے رکن کا انتخاب کرنے کا مجاز ہوگا جس نے اس رکن کا انتخاب کیا تھا جس کی جگہ خالی ہے۔

(۲) مجلسِ رفقاء کے اختیارات

(۱۴) حسب منشا منشور خسروی اور ان قواعد کے تحت میں جو باتباع منشور خسروی مرتب کئے گئے ہوں مجلس رفقا کو منجملہ دیگر اختیارات کے اختیارات ذیل بھی حاصل ہوں گے۔ مجلس رفقا مجاز ہوگی:

(الف) کہ کسی مسئلہ متعلقہ جامعہ پر بحث اور اس پر اظہار رائے کرے۔

(ب) کہ کسی استاد یا مدرس جامعہ کی برطرفی یا زائد اساتذہ اور دیگر مدرسین کے تقرر کے لئے مجلس علمی میں سفارش کرے۔

(ج) کہ شعبہ جات جامعہ کی تشکیل کے متعلق اسکیم تجویز و مرتب کرے یا ان کی ترمیم یا نظر ثانی کرے۔ اور مضامین متعلقہ ان شعبہ جات کے تفویض کرے اور نیز مجلس اعلے میں کسی شعبے کے شکست کرنے یا کسی شعبہ کو دوسرے شعبہ سے ملا دینے یا منقسم کرنے کی ضرورت پر رپورٹ کرے۔

(د) کہ طیلسان، اسناد، پروانے، صداقت نامے اور دیگر امتیازات بلحاظ نصاب ہائے تعلیم و امتحانات جن کا قواعد میں تعین

کیا گیا ہو تجویز کرے اور ان کو عطا کرے۔

(ھ) کہ جامعہ کے طیلسانیین امتیاز یافتگان اور عہدہ داران کے لباس کے متعلق ضوابط مرتب کرے۔

(و) کہ معطیان کے ان شرائط کے بموجب جن کو جامعہ نے منظور کر لیا ہو عطائے فلوشپ و وظائف و انعامات کے قواعد و طریق عطیہ و شرائط مقابلہ مقرر کرے۔ اور فلوشپ و وظائف و انعامات عطا کرے۔

(ز) کہ جس معاملہ کو مجلس اعلیٰ نے اس کے تفویض یا محول کیا ہو اس کے متعلق رپورٹ پیش کرے۔

(ح) کہ جامعہ میں تحقیق علمی کو وسعت دے اور اس کے متعلق رپورٹ وقتاً فوقتاً طلب کرتی رہے۔

(ط) کہ طیلسانیین کا ایک رجسٹر رکھے۔

(۳) مجلس رفقا کے اجلاس

(۱۵) مجلس رفقاء کا اجلاس معمولاً سال میں ایک دفعہ ماہ امرداد میں منعقد ہوا کرے گا اگر معین امیر جامعہ ضرورت سمجھیں تو دیگر مواقع پر بھی اجلاس منعقد ہو سکتا ہے۔ روئداد اجلاس مجلس رفقاء کی ایک کاپی مجلس اعلیٰ میں ارسال کرنی لازمی ہوگی۔

(۱۶) چھ رفقاء کی خواہش پر معین امیر جامعہ مجلس رفقاء کا اجلاس منعقد کریں گے۔

(۱۷) نصاب (کورم) اجلاس کے لئے بیس ارکان کافی متصور کئے جائیں گے

تمام مسائل ارکان موجودہ کی کثرت رائے سے فیصل ہوں گے۔

(۱۸) مجلس رفقاء کا کوئی رکن مجاز ہوگا کہ کسی معاملے کے متعلق جو روئداد مجلس شعبہ جات یا مجلس انتظامی یا کسی مسئلہ متعلقہ بجٹ (موازنہ) یا اور کسی طرح معاملات جامعہ سے وابستہ ہو۔ رزولیوشن پیش کرے ایسا رزولیوشن اگر طے پا جائے مجلس اعلیٰ میں ارسال کیا جائیگا۔ اور مجلس اعلیٰ مناسب وقفہ کے بعد جو کچھ کارروائی اس رزولیوشن کی بناپر عمل میں آئی ہو اس سے مجلس رفقاء کو مطلع کرے گی۔ اگر مجلس رفقاء کو مجلس اعلیٰ کے طریق کارروائی پر اطمینان نہ ہو یا مجلس اعلیٰ نے جو طرز عمل اختیار کیا ہو اس کو پسند نہ کرے تو مجلس رفقاء مجاز ہو گی کہ اس بارہ میں سرکار عالی میں درخواست پیش کرے۔

(۱۹) مجلس رفقاء میں صرف وہی تجاویز اور ترمیمات جو جامعہ عثمانیہ سے براہ راست متعلق ہوں اور جو منشور خسروی کے مطابق ہوں پیش ہو سکیں گی اور ان پر بحث ہو سکے گی۔

(۴) جلسہ عطائے اسناد

(۲۰) جلسہ عطائے اسناد ماہ آذر کے چوتھے دوشنبہ کو منعقد ہوا کرے گا۔ اس دن تعطیل ہو تو اس کے دوسرے دن یا ایسی عطائے اسناد کی تاریخوں میں جن کا تعین امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ نے کیا ہو۔

(۲۱) جو اشخاص اسناد (طیلسان) کے مستحق ہوں اور جلسہ میں عطائے طیلسان کے خواہشمند ہوں ان کو لازم ہوگا کہ دس دن قبل معتمد کو درخواست تحریری دیں معتمد ان کے نام معہ صداقت ناموں متعلقہ

میر شعبہ کی خدمت میں ارسال کرے گا تاکہ ان کی درخواستیں بروز عطائے اسناد مجلس انعقاد میں پیش ہو سکیں۔

(۲۲) میر شعبہ یا بصورت غیر موجودگی میر شعبہ اس شعبہ کے سینیر رکن کی تحریک پر مجلس انعقاد احکامات ومراعات ضروری منظور کرے گی اور ان اشخاص کو جن کی درخواست منظور ہو چکی ہو امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں اس ترتیب سے پیش کیا جائے گا کہ طیلسانئین دینیات اول پیش ہوں گے۔ اور طیلسانئین فنون ان کے بعد۔

(۲۳) خاص صورتوں میں او رتب صوابدید مجلس انتظامی کامیاب امیدواران امتحانات کو اجازت مل سکیگی کہ وہ بصورت عدم شرکت جلسہ مبلغ عـ سکہ عثمانیہ کی زائد فیس ادا کر کے طیلسان حاصل کریں۔

(۵) اطلاع اور طریق کارروائی

(۲۴) پورے سولہ روز قبل اس تاریخ کے جو انعقاد اجلاس مجلس انعقاد کے لئے معین کی گئی ہو معتمد ہر رکن کی خدمت میں اس تمام کارروائی کا جو مجلس انعقاد میں پیش ہوگی ایک تختہ ارسال کرے گا۔ اس تختہ میں بجنسہ وہ رزولیوشن بھی درج ہوں گے محرک کے نام کے ساتھ جن کی اطلاع تحریری معتمد کو قبل از قبل دے دی گئی ہو۔ نظام العمل میں اگر کوئی رپورٹ کسی کمیٹی کی شامل کی گئی ہو تو یہ مساوی ہوگا اس اطلاع کے کہ رپورٹ کی منظوری کی تحریک کی جائے گی۔ کوئی مجوزہ ترمیم اور اس ترمیم کی بجنسہ وہ عبارت جس میں ترمیم پیش کی جائے گی اور دیگر تحریکات دربارہ تبدیل ترتیب کارروائی مندرجہ نظام العمل معتمد کے

پاس پورے پانچ روز قبل اجلاس ارسال کر دینی چاہیئے۔ مجلس پورے دو روز قبل اجلاس ہر رکن کی خدمت میں نسخہ تحریکات و ترمیمات ارسال کرے گا۔ اجلاس مجلس رفقاء میں کوئی ایسی تحریک یا ترمیم پیش نہیں ہوگی جس کی اطلاع اس طرح قبل از قبل نہ دے دی گئی ہو۔ البتہ تحریکاتِ ذیل بلا اندراج نظام العمل پیش ہو سکیں گی:—

(الف) تحریک برخاستگی یا التواء اجلاس یا تحریک تعطل جلسہ بدیں غرض کہ نظام العمل کی بعد کی کارروائی پر غور کیا جائے۔

(ب) استدعا کہ مجلس اعلیٰ کسی کارروائی پر دوبارہ غور کرے یا یہ ہدایت کہ مجلس انتظامی اپنے فیصلہ پر نظر ثانی کرے۔

(ج) یا تحریک اس امر کی کہ مسئلہ زیر بحث رپورٹ کی غرض سے مجلس انتظامی یا مجلس شعبہ میں منتقل کیا جائے۔

(د) یا ایسی ترمیم جسے صدر نشین رسمی تسلیم کرے۔

(۶) ترتیب کارروائی

(۲۵) اراکین قبل اپنی نشست پر متمکن ہونے کے اس رجسٹر میں اپنی حاضری درج کریں گے جو مقام اجلاس کے دروازہ پر اس غرض سے رکھا جائے گا۔

(۲۶) وقت مقررہ اجلاس کے پاؤ گھنٹہ بعد صدر نشین ملاحظہ کریں گے کہ آیا بیس ارکان موجود ہیں اور اگر ارکان کی اتنی تعداد نہ ہو تو اجلاس فی الفور اس تاریخ تک ملتوی کر دیا جائے گا جو صدر نشین مقرر کرے اس التواء کو باتخط و دستخط صدر نشین مسجل قلمبند کرے گا اگر اجلاس

عدم تکمیل نصاب کی بناء پر ملتوی ہو گا تو التوائے جلسہ کے فیصلہ کے لیے
کسی نصاب کی حاجت نہ ہوگی۔

(۲۷) بجز اس صورت کے کہ جلسہ خاص ووٹ کے ذریعہ ترتیب کارروائی
دوسری قرار دے ہر اجلاس میں ترتیب کارروائی حسب صراحت ذیل
ہوگی :۔

(الف) انتخاب صدر نشین اگر ایسا انتخاب جزو کارروائی اجلاس ہو۔
(ب) اجلاس ماقبل یا اجلاس معرض التوا کی روئداد پر ثبت دستخط۔
(ج) انتخاب کسی عہدہ دار جامعہ کا اگر وہ جزو کارروائی اجلاس ہو۔
(د) کوئی تحریک ترتیب کارروائی کے تبدیل کرنے کی۔
(ھ) ایسی کارروائی اور تحریکات اور اس ترتیب سے جس کے
ساتھ وہ نظام العمل میں درج کی گئی ہوں اور جن کی حسب قاعدہ
اطلاع دے دی گئی ہو اور وہ تحریکات بھی جو حسب قاعدہ ہذا
اور قاعدہ (۳۴) پیش ہو سکتی ہوں۔

(۷) ضوابط بحث

۱۔ تحریکات

(۲۸) ہر تحریک بصورت جملہ اثباتی ہوگی اور لفظ " کہ " سے شروع ہوگی۔

(۲۹) ہر تحریک وہی رکن پیش کرے گا جس کے نام سے وہ درج نظام العمل ہو
اگر وہ غیر حاضر ہو یا پیش کرنے سے انکار کرے تو کوئی اور رکن پیش
کر سکتا ہے۔

(۳۰) ہر تحریک کی اجلاس میں تائید ہونی لازمی ہے ورنہ تحریک ساقط سمجھی

جائے گی۔ موئد تحریک اپنی تقریر کو اور موقع کے لیے محفوظ کر سکتا ہے۔

(۳۱) جب تحریک کی تائید ہو چکی ہو تو پھر کرسی صدارت سے تحریک کا اعلان ہوگا۔

(۳۲) جب تجویز کا اس طرح اعلان ہو چکا ہو تو پھر اس پر بحث ہو سکے گی ایسے مسئلہ کی طرح جس کا فیصلہ اثبات یا نفی میں ہو یا اس میں حسب تجویز ترمیم کے طور پر تبدیلی کی جائے۔ جب قبل یا بعد بحث کوئی رکن تحریک پر تقریر کی غرض سے کھڑا نہ ہو تو صدر نشین اس مسئلہ پر ووٹ طلب کریں گے۔ اس طریقہ سے جس کی صراحت آئندہ کی جائے گی۔

(۳۳) ایک ایسی مستقل تجویز جو ایک مرتبہ پیش کی جا چکی ہو دوبارہ اسی اجلاس اور اس کے ملتوی شدہ اجلاس میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ ایسی تجویز جو اسی اجلاس یا ملتوی شدہ اجلاس کی کسی طے شدہ تجویز سے معناً مماثلت جزوی بھی رکھتی ہو پیش کی جا سکتی ہے بشرطیکہ مماثل جزو حذف کر دیا جائے۔

(۳۴) ایک ہی اجلاس میں ایک ہی وقت ایک سے زیادہ تجویز اور کسی تجویز کے متعلق ایک سے زیادہ ترمیم نہ پیش ہو سکے گی ایک ترمیم کے فیصل ہو جانے کے بعد دوسری ترمیم پیش کی جائے گی۔ ایسی تمام ترمیمات جو زیر قاعدہ (۴۳) واپس نہ لے لی گئی ہوں یا جو قاعدہ (۳۶) کے خلاف نہ ہوں معرض بحث میں آئیں گی اور ان پر ووٹ طلب لیے جائیں گے اس صورت میں کہ حسب قاعدہ (۲۴) ترمیم کی اطلاع نہ دی گئی ہو مجلس رفقاء مجرد تجویز پر غور کرے گی اور اس پر ووٹ دیگی۔

۲۔ ترمیمات

(۳۵) کوئی ایسی ترمیم پیش نہ ہو سکے گی جس سے اصل تجویز نفی کی صورت اختیار کرے۔

(۳۶) کوئی ایسی ترمیم بھی پیش نہ ہو سکے گی جس سے ایسا سوال پیدا ہو جو اجلاس میں فیصل ہو چکا ہو یا کسی طے شدہ رزولیوشن کے منافی ہو۔

(۳۷) صدر نشین ہی مجاز ہوگا کہ وہ ترمیمات کے منشاء اور ان کے ایک دوسرے سے تعلقات معنوی کے لحاظ سے اس امر کا فیصلہ کرے کہ کس ترتیب سے ترمیمات پیش ہوں گی۔

(۳۸) اگر کسی ترمیم کے مفہوم اصلی کے کسی جزو کا فیصلہ ہو چکا ہے تو محرک اس میں اسقدر تبدیلی کر سکتا ہے کہ ترمیم میں صرف وہی جزو باقی رہ جائے جس کا فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

(۳۹) جب ایک ترمیم پیش ہو اور اس کی تائید بھی ہو چکے تو کرسی صدارت سے اس کا اعلان کیا جائے گا اور پھر اصل تجویز اور ترمیم پر بحث ہو سکتی ہے۔ ایسی ترمیم سے جو مسئلہ چھڑے اگر وہ ایسا ہے جس پر کسی رکن نے تقریر نہیں کی ہے گو اسی رکن نے اصل تجویز اور کسی سابقہ ترمیم پر تقریر کی بھی ہو، پھر اس پر تقریر کر سکتا ہے۔

(۴۰) ہر ترمیم ایسی صورت میں پیش کی جائے گی کہ اس سے اصل تحریک میں حسب ذیل کسی ایک یا کل طریقوں سے تبدیل ہو سکے:—

(الف) بہ اضافہ الفاظ

(ب) بہ اسقاط الفاظ

(ج) بہ تبدیل الفاظ

اور محرک بیان کر سکتا ہے کہ اصل تحریک یا اس کا کوئی جزو بعد ترمیم کیا صورت اختیار کرے گا۔

(۴۱) اگر ترمیم اس طرح منظور ہو جائے تو وہ اصل تحریک کا جزو تصور کیجائیگی اور تحریک حسبہٖ تبدیل کر دی جائے گی۔

(۴۲) جب تمام ان ترمیمات پر غور ہو چکا ہو جن کی حسب قاعدہ اطلاع دی جا چکی تھی تو اصل تحریک یا اصل تحریکات جن کی ترمیم دوران بحث میں طے پا چکی ہوں مجلس رفقاء کے سامنے پیش کی جائے گی اور ان پر بلا بحث مزید ووٹ طلب کئے جائیں گے۔

۳۔ تحریکات کا واپس لینا

(۴۳) مجلس رفقاء میں کوئی تحریک بغیر اجازت کے واپس نہیں لی جائے گی سوائے اس صورت کے کہ مجلس رفقاء متفقہ طور پر اظہار رضامندی کرے اور محرک خواہش ظاہر کرے کہ وہ تحریک یا ترمیم کو واپس لینا ہے اور محرک کے اس بیان کے بعد صدر نشین کے مقرر کئے ہوئے وقفہ میں اس سے اختلاف نہ کیا جائے تو صدر نشین اعلان کرے گا کہ بہ رضامندی مجلس رفقاء مسئلہ زیر بحث واپس لیا جا سکتا ہے۔

۴۔ مجلس رفقاء کا ایک کمیٹی میں مبدل ہونا

(۴۴) مجلس رفقاء حسب صوابدید خود کو ایک کمیٹی کی صورت میں تبدیل کر سکتی ہے تاکہ نظام العمل کے کسی مسئلہ پر غور کامل کر سکے تبدیل بصورت کمیٹی کی تحریک کوئی رکن کسی وقت کر سکتا ہے (بشرطیکہ کسی تقریر میں مخل نہ ہو) اور اس قسم کی تحریک کے لئے قاعدہ (۲۴) کے تحت میں کسی اطلاع کی ضرورت

ضرورت نہیں۔ البتہ ایسی تحریک اسی وقت مجلس رفقاء کے سامنے غور کے لئے پیش ہو سکتی ہے کہ صدر نشین نے پیش کرنے کی اجازت عطا کی ہو۔ ایسی تحریک کے پیش کرنے میں تقریر کی اجازت نہیں دیجائے گی نہ ایسی تحریک پر غور نہیں کیا جائے گا جب تک پندرہ ارکان اس کی تائید کی غرض سے نہ کھڑے ہو جائیں۔ اس طرح تائید ہونے کے بعد تحریک اجلاس میں بغرض غور و فیصلہ بلا مزید بحث کے پیش کی جائے گی۔ تحریک اسی وقت منظور تصور کی جائے گی کہ دو ثلث ارکان موجودہ اجلاس اس کے موافق ووٹ دیں۔

(۴۵) جب مجلس رفقاء اپنے کو کمیٹی میں بدلنے کا فیصلہ کرے تو صدر نشین وہی رہے گا جو اس اجلاس مجلس رفقاء میں تھا اور نصاب ارکان وہی ہوگا جو اجلاس مجلس رفقاء میں تھا۔

جس طرح مسئلہ زیر غور پر بحث کی جائے گی اس کا طریقہ صدر نشین کی صوابدید پر منحصر ہوگا۔ جب صدر نشین کی رائے میں مسئلہ زیر غور پر کافی بحث ہو چکی ہو تو کمیٹی اپنے نتائج کو بصورت رپورٹ مرتب کرے گی جس پر صدر نشین کے دستخط ہوں گے جتنی دیر تک مجلس رفقاء کمیٹی کی صورت میں رہے اجلاس مجلس رفقاء معطل تصور کیا جائے گا۔ کمیٹی کے ختم ہوتے ہی صدر نشین اجلاس مجلس رفقاء کا اعلان کرے گا۔ اور مجلس کمیٹی کی رپورٹ پیش کرے گا اگر کمیٹی کے رزولیوشن میں ایسے امور کی سفارش کی گئی ہو جو اصل تحریک اور اس کی ترمیمات مندرجہ نظام العمل اجلاس مجلس رفقاء میں شامل نہیں ہیں تو مجلس رفقاء ان پر غور نہیں کرے گی جب تک ان امور کی اطلاع حسب قاعدہ (۲۴)

نہ دی جائے اور اس غرض سے کہ اس قسم کی اطلاع دی جا سکے مجلس رفقاء اپنے اجلاس کو ملتوی کر دے گی۔ اس طرح کی کمیٹی کے اظہار رائے کی بناء پر مجلس رفقا میں کوئی تحریک مجلس انتظامی کے غور کرنے کے بغیر پیش کی جا سکتی ہے۔

۵۔ التواء وغیرہ

(۴۶) یہ تجویز "کہ اجلاس اب برخاست ہو" ایک جداگانہ مسئلہ کے طور پر بحیثیت ترمیم نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو کسی وقت پیش کی جا سکتی ہے۔ اگر یہ تحریک منظور ہو جائے تو جو کارروائی اجلاس میں ہو رہی ہے وہ ساقط کر دی جائے گی۔

(۴۷) یہ تجویز "کہ اجلاس اب ملتوی کیا جائے" کسی معینہ وقت تک بحیثیت ایک جداگانہ مسئلہ کے نہ بصورت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو پیش کی جا سکتی ہے۔ البتہ خود صدر نشین اس قسم کی تحریک دوران تقریر میں پیش کر سکتا ہے۔ اگر یہ تحریک مسترد ہو جائے تو بحث پھر شروع ہو جائیگی یہی قاعدہ اس وقت بھی ملحوظ رہے گا۔ جب کہ مجلس رفقاء کمیٹی میں مبدل ہو جائے۔

(۴۸) تجویز قاعدہ مذکورۂ ماسبق کے متعلق کوئی ترمیم پیش نہیں ہو سکتی بجز ایک ایسی ترمیم کے جس سے اصل تحریک التواء میں جو وقت تجویز کیا گیا ہو اس کی بجائے کوئی اور وقت تجویز کیا جائے۔

(۴۹) بعد التواء جو اجلاس پھر شروع کیا جائے یا جاری رکھا جائے وہ اور اجلاس قبل التواء ایک ہی تصور کئے جائیں گے بشرطیکہ اجلاس اپنا

تاریخ تک ملتوی کیا جائے کہ اطلاع حسب قاعدہ (۲۴) دی جا سکے۔ ایسی صورت میں کہ اطلاع حسب قاعدہ دی جا چکی ہو کسی اجلاس ملتوی شدہ میں کوئی ترمیم جو اور طرح حسب ضابطہ ہو پیش ہو سکتی ہے۔

(۵۰) یہ تحریک "کہ اجلاس دوسرے مسئلہ مندرجہ نظام العمل پر غور کرے" بہ حیثیت مسئلہ جداگانہ بہ حیثیت ترمیم اور نہ اس طرح کہ کسی تقریر میں مخل ہو پیش کی جا سکتی ہے۔

اگر ایسی تحریک منظور ہو جائے تو مسئلہ زیر غور اور اس کے متعلق ترمیمات پر اس اجلاس میں مزید غور نہیں کیا جائے گا۔

(۵۱) جس رکن نے دوران بحث میں تقریر کی ہو وہ نہ تحریک برخاستگی یا التوا یا تعطیل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل پیش کر سکے گا اور نہ اس پر تقریر کر سکے گا۔ ایسی تحریک اس تحریک کی جگہ تصور کی جائے گی جو قبل اس کے اجلاس میں پیش ہو۔ اگر ایسی تحریک کو واپس نہ لیا جائے تو لازمی ہے کہ اجلاس پہلے اس کا تصفیہ کرے۔

(۵۲) جب اس قسم کی کوئی تحریک جس کا ذکر قاعدہ ماسبق میں کیا گیا ہے نامنظور کی جائے تو پھر اس وقفہ کے گزر نے تک جسے صدر نشین کافی اور معقول تصور کرے ایسی کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی نہ اس قسم کی دوسری مابعد کی تحریک پر بحث کی اجازت دی جائے گی۔ اگر اسی تحریک کو جس پر علیحدہ بحث ہو چکی ہے یا اسی تحریک اور اس کی ترمیم کو جس پر بحث ہو چکی ہے دوران بحث میں پیش کیا جائے۔

۱۔ متفرقات

(۵۳) ہر تجویز یا تجاویز اور ہر ترمیم پر ہر رکن حسب منشائے

قاعدہ (۳۹) اور قاعدہ (۵۱) ایک مرتبہ تقریر کر سکتا ہے۔

(۵۴) جو رکن کسی تقریر کے ختم ہونے پر پہلے کھڑا ہو اس کو تقریر کرنے کا حق ہوگا۔ ایسی صورت میں کہ کئی ارکان کھڑے ہو جائیں صدر نشین فیصلہ کرے گا۔

(۵۵) محرک ترمیم یا اگر کوئی ترمیم نہ ہو تو اصل رزولیوشن کا محرک طلب ووٹ سے قبل مباحثہ کے جواب میں تقریر کر سکتا ہے۔ البتہ تحریک برخاست التوا یا تعطل اجلاس یا رجوع بہ مسئلہ دیگر مندرجہ نظام العمل کے محرک کو جواب کا حق نہ ہوگا۔

(۵۶) کوئی رکن مسئلہ زیر بحث پر تقریر نہ کر سکے گا جس وقت محرک نے اپنی جوابی تقریر شروع کر دی ہو۔

(۵۷) صدر نشین کو بھی مثل دیگر رکن کے تحریک یا ترمیم کے پیش کرنے یا تائید کرنے یا اور کسی طرح بحث میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا۔ جب صدر نشین اس طرح بحث میں حصہ لے تو وہ کرسی صدارت کو اپنی تقریر کے دوران میں خالی کر دے گا اور وہ رکن جو صدر نشین کے بعد سینیر ہو اور جو اس اجلاس میں موجود ہو صدر نشین ہو کر کرسی صدارت پر متمکن ہوگا۔

۷۔ سوالات ضابطہ

(۵۸) ہر رکن مجاز ہوگا کہ صدر نشین کی توجہ کسی سوال ضابطہ کی طرف منعطف کرائے اس حالت میں بھی کہ کوئی اور رکن اجلاس کو مخاطب کر رہا ہو اور صرف جو سوال ضابطہ پیدا ہوتا ہو اسے بغیر تقریر کئے بیان کر دے ایسی صدائے سوال ضابطہ جسے صدر نشین ناگوار یا اجلاس کے کاروبار میں

مخل یا رکاوٹ یا جسے نا مناسب اور نا واجبی قرار دے خلاف ورزی ضابطہ تصور کیجائے گی۔

(۵۹) صدر نشین کلیتہً سوال ضابطہ کے متعلق تصفیہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور کسی رکن کو نگہداشت ضابطہ کی ہدایت کر سکتا ہے۔ اگر کوئی رکن جس کو نگہداشت ضابطہ کی اس طرح ہدایت کی گئی ہو دوران تقریر نگہداشت ضابطہ کی ہدایت پر لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس رکن کو بیٹھ جانے کی ہدایت کرے گا اس کے بعد کوئی اور رکن تقریر کر سکے گا اس صورت میں کہ احکام صدارت اور صدائے ضابطہ پر بھی کوئی رکن محض ضد سے لحاظ نہ کرے تو صدر نشین اس سے استدعا کرے گا کہ وہ اجلاس سے چلا جائے۔ اور جب اس قسم کی استدعا کسی رکن سے نام لیکر کی گئی ہو تو اس رکن کے حقوق رکنیت اس اجلاس میں معطل تصور کئے جائیں گے اور وہ رکن پابند ہوگا کہ اجلاس سے فوراً چلا جائے۔

۶۰۔ طلب آراء (ووٹ لینا)

(۶۰) جب کسی مسئلہ پر ووٹ (رائے) لینا ہوگا تو صدر نشین مجلس رفقاء سے اظہار رائے کی استدعا کرے گا اس طرح کہ اثبات اور نفی کے لئے ہاتھ اٹھائے جائیں اور نتیجہ کا اعلان صدر نشین اپنی رائے کے مطابق کرے گا۔

(۶۱) اس کے بعد چھ رفقاء تفریق کی خواہش کر سکتے ہیں۔ البتہ یہ استثناء اس تحریک کے جس کے لئے حسب قاعدہ (۲۴) و (۴۴) قبل از قبل اطلاع لازمی نہیں ہے۔

(۶۲) تفریق میں صرف وہی ارکان جو اجلاس میں موجود ہوں ووٹ دے سکیں گے۔ ووٹ کے پرچے مسجل مہیا کرے گا ووٹ کا پرچہ معہ ووٹ یا بلا ووٹ واپس کیا جائے گا۔

(۶۳) جب صدر نشین تفریق کے بند ہونے کا اعلان کرے تو رفقاء ہر جانب کی تعداد تحریر کرکے دستخط کے ساتھ صدر نشین کے حوالہ کریں گے اور اس تختۂ آراء کے ساتھ پرچہ ہائے ووٹ دو علیحدہ حصوں میں ترتیب دے کر صدر نشین کے سپرد کریں گے اس کے بعد صدر نشین اجلاس میں نتیجہ تفریق کا اعلان کرے گا اور نتیجہ روئداد میں قلمبند کیا جائے گا۔

(۶۴) اگر تفریق کے بعد پانچ ارکان موجودہ اجلاس شمار مکرر کے طالب ہوں تو صدر نشین دو یا دو سے زیادہ ارکان کو ان رفقاء کے ساتھ شمار کرنے کے لئے مقرر کرے گا۔ یہ ارکان اپنی رپورٹ صدر نشین کی خدمت میں پیش کریں گے اور صدر نشین نتیجہ کا اعلان کرے گا اور یہ اعلان قطعی ہوگا۔

(۶۵) شمار مکرر کے دوران میں صدر نشین یا تو اجلاس کو معطل کر سکتا ہے یا ایسی کارروائی کے پیش ہونے کا حکم دے سکتا ہے۔ جو سہولت سے طے پا سکے۔ لیکن اس کارروائی کے ختم ہونے پر اجلاس کو اصل ترتیب کارروائی مندرجہ نظام العمل پر اگر وہ ترتیب نظر انداز کر دی گئی تھی عمل پیرا ہونا لازمی ہوگا۔

(۸) روئداد کا قلمبند کرنا

(۶۶) مسجل کے پاس ایک رجسٹر ہوگا جس میں مختصر اقتباس روئداد مجلس رفقاء

قلمبند ہوا کرے گا۔ یہ رجسٹر اجلاس کے بعد ہی بعجلت ممکنہ صدر نشین کی خدمت میں توثیق اور دستخط کے لئے پیش ہوگا۔

(۶۷) تاریخ اجلاس سے تین ہفتوں کے اندر حسب ہدایت مجلس انتظامی مجلس ایک ایک مطبوعہ نقل روئداد موثقہ صدر نشین ہر رکن کی خدمت میں ارسال کرے گا۔

(۶۸) اگر ان ارکان کو جو اجلاس میں شریک تھے صحت روئداد کے متعلق کسی قسم کا تامل یا اختلاف روئداد کے روانہ کرنے کے دس روز کے اندر نہ ہو تو روئداد صحیح تصور کیجائے گی۔

(۶۹) اس صورت میں کہ کسی رکن کو اختلاف ہو اور اس اختلاف کی اطلاع مدت مذکورالصدر کے اندر کر دی جائے صدر نشین کی توجہ روئداد کے معترضہ حصہ کی طرف مبذول کرائی جائے گی۔
اور صدر نشین اپنی رائے کے موافق مناسب تبدیل کر دے گا۔

باب پنجم

مجلس انتظامی

(۷۰) مجلس انتظامی کے دو ارکان مجلس اعلیٰ نامزد کرے گی اور بقیہ کا انتخاب مجلس رفقاء کرے گی۔

(۷۱) تین ارکان کی موجودگی نصاب کے لئے کافی ہوگی۔

(۷۲) صدر مجلس انتظامی کو اسی کے ارکین میں سے مجلس اعلیٰ نامزد کریگی۔

(۷۳) مجلس انتظامی کے فرائض حسب ذیل ہوں گے:۔

(الف) حسب قواعد امتحانات لینے کا حکم صادر کرنا اور ان کے انعقاد کی تاریخیں مقرر کرنا۔

(ب) ممتحنوں اور مبصروں کی فیس معاوضہ سفر خرچ اور دیگر رقوم کا تعیین کرنا۔

(ج) ارکان مجلس رفقا یا مجالس شعبہ جات سے جن رقمی یا کاروباری معاملات کو مجلس رفقا میں غور کے لئے پیش کیا ہو ان پر غور کرے۔ ان کے متعلق ایسی رپورٹ یا سفارش کرے جس کو وہ مناسب تصور کرے۔

(د) نمونہ جات (فارم) اور رجسٹر تیار کرے جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد تجویز کئے جائیں۔

(ھ) ایسے کتب وغیرہ کی اشاعت کا اہتمام کرے جو زیر حمایت جامعہ تیار ہوئی ہوں۔

باب ششم

مجالس شعبہ جات

(۷۴) مجالس شعبہ کی تشکیل ہر دو برس کے بعد ہوا کرے گی اور مجلس رفقا اراکین کا انتخاب کرے گی۔

(۷۵) مجلس شعبہ کے دو سال کے بعد دوبارہ تشکیل پانے تک میر شعبہ اپنے عہدہ پر فائز رہے گا۔ اور وہی مجلس شعبہ کے اجلاس میں صدارت کرے گا۔

(۷۶) مجلس شعبہ مجاز ہوگی:۔

(الف۔ کہ مسودہ ضوابط دربارۂ نصابات امتحانات مجوزہ جامعہ مرتب کرکے مجلس رفقاء میں اس غرض سے پیش کرے کہ مسودۂ ضوابط مجلس اعلیٰ میں منظوری کے لئے پیش ہو سکے۔

(ب) کہ کسی مسئلہ پر غور کرنے اور اس پر رپورٹ پیش کرنے کی غرض سے اس کو کسی مجلس نصاب کے سپرد کرے (جو ان مجلس شعبہ کی جزو ہو)

(ج) کہ کسی مجلس نصاب (جو اس مجلس شعبہ کا جزو ہو) کی رپورٹ یا سفارش پر غور کرے۔

(د) کہ مجلس شعبہ یا کسی مجلس شعبہ کے مشترکہ اجلاس کسی دوسرے شعبہ کی مجلس یا مجلس کی کمیٹی کے ساتھ کسی مشترک فیہ دلچسپی کے معاملہ پر بحث کرنے کے لئے منعقد کرے۔

(ھ) کہ ممتحنوں اور مبصروں کا تقرر کرے۔

(و) کہ ہر امتحان کی مجلس ممتحنین کی سفارشوں کی بناء پر نتائج امتحانات کا قطعی فیصلہ کرے۔

(ز) کہ حسب قواعد و شرائط مجوزہ وظائف امدادی و رعایتی انعامی تمغہ جات، انعامات اور دیگر عطیات تقسیم کرنے کا فیصلہ کرے۔

(ح) کہ نصاب ہائے تعلیم اور فہرست ہائے کتب کا جو داخل نصاب ہوں گی یا جن کے مطالعہ یا ترجمہ کے لئے سفارش کی گئی ہو قطعی فیصلہ کرے۔

باب ہفتم

مجالس نصاب

(۴۴) مجلس شعبۂ فنون کی مجالس نصاب حسب ذیل ہوں گی:-

ادب انگریزی

دینیات لازمی

ادب عربی

ادب سنسکرت

ادب فارسی

ادب لاطینی

ادب اردو

ادب مرہٹی

ادب تلنگی

ادب کنڑی

ادب ٹامل

ادب فرانسیسی

تاریخ (اس مجلس نصاب میں کم از کم ایک ایک رکن تاریخ ہند اور تاریخ اسلام کے لئے ہونا لازمی ہے۔)

معاشیات اور سیاسیات (پولیٹیکل سائنس)

ریاضیات۔

علم طبعیات اور علم کیمیا۔
نیچرل سائنس (علم ارضیات، حیاتیات، نباتیات، حیوانیات)
حکمت (نفسیات و اخلاقیات) اس مجلس نصاب میں کم سے کم ایک
رکن فلسفۂ اسلام و فلسفۂ ہنود کی جانب سے بھی ہوگا۔

(۷۸) ہر رکن مجلس نصاب دو سال تک رکنیت پر رہیگا اور دوبارہ مقرر ہو سکیگا
(۷۹) کسی مجلس نصاب میں تین سے کم رکن نہ ہوں گے۔
(۸۰) ہر مجلس نصاب اپنا صدر نشین آپ انتخاب کرے گی۔
(۸۱) کوئی مجلس نصاب کسی ماہر فن سے جو مجلس کا رکن نہ ہو مشورہ کر سکتی ہے۔
(۸۲) اراکین مجلس نصاب ان کتابوں کی مذہبی تنقید کے بالکلیہ ذمہ دار ہونگے
جو ان کے متعلقہ مجالس میں پیش ہوں گی اور ان میں کم از کم ایک ایسے
مسلمان کا رہنا لازمی ہوگا جو اس زبان سے معقول واقفیت رکھتا ہو
اور کتاب پر مذہبی و اسلامی نقطۂ نظر سے رائے دے سکتا ہو۔

باب ہشتم

مالیہ

(الف) مجلس حساب

(۸۳) معمولاً مجلس حساب کا ہر مہینہ میں ایک مرتبہ اجلاس ہوا کرے گا۔ دیگر مواقع
پر حسب الطلب معین امیر جامعہ اجلاس منعقد ہوگا۔
(۸۴) مجلس حساب جامعہ کے حسابات عطیات و اوقاف کی تنقیح کرے گی جو اہم
معاملات زیر غور ہوں ان کے عمل میں لانے کی سبیل اور ذرائع اور اپنے

مالی (فینانس) اثرات پر غور کرے گی اور حسب ضرورت جملہ معاملات میں جو جامعہ کی مالی حالت سے متعلق ہوں مجلس رفقاء میں سفارش کرے گی مجلس رفقاء میں مجلس حساب سالگذشتہ کے خاص خاص اشکال آمد و خرچ کی نسبت رپورٹ پیش کرے گی مجلس حساب کی تمام رپورٹوں اور تجاویز کی نقلیں مجلس رفقاء کے ذریعہ مجلس اعلیٰ میں ارسال ہوا کریں گی۔ ارکان مجلس حساب جامعہ کے جملہ حسابات اور دیگر امثلہ جات کے معائنہ کے مجاز ہوں گے۔

(۸۵) ارکان مجلس حساب اپنی خدمت پر دوسرے سالانہ اجلاس مجلس رفقاء کے انعقاد تک قایم رہیں گے۔ ارکان کا تقرر ختم میعاد معینہ پر دوبارہ ہوسکیگا۔ دوران سال میں مجلس حساب کی جو جگہ خالی ہوجائے۔ اس پر مجلس رفقا تقرر کرے گی۔

(ب) تنقیح حسابات منجانب سرکار

(۸۶) سرکار عالی کے مقرر کردہ تنقیح ساز کم از کم سال میں ایک مرتبہ حسابات جامعہ کی تنقیح کریں گے۔ اور درمیانی وقفہ پندرہ ماہ سے زائد نہ ہوگا۔

(۸۷) تنقیح ساز اپنے فرایض کی انجام دہی کے لئے تمام حسابات اور دیگر کاغذات جامعہ کا معائنہ کرسکیں گے۔

(۸۸) حسابات بعد تنقیح تنقیح ساز کی رپورٹ کے ساتھ حسب نمونہ معینہ سرکار عالی شائع کردئے جائیں گے۔ اور اس کی ایک نقل پیشگاہ سرکار عالی میں ارسال کیجائے گی۔

باب نہم

عہدہ داران و ملازمین جامعہ

مسجل (رجسٹرار) جامعہ

(۸۹) مسجل اپنے عہدہ پر اس وقت تک قائم رہے گا جب تک سرکار عالی اس کو قایم رکھنا چاہے۔ لیکن مجلس اعلیٰ کے دو ثلث ارکان کی تحریک پر مسجل خدمت سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے۔

(۹۰) مسجل کے فرایض حسب تفصیل ذیل ہوں گے :-

(الف) دفتر کتب خانہ مہر جامعہ اور ایسی دیگر املاک (جائداد) جامعہ کا محافظ رہیگا جو مجلس اعلیٰ اس کے تفویض کرے۔

(ب) حتی الوسع مجلس رفقا مجلس انتظامی اور مجلس رفقا کی مقرر کی ہوئی ہر کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر رہے اور ان کی روئداد قلمبند کرے۔

(ج) مجلس رفقا اور مجلس انتظامی کی جانب سے باضابطہ دفتری مراسلت کرے

(د) مجلس رفقا، مجالس شعبہ جات۔ مجلس انتظامی۔ مجالس نصاب و ممتحنین اور مجلس رفقاء اور مجالس شعبہ جات یا کسی مجلس نصاب کی مقررہ کمیٹی کے اجلاس کے اطلاع نامے جاری کرے۔

(ھ) سررشتہ تالیف و تراجم کا جملہ انتظامی کام انجام دے۔

(و) ایسے دیگر فرایض انجام دے جن کا وقتاً فوقتاً مجلس اعلیٰ تعین کرے اور عموماً ایسے جملہ امور میں مدد دے جن کی اس کے فرائض سرکاری کی انجام دہی کے ضمن میں مجلس اعلیٰ اس سے خواہش کرے

(۹۱) مجلس اعلیٰ جامعہ کے دفتر کے عملہ کا اسکیل وقتاً فوقتاً معین کرتی رہیگی۔

(۹۲) مسجل ان ملازمین جامعہ کو جن کے نام درج سول لسٹ نہ ہوں جرمانہ کرنے معطل کرنے یا ان کی رخصت نامنظور کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور اس کو سو روپیہ ماہوار تک تقررات کا اختیار حاصل ہوگا۔

باب دہم

امتحانات

(۹۳) کسی کو شرکت جامعہ کی اجازت، اس غرض سے کہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ کے لئے تعلیم حاصل کرے نہیں دیجائے گی جب تک کہ جامعہ کا امتحان میٹرک یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان اسکول لیونگ یا امتحان میٹریکیولیشن میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

(۹۴) کسی کو جامعہ میں بی اے وغیرہ کی طیلسان کے لئے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے شریک نہ کیا جائے گا جب تک کہ اس جامعہ یا ہندوستان یا انگلستان کی کسی جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی نہ حاصل کی ہو۔

حسب الحکم

محمد اکبر حیدری

معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ

سرکار عالی

(۷) ذیلی قواعد

مجلس رفقاء سے مجلس انتظامی کے ارکین کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۰۷) قواعد جامعہ عثمانیہ مجلس رفقا مجلس انتظامی کے جن ارکین کا انتخاب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا۔

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی کی رکنیت کے لئے کسی رفیق جامعہ کی جانب سے جو نام تجویز کئے گئے ہوں وہ اجلاس کے کم سے کم دس روز قبل تحریراً معتمد کے پاس پیش کردئے جائیں۔ معتمد اجلاس کے چار روز قبل ان ناموں کو ارکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائیں گے۔

(۳) رائے دہندگان ہر ایک جائداد ماموز طلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہوں گے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دے سکیں گے۔

(۴) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیلٹ دئے جائیں گے۔

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ بندگان (فرمان مبارک متر شدہ ۱۸ شعبان ۱۳۴۰ھ م ۵ خورداد ۱۳۳۱ف م ۹ اپریل ۱۹۲۲ء)

(۵) جن اصحاب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہوں گے وہ منتخب قرار دئیے جائیں گے۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کرکے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۲) مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۴۷) قواعد جامعۂ عثمانیہ مجلس رفقاء سے مجالس شعبہ جات کے اراکین کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئیگا۔

(۱) انتخاب سالانہ اجلاس میں ہوگا جو ماہ امرداد یا ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو معین امیر جامعہ اس غرض کے لئے معین کریں۔

(۲) مجلس انتظامی اولاً ان اصحاب کی ایک فہرست مرتب کرے گی جن کو وہ مختلف شعبہ جات کی رکنیت کے لئے تقرر کی سفارش کرے گی۔ مسجل اس فہرست کو اجلاس سے کم سے کم پورے سولہ روز قبل اراکین مجلس رفقاء کے درمیان گشت کرائیں گے۔ اس وقت مجلس رفقاء کے کسی رکن کو اختیار ہوگا کہ کسی شعبہ کے لئے زائد نام تجویز کرے اور یہ تجویز اجلاس کے پورے ۹ روز

---

* منظورۂ سرکار عالی (۲۲ اردی بہشت ۱۳۳۳ف م ۲۶ مارچ ۱۹۲۴ء)

پہلے مسجل کے پاس بھیجدیجائے۔ یہ زائد اسماء معہ فہرست اسماء سابقہ مجوزہ مجلس انتظامی اجلاس کے پورے پانچ روز قبل مجلس رفقاء کے ارکین کے درمیان گشت کرائی جائے گی جس کے بعد کوئی زائد نام کی تجویز پیش نہ ہو سکیگی۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں پوری فہرست پر شعبہ واری ووٹ لیئے جائینگے اور جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہوں گے ان کے انتخاب کا اعلان کیا جائے گا۔

ووٹ بذریعہ بیلٹ دیئے جائیں گے۔

اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام معین امیر جامعہ کے پاس پیش کیئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۳) ارکین مجالس شعبہ جات سے دو رفقاء کا انتخاب*

مجلس رفقاء کی طرف سے مجالس شعبہ کے ارکین میں سے جو پہلے سے رفیق جامعہ نہ ہوں دو اشخاص کا انتخاب بطور رفیق جامعہ قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا جن میں سے ایک کا انتخاب مجلس شعبۂ فنون سے اور دوسرے کا مجلس شعبۂ دینیات سے ہوگا۔

(۱) ارکین مجالس شعبہ جات فنون و دینیات میں سے جن دو رفقاء کو

---

* منظورۂ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مترشحہ از شعبان ۱۳۴۰ھ نمبر ۵ مورخہ ۱۶ شعبان ۱۳۴۰ھ م ۲۹ اپریل ۱۹۲۲ء)

(جو پہلے سے مجلس رفقاء کے رکن نہیں ہیں) مجلس رفقاء انتخاب کرتی ہے ان میں سے اگر بصورت خلوئے جائداد کسی کی ماموری کی ضرورت ہو تو سال میں ایک دفعہ مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں انتخاب عمل میں آئے گا۔

(۲) اس انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائے گی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے ارکین کو کم از کم پچیس روز قبل دی جائے گی اور ساتھ ہی مجالس شعبہ جات کے ان ارکین کی ایک فہرست جو مجلس رفقاء کے رکن نہ ہوں بھیجی جائیگی۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہوں گے کہ فہرست موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت رفیق جامعہ تقرر کرنے کی تجویز کریں۔ یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو معتمد کے پاس پہنچ جانی چاہیئے۔ معتمد جملہ نامزد شدہ اصحاب کی ایک فہرست طبع کراکر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو ارکین مجلس رفقاء کی خدمت میں بھیج دیں گے۔

(۳) مجلس رفقاء کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیلٹ دئے جائیں گے۔

(۴) جن صاحب کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہوں گے ان کے انتخاب کا اعلان کیا جائے گا۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب

ہیں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہیگا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اسکو نامنظور کر کے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۴) طیلسانیین مندرجہ فہرست سے دو رفقاء کا انتخاب*

بروئے دفعہ (۸) ضمن (۴) ج منشور خسروی طیلسانیین مندرجہ فہرست سے مجلس رفقاء جن دو رفقاء کو منتخب کرے گی ان کا انتخاب قواعد ذیل کے تحت عمل میں آئے گا:-

(۱) طیلسانیین مندرجہ فہرست سے جن دو رفقاء کو مجلس رفقاء انتخاب کرتی ہے ان میں سے کسی کی ماموری کے لئے ہر سال میں ایک دفعہ مجلس رفقاء کے سالانہ اجلاس میں جو ماہ امرداد یا کسی ایسی تاریخ میں منعقد ہوگا جس کو امیر جامعہ اس غرض کے لئے مقرر کریں بشرط ضرورت انتخاب ہوگا۔

(۲) کوئی شخص جب تک کہ اس کا نام رجسٹر طیلسانیین میں درج نہ ہو اور جب تک وہ اس سال کی فیس جس میں انتخاب ہوتا ہو روانہ نہ کرے کسی انتخاب میں جو بروئے قواعد ہذا ہو منتخب ہونے کا مستحق نہ ہوگا۔

(۳) انتخاب کے لئے جو تاریخ مقرر کی جائے گی اس کی اطلاع مجلس رفقاء کے اراکین کو کم سے کم پچیس روز قبل دی جائے گی۔ اور ساتھ ہی طیلسانیین مندرجہ فہرست کا ایک تختہ بھی روانہ کیا جائے گا۔ ہر رفیق جامعہ اطلاع کے وصول ہونے پر مقتدر ہوں گے کہ تختہ موصولہ سے ایک صاحب کا نام بحیثیت

---

* منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مشرف ۱۰ شعبان ۱۳۴۰ھ م ۹ خورداد ۱۳۳۱ف م ۸ اپریل ۱۹۲۲ء)

رفیق جامعہ تقرر کرنے کے لئے تجویز کریں۔ اس تجویز کے ہمراہ اپنے نامزد کردہ امیدوار کے خاص قابلیتوں کا ایک تختہ بھی روانہ کرنا چاہیئے اور یہ تجویز پورے چودہ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہیئے۔ مسجل حملہ نامزد شدہ اشخاص کی ایک فہرست معہ تختہ جات طبع کراکر پورے پانچ روز قبل اس تاریخ کے جو انتخاب کے لئے معین کی گئی ہو اراکین مجلس رفقاد کی خدمت میں بھیج دیں گے۔

۴) ہر ایک رائے دہندہ ہر ایک جائداد ماہور طلب کے لئے صرف ایک ووٹ کے حقدار ہوں گے اور کسی ایک امیدوار کے متعلق صرف ایک ووٹ دے سکیں گے۔

۵) مجلس رفقاد کے اجلاس میں تاریخ مقررہ پر انتخاب ہوگا اور ووٹ بذریعہ بیلٹ دیئے جائیں گے۔

۶) جن اشخاص کے نام سب سے زیادہ ووٹ ہوں گے وہ منتخب قرار دیئے جائیں گے اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کے ووٹ محصلہ برابر ہوں اور ان کے درمیان پھر انتخاب کی ضرورت ہو تو ان کے نام امیر جامعہ کے پاس پیش کئے جائیں گے جن کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

نوٹ۔ ہر ایک انتخاب کو منظور یا نامنظور کرنے کا حق امیر جامعہ یا ان کے غیاب میں نائب امیر جامعہ کو حاصل رہے گا۔ اگر وہ کسی انتخاب کو نامناسب سمجھیں تو اس کو نامنظور کرکے دوسرا انتخاب کرنے کا حکم دے سکیں گے۔

(۵) رجسٹر طیلسانیین*

بروئے دفعہ (۸) ضمن (۴) (ج) جو رجسٹر طیلسانیین رکھا جائے گا وہ اس نمونہ کے مطابق ہوگا جسے مجلس انتظامی وقتاً فوقتاً تجویز کرے۔

(۱) کوئی شخص جو مندرجہ ذیل طبقات میں شامل ہو اور جو بالعموم ممالک محروسۂ سرکار عالی میں قیام پذیر ہو بشرط ادائی ابتدائی فیس مقررہ فہرست میں رہنے کے لئے درخواست دے کر اپنا نام درج کرانے کا مستحق ہوگا۔

(الف) جامعۂ عثمانیہ کا کوئی ماسٹر Master یا ڈاکٹر Doctor یا ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلےٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ب) جامعۂ عثمانیہ کا کوئی بیچلر Bachelor جس کو ڈگری حاصل کئے ہوئے کم سے کم چھ سال گزرے ہوں یا کسی ہندوستان کی یونیورسٹی کا یا برطانیہ یا اس کے مقبوضات یا امریکہ کی کسی ایسی یونیورسٹی کا جس کو مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ اس غرض کے لئے تسلیم کرے۔

(ج) دارالعلوم کا کوئی مولوی فاضل یا مولوی کامل یا منشی فاضل جس کو امتحانات کامیاب کرکے کم سے کم چھ سال کا عرصہ گزرا ہو۔

(۲) ہر طیلسانی کو اپنا نام رجسٹر میں درج کرانے کے لئے جو ابتدائی فیس دینی ہے

---

* منظورہ مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ (۱۸ ارخورداد ۱۳۳۰ف م ۱۹ رفروری ۱۹۲۱ء)

اس کی مقدار پانچ روپیہ ہوگی۔

۱) ہر طیلسانی کو اپنا نام رجسٹر میں قائم رکھنے کے لئے جو فیس دینی ہوگی وہ دو روپیہ سالانہ ہوگی جب تک کہ یہ فیس ادا نہ کی جائے گی کوئی طیلسان کسی انتخاب میں شریک ہوتے یا قواعد کی رو سے جو رعایات اُسے عطا کئے گئے ہوں ان میں سے کسی سے فائدہ اٹھانے کا مستحق نہ ہوگا۔

۴) ہر طیلسانی جس کا نام پہلے سے درج رجسٹر ہو کسی وقت بیس روپیہ ادا کر دینے سے سالہائے مابعد کی سالانہ فیس ادا کرنے سے مستثنےٰ ہو جائے گا۔

۵) کسی ایسے طیلسانی کا نام جو درج رجسٹر ہو اگر سالانہ فیس کی رقم ۳۰ اردی بہشت تک نہ دی جائے تو رجسٹر سے خارج کر دیا جائیگا لیکن کسی وقت مابعد میں جملہ بقایا کی ادائی پر دوبارہ شریک کر لیا جائے گا۔

۶) طیلسانیین مندرجہ فہرست (رجسٹر شدہ) دو رفقاء کے انتخاب کرنیکے مقتدر ہونے کے علاوہ مندرجہ ذیل رعایات کے بھی مستحق ہونگے:-

(الف) وہ کتب خانہ جامعہ عثمانیہ کے استعمال کے اور انجمن جامعہ کی رکنیت کے مستحق ہوں گے۔

(ب) جامعہ کے پروفیسروں کے لکچروں میں وہ بلا کسی فیس کے شریک کئے جائیں گے۔

(ج) جلسہ عطائے اسناد میں شرکت کے لئے انھیں ایسے طیلسانیین پر جو مندرجہ فہرست نہ ہوں ترجیح دیجائیگی۔

(۶) لباس تعلیمی

امیر جامعہ

سبز ریشمی گون طلائی لیس و پھندنا

معین امیر جامعہ

سبز ریشمی گون نقرئی لیس و پھندنا

رفقاء

گہرا سبز ایم۔ اے کا گون اور سیش جیسا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی کا ہوتا ہے

طیلسانین

گون — گہرا سبز اسی وضع اور قطع کا ہوگا جیسا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی میں بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی اور ایم۔ اے کے طیلسانین کا ہوتا ہے۔

شملہ — ہلکا زرد رنگ (کریم) کا ہوگا۔

ہوڈ — فنون ۔ زرد

دینیات ۔ سبز

سائنس ۔ گہرا سبز

قانون ۔ سرخ

طب ۔ بھورا (گہرے)

تعلیم - ہلکا نیلا

انجنیرنگ - ارغوانی (پرپل)

میسرز پارفٹ اینڈ کمپنی الہ آباد جامعہ کے گون ساز مقرر کئے گئے ہیں۔

(۷) قواعد برائے کاروائی جلسہ عطائے اسناد٭

(۱) امیر جامعہ معین امیر جامعہ و رفقاء جامعہ وقت مقررہ پر مجلس رفقا کے کمرے میں جمع ہوں گے۔ امیر جامعہ کی غیاب میں معین امیر جامعہ صدارت کرینگے۔

(۲) ہر شعبہ کے امیدواران اسناد کی طرف سے اس کے میر شعبہ سلسلہ ذیل میں مجلس رفقاء سے عطائے طیلسان کی اجازت طلب کریں گے۔

دینیات

قانون

طب

انجنیرنگ

تعلیم

فنون

سائنس

(۳) ہر سند کے لئے الفاظ ذیل میں درخواست کی جائے گی:—

"..... امیر جامعہ! میں تحریک کرتا ہوں کہ مجلس شعبہ..... کے ممتحنوں کی رائے کی بنا پر جن شخصوں کے طیلسان..... کے مستحق ہونے کی تصدیق

٭ منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مرقومہ ۲۹ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ م ۲۲ ردے ۱۳۳۲ف م ۲۷ رنومبر ۱۹۲۴ء)

کی ہے ان کو طیلسان ..... عطا کی جائے۔"

(۴) تمام طیلسانوں کے عطا کرنے کی اجازت ہو جانے کے بعد امیر جامعہ معین امیر جامعہ ورفقائے جامعہ بصورت جلوس اس ہال کی طرف روانہ ہوں گے جہاں اسناد عطا کیجائیں گی۔

(۵) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ اپنے عہدہ کے خاص لباس میں ملبوس ہونگے اور رفقاء اُس علمی لباس میں ملبوس ہوں گے جس کے پہننے کے وہ اپنے طیلسانوں کی رو سے مستحق ہوں یا اس لباس میں جو رفقائے جامعہ کیلئے مقرر کیا جائے۔

(۶) امیدواران اسناد اپنے اپنے طیلسانوں کے مقررہ عبا اور ہوڈ میں ملبوس ہوں گے اور امیر جامعہ و معین امیر جامعہ کے مقابل بٹھائے جائیں گے۔

(۷) ہال میں جلوس کے داخل ہوتے ہی اُمیدوار کھڑے ہو جائیں گے اور امیر جامعہ معین امیر جامعہ ورفقائے جامعہ کے تشریف رکھنے تک ایستادہ رہیں گے۔

(۸) امیر جامعہ و معین امیر جامعہ ورفقاء کے تشریف فرما ہونے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ بہ الفاظ ذیل جلسہ کا افتتاح فرمائینگے:-

"جامعۂ عثمانیہ کا یہ جلسہ عطائے اسناد اس غرض سے
منعقد ہوا ہے کہ جن امیدواروں کے متعلق یہ تصدیق
کی گئی ہے کہ وہ طیلسانوں کے مستحق ہیں انھیں اسناد
عطا کی جائیں۔ امیدوار اب ایستادہ ہو جائیں۔"

(۹) امیدواروں کے ایستادہ ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ امیدواروں سے حسب ذیل سوالات کریں گے جن کے جواب میں امیدوار

کہیں گے "میں وعدہ کرتا ہوں۔"

سوال۔ (۱) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ جس طیلسان کے لئے تم امیدوار ہو اور جس کے لئے تمھاری سفارش کی گئی ہے اگر تم کو عطا کی جائے تو تم اپنی روزمرہ زندگی اور طرز کلام میں اس وقار کو قائم رکھوگے جو اس جامعہ کے ارکان کا مابہ الامتیاز ہے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال۔ (۲) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تا حد امکان تحقیقی علم کی توسیع کے لئے کوشاں رہوگے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال۔ (۳) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تا حد امکان اپنی قابلیت کو اپنے ہم جنسوں کی خدمت میں صرف کروگے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال۔ (۴) کیا تم وعدہ کرتے ہو کہ تم اُس پیشہ کے فرائض کو دیانت اور تندہی کے ساتھ انجام دوگے جسے تم بالآخر اختیار کروگے اور ہر موقعہ پر اس کی شہرت اور نیکنامی کو برقرار رکھوگے۔

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

سوال۔ (۵) (صرف شعبۂ دینیات کے طیلسانین کے لئے) کیا تم وعدہ کرتے ہو اور اقرار کرتے ہو کہ اپنی اہلیت اور مواقع کے لحاظ سے تا حد امکان اپنی قابلیت کو اسلام کی خدمت میں ایک سچے مسلم کی طرح صرف کروگے۔"

جواب۔ میں وعدہ کرتا ہوں۔

(۱۰) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اس کے بعد فرمائیں گے "امیدواروں کو پیش کیا جائے۔"

(۱۱) ہر شعبہ کے میر شعبہ امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں اپنے اپنے شعبہ کے امیدواروں کو جماعتوں میں پیش کریں گے اور ہر جماعت کے لئے اسی طرح عرض کریں گے:-

"میں جناب والا کی خدمت میں اس امیدوار یا ان امیدواروں (نام پڑھے جائیں) کو پیش کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ ان کو طیلسان عطا کی جائیں۔"

(۱۲) جب کسی ایک طیلسان کے تمام امیدوار پیش کر دیئے جائیں تو امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ الفاظ ذیل کے ساتھ اسناد امیدواروں کو عطا کریں گے جو اسنادہ ہیں:-

"اس اقتدار کی رو سے جو مجھے بحیثیت امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ عثمانیہ حاصل ہے میں تم کو اس جامعہ عثمانیہ کی طیلسان ...... عطا کرتا ہوں اور تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ مدت العمر اپنا طرز زندگی ایسا رکھو جو اس طیلسان کے شایان شان ہو۔"

(۱۳) تمام امیدواروں کے پیش کر چکنے کے بعد معتمد مجلس اسناد عطا شدہ کی فہرست امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ کی خدمت میں پیش کرے گا جو اس پر اپنی دستخط ثبت کریں گے۔

(۱۴) اس کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ یا کوئی رفیق یا کوئی معزز مہمان امیدواروں

کے سامنے تقریر کریں گے۔

(۱۵) تقریر کے ختم ہو جانے کے بعد امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقاء جامعہ استادہ ہو جائیں گے اور امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ فرمائیں گے:۔
"میں جلسہ کو برخاست کرتا ہوں"

(۱۶) امیر جامعہ یا معین امیر جامعہ اور رفقائے جامعہ بصورت جلوس مجلس رفقاء کے کمرے کو واپس جائیں گے اور طیلسانیین استادہ رہیں گے۔

(۸) قواعد برائے عطائے اعزازی ڈگریاں*

(۱) جب کہ معین امیر جامعہ اور مجلس اعلیٰ کے کم از کم دو ثلث ارکان یہ سفارش کریں کہ کسی شخص کو اعزازی ڈگری عطا کی جائے جو ان کی رائے میں بحیثیت اپنی ممتاز حیثیت و قابلیت کے اس ڈگری کا مستحق اور اہل ہو اور جب کہ مجلس رفقاء کے کسی اجلاس میں موجودہ اراکین میں سے دو ثلث ان کی سفارش کی تائید کریں اور امیر جامعہ اس کی توثیق کریں تو مجلس رفقاء ایسے شخص کو بلا کسی امتحان کے مجوزہ اعزازی ڈگری عطا کر سکتی ہے۔ لیکن عجلت کی حالت میں امیر جامعہ کو اختیار ہوگا کہ صرف مجلس اعلیٰ کی سفارش پر کارروائی کریں۔

(۲) جامعہ حسب ذیل اعزازی ڈگریوں کے عطا کرنے کی مقتدر ہوگی:۔

(۱) پی ایچ۔ ڈی
(۲) ڈی۔ لٹ

---

*منظورۂ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مترشحہ ۱۹ر شوال ۱۳۴۴ھ م ۸ر خورداد ۱۳۳۵ف م ۲ر مئی ۱۹۲۶ء)

(۳) ڈی۔ ایس۔ سی۔

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی۔

(۵) ڈی۔ ٹی۔ ایچ۔ (ڈاکٹر آف تھیالوجی)

(۳) امیر جامعہ حسب ذیل الفاظ میں اعزازی ڈگری عطا کریں گے :۔

"........ صاحب اس اقتدار کی رو سے جو
مجھے بحیثیت امیر جامعہ حاصل ہے میں آپ کو.....
کی اعزازی ڈگری بلحاظ آپ کی ممتاز حیثیت اور
قابلیت کے عطا کرتا ہوں"

(۴) ایل۔ ایل۔ ڈی کی ڈگری کے لئے سبز ریشم کا گون ہو گا جس کی پوری آستینیں ہوں گی اور کف چوڑے اور زرد رنگ کے ہوں گے۔ ہوڈ سرخ رنگ کے ریشم کا ہو گا جس پر سیاہ مخمل کا حاشیہ ہو گا۔ اس لباس کے ساتھ شملہ یا دستار کا استعمال ہو سکتا ہے۔

(۹) اصول تنقید کتب*

(۱) جملہ کتب نصاب ایسے مضامین سے پاک رہنی چاہئے جن میں پیشوایان مذہب کی نسبت گستاخی ہو یا کسی اہل مذہب کی دل آزاری ہو یا کسی مذہب پر متعصبانہ حملہ ہو۔

(۲) مذہبی کتب اسلامیہ قطعاً ایسی تعلیم سے پاک رہنی چاہئیں جو عقائد مسلمہ اہل اسلام کے خلاف ہو۔

---

*منظورہ حضرت اقدس و اعلیٰ (فرمان مبارک مورخہ ۱۲ ؍ صفر ۱۳۲۵ھ مطابق یکم دے ۱۳۲۹ ف م ۷ ؍ نومبر ۱۹۱۹ء)

(۳) لیکن کتب ذیل میں امور ذیل محل اعتراض نہ ہوں گے بشرطیکہ کسی مذہب پر کوئی غیر مہذب حملہ نہ ہو۔

(الف) کتب ادبیہ میں مضامین رندانہ و تخیلات شاعرانہ۔

(ب) کتب فلسفہ میں مسائل حکمیہ۔

(ج) کتب تواریخ میں غیر اقوام کے مذہبی خیالات و حالات یا ان کے کارناموں کا مورخانہ ذکر۔

(۱۰) اختیارات صدر کلیۂ جامعۂ عثمانیہ و صدر طبیہ کالج

(مراسلہ محکمہ سرکار نشان (۶۷۷) مورخہ ۲ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۷ مئی ۱۹۲۱ء و مراسلہ نشان (۹۴۴) مورخہ ۱۰ ر امرداد ۱۳۳۶ف م ۱۶ جون ۱۹۲۷ء)

(۱) جملہ امور میں جن کا تعلق کالج و اقامت خانہ جات کے اندرونی انتظامات سے ہو صدر افسر اعلیٰ ہوں گے۔

(۲) صدر کو اختیار ہوگا کہ کالج میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کریں اور طلبہ کو کالج سے خارج یا علحدہ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔

(۳) صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ کالج کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاروں کا تقرر کریں۔

(۴) صدر کو اختیار ہوگا کہ وہ عملہ اساتذہ کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزیٹیڈ ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کریں جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام کریں۔

(۵) صدر کو اختیار ہوگا کہ اگر کوئی گزیٹیڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی ایسی وجہ سے جو ناگزیر ہو غیر حاضر ہو جائے تو اس کی جگہ کا عارضی طور پر منصرمانہ

انتظام کریں۔ ایسی صورتوں میں صدر کو چاہئے کہ منصرمانہ انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کردیں جو رخصت کے منظور کرنے کا مقتدر ہے۔

(۶) صدر کو اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزیٹیڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کریں۔

(۷) حکام جامعہ اور کالج کے عملہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر کے وساطت سے ہوگی۔

(۸) جو وظایف کالج کے لئے مخصوص ہوں اُن کی تقسیم صدر کریں گے۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقداریں تخفیف کریں یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کردیں یا اگر ضرورت ہو تو وظایف کو پھر سے تقسیم کریں۔

(۹) صدر کو غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا۔

(۱۰) کالج کے کتب خانے دار التجربے وغیرہ صدر کے تحت ہوں گے اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملہ اساتذہ سے ایک یا ایک سے زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں۔

(۱۱) صدر کو مختلف مدات کے لحاظ سے جملہ رقوم مندرجۂ موازنہ کے خرچ کرنیکا اختیار ہوگا۔ اور رقوم کی اجرائی کے لئے برآوردات براہ راست صدر محاسبی کو روانہ کرسکینگے۔

(۱۱) اختیارات پریسیڈنٹ وسکریٹری انجنیرنگ کالج

(۱) وقتاً فوقتاً بمنظوری مجلس اعلیٰ اساتذہ مددگار اساتذہ وغیرہ اور دیگر ارکان تعلیمی اسٹاف وعملۂ دفتر کی تعداد مقرر کرنا۔

(۲) جملہ غیر گزیٹیڈ ملازمین اور ایسے گزیٹیڈ ملازمین کے تقررات کرنا جن کے

گریڈ کی اوسط تنخواہ (۵۰۰) ماہانہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۳) فرنیچر و آلاتِ سائنس اور دیگر ضروری سامان فراہم کرنا جن کی انجینئرنگ کالج کے اغراض کے لئے ضرورت ہو۔

(۴) انجینئرنگ کالج کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اوس کی تبدیل یا تنسیخ کرنا۔

(۵) اساتذہ۔ ارکان تعلیمی۔ اسٹاف۔ طیلسانی و غیر طیلسانی طلبہ کالج و ملازمین کالج کو اگر کوئی وجہ شکایت ہو تو اوس کی سماعت کرنا اور ضروری تصفیہ و رفع شکایت کرنا۔

(نوٹ) اس اختیار کے خلاف مجلس اعلیٰ میں مرافعہ ہوسکیگا۔

(۶) حسب قواعد سررشتہ فینانس کوئی رقم اندرون گنجائش موازنہ ایک مد سے دوسرے مد میں منتقل کرنا۔

(۷) ایسے ملازمین کی رخصتیں منظور کرنا یا منسوخ کرنا جن کے تقررات ان کے اختیاری ہوں اور ناگزیر صورتوں میں دیگر گزیٹڈ عہدہ داران کی رخصت منظور کرنا۔

(۸) ملازمین انجینئرنگ کالج کا بقایہ تنخواہ یا بھتہ و سفر خرچ جو دو سال سے متجاوز نہ ہو منظور کرنا بشرطیکہ اس کے لئے کافی گنجائش موجود ہو۔

(۹) عہدہ داران انجینئرنگ کالج کو صرف اندرون ہندوستان سائنٹفک مجالس میں شریک ہونے یا دیگر یونیورسٹیوں کی طرز کارروائی کو دیکھنے یا کالج کے لئے سامان و آلات خریدنے یا کسی دوسری غرض کے لئے بھیجنا جو انجینئرنگ کالج کے مفاد کے لئے ہو۔ بشرطیکہ مصارف لاحقہ انجینئرنگ کالج کی گنجائش سے ادا ہوسکیں۔

(۱۰) رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرم کی سالم تنخواہ کی

منظوری دینا۔

(۱۱) غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں تبدیل کرنا جس کا کوئی ملازم از روئے قواعد مستحق ہو بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی مدت چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(۱۲) ملازمین کالج کے لئے جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں بلا لحاظ ان کی مدت ملازمت کے تین سال کی حد تک رخصت خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا۔

(۱۳) کالج اور دفتر کالج کے لئے تعطیلات یا تعطیلات موسمی کا منظور کرنا یا کالج اور دفتر کو بحالت امراض وبائی بند کرنا۔

(۱۴) ایسے ملازمین کی مدت ملازمت میں جن کا تقرر ان کا اختیار کلی ہو (۱۰) سال تک توسیع منظور کرنا۔

(۱۵) جملہ رقوم مندرجہ موازنہ کو خرچ کرنا۔

(۱۶) جملہ امور میں جن کا تعلق کالج و اقامت خانہ کے اندرونی انتظامات سے ہو پریسیڈنٹ افسر اعلیٰ ہوں گے۔

(۱۷) کالج کے کتب خانے، تجربہ خانے اور ورک شاپ اور اسی قسم کے دیگر ادارات جو کالج سے متعلق ہوں پریسیڈنٹ کے تحت ہوں گے اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملۂ اساتذہ میں سے ایک یا زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں۔

(۱۸) جو وظائف کالج کے لئے مخصوص ہوں اور ان کی تقسیم کرنا اور اپنے اختیار سے عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کرنا یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کرنا یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو پھر سے تقسیم کرنا۔

(۱۹) فینانس، حسابات اور دیگر تمام انتظامی معاملات انجینرنگ کالج کا انصرام

و بند و بست کرنا۔

اختیارات سکرٹری

(۱) کالج میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کرنا اور بہ منظوری پریسیڈنٹ طلبہ کو کالج سے خارج یا علیحدہ کرنا یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دینا۔

(۲) کالج کے دفتر کے غیر گزیٹیڈ ملازمین درجۂ دوم و درجۂ سوم کا تقرر کرنا۔

(۳) ایسے غیر گزیٹیڈ ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنا جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور زمانۂ رخصت ایں ان کی خدمت کا منصرمانہ انتظام کرنا

(۴) ایسے غیر گزیٹیڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کرنا۔

(۵) حکام جامعہ اور کالج کے ارکان تعلیمی کے درمیان سکرٹری کے توسط سے مراسلت ہوگی۔

نوٹ۔ اس کے یہ معنے نہ ہوں گے کہ اساتذہ کو کالج کے پریسیڈنٹ سے استصواب کرنیکا حق نہ ہوگا۔

(۶) رخصت اتفاقی باختیار خود منظور کرنا۔

(۷) جملہ رقوم مندرج موازنہ کو باختیار خود خرچ کرنا اِلّا اُن مدات کے جو پریسیڈنٹ اپنے لئے مخصوص کرلے ہوں اور رقوم کی اجرائی کے لئے برآورد است راست صدر محاسبی کو روانہ کرنا۔

(۱۲) اختیارات ناظم دارالترجمہ

(مراسلہ محکمۂ سرکار نشان (۵۰) مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۲۷ف م ۹ جنوری ۱۹۱۸ء

(مراسلہ نشان (۵۷۸) مورخہ ۷ شہریور ۱۳۳۰ ف م ۱۳ جولائی ۱۹۲۱ء)

ناظم دار الترجمہ کے اختیارات حسب ذیل ہوں گے۔

(۱) دار الترجمہ کے ایسے ملازمین جن کی تنخواہ (۱۲۵) روپیہ سے زائد نہ ہو انکا تقرر و تبدیل کرنا اور اخراجات سفر خرچ منظور کرنا۔

(۲) مترجمین کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات یوم تک منظور کرنا۔

(۳) صیادر اور دوسری رقومات جو دار الترجمہ کے لیے منظور ہوں اُن کو صرف کرنے کے متعلق دیگر نظما رسررشتہ کے مماثل اختیارات حاصل رہیں گے۔

(۴) جملہ اہلکار (جن کے تقرر کرنے کے وہ مجاز ہیں) اور ملازمین درجہ ادنیٰ پر جرمانہ کرنا یا معطل کرنا اور ان کی رخصتیں منظور کرنا۔

(۵) جن مترجمین کے ترجمہ کی شرح افسران معتمد نے مقرر کر دی ہے اُن کو بموجب شرح مقررہ اجرت ترجمہ ادا کرنا۔

(۶) انگریزی کتب کے شائع کنندگان کو حق طبع کے بابت شرح منظورہ کے موافق رقوم ایصال کرنا۔

(۷) بعد منظوری افسران معتمد بیرون ملک کے مطابع کو اجرت ادا کرنا۔

(۱۳) معاوضہ ممتحنین، مبصرین، نگران کاران امتحانات

(۱) ممتحنین کے لئے شرح معاوضہ حسب ذیل ہو گی۔

امتحان میٹریکیولیشن

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ سہ ساعت کے لئے			

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ دوم یا کم از دو ساعت کے لئے	۴۰	۰	۰
بیاضات جوابات پرچہ سہ ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض	۰	۱۲	۰
" " دو یا کم از ساعت "	۰	۸	۰
عملی امتحان معاشیات خانہ داری فی امید وار	۱	۸	

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان انٹرمیڈیٹ

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ سہ ساعت کے لئے۔	۷۵	۰	۰
ترتیب پرچہ دو یا کم از دو ساعت کے لئے	۵۰	۰	۰
بیاضات جوابات پرچہ سہ ساعت کی جانچ کیلئے فی بیاض	۱	۰	۰
" " دو یا کم از دو ساعت "	۰	۱۲	۰
عملی امتحان مضامین سائنس کیلئے ہر ایک ممتحن کو فی امید وار	۲	۰	۰

امتحان بی۔ اے، بی ٹی اور ایل ایل۔ بی

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ کے لئے	۱۰۰	۰	۰
جوابی بیاضات کی جانچ کے لئے فی بیاض	۱	۸	۰
عملی امتحان مضامین سائنس یا مضامین بی ٹی کی تعلیم کے لئے فی امید وار	۳	۰	۰

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

امتحان ایم ۔ اے

	روپیہ	آنہ	پائی سکہ عثمانیہ
ترتیب پرچہ کے لئے	۱۲۵	۰	۰
بیاضات جواب کی جانچ کے لئے فی بیاض	۲	۸	۰
زبانی امتحان کے لئے فی امیدوار فی ممتحن	۲	۰	۰

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۲۵ روپیہ ہوگی)

مقالہ کی جانچ کے لئے فی مقالہ فی ممتحن	۵۰	۰	۰

ایم ۔ ایس سی

ترتیب پرچہ کے لئے	۱۲۵	۰	۰
بیاضات جواب کی جانچ کے لئے فی بیاض	۲	۸	۰
علمی امتحان کے لئے فی امیدوار فی ممتحن	۲	۸	۰

(معاوضہ کی مقدار کم از کم ۵۰ روپیہ ہوگی)

نوٹ ۔ ممتحن صاحبان کو اپنے پرچہ کا مکمل انگریزی ترجمہ بھی روانہ کرنا ہوگا ورنہ ترتیب پرچہ کے معاوضہ سے ۱۰ وضع کرلئے جائیں گے ۔

(۲) اگر کوئی ممتحن پرچہ مرتب کرے اور جوابی بیاضوں کی جانچ نہ کر سکے تو اس کو ترتیب پرچہ کا معاوضہ نصف ایصال ہوگا اور بقیہ نصف اس ممتحن کو دیا جائیگا جو جوابی بیاضوں کی جانچ کرے ۔

(۳) تصحیح پروف کے لئے ہر ممتحن کو حسب ذیل شرح سے معاوضہ ایصال ہوگا اور تصحیح کا انتظام مضمون متعلقہ کے سینیر پروفیسر کریں گے ۔

(۱) ریاضی کے پرچوں کی تصحیح کے لئے ۵ فی پرچہ

(۳) دیگر مضامین کے پرچوں کی تصحیح کیلئے ۳ فی پرچہ معاوضہ ہوگا۔

(۴) مبصرین کیلئے معاوضہ تبصرہ پندرہ روپیہ فی اجلاس ہوگا ہر اجلاس ۲ گھنٹہ کا ہوگا۔

(۵) نگران کاران امتحان کے لیے شرح معاوضہ حسب ذیل ہوگی۔

امتحان انٹرمیڈیٹ بی۔ اے و دیگر اعلیٰ امتحانات	روپیہ	آنہ (فی یوم)	پائی	امتحان میٹریکولیشن	روپیہ	آنہ (فی یوم)	پائی
صدر نگران کار	۱۰	۰	۰	(۱) صدر نگران کار	۱۰	۰	۰
۰	۰	۰	۰	(۲) نگران کار ماہوار پانے والے (۵۰) سے کم	۳	۰	۰
۰	۰	۰	-	(۳) نگران کار ماہوار پانے (۵۰ تا ۱۰۰)	۳	-	۰
(۲) نگران کار ماہوار پانے (۱۰۰ تا ۲۰۰)	۴	۰	۰	(۴) " " (۱۰۰ تا ۲۰۰)	۴	-	۰
(۳) " " زائد از دو سو	۵	۰	۰	(۵) " " دو سو سے زائد	۵	۰	۰
(۴) چپراسی	۰	۴	۰	(۶) چپراسی	۰	۴	۰

(۱۴) مصارف سفر و بھتہ

مجلس رفقاء اور دیگر مجالس کے ارکین کو (جو بیرون بلدہ حیدرآباد قیام پذیر ہوں) حسب ذیل شرح سے سفر خرچ اور بھتہ ایصال ہوگا:-

(۱) اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ اول اور دس روپیہ بھتہ فی یوم صرف انہی ایام کے لئے جن میں کمیٹیاں ہوں۔

(۲) ملازم کے لئے اکہرا آمد و رفت کا کرایہ ریل درجہ سوم۔

(۱۵) جامعہ عثمانیہ کی اسناد کی نقلیں

جامعہ عثمانیہ کے اسناد یا اجازوں کی نقلیں صرف اسی صورت میں دیجائیں گی جب کہ مجلس انتظامی کو حلفی بیان پیش کردہ درخواست گزار سے یا کسی اور طریقہ سے) جس کی تصدیق صدر مدرس مدرسہ مسلمہ جامعہ یا صدر مہتمم تعلیمات یا مہتمم تعلیمات سرکار عالی یا صدر کلیہ جامعہ عثمانیہ نے کی ہو) یہ اطمینان ہو جائے کہ درخواست گزار نے اپنی سند یا اجازہ کھو دیا ہے یا وہ خراب ہو گئے ہیں۔ ان صورتوں میں اسناد کی نقلیں جن کی اصل پر مسجل کے دستخط ثبت تھے پانچ روپیہ فیس ادا کرنے پر اور جن کی اصل پر امیر جامعہ کے دستخط ثبت ہوئے ہوں دس روپیہ فیس دیئے پر عطا ہوں گی اور اس کی اطلاع جریدۂ اعلانیہ میں شائع ہوگی۔

(۱۶) رجسٹری فیس

دوسری یونیورسٹیوں کے جو طلبہ جامعۂ عثمانیہ میں شریک ہونگے یا برٹش انڈیا کے کسی صوبہ کا امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ کامیاب کرکے یہاں آئیں گے ان سے دس روپیہ رجسٹری فیس لیجائے گی :۔

(۱۷) قواعد قرضہ جات جامعہ

(یونیورسٹی لون فنڈ)

(۱) ؎ کلدار کی رقم اس سرمایہ کے لئے مختص کیجائے۔

(۲) ممالک غیر میں تعلیم حاصل کرانے کے صرف قابل اور ہونہار اساتذہ قرضہ کے مستحق ہوسکیں گے بشرطیکہ ان کی مدت ملازمت پانچ سال ہو اور سرشتہ متعلقہ انھیں اپنی خدمات سے سبکدوش کرے۔

(۳) قرضہ کی انتہائی مقدار دس ہزار (ﷲ) کلدار ہوگی۔

(۴) قرضہ سے متعلق دو ضامن اس حیثیت کے پیش ہونے چاہئیں جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایسی جائداد رکھتے ہوں جو قرض متدعیہ کی ادائی کے لئے کافی ہو سکے۔ یا ایسی جائداد کی کفالت پر دیا جاسکے گا جو از قسم پرامیسری نوٹ۔ ریلوے شیرز ماہوارات منصب۔ پالیسی بیمہ (اسکی سرنڈر ویالو کی صرف دو تہائی حد تک قرضہ دیا جاسکیگا) اور جائداد غیر منقولہ (جس کی مالیت رقم قرضہ کی ڈیوڑھی ہونی ضروری ہوگی) ہو۔

(۵) جملہ رقومات پر جو ادا ہونگی سود بہ شرح (ﷲ) فیصد کی عائد کیا جائیگا۔

(۶) قرضہ کی ادائی ہر ماہ کی تنخواہ سے بحساب (۲۵) فی صدی اقساط ہوسکیگی اور ادائی قرضہ کی انتہائی مدت (۱۲) ہوگی۔

(۷) اعلیٰ قابلیت حاصل کرنے کی بناء پر جامعہ ترقی دینے کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

(۸) قبل اس کے کہ سرکار سے قرضہ ایصال کیا جائے ایک دستاویز مرتب ہونی چاہئیے جس میں یہ اقرار درج رہے کہ قرض خواہ کامل ادائی قرضہ یا (۵) سال تک (ان میں سے جو صورت بھی بعد واقع ہو) ملازمت سرکار عالی میں رہیگا۔ اور بصورت خلاف ورزی کامل قرضہ سرکاری کی فوری ادائی بحساب (ﷲ) فیصد سود در سود لازمی ہوگا۔

(۹) رقم قرضہ سہ ماہی اقساط سے دیجائیگی اور پہلی قسط میں رقم کرایہ جہاز اور سہ ماہ کلدار بر آئندہ سفر شریک رہینگے جو اقرار نامہ و ضمانت نامہ کی باضابطہ تکمیل کے بعد ہی ادا کیجا سکے گی۔

نوٹ (۱) ایسی رقم قرضہ کیلئے جو قرض گیرندہ کے مستحقہ وظیفہ یا انعام کی سہ ماہہ مالیت سے زیادہ نہ ہو کفالت کی ضرورت نہیں۔

(۲) وظیفہ یا انعام کے سہ ماہہ مالیت کے تعین کیلئے قرض گیرندہ کی تعلیمی میعاد کی سالم مدت شمار کیجائیگی۔

وظائف جامعہ

شعبۂ فنون

انٹرمیڈیٹ ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اوس طالب علم کو جو امتحان میٹریکولیشن جامعۂ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظائف پندرہ روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو اس امتحان میں دوم و سوم آئیں۔

سات وظیفے پندرہ روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو مندرجہ ذیل مضامین میں اول آئیں بشرطیکہ وہ اس مضمون میں بدرجہ اول کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم از کم بدرجہ دوم کامیاب رہیں۔

(۱) انگریزی (۲) دینیات (۳) عربی (۴) سنسکرت
(۵) ریاضی ابتدائی (۶) ریاضی اعلیٰ (۷) سائنس

بی اے ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان انٹرمیڈیٹ جامعہ عثمانیہ میں اول آئے اور دو وظیفے بیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو دوم و سوم آئیں۔

انیس وظایف اٹھارہ روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجۂ ذیل مضامین میں اول آئیں۔ بشرطیکہ وہ اس مضمون میں درجہ اول میں کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم از کم درجۂ دوم میں کامیاب رہیں۔

انگریزی۔ دینیات۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ حیوانیات
اردو۔ عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ معاشیات۔ تاریخ اسلام
تاریخ انگلستان۔ تاریخ ہند۔ منطق۔ نفسیات۔ مرہٹی۔ کنڑی
تلنگی۔

ایم اے دو وظائف چالیس روپیہ ماہانہ کے اُن طلبہ کو جو امتحان بی۔ اے جامعہ

عثمانیہ کے شعبۂ فنون اور شعبۂ سائنس میں علی الترتیب اول اور پورے امتحان میں درجۂ اول میں کامیاب ہوں۔

آٹھ وظائف تیس روپیہ ماہانہ کے ان طلبہ کو جو مندرجۂ ذیل مضامین میں اول آئیں بشرطیکہ وہ اس مضمون میں درجۂ اول میں کامیاب ہوں اور پورے امتحان میں کم از کم درجۂ دوم میں کامیاب رہیں۔

انگریزی۔ عربی وایک مضمون متعلقہ سنسکرت وایک مضمون متعلقہ تاریخ فلسفہ طبیعیات۔ کیمیا۔ ریاضی

تین تحقیقاتی وظائف فی ۱۰۰ماہانہ برائے کنڑی و مرہٹی و تلنگی۔

شعبۂ دینیات

انٹرمیڈیٹ ایک وظیفہ بیس روپیہ ماہانہ کا اوس طالب علم کو جو امتحان میٹریکیولیشن میں اول آئے اور ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اُس طالب علم کو جو دوم آئے ایک وظیفہ پندرہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو زبان عربی میں اول آئے۔

بی۔ اے ایک وظیفہ پچیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان انٹرمیڈیٹ کے جملہ مضامین میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو فقہ اور اصول فقہ میں اول آئے۔

ایک وظیفہ اٹھارہ روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو عربی میں اول آئے۔

ایم اے ایک وظیفہ چالیس روپیہ ماہانہ کا اس طالب علم کو جو امتحان بی۔ اے میں بدرجۂ اول کامیاب ہو

شعبۂ انجینیرنگ

سال اول { دو وظائف فی تیس روپیہ ماہانہ
دو وظائف فی پچیس روپیہ ماہانہ

سال دوم { دو وظائف فی تیس روپیہ ماہانہ
دو وظائف فی پچیس روپیہ ماہانہ

سال سوم { ایک وظیفہ پینتیس روپیہ ماہانہ
ایک وظیفہ تیس روپیہ ماہانہ

سال چہارم دو اپرنٹس شپ فی پچھتر روپیہ ماہانہ

شعبۂ طب

پندرہ وظائف فی سترہ روپیہ ماہانہ (طلبا ذکور کے لئے)

وظائف رعایتی

شعبۂ فنون

انٹرمیڈیٹ۔ بیس وظائف

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ فی طالب علم چھ روپیہ ماہانہ
طلبہ مقیم اقامت خانہ فی طالب علم دس روپیہ ماہانہ

بی۔ اے۔ بارہ وظائف:۔

طلبہ غیر مقیم اقامت خانہ فی طالب علم آٹھ روپیہ ماہانہ
طلبہ مقیم اقامت خانہ فی طالب علم بارہ روپیہ ماہانہ

یم۔ اے۔ ماہانہ بیس روپیہ کے پانچ وظائف

شعبۂ دینیات

انٹرمیڈیٹ۔ سات وظائف دس روپیہ ماہانہ

بی۔ اے۔ دو وظائف بارہ روپیہ ماہانہ کے صرف دو سال کے لئے۔

وظائف رعایتی شعبۂ طب (برائے طالبات اناث)

پانچ وظائف فی سترہ روپیہ ماہانہ
تین وظائف فی چالیس روپیہ ماہانہ
بارہ وظائف فی تیس روپیہ ماہانہ

(۸) کلیہ جامعہ عثمانیہ

اساتذہ

صدر (معتمد) محمد عبدالرحمٰن خاں بی۔ اے (مدراس) بی۔ ایس سی اے۔ ار سی یس (لندن)

شعبہ فنون وسائنس

حیاتیات

مددگار پروفیسر۔ سعیدالدین بی۔ ایس سی (بمبئی) ایم۔ اے (ایڈنبرا)
" عبدالباری بی۔ ایس سی (بمبئی)
" محمد رحیم اللہ بی۔ ایس۔ سی (علیگڈھ)

کیمیا

پروفیسر۔ مظفرالدین قریشی ایم۔ ایس سی۔ پی ایچ ڈی (برلن)
" سید حسین بی۔ اے۔ ایم۔ ایس سی' پی ایچ ڈی (لندن)
مددگار پروفیسر۔ محمود احمد خاں بی۔ ایس سی (الہ آباد)
" عنایت خاں ایم۔ ایس سی (عثمانیہ) ہنگامی
" تقرر طلب

ڈیمانسٹریٹر عبدالعزیز بی۔اے (عثمانیہ)
" سیتارام راؤ بی۔اے (عثمانیہ) ایم۔اے (ڈھاکہ)

معاشیات وعمرانیات

پروفیسر تقرر طلب
مددگار پروفیسر محمد الیاس برنی ایم۔اے ایل ایل۔بی (الہ آباد)
(یہ شعبۂ معاشیات کے نگراں ہیں)
جیب الرحمن ایم۔اے ایل ایل (الہ آباد) (رخصت تعلیمی پر ہیں)
سید جعفر حسن پی۔ایچ ڈی۔ (ہیڈلبرگ)

انگریزی

پروفیسر ای۔ای اسپیٹ بی۔اے (لندن)
مرزا حسین علی خان بی۔اے (آکسفورڈ)
سید عبداللطیف بی۔اے (مدراس) پی ایچ ڈی (لندن)
ٹی ویرابھدرروڈو ایم۔اے ایل۔ٹی (مدراس)
مددگار پروفیسر ایس ڈی رامچندرن بی۔اے ایل۔ٹی (مدراس)

تاریخ

پروفیسر ہارون خاں شروانی ایم۔اے (آکسفورڈ)
" مرزا علی یار خاں بی۔اے (آکسفورڈ)
مددگار پروفیسر محمد جمیل الرحمن ایم۔اے (پنجاب)

مددگار پروفیسر کے ۔ سی ۔ رائے سکینہ ایم ۔ اے (الہ آباد)

" ابن حسن ایم ۔ اے (الہ آباد) (رخصت تعلیمی پر ہیں)

" عبدالمجید صدیقی ایم ۔ اے (عثمانیہ)

" (منصرم) یوسف حسین ڈی لٹ (پیرس)

السنہ قدیم وجدید

پروفیسر عبدالحق بی ۔ اے	(اردو)
محمد نظام الدین پی ایچ ۔ ڈی (کیمبرج)	(فارسی)
عبدالحق بی لٹ ڈی ۔ فل (آکسفورڈ)	(عربی)
مددگار پروفیسر سید غلام نبی	(")
" سیف بن سلطان حسین القعیطی ایم اے ایل ایل ۔ بی	(")
" سید ابراہیم	(")
" عبدالحمید خان	(فارسی)
" سید سجاد حسین ایم ۔ اے (الہ آباد)	(اردو)
" قاری سید کلیم اللہ حسینی ایم اے ایل ایل ۔ بی (عثمانیہ) پی ایچ ۔ ڈی (لندن)	(فارسی)
" لطیف احمد فاروقی ایم اے ایل ایل ۔ بی	(")
" عبدالقادر سروری ایم ۔ اے (عثمانیہ)	(اردو)
" ٹی رام راؤ بی ۔ اے (مدراس)	(کنڑی)
" آر سباراؤ	(تلنگی)
" پنڈت ہری ہر شاستری	(سنسکرت)

مددگار پروفیسر جی دھرینشور بی۔ اے (سنسکرت)
〃 سی۔ین جوشی ایم۔ اے (مرہٹی)
لکچرار مرزا علی یار خاں بی۔ اے (آکسفورڈ) (فرانسیسی)
〃 سید جعفر حسین پی۔ ایچ۔ ڈی (ہیڈلبرگ) (جرمنی)

ریاضی

پروفیسر قاضی محمد حسین ایم۔اے (پنجاب) بی۔اے ایل ایل۔ بی (کیمبرج)
〃 کشن چند ایم۔ اے (کیمبرج)
مددگار پروفیسر شیخ برکت علی ایم۔اے (عثمانیہ)
〃 خواجہ محی الدین ایم۔اے (مدراس)
〃 تقرر طلب

فلسفہ

پروفیسر خلیفہ عبدالحکیم ایم۔اے، ایل ایل، بی، پی۔ایچ۔ڈی (ہیڈلبرگ)
مددگار پروفیسر عبدالباری ندوی
ولی الدین ایم۔اے۔پی۔ایچ۔ڈی (لندن)
معتضد ولی الرحمن ایم۔اے (پنجاب)
شیو موہن لال ایم۔ اے (علیگڈھ)
تقرر طلب

طبیعیات

پروفیسر وحید الرحمن بی۔ایس۔سی (کلکتہ)
تقرر طلب

مددگار پروفیسر نصیر احمد ایم اے۔ بی ایس سی (الہ آباد)

〃 تقرر طلب

〃 سید محمد علیخاں بی ایس سی آنرس (لندن) اے آر سی ایس

ڈیانسٹریٹر سید عبدالرحمن بی۔ اے (عثمانیہ)

〃 محمد یونس وفاقانی بی۔ اے (عثمانیہ) ایم۔ ایس سی (ڈھاکہ)

دینیات

مددگار پروفیسر مناظر احسن گیلانی

اخلاقیات

مددگار پروفیسر ظہیر الدین احمد ڈی لٹ (مصر)

شعبۂ دینیات

پروفیسر محمد عبدالقادر صدیقی

مددگار پروفیسر سید شبیر علی (کلام و فلسفہ)

〃 مفتی عبداللطیف (تفسیر)

〃 محمد عثمان جعفری (فقہ)

〃 عبدالواسع (حدیث)

〃 عبدالقادر ایم۔ اے (عثمانیہ) (منطق)

〃 فضل احمد (تفسیر)

〃 عبدالمقتدر (فقہ)

شعبۂ قانون

پروفیسر — حسین علی مرزا بیرسٹرایٹ لا
مددگار پروفیسر — میر اکبر علی موسوی بی۔اے، ایل۔ایل۔بی (بمبئی)
چند ساعتی لکچرار — میر اکبر علیخاں بیرسٹرایٹ لا
〃 〃 — خلیل الزماں بیرسٹرایٹ لا
〃 〃 — محمود احمد بی۔اے، ایل۔ایل۔بی
〃 〃 — سری پت راؤ

مہتمم کتبخانہ

یوسف الدین احمد صدیقی بی۔اے (عثمانیہ)

میقاتیں (ٹرمس)

از شہریور تا بہمن و از اسفندار تا خورداد (از جولائی تا ڈسمبر و از جنوری تا اپریل)

اجرت تعلیم

انٹرمیڈیٹ	سالانہ	۶۰	روپیہ
بی۔اے	〃	۸۰	〃
ایم۔اے یا ایم۔ایس سی	〃	۱۰۰	〃
ایل۔ایل۔بی	〃	۸۰	〃

اقامت خانے

کلیہ کے طلبہ کے لئے چار اقامت خانے ہیں اخراجات فی طالب علم سالانہ تقریباً ۱۸۰ روپیہ۔

کتب خانہ

انگریزی اور السنہ مشرقیہ کی جملہ (۲۶۳۳۹) کتابیں ہیں جن میں ۹۰۷ قلمی کتابیں شامل ہیں۔ کلیہ کے اساتذہ اور طلبہ کتب خانہ آصفیہ سے بھی مستفید ہو سکتے ہیں جس میں کثیر التعداد قلمی اور نایاب کتابیں ہیں۔

تعداد طلبہ

	شعبۂ فنون	شعبۂ دینیات	شعبۂ سائنس	شعبۂ قانون
سال اوّل	۹۸	۵	۰	۰
،، دوم	۱۳۷	۴	۰	۰
،، سوم	۹۴	۷	۰	۰
،، چہارم	۹۲	۳	۰	۰
،، پنجم (ایم۔اے)	۸	۰	۰	۰
،، ششم	۷	۲	۰	۰
،، پنجم ایم۔ایس سی	۰	۰	۴	۰
،، ششم ،، ،، ،،	۰	۰	۳	۰
ایل۔ایل۔بی (ابتدائی)	۰	۰	۰	۳۱

	شعبۂ فنون	شعبۂ دینیات	شعبۂ سائنس	شعبۂ قانون
ایل۔ ایل۔ بی (آخری)	۔	۔	۔	۲۶
میزان	۴۳۶	۲۱	۷	۵۷

مضامین جن کی تعلیم کلیہ میں دیجاتی ہے

انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ فرانسیسی جرمنی۔ اردو۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ کنڑی۔ تاریخ (ہندوستان انگلستان۔ اسلام۔ یورپ قدیم وجدید) معاشیات۔ عمرانیات ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ حیاتیات۔ منطق۔ فلسفہ۔ قانون

تجربے خانے

طبیعیات اور کیمیا میں ایم۔ ایس۔ سی تک سامان مہیا ہے۔

(۹) زنانہ کالج نامپلی

پرنسپل

مس آمنہ پوپ۔ ایم۔ اے (لندن) ڈی لٹ، ایل۔ آر۔ اے، ایم۔ اے۔ آر سی، ایم۔ آر۔ اے۔ ایس۔

لکچرار

انگریزی — مس ایچ گلسن۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی

تاریخ انگلستان و تاریخ ہند	مس بروان بی۔اے
فارسی و اخلاقیات	مسز محمد علی
عربی	نوشابہ خاتون (رخصت بیماری پر ہیں)
تاریخ اسلام، اردو اور دینیات	نورالنسا بیگم بی۔اے

مندرجۂ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے:۔

انگریزی ۔ دینیات لازمی ۔ اخلاقیات ۔ اردو
عربی ۔ فارسی ۔ تاریخ ہند ۔ تاریخ اسلام ۔ تاریخ انگلستان

---

(۱۰) انٹرمیڈیٹ کالج

(۱) سٹی انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

سید محمد اعظم ایم۔اے، بی۔ یس۔ سی (کیمبرج)

لکچرار

انگریزی	پی۔ وی۔ آر۔ سیباسٹین بی۔اے (رخصت تعلیمی پر ہیں)
″	ایس۔ ملکارجن راؤ ایم۔اے (منصرم)
″	غلام محمد علی ایم۔اے
دینیات	تقرر طلب
اخلاقیات	یوسف علی ایم۔اے
فارسی	آغا محسن
اردو	ابوالظفر عبدالوحید ایم۔اے
تاریخ	خواجہ منیر الدین ایم۔اے
″	میر محمود علی ایم۔اے
معاشیات	فضل الرحمٰن بی۔اے (آنرس) (بمبئی)
ریاضی	ایس۔ این پٹواری ایم۔اے
طبیعیات	محمد احمد عثمانی ایم۔ایس۔سی

کیمیا	احمد بن عبداللہ بی۔اے، ایم۔ایس سی

مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے:۔
انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ فارسی
اردو۔ تاریخ۔ معاشیات۔ ریاضی طبعیات
کیمیا۔

(۳) اورنگ آباد انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

سید محی الدین بی اے بیرسٹرایٹ لا

لکچرار

انگریزی	جان بھگنل بی۔اے، بی۔ٹی
دینیات	سید محمد
اردو و اخلاقیات	غلام طیب بی۔اے
عربی فارسی	محمد صابر
عربی	محمد حسن محوی
سنسکرت و مرہٹی	بھاسکر گوبند شاستری
معاشیات و تاریخ ہند	سید وہاج الدین احمد بی۔اے، بی۔ٹی

تاریخ انگلستان و تاریخ ہند — محمد ابراہیم ایم۔ اے
طبیعیات — عزیز الرحمٰن ایم۔ ایس سی
کیمیا — بی۔ این سری کشن ایم۔ ایس سی
ریاضی — محمد احمد ایم۔ اے

مندرجۂ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے :۔
انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ معاشیات۔ تاریخ۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ مرہٹی سنسکرت۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ ریاضی۔

(۳) ورنگل انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

عبدالعزیز خاں بی۔ اے، بی۔ ٹی

لکچرار

انگریزی — محمد عبدالسلام بی۔ اے، بی۔ ٹی
تاریخ — میر زین العابدین
معاشیات — احمد عبدالعزیز ایم۔ اے، بی۔ ٹی
ریاضی — اے وی گوپال راؤ ایم۔ اے
کیمیا — شریف الحسن برنی ایم۔ ایس سی، بی۔ ٹی
طبیعیات — محمد فضل الدین ایم۔ ایس سی۔

تاریخ انگلستان و تاریخ ہند	مس بروِن بی۔اے
فارسی و اخلاقیات	مسز محمد علی
عربی	نوشابہ خاتون (رخصت بیماری پر ہیں)
تاریخ اسلام، اردو اور دینیات	نور النسا بیگم بی۔اے

مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دی جاتی ہے:۔

انگریزی۔ دینیات لازمی۔ اخلاقیات۔ اردو
عربی۔ فارسی۔ تاریخ ہند۔ تاریخ اسلام۔ تاریخ انگلستان

(۱۰) انٹرمیڈیٹ کالج

(۱) سٹی انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

سید محمد اعظم ایم۔اے، بی۔ ایس۔ سی (کیمبرج)

لکچرار

انگریزی	پی۔ وی۔ آر۔ سیباسٹین بی۔ اے (رخصت بتقلیمی پر ہیں)
״	ایس ملکارجن راؤ ایم۔اے (منصرم)
״	غلام محمد علی ایم۔اے
دینیات	تقرر طلب
اخلاقیات	یوسف علی ایم۔اے
فارسی	آغا محسن
اردو	ابو الظفر عبد الوحید ایم۔اے
تاریخ	خواجہ منیر الدین ایم۔اے
״	میر محمود علی ایم۔اے
معاشیات	فضل الرحمن بی۔اے (آنرس) بمبئی
ریاضی	ایس۔ این پٹواری ایم۔اے
طبیعیات	محمد احمد عثمانی ایم۔ ایس سی

کیمیا — احمد بن عبداللہ بی۔اے، ایم۔ایس سی

مندرجۂ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے:۔
انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ فارسی
اردو۔ تاریخ۔ معاشیات۔ ریاضی طبیعیات
کیمیا۔

(۳) اورنگ آباد انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

سید محی الدین بی۔اے بیرسٹرایٹ لا

لکچرار

انگریزی — جان بھگتل بی۔اے، بی۔ٹی

دینیات — سید محمد

اردو و اخلاقیات — غلام طیب بی۔اے

عربی، فارسی — محمد صابر

عربی — محمد حسن محوی

سنسکرت و مرہٹی — بھاسکر گوبند شاستری

معاشیات و تاریخ ہند — سید وہاج الدین احمد بی۔اے، بی۔ٹی

تاریخ انگلستان و تاریخ ہند	محمد ابراہیم ایم۔اے
طبیعیات	عزیز الرحمن ایم۔ ایس سی
کیمیا	بی۔ این سری کشن ایم۔ ایس سی
ریاضی	محمد احمد ایم۔اے

مندرجۂ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے:—
انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ معاشیات۔ تاریخ۔ عربی۔ فارسی۔ اردو۔ مرہٹی سنسکرت۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ ریاضی۔

(۳) ورنگل انٹرمیڈیٹ کالج

پرنسپل

عبدالعزیز خاں بی۔اے، بی۔ ٹی

لکچرار

انگریزی	محمد عبدالسلام بی۔اے، بی۔ ٹی
تاریخ	میر زین العابدین
معاشیات	احمد عبدالعزیز ایم۔اے، بی۔ ٹی
ریاضی	اے وی گوپال راؤ ایم۔اے
کیمیا	شریف الحسن برنی ایم۔ ایس سی، بی۔ٹی
طبیعیات	محمد فضل الدین ایم۔ ایس سی۔

دینیات لازم	محمد یعقوب الرحمٰن
اخلاقیات	سید جعفر علی
ٹکنالوجی	کنڈل راؤ

مندرجہ ذیل مضامین کی تعلیم دیجاتی ہے:۔
انگریزی۔ دینیات۔ اخلاقیات۔ معاشیات
تاریخ۔ ریاضی۔ طبیعیات۔ کیمیا۔ ٹکنالوجی

(۱۱) میڈیکل کالج

پرنسپل

میجر فرحت علی بی۔اے' ایم۔بی۔سی۔ایچ۔بی (ایڈنبرا)

پروفیسران

ایس ڈبلیو۔ ہارڈیکرم۔ڈی (ایڈنبرا) (میٹرا میڈیکا و فارموکالوجی)
برج موہن لعل بی۔اے' ایم۔بی۔بی ایس (رخصت تعلیمی پر ہیں)
یس۔پی۔سہاگل یم۔بی۔بی۔ایس (اناٹمی) منصرم
سید عبدالرحمٰن یم۔بی۔سی۔ایچ۔بی (ایڈنبرا)
مفتی شاہ نواز یم۔بی۔بی۔ایس (پیتھالوجی)

مددگار پروفیسران

ابھیانکر یم۔بی۔بی۔ایس (فزیالوجی)
پی۔وی۔رنگاریڈی یل۔سی۔پی۔اینڈیس (اناٹمی) منصرم

ڈیمانسٹریٹر (ہنگامی)

یس۔راگھویندرراؤ یل۔سی۔پی۔اینڈیس (فزیالوجی)
یسونت راؤ ایل۔ایم۔اینڈیس (پیتھالوجی)

سی۔ڈی۔ ناگارتنم ایل۔ایم۔اینڈایس (میٹرامڈیکا و فارموکالوجی)
سید عابد حسین ایل۔ایم۔اینڈایس (فزیالوجی)

چند ساعتی لکچرار

میجر عنایت علیخاں یم۔بی۔سی۔ایچ۔بی (مڈیسین)
خورشید حسین یم۔بی۔سی۔ایچ۔بی (سرجری)
عبدالرحیم بی۔اے۔یم۔بی۔سی۔ایچ۔بی (آپتھمل مالوجی)
عبداللطیف سعید یم۔بی۔سی۔ایچ۔بی (مڈیکل جیورس پروڈنس)
ایچ۔جے چینائی ایل۔آر۔سی۔پی۔اینڈایس (ہائیجین)
کیپٹن۔یم۔ار۔ڈبلیو۔ہارٹ۔یم۔آر۔سی۔ایس۔ایل۔آر۔سی
پی۔یم۔بی۔ای (مڈوائف ری و جینی کالوجی)

(۱۲) انجینیرنگ کالج

پریسیڈنٹ

نواب علی نواز جنگ بہادر ایف۔ سی۔ ایچ

سکرٹری

تقرر طلب

پروفیسران

سمیع اللہ شاہ بی۔ ایس سی (الہ آباد) بی۔ ایس سی آنرس (مانچسٹر)
اے۔ ایم۔ ائی۔ سی۔ ای (لندن)
بابو للت موہن مکرجی بی۔ اے۔ سی۔ ائی

لکچراران (سیول انجینیرنگ)

مسعود اللہ بی۔ ایس سی (مانچسٹر) سیول انجینیرنگ
پی۔ کے گھوش بی۔ ایس سی (کلکتہ) بی۔ اے (کنٹب)
ایف آر۔ سی۔ ایس (لندن) سروے انگ
محمد حفیظ اللہ بی۔ ایس سی (الہ آباد) ڈرائنگ
مرزا مہدی علی۔ بی۔ ای۔ اپلائڈ میکانکس

میکینیکل انجینیر

عبداللہ حسن بی۔ ایس سی (الہ آباد)

ڈیمانسٹریٹر (الکٹرک انجینیرنگ)

محمد افضل علی خاں بی۔ ایس۔سی (کلکتہ) بی۔ ایس سی (مانچسٹر)
اے۔ ایم۔ آئی۔ ایم۔ ای، اے۔ ایم۔ آئی۔ ای۔ ای

---

(۱۳) ٹریننگ کالج

پرنسپل

محمد حفیظ اللہ بی۔ اے۔ ایل۔ ٹی

لکچراران

ملک سردار علی بی۔ اے۔ بی۔ ٹی (نفسیات و اصول تعلیم اور تعلیم اطفال)

میر احمد علی ایم اے ایم۔ ای۔ ڈی لیڈس بار ایٹ لا۔ (تاریخ تعلیم تعلیم متقابلہ اور طریقہ تعلیم تاریخ)

ڈی۔ ڈی۔ شیندارکر بی۔ اے، بی۔ ٹی، ٹی۔ ڈی، پی ایچ۔ ڈی (لندن) (تنظیم مدرسہ۔ طریقہ تعلیم۔ ریاضی و سائنس)

چند ساعتی لکچراران

خواجہ محی الدین ایم۔ اے (ریاضی)

ریاض الدینخاں بی۔ اے، بی۔ ٹی (جغرافیہ)

(۱۴) دارالترجمہ

دارالترجمہ (آبان ۱۳۲۶ ف) مولوی عبدالحق صاحب کی نگرانی میں قائم ہوا تھا۔ (۴۰۰) کتابیں ترجمے کے لئے منتخب ہوئی تھیں جن میں سے (۱۵۰) کتابوں کا ترجمہ شائع ہوچکا ہے اور بقیہ کتابیں یا تو زیر طبع ہیں یا زیر ترجمہ و نظر ثانی ہیں۔ ایم اے اور شعبہ جات طب و انجنیرنگ کی جماعتوں کے لئے جن مختلف مضامین کی کتابوں کی ضرورت ہے ان کے ترجمہ کے لئے ضروری انتظام کیا جارہا ہے۔

دارالترجمہ کے اسٹاف میں ایک ناظم (صماء تا الـ) بارہ مترجم چھ (صماء صہ تا سماء) اور چھ (مارصہ تا الما) کے مقرر رہیں اور ان کے علاوہ ایک ناظر ادبی (صماء) اور ایک ناظر مذہبی (صماء) طبی تراجم کے شعبہ میں ایک مددگار ناظم (سماء) اور تین مترجمین (سماصہ) اور تین مترجمین (صماد) کے مقرر ہیں تنخواہ یاب مترجمین کے علاوہ کتابوں کی ایک بڑی تعداد بیرونی اصحاب سے اجرت پر ترجمہ کرائی جاتی ہے۔

حسب ذیل اصحاب فی الوقت مامور بہ کار ہیں :-

محمد عنایت اللہ بی۔اے	ناظم
میجر فرحت علی بی۔اے ایم۔بی۔بی۔ایچ۔بی۔	مددگار ناظم شعبہ طبیہ
عبداللہ العمادی	ناظر مذہبی
شبیر حسن جوش	" ادبی

قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	مترجم سیاسیات
سید ہاشمی	" تاریخ
مسعود علی بی۔ اے	" قانون
مرزا محمد ہادی بی۔ اے	" فلسفہ
احسان احمد بی۔ اے	زائد مترجم فلسفہ
نذیر الدین ایم۔ اے	مترجم ریاضی
رشید احمد بی۔ اے	" معاشیات
محمد ابراہیم ایم۔ اے مولوی فاضل	" عربی
ابوالخیر مودودی	زائد مترجم عربی
سردار بلدیو سنگھ	مترجم سائنس
محمد عبدالستار ایم۔ اے	" تاریخ
فدا علی	" فارسی

فضل کریم خاں یم۔ بی۔ بی۔ ایس (شعبہ طب)
محمد عثمان خاں ایل۔ ایم۔ اینڈ ایس
سید مختار حسین بی۔ ایس سی، یم۔ بی۔ بی۔ ایس (ہنگامی)
غلام دستگیر ایم۔ بی۔ بی۔ ایس " "
محمد حسین ایم۔ بی۔ بی۔ ایس " "
خلیل الرحمٰن بی۔ ایس سی، ایم۔ بی۔ بی۔ ایس (منصرم)

(۱۵) دائرۃ المعارف

دائرۃ المعارف کا قیام ۱۲۹۵ف میں نواب عماد الملک بہادر مرحوم (سید حسین بلگرامی سی۔ ایس۔ آئی) اور ملا عبد القیوم صاحب مرحوم کے مساعی جمیلہ سے عمل میں آیا تھا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ائمہ متقدمین کی نادر اور قدیم کتب عربیہ جو معرض تلف میں ہیں ان کو طبع کر کے وجود میں لایا جائے۔ اس کے لئے ابتداءً سرکار عالی سے (۵۰۰) ماہانہ کا گرانٹ منظور فرمایا گیا اور اس نے اپنا عملی کام ۱۲۹۹ف میں شروع کیا۔ ۱۳۲۹ف میں سرکار عالی نے ایک لاکھ کا عطیہ منظور فرمایا اور ۱۳۳۱ف میں بارگاہ سلطانی سے مزید چار لاکھ روپیہ کا عطیہ منظور فرمایا گیا اور اس مجموعی پانچ لاکھ کے عطیہ سے سالانہ تیس ہزار کی آمدنی ہے۔

نواب عماد الملک بہادر کے انتقال کے بعد دائرۃ المعارف ۲ تیر ۱۳۲۵ف (مطابق ۲۴ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ) سے جامعہ عثمانیہ کی نگرانی میں منتقل کیا گیا۔ اس کا انتظام ایک مجلس انتظامی کے سپرد ہے جس کے صدر اس وقت ڈاکٹر سر اکبر حیدری نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس ہیں اور نواب مہدی یار جنگ بہادر اس کے معتمد ہیں مجلس انتظامی کے علاوہ ایک علمی مجلس بھی ہے جو کتابوں کے انتخاب و طباعت وغیرہ میں مجلس انتظامی کو مدد دیتی ہے۔ اس کے عملہ میں ایک مہتمم ایک مددگار مہتمم اور چھ مصحح عربی مامور ہیں جو طباعت کا اہتمام اور پروف کی تصحیح کرتے ہیں۔ مشہور مستشرق مسٹر کرنکو برٹش میوزیم اور یورپ کے دیگر مشہور کتب خانوں سے قدیم نسخوں کی سربراہی کرتے ہیں اور اس کے علاوہ مجلس

کیجانب سے تصحیح ومقابلہ کا کام انجام دیتے ہیں۔ دائرۃ المعارف نے ابتک عربی کی (۶۳) کتابیں شائع کی ہیں جن میں بعض کتابیں چار سے بارہ جلدوں پر مشتمل ہیں۔ ہندوستان کے علاوہ مصر عرب، افغانستان اور یورپ میں بھی ان کتابوں کی بڑی مانگ ہے۔

(۱۶) رصدگاہ نظامیہ

تمہید | نواب ظفر جنگ مرحوم نے اپنے قیام یورپ کے زمانے میں اپنے ذاتی استعمال کے لئے دو خاصی بڑی دوربینیں لے رکھی تھیں جن کو انھوں نے بعد میں تحفتاً سرکار عالی میں پیش کر دیا اسی زمانے سے رصدگاہ کی تاریخ شروع ہوئی ہے۔ جس وقت اس عطیہ کا مسئلہ حکومت سرکار عالی کے زیر غور تھا۔ سر اکبر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) نے جو اُس وقت معتمد فینانس تھے اور اب صدر المہام فینانس ہیں ایک طویل یادداشت میں اس عطیہ کی اہمیت جتلائی اور بتایا کہ حکومت کو ایک نادر موقع حیدرآباد میں ایک رصدگاہ کے قیام اور علم ہیئت کی اشاعت کا ہاتھ آیا ہے۔ اُس تجویز کے مطابق پیشگاہ حضرت اقدس و اعلےٰ سے بکمال عطوفت منظوری صادر فرمائی گئی اور یہ طے پایا کہ ان دوربینوں کے ساتھ اور ضروری آلات فراہم کر کے ایک مکمل رصدگاہ کی بنیاد ڈالی جائے ۱۹۰۸ء میں مسٹر چیٹ اُڈ ناظم رصدگاہ مقرر ہوئے۔ انھوں نے اپنے ورود حیدرآباد کے بعد ہی ایک مناسب مقام کا انتخاب کیا اور آلات کی تنصیب کیلئے ضروری عمارتوں کی تعمیر شروع کرادی۔ ۱۹۱۰ء کے شروع میں جب کہ رصدگاہ کا باضابطہ افتتاح عمل میں آیا عکاسی استوائی دوربین (Photographic equatoral) نصب کی گئیں لیکن اس دوربین سے باقاعدہ کام فوراً شروع نہ کیا جاسکا کیونکہ اس کے بعض اجزا ضروری مرمت کے لئے انگلستان بھیجے گئے تھے۔ پھر دوربین از سرنو گردشی حرکت کے لئے ترتیب دی گئی۔ مسٹر چیٹ اُڈ نے

اپنے زمانۂ ملازمت میں جو ۱۹۱۴ء میں ختم ہوئی تھی باقاعدہ فلکی مشاہدات
شروع کر دیئے تھے اور اپنے عملہ کو اچھی خاصی مشق کرادی تھی۔ ان کے بعد
نظامت پر مسٹر پوکاک کا تقرر ہوا جنھوں نے رصدگاہ کے مفوضہ کام کو پوری
کوشش اور سرگرمی کے ساتھ نہایت اچھے پیمانہ پر جاری رکھا۔ ان کی زیر نگرانی
تمام شاخوں میں قابل قدر ترقی ہوئی۔ صاحب موصوف نے اکتوبر ۱۹۱۸ء میں انتقال
کیا اور اس وقت تک رصدگاہ کے مشاہدات کے نتائج دو جلدوں میں شائع ہو چکے
تھے۔ نومبر ۱۹۱۹ء میں رصدگاہ کا الحاق جامعہ عثمانیہ کے ساتھ عمل میں آیا اور
اس کے انتظام کی نگرانی مجلس اعلیٰ کے ذمہ کی گئی۔

فہرست آلات رصدگاہ کے مخصوص آلات حسب ذیل ہیں :-

(۱) ایک ۸" والی عکاسی دوربین معہ ضروری سامان کے۔

(۲) ایک ۱۵" والی دوربین مشاہدات کے لئے جو استوائی نصب ہے۔
(اس کی تنصیب ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء میں موجودہ ناظم کی نگرانی میں عمل میں آئی)

(۳) ایک ۳½" والا آلہ مرور۔ اور ایک دہل وقت نگار۔

(۴) تین ہیئتی گھڑیال اور دو بحری وقت پیما۔

(۵) برق منتقل کرنے والے رقاصوں کا ایک سٹ اور ان کے ساتھ
ربط و تعلق رکھنے والے ڈائل۔

ان کے علاوہ حال ہی میں دو ملنے شا زلزلہ نگار بھی تعمیر کئے گئے جو عکاسی
دوربین کے نیچے کے کمرے میں عارضی طور پر نصب کئے گئے ہیں۔

ہیئتی کام رصدگاہ کے قیام کے وقت قرار پایا تھا کہ جو کام کیا جائے ایک
باضابطہ نظام عمل کے موافق کیا جائے اور ساتھ ہی معقول سائنٹفک اہمیت
رکھتا ہو۔ منفرد انکشافات کی طرف توجہ منعطف کرنے کے بجائے رصدگاہ کا

نصب العین یہ رہا ہے کہ ایک درمیانی طریق کار اختیار کیا جائے۔ اس طرح پر کہ کسی بڑے ہیئتی کام کے نظام العمل میں مسلسل شرکت کی وجہ سے علم ہیئت کی ترقی میں ایک حد تک اعانت بھی ہو اور ساتھ ہی اس کے خاص تحقیقات کو بھی نظرانداز نہ کیا جائے جس کا نفس مضمون سے تعلق ہو۔

جب رصدگاہ باقاعدہ کام کے لئے ہر طرح تیار ہوچکی تو ممتاز ہیئت دانوں (سر ڈیوڈ گل، پروفیسر ٹرنر وغیرہ) نے مشورہ دیا کہ یہ رصدگاہ عظیم بین الاقوامی کام یعنے نقشہ آسمان کی ترتیب (Carte du Ciel) میں معقول اعانت کر سکتی ہے حکومت سرکار عالی اس مشورہ پر کاربند ہونے کے لئے رضامند ہوگئی اور وہ کام رصدگاہ نظامیہ کے سپرد ہوا جو ناموافق حالات کی وجہ سے جنوبی امریکہ کی رصدگاہ انجام نہیں دے سکتی تھی۔ یہ کام اب تقریباً مکمل ہوچکا ہے اور تقریباً آدھے حصے کے ابتدائی نتائج شائع ہوچکے ہیں۔

گرب انتوائی دوربین سے جو ۱۹۲۳ء میں نصب کی گئی ہے چند متغیر ستاروں کا باقاعدہ مشاہدہ شروع ہوگیا ہے اس دوربین کے مشاہدے اس کی طاقت کی وجہ سے ان ستاروں کے مقامات اقل پر خاص طور سے کارآمد ہیں۔

آلہ مرور گھڑیال کی باضابطہ تصحیح کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز یہ تجویز ہے کہ حیدرآباد کے توپ کے وقت کو برقی اشارات کے ذریعہ رصدگاہ کی معیاری کلاک کے صحیح وقت کے مطابق رکھا جائے۔

۹ ستمبر ۱۹۲۳ء سے زلزلہ نما کے روزانہ ریکارڈ حاصل کئے جاتے ہیں اور نتائج بین الاقوامی مجلس زلزلہ نگاری کے پاس بھیجدیئے جاتے ہیں۔

مطبوعات | رصدگاہ کی مطبوعات میں حیدرآباد کی ہیئتی فہرست کی جلدیں اول

دوم، سوم، چہارم، پنجم و ششم اہم ترین حیثیت رکھتی ہیں۔ خالص فن سے متعلق متعدد مضامین جن کی تعداد چالیس تک پہنچ چکی ہے مختلف رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔

کتب خانہ | ایک مختصر کتب خانہ بھی جس میں فی الحال (۸۰۰) کتابیں ہیں تکمیل پا رہا ہے۔ ان کتابوں کا ایک حصہ دوسری رصدگاہوں کی ان مطبوعات پر مشتمل ہے جو تبادلہ میں وصول ہوئی ہیں۔

عملہ | تین مددگاروں۔ آٹھ شمار کنندوں۔ ایک اہلکار۔ اور ایک کاریگر پر مشتمل ہے۔

مسٹر بھاسکرن۔ ایم۔ اے۔ ایف۔ آر۔ اے۔ ایس اس وقت ناظم ہیں۔

(۱۷) قواعد و مضامین امتحان

شعبۂ فنون

امتحان میٹریکیولیشن

(۱) امتحان میٹریکیولیشن ہر سال ایک مرتبہ حیدرآباد۔ اورنگ آباد۔ گلبرگہ۔ ورنگل اور بھوپال میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:۔

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہے ایسے امیدوار "امیدواران مدارس" کہلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کیلئے تعلیم پائی ہے۔ بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل تک کسی مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم نہ رہے ہوں۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے سرکار عالی کے پاس ۱۹۰۶ء کے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" یا "منشی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔

ایسے امیدواروں کو صرف انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ لیکن جو امیدوار امتحان منشی میں کامیاب ہیں ان کو

دینیات یا اخلاقیات میں بھی امتحان دینا ہوگا۔ اور اُس مضمون یا مضامین میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان میٹرکیولیشن میں کامیاب تصوّر کئے جائیں گے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ کیا جائے گا جبتک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ شہریور تک اس کا سن پندرہ سال نہ ہو جائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کیلئے درخواستیں فارم مقررہ پر معہ فیس آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مستقل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ اُمیدواران مدارس کیلئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ اُمیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کیلئے پندرہ روپیہ اور اُمیدواران مندرجہ دفعہ (۲-ج) کیلئے پانچ روپیہ فیس ہوگی۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقتنامے پیش کرنے ہوں گے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:۔

(۱) صداقتنامہ اُس امر کا کہ امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا ان میں سے کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں طالب علم جماعت میٹرکیولیشن میں حاضر تھا۔

(۲) صداقتنامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا

(۳) صداقتنامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) صداقتنامہ اس امر کا کہ طالب علم نے مضامین امتحان کی تکمیل کرلی ہے۔

ان صورتوں میں جس میں صدر مدرس نے سفارش کی ہو مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو جس کی مقدار (۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کرسکیگی۔ جب کسی طالب علم نے امتحان سے قبل کے سال میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اسکی حاضری شمار کرتے وقت اس مدت میں اس نے جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو ان کی مجموعی حاضری شمار کیجائیگی۔

(۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ب) کو حسب ذیل صداقتنامہ جات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہوں گے :-

*(۱) صداقتنامہ اس امر کا کہ طالب علم نے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان میں داخلہ کے لئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہوکر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقتنامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) (ج) کو علاوہ اس امتحان کے اصل صداقت نامہ کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل کی ہے اور جس کی بناء پر درخواست پیش کیگئی ہے حسب ذیل صداقت نامہ جات کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کے پیش کرنے ہوں گے :-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان میں (جو

---

* مدارس مسلمہ جامعہ کے مدرسین شرکت امتحان آزمائشی سے مستثنی کئے جائیں گے بشرطیکہ صدر مہتمم صاحب تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ امیدوار امتحان میٹریکولیشن میں شریک ہونے کے قابل ہیں اور انکی کامیابی کی امید کیجا سکتی ہے۔

جامعہ عثمانیہ کے امتحان میں داخلہ کیلئے خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہوکر مضامین انگریزی اور دینیات میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ

(۳) صداقت نامہ عمر بروئے دفعہ (۳)

(۸) ایسے اُمیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹریکیولیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خانگی اُمیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) (ب) اور (۲) (ج) شریک ہو سکتے ہیں ایسے اُمیدواروں کو صرف اوّل الذکر دو صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامجات وصول ہونے پر مسجل امتحان سے کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید اُمیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کرے گا۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام بھی دیگی اور جسے اُمیدوار کو عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو اُمیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹریکیولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ بہ استثنائے مضامین ذیل سب پرچے اُردو میں ہوں گے۔ اور ان کا جواب بھی اُردو میں دیا جائیگا۔

(۱) جملہ یوروپین زبانوں کیلئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اُردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہو سکتی ہے۔

(۳) اُردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اُردو ہوگی۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا مستثنےٰ صورتوں میں مستقبل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہوں گے اِلّا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۲) مضامین امتحان حسب ذیل دو گروپ پر مشتمل ہوں گے۔ طلبہ کو اختیار ہوگا کہ ان دو گروپ سے کسی ایک گروپ کو لیں:۔

گروپ الف:۔	گروپ ب:۔
(۱) انگریزی	(۱) انگریزی
(۲) اُردو	(۲) اُردو
(۳) ریاضی ابتدائی	(۳) ریاضی اعلیٰ مع بعض سوالات ابتدائی
(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ	(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ
(۵) دینیات یا اخلاقیات	(۵) دینیات یا اخلاقیات
(۶) ایک مضمون اختیاری:۔	(۶) سائنس

(i) تاریخ انگلستان

یا

(ii) السنۂ ذیل میں سے ایک:۔

عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ مرہٹی۔ تلنگی

کنڑی۔ ٹامل۔ فرانسیسی۔ جرمنی۔ لاطینی

جو طلبہ گروپ الف لیں گے ان کیلئے میٹرک کی جماعت میں فی ہفتہ تین گھنٹے سائنس کی تعلیم لازمی ہوگی۔ طلبہ اناث کیلئے معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی مگر ان مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا۔ نصاب ضمیمہ الف میں مندرج ہے۔

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مطالعہ تفصیلی، صرف و نحو اور محاورات پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ حسب ذیل ہوگا:-

مضمون نویسی اور ترجمہ از اردو (۷۰ نشانات)

کتب مطالعہ سرسری.......... (۳۰ نشانات)

(۲) اردو

دو پرچے دو گھنٹے کے ہوں گے:-

پرچہ اوّل کتب مقررہ (۵۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ صرف و نحو (۲۰ نشانات)

مضمون نویسی (۳۰ نشانات)

(۳) ریاضی ابتدائی (برائے طلبہ گروپ الف)

پرچہ اوّل حساب و جبر و مقابلہ تین گھنٹے ۹۰ نشانات (حساب ۵۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۴۰ نشانات)

پرچہ دوم ہندسہ (جامیٹری) عملی و مساحت (مینسوریشن) ڈھائی گھنٹے } ۶۰ نشانات ہندسہ (جامیٹری) عملی ۳۵ نشانات، مساحت ۲۵ نشانات

ریاضی اعلیٰ ۔ برائے طلبہ گروپ (ب)

پرچہ اوّل ۔ حساب و جبر و مقابلہ تین گھنٹے } ۱۰۰ نشانات ۔ حساب ۴۰ نشانات، جبر و مقابلہ ۶۰ نشانات

پرچہ دوم ۔ ہندسہ (عملی و نظری) اور مساحت تین گھنٹے } ۱۰۰ نشانات ۔ ہندسہ (عملی و نظری) ۷۰ نشانات، مساحت ۳۰ نشانات

(۴) تاریخ ہند و جغرافیہ

دو پرچے ۲ ۲ گھنٹے کے ہوں گے :۔

پرچہ اوّل ۔ تاریخ ہند ۔ ۵۰ نشانات

پرچہ دوم ۔ جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی ۵۰ نشانات

(۵) دینیات یا اخلاقیات*

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے ۱۰۰ نشانات کا ہوگا۔

---

* نوٹ ۔ دینیات یا اخلاقیات میں کامیابی پورے امتحان میں کامیابی کیلئے لازمی ہوگی اور ان مضامین کے نشانات دیگر مضامین کے نشانات کے ساتھ نہ جوڑے جائینگے۔ مگر کوئی طالب علم اعلیٰ امتحان میں شریک نہ ہو سکے گا جب تک وہ اس کے قبل کے امتحان میں مضمون مذکورہ میں کامیابی حاصل نہ کر لے۔ جو طلبہ کسی امتحان میں دینیات یا اخلاقیات میں ایک دفعہ کامیابی حاصل کرلیں وہ اگر اسی امتحان میں دوبارہ شریک ہوں تو مضامین مذکورہ میں انھیں امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔

(۶) الف۔ تاریخ انگلستان یا السنہ (برائے طلبہ گروپ الف)
ب۔ سائنس طبیعات و کیمیا (برائے طلبہ گروپ ب)
(الف) تاریخ انگلستان :۔
اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔
السنہ :۔
السنہ ذیل میں سے کوئی ایک :۔
عربی۔ فارسی۔ سنسکرت۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ کنڑی۔ ٹامل۔ فرانسیسی۔ جرمنی۔ لاطینی۔ یونانی
السنہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہوں گے۔ پہلا پرچہ (۶۰ نشانات) کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۴۰ نشانات) قواعد و ترجمہ پر ہوگا۔
(ب) سائنس
اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا

(۱۳) کامیابی امتحان کیلئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے لیکن اگر کوئی اُمیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکورہ میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب اُمیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰ فیصدی) حاصل کریں وہ درجہ آنرس میں قرار دئے جائیں گے جو (۵۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں۔ جو (۴۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔ جو امیدوار درجہ آنرس اور درجہ اول میں کامیاب ہونگے

فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔
درجہ دوم اور سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشانات سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۵) کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی مسجّل دیا جائے گا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ واری کامیابی کیلئے امتحان تین گروپ میں تقسیم ہوگا:۔

(۱) انگریزی

(۲) دینیات

(۳) بقیہ مضامین امتحان

اگر کوئی امیدوار ان میں سے کسی گروپ میں کامیاب ہو جائے تو آئندہ امتحان میں اس گروپ میں امتحان دینے سے مستثنیٰ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہوا ہو اور اس کے نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۳۵) فیصدی ہوں۔ کسی گروپ میں کامیابی کیلئے اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(۱۷) مسجّل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاع عام کیلئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:۔

(i) امتحان میٹریکیولیشن جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنھوں نے میٹریکیولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ii) جملہ طلبہ جنھوں نے ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کے امتحان میٹریکیولیشن یا امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ یا کسی ایسے امتحان میں کامیابی حاصل کی ہو جس کو جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹریکیولیشن کے مساوی قرار دیا ہو اور جو بحیثیت انڈر گراجویٹ جامعہ میں داخل کرلیے گئے ہوں اور بعد کامیابی امتحان میٹریکیولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ۔ سرکار عالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ بورڈ میں جو طلبہ قدیم قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں وہ کلیہ میں صدر کلیہ کی صوابدید پر شریک کئے جائیں گے۔ مگر جو طلبہ جدید قواعد کے تحت کامیاب ہوئے ہوں اور انھوں نے اردو کو بطور زائد زبان کے لیا ہو یا مضمون نویسی کیلئے اس کا انتخاب کیا ہو وہ بلا کسی شرط کے داخل کرلیے جائیں گے۔ جن طلبہ نے

جدید قواعد کے تحت اردو اس طرح نہ لی ہو۔ وہ صدر کلیہ کو
اُردو دانی کے متعلق اطمینان دلانے پر شریک کر لئے جائیں گے۔
اُردو دانی کے اس امتحان کیلئے کوئی فیس نہیں لیجائیگی۔

(۲) برٹش انڈیا کے مختلف صوبہ جات کے امتحان ہائی اسکول
کے کامیاب طلبہ بھی جامعۂ عثمانیہ میں شریک ہوسکیں گے بشرطیکہ
جس صوبہ کے وہ باشندے ہوں اس صوبہ کی کسی یونیورسٹی
میں وہ شرکت کے مستحق ہوں اور صدر کلیہ کو اُردو دانی کے
متعلق اطمینان دلائیں۔

(iii) طلبہ جنھوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ
کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہو
اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد ہذا ایکسال ما قبل کی تعلیم کو
شمار کرنے کی اجازت دی گئی ہو جو انھوں نے کسی دوسری
یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی جماعت سال دوم میں شریک
ہونے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ وہ ایک صداقت نامہ
اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال ماسبق میں شریک تھا (اور جو
کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کی بابت پیش کرے
کہ اس نے کلیہ مذکور کے پہلے سال میں حسب قواعد اُس یونیورسٹی کے
جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ
کی رائے میں کلیہ کی جماعت سال دوم میں ترقی پانے کا مستحق ہے۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ سے کسی طالب علم کو امتحان انٹرمیڈیٹ کے کسی

مضمون سائنس میں (جس کیلئے بروئے قواعد ہذا عملی تعلیم کی ضرورت ہی) اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دیجائیگی جب تک کہ وہ صدر کلیہ کا ایک صداقتنامہ اس امر کے متعلق پیش نہ کرے کہ اس نے کلیہ کے دارالتجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروئے دفعہ (۵) قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس ہیں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجربہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۵) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ عثمانیہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالبعلم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی۔

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا ماتحت سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمان تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دارالتجربہ جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں بشرطیکہ وہ اس کلیہ کے صدر کا (جس میں وہ ملازم ہوں) ایک صداقتنامہ (جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر دفعہ (۴) ضرورت ہے) دارالتجربہ کے کام کے متعلق پیش کریں اور صدر موصوف کا ایک اور صداقتنامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم

تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کیلئے تسلیم کیا ہو ۔ بشرطیکہ وہ اس کتبخانہ کے محافظ کا (جس میں کہ وہ ملازم ہوں) ایک صداقتنامہ اس امر کے متعلق پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں ۔

(د)امیدواران اناث ۔

بشرطیکہ حسب صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹرکولیشن یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے تاریخ امتحان ہذا تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں ۔

(٦) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہوسکیں یا شریک ہو کر ناکام رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی بشرطیکہ وہ انھیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں شریک ہوئے تھے ۔ اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انھیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی ۔

(٧) اس امتحان میں شرکت کیلئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مستجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس

مبلغ بیس روپیہ فی کس پہنچ جانی چاہئیں۔

(۸) اُمیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقتنامہ جات حاضری فارم مقررّہ پر معہ فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کردیں کہ وہ مسجّل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔ خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامہ جات حاضری کو روک سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صداقتنامہ جات ہر حالت میں مسجّل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ اُمیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کردے۔

(۹) درخواست شرکت وفیس مقررّہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامہ جات حاضری و تکمیل تعلیم وصول ہونے پر مسجّل کم از کم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریںگے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے ٹکٹ کا کام دیگی اور جسے اُمیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں تو اُن کو فیس کی واپسی کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۱۰) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا باستثناء مضامین ذیل سب پرچے اُردو میں ہوں گے اور ان کا جواب بھی اُردو میں دیا جائے گا:—

(۱) جملہ یوروپین زبانوں کیلئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت پالی اور پراکرت کے لئے وہی زبان یا اُردو یا انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) اُردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروّجہ زبانوں میں ذریعہ امتحان وہی زبان یا اُردو ہوگی۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا مستثنےٰ صورتوں میں قبل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدواروں کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہوں گے الّا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۱) مضامین امتحان اور تفصیل پرچہ جات حسب ذیل ہیں:—

(أ) انگریزی

انگریزی میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے پہلا پرچہ کتب نثر مقررہ پر (۱۰۰ نشانات) دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵) نشانات اور کتب مطالعہ سرسری (۳۵ نشانات) پر ہوگا۔ اور تیسرا (۱۰۰ نشانات) مضمون نویسی، بے پڑھی ہوئی عبارتوں اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ii) مندرجۂ ذیل دو گروپ سے کسی ایک گروپ کے کوئی تین مضامین:۔

گروپ (الف)

(۱) تاریخ انگلستان (سیاسی و دستوری)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہوں گے:۔

پرچۂ اوّل۔ ۱۰۶۶ء سے ۱۴۸۵ء تک (۱۰۰ نشانات)

پرچۂ دوم۔ ۱۴۸۵ء سے ختم تک (۱۰۰ نشانات)

(۲) تاریخ اسلام

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہوں گے:۔

پرچۂ اوّل۔ عہد مبارک۔ حضرت رسول اللہؐ و خلفائے راشدین و بنی امیہ مشرقی (۱۰۰ نشانات)

پرچۂ دوم۔ بنی امیہ مغربی و بنی عباس (۱۰۰ نشانات)

(۳) تاریخ ہندوستان (تاریخ دکن کا بطور خاص مطالعہ)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہوں گے:۔

پرچۂ اوّل۔ ۱۵۲۶ء تک (۱۰۰ نشانات)

پرچۂ دوم ۔ سنہ ۱۵۵۶ء تا حال (۱۰۰ نشانات)

(۴) تاریخ یونان و روما

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جن میں تاریخی اور جغرافی سوالات شامل ہوں گے۔

پرچۂ اوّل ۔ تاریخ یونان تا سنہ ۱۴۶ قبل مسیح (۱۰۰ نشانات)

پرچۂ دوم ۔ تاریخ روما تا سنہ ۴۷۶ء (۱۰۰ نشانات)

(۵) تاریخ یورپ سنہ ۴۷۶ء تا سنہ ۱۴۵۳ء

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جن میں تاریخی و جغرافی سوالات شامل ہوں گے۔

پرچۂ اوّل ۔ سنہ ۴۷۶ء تا سنہ ۱۰۹۶ء

پرچۂ دوم ۔ سنہ ۱۰۹۶ء تا سنہ ۱۴۵۳ء

(۶) تاریخ یورپ سنہ ۱۴۵۳ء تا حال

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے جن میں تاریخی جغرافیہ کے سوالات شامل ہونگے۔

پرچۂ اوّل ۔ از سنہ ۱۴۵۳ء تا سنہ ۱۰۸۹ء

پرچۂ دوم ۔ از سنہ ۱۰۸۹ء تا زمانہ حال

(۷) معاشیات

معاشیات میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے:۔

پرچۂ اوّل۔ معاشیات عام (۱۰۰ انشانات)

پرچہ دوم۔ معاشیات ہند (۱۰۰ انشانات)

(۸) عمرانیات

عمرانیات میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے:۔

پرچۂ اول۔ عمرانیات نظری (۱۰۰ انشانات)

پرچہ دوم۔ عمرانیات عملی (۱۰۰ انشانات)

(۹) السنہ جدید

مندرجہ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک:۔

اردو۔ فارسی۔ مرہٹی۔ تلنگی۔ کنڑی۔ فرانسیسی۔ جرمنی

السنہ مذکورہ میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہوں گے:۔

پرچۂ اوّل (۱۰۰ انشانات) مقررہ کتب نصاب پر ہوگا۔

پرچۂ دوم (۱۰۰ انشانات) صرف ونحو مضمون نویسی اور ترجمہ کا ہوگا جس میں طلبہ سے ایک مضمون لکھایا جائیگا اور مضمون نویسی پر سوالات ہوں گے اور دو عبارتوں کا زبان منتخبہ میں ترجمہ کرایا جائیگا اردو میں پرچوں کی تقسیم حسب ذیل ہوگی:۔

پرچۂ اول:۔

نثر	(۵۰ نشانات)
نظم	(۴۰ 〃)
کتب مطالعہ سرسری	(۱۰ 〃)

پرچہ دوم :—

معانی بیان بدیع عروض و قواعد	(۲۵ نشانات)
مضمون نویسی	(۵۰ 〃)
ترجمہ از اُردو بہ ہندی بھاشا	(۱۵ 〃)
ترجمہ از بھاشا بہ اردو	(۱۰ 〃)

(۱۰) السنہ قدیم

مندرجۂ ذیل زبانوں میں سے کوئی ایک :—

عربی ـ فارسی (بشرطیکہ السنہ جدید کے ماتحت اس کا انتخاب نہ کیا گیا ہو) سنسکرت ـ لاطینی ـ یونانی ـ

السنہ مذکور میں سے ہر ایک میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) سوائے عربی کے جملہ السنہ میں صرف و نحو پر ہوگا اور اُردو عبارتیں زبان منتخبہ میں ترجمہ کرنے کیلئے دیجائینگی ـ مضمون عربی کے دوسرے پرچے میں نشانات کی حسب ذیل تقسیم ہوگی :—

قواعد	(۴۰ نشانات)
ترجمہ عربی سے اُردو	(۳۰ 〃)
ترجمہ اُردو سے عربی	(۳۰ 〃)

(۱۱) منطق استخراجی و استقرائی

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے :—

پرچۂ اول ۔ منطق استخراجی	(۱۰۰ نشانات)
پرچۂ دوم ۔ منطق استقرائی	(۱۰۰ ")

(۱۲) نفسیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہونگے اور ہر ایک کے ۱۰۰ نشانات ہوں گے :—

پرچۂ اوّل ۔ ماہیت نفسیات ۔ ضروری عضویات معاد ادراک اور توجہ امتیاز و اختلاف ۔ عادت ۔

پرچۂ دوم ۔ بقیہ مباحث نفسیات (مطابق کتاب مقرّرہ)

نوٹ :—(۱) اس گروپ کے صرف حسب ذیل مضامین ایک ساتھ لینے کی اجازت ہو گی :—

(۱) منطق نفسیات اور ایک زبان قدیم

(۲) (الف) ایک زبان قدیم، ایک زبان جدید اور مضامین ذیل میں سے ایک :—

تاریخ انگلستان

تاریخ ہند

تاریخ اسلام

معاشیات

عمرانیات

نوٹ:۔ فارسی کا نصاب السنہ قدیم میں ہوگا۔

(ب) عربی۔فارسی اور تاریخ اسلام یا تاریخ ہند۔

(۳)*(۱) تاریخ انگلستان

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:۔

تاریخ اسلام

تاریخ ہند

تاریخ یورپ

(۳) ایک زبان قدیم (عربی فارسی یا سنسکرت) یا مرہٹی یا تلنگی یا معاشیات یا عمرانیات۔

* نوٹ۔ امتحان بی۔اے میں مضمون تاریخ وہی طلبہ لے سکیں گے جنھوں نے امتحان انٹرمیڈیٹ میں یہ مضامین لئے ہوں۔

گروپ (ب)

(۱) طبعیات

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں۔

پرچۂ اوّل۔ مادہ کی عام خصوصیات۔حرارت اور آواز (۵۰ نشانات)

پرچۂ دوم۔ نور۔ برق و مقناطیس (۵۰ نشانات)

طبیعیات میں عملی امتحان تین گھنٹے کا ہوگا جسکے (۵۰) نشانات ہونگے

(۲) کیمیا

کیمیا میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے۔

پرچۂ اوّل۔ اصول کیمیا۔ نامیاتی کیمیا ۷۵ نشانات

پرچۂ دوم۔ غیر نامیاتی کیمیا۔ دھاتیں اور ادھاتیں ۷۵ نشانات

کیمیا میں عملی امتحان چار گھنٹے کا ہوگا جس کے (۵۰) نشانات ہوں گے۔

(۳) حیاتیات

حسب ذیل دو پرچے ہوں گے :-

حیوانیات

پرچۂ نظری	۲½ گھنٹے	(۶۰ نشانات)
پرچۂ عملی	۲ گھنٹے	(۴۰ ")

نباتیات

پرچۂ نظری	۲½ گھنٹے	(۶۰ نشانات)
پرچۂ عملی	۲ گھنٹے	(۴۰ ")

نوٹ :- کامیابی کیلئے پورے مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے کے علاوہ اُمیدوار کو ہر ایک شعبہ میں کم از کم (۲۰) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔

(۴) ریاضی

(۱) پہلا پرچہ ہندسہ مخروطات و مستوی (۶۰ نشانات) اور

ہندسی مخروطات ۴۰ نشانات پر تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۲) دوسرا پرچہ جبر و مقابلہ پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ نشانات)

(۳) تیسرا پرچہ علم مثلث پر دو گھنٹے کا ہوگا (۵۰ ")

(iii) دینیات* لازمی یا اخلاقیات۔

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا اس کے (۱۰۰ نشانات) ہوں گے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کیلئے ہر اُمیدوار کیو اسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی اُمیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اسکے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

۱۹۴۲ء سے امیدواروں کو ہر مضمون میں (۳۳) فیصد نشانات حاصل کرنا ہوگا۔ اگر کوئی امیدوار کسی مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ کامیاب قرار دیا جائیگا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم ۳۰ فیصدی نشانات حاصل کیے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ ۴۰ فیصدی ہوں۔

---

* دینیات یا اخلاقیات میں کامیابی پورے امتحان میں کامیابی کیلئے لازمی ہوگی اور ان مضامین کے نشانات دیگر مضامین کے نشانات کے ساتھ نہ جوڑے جائینگے۔ مگر کوئی طالب علم اعلیٰ امتحان میں شریک ہو سکے گا جبتک کہ وہ اس کے قبل کے امتحان میں مضمون مذکورہ میں کامیابی حاصل نہ کرے۔ جو طلبہ کسی امتحان میں دینیات یا اخلاقیات میں ایک دفعہ کامیابی حاصل کرلیں وہ اگر اسی امتحان میں دوبارہ شریک ہوں تو مضمون مذکورہ میں انہیں امتحان دینے کی ضرورت نہیں۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجۂ اوّل میں کامیاب قرار دیے جائیں گے۔ جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجۂ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجۂ اوّل میں کامیاب ہوں گے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقتنامہ دستخطی مسجل دیا جائیگا جسمیں تاریخ امتحان درج ہوگی اور اُن مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) گروپ سسٹم کی اغراض کے لئے امتحان حسب ذیل دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:۔

(۱) انگریزی

(۲) مضامین اختیاری

اگر کوئی اُمیدواران دونوں گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اُس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا، بشرطیکہ اس نے بہ حیثیت مجموعی (۳۵) فیصدی سے کم نشانات حاصل نہ کئے ہوں اور جس گروپ میں وہ ناکام ہے اُس میں اس کا اوسط (۲۵) فیصدی سے کم نہ ہو۔ لیکن جو امیدوار ایک گروپ میں ناکام ہوا سے اختیار ہوگا کہ کسی امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہو۔

کسی امیدوار کو درجہ نہیں جائے گا جب تک کہ اس نے جملہ مضامین میں بوقت واحد کامیابی حاصل نہ کی ہو۔

نوٹ۔ اُمیدوار جو امتحان مابعد کے جملہ مضامین میں شریک ہوں انکا نتیجہ اس امتحان مابعد کی کامیابی یا عدم کامیابی پر منحصر ہوگا۔
امیدوار جو امتحان مابعد میں ایک گروپ میں شریک ہوں گے انھیں اس گروپ میں کامیابی کیلئے اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات (اور ۱۳۴۲ف م ۱۹۳۲ء سے ۳۳ فیصد نشانات) حاصل کرنے ہوں گے۔

امتحان بی۔ اے

(۱) امتحان بی۔ اے ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:۔

(i) جملہ ایسے طلبہ جنھوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے امتحان یا شٹ بن جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ کے مساوی تسلیم کرے کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل کی ہو۔

(ii) طلبہ جنھوں نے امتحان سے قبل ایک سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہو اور جن کو تحت دفعہ (۳) قواعد ہذا ایک سال ماقبل کی تعلیم کو شمار کرنے کی اجازت دی گئی ہو جو انھوں نے بعد کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان کے کسی دوسری یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں

حاصل کی ہو۔

(۳) کسی طالب علم کو جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ کی آخری جماعت سال چہارم میں شریک ہونے کی اجازت دیجا سکتی ہے بشرطیکہ وہ صداقتنامہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ سال ماسبق میں شریک تھا (اور جو کسی یونیورسٹی مسلمہ جامعہ عثمانیہ سے ملحق ہو) اس امر کی بابت پیش کرے کہ اس نے کلیہ مذکور کے سال آخر کے ماقبل کی جماعت میں حسب قواعد اس یونیورسٹی کے جس سے کہ وہ منتقل ہو رہا ہے باضابطہ تعلیم پائی ہے اور یہ کہ وہ صدر کلیہ مذکور کی رائے میں کلیہ کی آخری جماعت میں ترقی پانے کے قابل ہے۔

(۴)* طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی :۔

(الف) سررشتۂ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا متعلق سررشتۂ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) مددگاران دار التجربہ جو جامعہ کے کسی کلیہ میں ملازم ہوں بشرطیکہ وہ اس کلیہ کے صدر کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقتنامہ (جس کی جملہ امیدواران سائنس کو زیر دفعہ ۱۱ ضرورت ہے) دار التجربہ کے کام کے متعلق پیش کریں۔ اور صدر موصوف کا اور ایک صداقتنامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست

---

* نوٹ: خانگی امیدوار وہی اختیاری مضامین لے سکیں گے جن کی کلیہ جامعہ عثمانیہ میں تعلیم دیجا رہی ہو۔ لہذا درخواست شرکت امتحان سے قبل ان کو چاہیے کہ وہ اس کے متعلق دفتر مسجل سے استفسار کر لیں۔

شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ کے کسی ملحقہ کالیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کیلئے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتبخانہ کے محافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کے متعلق پیش کریں کہ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(د) اُمیدواران اناث۔

بشرطیکہ جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ یا کسی دوسرے مساوی امتحان سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہیں۔

(۵) جامعہ کے کسی کلیہ کے اُمیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہو سکیں یا شریک ہو کر ناکام رہے ہوں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دیجائیگی۔ بشرطیکہ وہ انھیں مضامین کو لیں جن میں وہ امتحان سابق میں شریک تھے اگر وہ مضامین بدلنا چاہیں تو نئے مضمون یا مضامین میں انھیں مقررہ مدت تک باقاعدہ تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔

(۶) اس امتحان میں شرکت کیلئے خانگی اُمیدواروں کی درخواستیں فارم

مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس فی امیدوار تیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۷) اُمیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقت نامجات حاضری و تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر معہ فیس فی اُمیدوار تیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت نامہ جات حاضری کو روک سکتے ہیں۔ لیکن ایسے صداقت نامہ جات ہر حالت میں مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جس قدر درس ہوئے ہوں اُن میں کم از کم (۶۶) فیصدی حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو اگر واقع ہوئی ہو کافی وجوہ کی بناء پر معاف کر دے۔

(۸) درخواست شرکت و فیس مقررہ اُمیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت نامہ جات حاضری وصول ہونے پر مسجل کم از کم امتحان سے ایک ہفتہ قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عند الطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ:۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کا مطالبہ

کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۹) امتحان بی۔اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضامین ذیل سب پرچے اُردو میں ہوں گے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائیگا۔

(۱) جملہ یوروپین زبانوں کے لئے بالعموم زبان انگریزی ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۲) سنسکرت، پالی اور پراکرت کیلئے وہی زبان یا اردو یا انگریزی ذریعۂ امتحان ہوگی۔

(۳) اردو کے علاوہ ہندوستان کی دوسری مروجہ زبانوں میں ذریعۂ امتحان وہی زبان یا اردو ہوگی۔

نوٹ:۔ مندرجۂ بالا استثنائی صورتوں میں قبل تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل اس زبان کا اعلان کردیں گے جس میں پرچہ مرتب ہوگا اور امیدوار کو اسی زبان میں جواب لکھنے ہوں گے۔ اِلّا اس صورت میں کہ پہلے ہی سے انھیں کسی دوسری زبان مندرجہ بالا میں جواب دینے کی اجازت دی گئی ہو۔

(۱۰) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) انگریزی۔

(۲) مضامین ذیل میں سے ایک:۔

(الف) السنہ

(ب) سائنس

(ج) تاریخ

(د) فلسفہ

(۳) دینیات لازمی یا اخلاقیات۔

ف۱ انگریزی

چار پرچے حسب صراحتِ ذیل :۔

(۱) کتب مقررہ نثر (۱۰۰ نشانات)

(۲) کتب مقررہ نظم (" ")

(۳) مضمون نویسی (۷۵ نشانات) اور بے پڑھی ہوئی عبارتیں (۲۵ نشانات)

(۴) کتب مطالعہ سرسری (۶۰ نشانات) اور مبادی ادب انگریزی (۴۰ نشانات)

ف۲ (الف) السنہ

مذکورۂ ذیل السنہ قدیم میں سے ایک :۔

فارسی معہ ابتدائی عربی۔

عربی۔

سنسکرت

لاطینی

یونانی

اور مذکورۂ ذیل السنہ جدید میں سے ایک :۔

فارسی معہ ابتدائی عربی (بشرطیکہ مذکورۂ بالا السنہ میں نہ لیگئی ہو)

اردو معہ ہندی بھاشا۔

تلنگی۔

مرہٹی

کنڑی

فرانسیسی

جرمنی

السنۂ مذکورہ کی تاریخ اور علم ادب سے واقفیت ضروری ہوگی۔ ہر السنہ منتخبہ میں تین تین پرچے ہوں گے۔

عربی اور سنسکرت میں پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر (۷۵ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ پرچہ دوم کتب مقررہ نظم (۷۵ نشانات) اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا پرچہ سوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی:-

عربی:- ترجمہ عربی سے اردو میں۔ (۴۰ نشانات)

ترجمہ اردو سے عربی میں۔ (۴۰ 〃)

قواعد (۲۰ 〃)

سنسکرت:- ترجمہ سنسکرت سے اردو میں (۳۵ 〃)

ترجمہ اردو سے سنسکرت میں (۳۵ 〃)

قواعد (۳۰ 〃)

فارسی میں پرچۂ اول و دوم کی ترتیب عربی و سنسکرت کے پرچۂ اول و دوم کے مطابق ہوگی پرچہ سوم حسب ذیل ہوگا:-

ترجمہ اردو سے فارسی میں (۳۰ نشانات)

مضمون نویسی (۴۰ 〃)

ابتدائی عربی:-

قواعد (۱۲ نشانات)

ترجمہ عربی سے اردو میں (۱۸ ")

السنہ جدید میں پرچہ اول دوم کی ترتیب عربی اور سنسکرت کے پرچے کے مطابق ہوگی لیکن اُردو کے پرچۂ اول میں ایک سوال مختصر نویسی پر ہوگا جس کے کم سے کم ۱۰ نشانات ہوں گے تیلنگی اور کنڑی میں پرچہ اول و دوم کی ترتیب حسب ذیل ہوگی :—

پرچۂ اول :—

نثر (۵۰ نشانات)

ڈراما (" ")

پرچۂ دوم

نظم (۲۵ ")

تاریخ ادب (۲۵ ")

عروض و بلاغت (" ")

السنہ جدید میں (سوائے مضمون اُردو کے) پرچہ سوم مضمون نویسی (۷۵ نشانات) اور مختصر نویسی (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔

اردو میں پرچہ سوم مضمون نویسی (۷۰ نشانات) اور ہندی بھاشا (۳۰ نشانات) پر ہوگا۔ بھاشا میں دو سوالات ہوں گے ایک اردو سے بھاشا میں (۱۸ نشانات) ترجمہ پر ہوگا۔ اور دوسرا بھاشا سے اردو میں (۱۲ نشانات) ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) سائنس

شعبہ ہائے ذیل میں سے ایک :—

طبیعیات جس میں ریاضی پر ایک علحدہ پرچہ ہوگا۔
کیمیا جس میں طبیعیات پر ایک علحدہ پرچہ ہوگا۔
ریاضی (بسیط و عملی)
حکمت طبعی مذکورۂ ذیل دو علوم میں سے ایک بطور اصل مضمون
اور دوسرا بطور ذیلی مضمون کے ہونگے :۔

(۱) حیوانیات
(۲) نباتیات

مذکورۂ بالا شعبہ جات میں حسب ذیل پرچے ہونگے :۔

طبیعیات۔ چھ پرچے :۔

پرچہ اوّل — مادّہ کے خواص اور آواز
پرچہ دوم — حرارت اور نور
پرچہ سوم — برق و مقناطیسیت
پرچہ چہارم — ریاضی ذیلی
پرچہ پنجم }
پرچہ ششم } عملی

کیمیا۔ چھ پرچے :۔

پرچہ اول — نامیاتی کیمیا
پرچہ دوم — غیر نامیاتی کیمیا
پرچہ سوم — طبعی کیمیا
پرچہ چہارم — طبیعیات ذیلی
پرچہ پنجم }
پرچہ ششم } عملی (ہر ایک چار گھنٹے کا)

ریاضی۔ چھ پرچے :۔

پرچہ اوّل جبر و مقابلہ مساواتوں کا نظریہ اور علم مثلث

پرچہ دوم ہندسۂ تحلیلی اور احصائے تفرقات

پرچہ سوم احصائے تکملات اور متفرق مساواتیں

پرچہ چہارم سکونیات اور علم حرکت حصۂ اوّل

پرچہ پنجم سکون سیالات اور علم حرکت حصۂ دوم

پرچہ ششم علم ہئیت

حیوانیات۔ چھ پرچے :۔

پرچہ اوّل غیر فقرے ۱۰۰ نشانات

پرچہ دوم فقرے ۱۰۰ " "

پرچہ سوم خلیات نسیجیات اور ارتقاء ۱۰۰ " "

پرچہ چہارم عملی غیر فقرے اور نمونوں کی شناخت ۱۰۰ " "

پرچہ پنجم۔ عملی فقرے۔ تخمینوں کی تیاری اور شناخت ۱۰۰ " "

پرچہ ششم۔ نباتیات

(الف) نظری ۶۰ نشانات

(ب) عملی ۴۰ "

نباتیات۔ چھ پرچے

پرچہ اول۔ نظامی نباتیات، عام شکلیات، نسیجیات اور کھل بیجے ۱۰۰ نشانات

پرچہ دوم۔ فعلیات۔ ماحولیات، ارتقاء اور ایمارکیت کو اثر نمو، سندیلیت ۱۰۰ "

پرچہ سوم۔ الجی اور میکالوجی۔ برائیوفٹا یو اسپورانجیٹ اور لیٹو سپورانجیٹ فرنز کے عام خواص ۱۰۰ نشانات

پرچہ چہارم۔ عملی نظامی نباتیات، عام شکلیات اور تشریح ۱۰۰ "

پرچہ پنجم ۔ ویاسکیولر کرپٹوگمس پیلیالوجی اور فعلیات ۱۰۰ نشانات

پرچہ ششم ۔ حیوانیات

(الف) نظری ... ۶۰ ״

(ب) عملی ... ۴۰ ״

(ج) تاریخ

پرچہ اوّل ۔ عام تاریخی مضمون

پرچہ دوم ۔ سیاسیات (نظری و مقابلہ)

پرچہ سوم ۔ معاشیات یا عمرانیات (نظری و اطلاقی)

پرچہ چہارم ۔ تاریخ ہند کے حسب ذیل دوروں میں سے ایک دور:۔

(۱) قدیم ۔ سنہ ۷۱۲ء تک

(۲) قدیم ۔ سنہ ۷۱۲ء سے سنہ ۱۲۰۶ء تک

(۳) متوسط ۔ سنہ ۱۲۰۶ء سے سنہ ۱۵۲۶ء تک

(۴) متوسط ۔ سنہ ۱۵۲۶ء سے سنہ ۱۷۶۱ء تک

(۵) جدید ۔ سنہ ۱۷۶۱ء سے زمانہ حال تک۔

نوٹ:۔ سنہ ۱۳۴۲ و سنہ ۱۳۴۳ ف کے لیے دورِ متوسط از سنہ ۱۵۲۶ء تا سنہ ۱۷۶۱ء مقرر ہے۔

پرچہ پنجم ۔ عام جو مباحث ذیل پر ہوگا:۔

(۱) تاریخ دکن ۔ جو تاریخ ہند کے اس دور سے متعلق ہوگی جو طالب علم نے لیا ہو۔

(۲) ہندوستان کی تاریخ تمدن کے مبادیات

اس عہد کے متعلق جو طالب علم نے لیا ہو۔

(۳) سلطنت برطانیہ کی حکومت بلحاظ خاص عملی دستور انگلستان و ہندوستان۔

نوٹ :- (۱) اور (۲) کے متعلق سوالات تاریخ ہند کے ممتحن مرتب کرینگے اور (۳) کے متعلق سوالات سیاسیات کے ممتحن مرتب کریں گے۔

پرچہ ششم۔ مندرجہ ذیل میں سے ایک :-

(الف) تاریخ دستور انگلستان یا

(ب) مندرجہ ذیل خاص ادوار میں سے ایک دور :-

(۱) تاریخ اسلام :-

(الف) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و خلفائے راشدین

(ب) بنی امیہ

(ج) بنی عباس

(د) ہسپانیہ سنہ ۷۱۱ء تا سنہ ۱۴۹۲ء

(ھ) خلافت فاطمین

(و) بنی سلجوق

نوٹ :- سنہ ۱۹۴۰ء کے لیے عہد بنی عباس (ماسوائے سلاجقہ کے) مقرر ہے

(۲) یورپ قدیم :-

(الف) یونان سنہ ۴۷۹ ق م تک

(ب) یونان سنہ ۴۷۹ تا سنہ ۳۶۰ ق م

(ج) یونانی شہنشاہیت مقدونیہ سنہ ۳۶۰ تا سنہ ۳۲۷ ق م

(د) یونان۔ یونان کی آزادی کا خاتمہ سنہ ۳۲۷ تا سنہ ۱۴۶ ق م

(ھ) روما۔ از ابتدا تا گراکی (سنہ ۱۳۳ ق م)

(و) روما۔ گراکی تا اکٹیم (سنہ ۱۳۳ تا سنہ ۳۱ ق م)

(ز) روما۔ آگسٹس تا ڈائیوکلیشین (سنہ ۳۱ ق م تا سنہ ۲۸۴ء)

(ح) روما۔ ڈائیوکلیشین تا زوال روما (سنہ ۲۸۴ء تا سنہ ۴۷۶ء)

نوٹ:۔ سنہ ۱۳۴۲ف کے لیے دور روما آگسٹس تا ڈائیوکلیشین سنہ ۳۱ ق م تا سنہ ۲۸۴ء و سنہ ۱۳۴۳ف کے لیے دور یونان شہنشاہیت مقدونیہ سنہ ۳۶۰ تا سنہ ۳۲۷ ق م مقرر ہے

(۳) یورپ عہد متوسط

(الف) زوال روما تا زوال ویسی گاتھ (سنہ ۴۷۶ء تا سنہ ۷۱۱ء)

(ب) زوال ویسی گاتھ تا جنگ صلیبی ثانی (سنہ ۷۱۱ء تا سنہ ۱۱۹۲ء)

(ج) از اختتام جنگ صلیبی ثانی تا سقوط قسطنطنیہ (سنہ ۱۱۹۲ء تا سنہ ۱۴۵۳ء)

(۴) یورپ عہد حال

(الف) سقوط قسطنطنیہ تا وفات لوئی چہاردہم (سنہ ۱۴۵۳ء تا سنہ ۱۷۱۵ء)

(ب) تخت نشینی لوئی پانزدہم تا شکست نپولین سنہ ۱۷۱۵ء تا سنہ ۱۸۱۵ء

(ج) یورپ سنہ ۱۸۱۵ء کے بعد سے

نوٹ: سنہ ۱۳۴۰ف و سنہ ۱۳۴۱ف کے لئے یورپ سنہ ۱۸۱۵ء کے بعد سے مقرر ہے۔
تاریخ کے تمام پرچوں میں تاریخی جغرافیہ کے سوالات بھی شامل ہونگے۔

(د) فلسفہ

(ا) عام فلسفہ

پرچہ اول۔ ماہیت۔ مذہب۔ و مسائل فلسفہ

پرچہ دوم۔ تاریخ فلسفہ کا اجمالی خاکہ معہ ایک خاص فلسفی کی کسی اصلی کتاب کے مطالعہ کے (مثلاً ڈیکارٹ برکلے یا ہیوم)

(ii) مشرقی فلسفہ

پرچہ سوم۔ ہندو فلسفہ

پرچہ چہارم۔ اسلامی فلسفہ۔ کلام و تصوف پر اجمالی نظر۔

(iii) نفسیات

پرچہ پنجم۔ عام مباحث نفسیات معہ ضروری عضویات (فزیالوجی)

(iiii) اخلاقیات

پرچہ ششم۔ اختصار کے ساتھ اخلاقیات کی نظری و عملی بحث۔

ف ۳۔ دینیات+ اسلامی یا اخلاقیات ایک پرچہ۔

(۱) جامعہ کے کسی کلیہ کے طالب علم کو امتحان بی اے کے کسی مضمون سائنس میں جس کے لیے بروئے قواعد ہذا عملی تعلیم کی ضرورت ہے اس وقت تک شرکت کی اجازت نہ دی جائے گی جب تک کہ وہ صدر کلیہ کا

+ نوٹ:- (۱) دینیات یا اخلاقیات میں کامیابی پورے امتحان میں کامیابی کیلئے لازمی ہوگی اور ان مضامین کے نشانات دیگر مضامین کے نشانات کیساتھ نہ جوڑے جائینگے مگر کوئی طالب علم اعلیٰ امتحان میں شریک نہ ہوسکیگا جبتک کہ وہ اسکے قبل کے امتحان میں مضمون مذکور میں کامیابی حاصل نہ کرے۔ جو طلبہ کسی امتحان میں دینیات یا اخلاقیات میں ایک دفعہ کامیابی حاصل کرلیں وہ اگر اسی امتحان میں دوبارہ شریک ہوں تو مضامین مذکورہ میں انھیں امتحان دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۲) جملہ پرچہ جات معہ جملہ تین تین گھنٹے کے ہونگے اور ہر ایک کے (۱۰۰ نشانات) ہوں گے۔

ایک صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش نہ کرے کہ اس نے کلیہ کے دارالتجربہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔ بروئے دفعہ (۴) قواعد ہذا جو امیدوار شریک امتحان ہوں اگر وہ مضامین سائنس لیں تو انھیں اس امر کی تصدیق پیش کرنی ہوگی کہ انھوں نے کسی دارالتجربہ مسلمہ جامعہ میں نصاب مقررہ کی تکمیل کی ہے۔

(۱۲) کامیابی امتحان کے لیے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے جن مضامین میں عملی امتحان لازمی ہے ان کے تحریری امتحان میں (۳۰) فیصدی اور عملی امتحان میں (۳۶) فیصدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔ سنہ ۱۳۴۲ف سے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ نظری و نیز عملی میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۳) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اوّل میں جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں کامیاب قرار دیے جائیں گے۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہوں گے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ وار مرتب ہوگی۔

(۱۴) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی امیر جامعہ دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی

جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لیے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۵) اگر کوئی طالب علم انگریزی یا زبان منتخبہ میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ اس طرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں کسی مابعد کے امتحان میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائے گا بشرطیکہ امتحان ماقبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی (سنہ ۱۳۴۲ف سے (۲۵) فیصدی) سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں ۔

امتحان ایم۔اے

(۱) ایم۔اے کی طیلسان (ڈگری) کے لیے امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مجلس شعبہ کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) امتحان ایم۔اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط ضرورت زبانی بھی ہوگا۔سوالات کے پرچے اور جوابات دونوں اردو میں ہوں گے الا اس صورت میں کہ اس کے خلاف کوئی اطلاع دیجائے۔

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی۔اے یا کسی مسلمہ جامعہ کے

بی ۔ اے یا بی ایس سی شریک ہوسکیں گے جنھوں نے امتحانات بی ۔ اے یا بی ایس ۔ سی میں کم از کم دو تعلیمی سال قبل کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد سے جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے ۔

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فی صدی درسوں میں شریک رہا ہو، مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف کردے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو ۔

نوٹ :۔ طلبہ اناث صرف مضمون "عربی" یا "اردو یا فارسی" میں خانگی حیثیت سے شریک ہوسکیں گی ۔

(۵) ہر امیدوار امتحان ایم اے کو چاہیئے کہ اپنی شرکت کی درخواست امتحان سے پانچ ہفتے قبل مسجل کے پاس معہ فیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے ۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لیئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے ۔

(۶) امتحان ایم ۔ اے فی الحال مضامین ذیل میں ہوگا :۔

(۱) عربی
(۲) فارسی
(۳) اردو
(۴) تاریخ
(۵) فلسفہ

(۶) ریاضی

مضامین فارسی و اردو و تاریخ اور فلسفہ میں دو امتحانات ابتدائی و آخری ہوں گے اور امیدواروں کا ہر سال کے آخر میں امتحان لیا جائے گا۔

(۱) عربی (آٹھ پرچے):۔

پرچہ اول نظم
پرچہ دوم نثر تاریخی
پرچہ سوم نثر غیر تاریخی)
پرچہ چہارم تاریخ لسان و ادب
پرچہ پنجم بلاغت و عروض
پرچہ ششم عبرانی، جرمنی یا فرانسیسی صرف و نحو اور آسان عبرانی عبارتوں کا عربی میں ترجمہ۔
پرچہ ہفتم ترجمہ اردو سے عربی میں اور عربی مضمون نویسی
پرچہ ہشتم مضمون اردو میں کسی ایسے موضوع پر جو اہل عرب کی ادبیات، تاریخ یا تمدن سے متعلق ہو۔

(۲) فارسی:۔

امتحان ابتدائی (۴ پرچے) ۴۰۰ نشانات

پرچہ اول۔ نظم (ادبیات عالیہ) ۱۰۰ " "
پرچہ دوم نثر ۱۰۰ " "
پرچہ سوم { مضمون نویسی بزبان فارسی متعلق نظم و نثر عصر جدید } ۱۰۰ " "

پرچہ چہارم	فارسی بلاغت و عروض اور کتب مقررہ عربی سے اردو میں ترجمہ۔	۱۰۰ نشانات

امتحان آخری (۲ پرچے اور ایک مقالہ) ۴۰۰ "

پرچہ اوّل	تاریخ ادبیات ایران از ابتدا تا عہد مغول	۱۰۰ "
پرچہ دوم	تاریخ ادبیات ایران از عہد مغول تا حال	۱۰۰ "
مقالہ		۲۰۰ "

مقالے پروفیسر متعلقہ کی نگرانی اور مشورے کے مطابق لکھے جائیں گے مضامین کا انتخاب پروفیسر کی تحریک پر مجلس نصاب فارسی کی منظوری پر ہوگا مقالہ کی جانچ دو یا تین ماہرین کریں گے۔ مقالہ پر زبانی سوالات کیے جائیں گے۔ امیدوار کو اس امر کا اطمینان دلانا ہوگا کہ اس نے اصلی ماخذ سے استفادہ کیا ہے مقالہ کا حجم تقریباً ۵۰ صفحہ کا ہوگا۔

مقالہ مضامین ذیل میں سے کسی ایک پر ہوگا:۔

(۱) فارسی زبان اور ادب کے ارتقاء سے متعلق کوئی مسئلہ۔

(۲) کسی خاص دور کے ادبیات کی تنقید۔

(۳) کسی خاص صنف ادب کی تحقیق و تدقیق۔

(۴) مشاہیر ادباء کی زندگی کے حالات اور
ان کے کام پر تبصرے۔

(۵) کسی خاص اور اہم کتاب کے متن کی تصحیح
اور اس پر مقدمہ نویسی۔

(۶) فارسی زبان کی ترقی ہندوستان میں

(۷) حالیہ انکشافات اور ادبیات ایران کے
زیر بحث مسائل کی توضیح و تشریح۔

(۳) اُردو

امتحان ابتدائی (۴ پرچے)	۴۰۰ نشانات
پرچۂ اول۔ زبان قدیم	۱۰۰ "
پرچہ دوم۔ نظم	۱۰۰ "
پرچہ سوم۔ نثر	۱۰۰ "
پرچہ چہارم۔ مضمون نویسی	۱۰۰ "
امتحان آخری (۲ پرچے اور ایک مقالہ)	۴۰۰ "
پرچہ اول۔ تاریخ زبان و ادب اور لسانیات	۱۰۰ "
پرچہ دوم۔ بھاشا	۱۰۰ "
مقالہ۔ یا کسی کتاب کو اڈٹ کرنا	۲۰۰ "

مقالے پروفیسر متعلقہ کی نگرانی و مشورے کے مطابق لکھے جائینگے
مضامین کا انتخاب پروفیسر کی تحریک پر مجلس نصاب اردو کی منظوری سے ہوگا۔

امتحان ایم اے کے مضمون فارسی یا اردو میں صرف
وہی طلباء شریک ہو سکیں گے جنھوں نے فارسی و اردو میں امتحان

بی ۔ اے کامیاب کیا ہو ۔

۴) تاریخ ۔

امتحان ابتدائی (۴ پرچے) ۴۰۰ نشانات

پرچہ اوّل سیاسیات تقابلہ بشمول :۔ ۱۰۰ ؍؍

(الف) مشرق اور مغرب کے اہم
سیاسی ادارات پر ایک عام نظر

(ب) کسی مملکت یا نظام حکومت
کے دستور کا تفصیلی مطالعہ جو
اس غرض کیلئے مقرر کیا گیا ہو ۔

پرچہ دوم ۔ نظریات سیاسی بشمول :۔ (۱۰۰ نشانات)

(الف) مشرقی اور مغربی سیاسی تخیلات
پر ایک عام نظر ۔

(ب) کسی مفکر یا طبقہ مفکرین کے نظریہ
سیاسی کا تفصیلی مطالعہ جو
اس غرض کے لیے مقرر کیا گیا ہو

پرچہ سوم و چہارم } تاریخہائے ذیل میں سے کسی دو کا تفصیلی مطالعہ ۔ } فی پرچہ ۱۰۰ نشانات

(۱) تاریخ ہند کا ایک دور از عہد
علاء الدین خلجی تا فیروز شاہ تغلق
تاریخ دکن کا خاص لحاظ رکھا جائیگا ۔

(۲) تاریخ اسلام کا ایک دور ۱۳۹ھ تا

۱۴۳۱ف کیلئے :- عہد ہارون الرشید
و مامون الرشید

(۳) تاریخ یورپ جدید کا ایک دور
(۱۷۹۹ء تا ۱۸۷۵ء)

(۴) تاریخ دستور انگلستان کا ایک دور
(۱۶۴۲ء تا ۱۷۰۲ء)

امتحان آخری :- ۵۰ ۴ نشانات

پرچہ اوّل ۔ عام تاریخی مضمون ۱۰۰ "

پرچہ دوم :-

(الف) سیاسیات مقابلہ کا کوئی خاص مضمون (ہندوستان اور برطانوی سوراجی قلمرو دں کے طرز ہائے حکومت) } ۱۰۰ نشانات
(ب) نظری سیاسیات
ابن خلدون کے سیاسی نظریے

مقالہ :-

جس میں کم از کم دس ہزار الفاظ ہوں اور جو اس مضمون پر ہو جس کو کہ طالب علم نے ایم اے کیلئے لیا ہو۔ } ۱۰۰ نشانات

زبانی امتحان :-

(الف) یہ عام امتحان ہوگا اور اسکی غایت یہ ہوگی کہ طالب علم نے جو مضامین ابتدائی و آخری کیلئے لیے ہیں انمیں اسکی قابلیت جانچی جائے } ۱۰۰ نشانات

انشائات .. { (ب) ایک زبان میں بھی امتحان ہوگا تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ طالب علم اپنے مقالہ کے اصلی ماخذ سے مستفید ہوا ہے۔ }

نوٹ (۱) کوئی امیدوار امتحان ایم اے (تاریخ) میں کامیاب متصور نہ ہوگا جب تک کہ وہ امتحان آخری کے پرچہ دوم میں کم ازکم (۳۰) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے۔

(۲) صرف وہی امیدوار جنھوں نے تاریخ میں بی۔اے کا امتحان کامیاب کیا ہو یا وہ امیدوار جنھوں نے کسی دوسرے مضمون میں ایم۔اے کا امتحان پاس کیا ہو۔ اور بعد ازاں ایکسال تعلیمی تک کسی کلیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم رہے ہوں امتحان ایم اے ابتدائی میں شریک ہوسکیں گے۔ اسی طور پر وہی امیدوار امتحان ایم اے آخری میں شریک ہوسکینگے جو امتحان ایم اے ابتدائی کامیاب کرنے کے بعد ایکسال تعلیمی تک کسی کلیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم رہے ہوں۔

(۳) مقالے کے مضمون کی اور جو زبان لی جائے گی اس کی منظوری امتحان سے ایک سال قبل مجلس نصاب تاریخ سے حاصل کی جانی چاہئے۔ زبانی امتحان کے لیے کسی امیدوار کو اپنی مادری زبان لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۴) خاص مضامین اور عہدوں کا اعلان امتحان سے کم ازکم ایک سال قبل ہوگا۔ لیکن ہر سال ایک سے زائد مضمون یا عہد تجویز نہ ہوگا۔

(۵) ہر ایک امیدوار کو لازم ہوگا کہ کم از کم تاریخ آغاز امتحان سے ایک ماہ قبل اپنے مقالہ کی دو کاپیاں داخل کرے۔ مستجل نتائج کی اشاعت کے بعد ایک کاپی اپنے دفتر میں محفوظ رکھیں گے اور دوسری کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کتب خانہ میں بھجوائی جائے گی جہاں وہ حفاظت سے رکھی جائے گی اور مطالعہ کے کام میں آئے گی۔

(۶) درجہ ایم۔ اے میں حصول سند کے لیے جو مقالات تاریخ تیار کیے جاتے ہیں ان کی تدوین اساتذہ متعلقہ کے مشورہ و ہدایت سے ہونی چاہیئے۔

(۷) سوالات امتحان اور ان کے جوابوں میں نیز مقالات تعلیم اسلام کے متعلق ان آداب کا لحاظ رکھنا چاہیئے کہ جو اسلامی ادب کا شعار رہیں۔

نصاب مقررہ دو سالہ ہوگا طلبہ کا امتحان ہر سال کے آخر میں لیا جائے گا۔

امتحان ابتدائی (چھ پرچے)

الف لازمی :-

(۱) فلسفہ مشرقی۔ ہندوستانی یا اسلامی

(۲) ایک مخصوص فلسفی مغربی عقلاء سے

(۳) مابعد الطبیعیات۔

(۴) مضمون۔
(۵) فلسفہ

(ب) اختیاری

مضامین ذیل میں سے کوئی دو مضامین:۔
(۱) منطق اور علم العلم۔
(۲) جمالیات۔
(۳) فلسفہ مذہب۔
(۴) علم اخلاق و فلسفہ تمدن۔
(۵) نفسیات۔

امتحان آخری

(۱) ایک مقالہ جس میں دس ہزار الفاظ سے کم نہ ہوں فلسفہ کے کسی مضمون پر جس کو پہلے سے مجلس نصاب نے منظور کیا ہو۔

(۲) دو پرچے ان مضامین پر جو مقالہ کے مضمون سے متعلق ہوں۔

(۳) امتحان زبانی۔

(۶) ریاضی (نو پرچے)

پرچہ اوّل۔ جبر و مقابلہ نظریہ معادلات، مثلث مستوی تفرقی معادلات

پرچہ دوم۔ ہندسہ بسیط، جبری ہندسہ (مستوی اور مجسم)

تفرقی ہندسہ (منحنی اور سطوح)

پرچہ سوم - احصاء (تفرقی و تحملی)
نظریہ تفاعل متغیرات حقیقی

پرچہ چہارم - نظریہ تفاعل متغیرات ملتف
ناقصی تفاعل بغیر تفاعل کے سلسلہ فوریر

پرچہ پنجم - تجاذب -
برق و مقناطیس

پرچہ ششم - دو اور سہ تعدی جبری سکونیات
ایک ذرہ کی حرکت -
دو بعد استحرار اور حرکیات .

پرچہ ہفتم - سکون سیالات بشمول شعریت -
حرکت سیالات بغیر حرکت جنور اور آواز -

پرچہ ہشتم - کروی مثلث کروی فلکیات مناظر -

پرچہ نہم (مسائل و مضامین مشتمل بر دو حصص -
حصہ اوّل میں کم از کم دو مسائل حل طلب
ہوں گے اور دوسرے حصہ میں
زیادہ سے زیادہ دو مضامین تحریر
کرنے ہوں گے -

(۷) کامیابی امتحان کے لیے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں
سے (۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہیں - ہر پرچہ
کے لیے اقل نشانات کامیابی مقرر نہ ہوں گے لیکن اگر

کسی پرچے میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچے کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہیں کئے جائیں گے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں اور جو (۶۵) فیصدی سے کم مگر (۵۰) فیصدی یا اس سے زیادہ حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں کامیاب قرار دے جائیں گے۔

ابتدائی امتحانوں کے نتائج کا اعلان کیا جائیگا۔ مگر اس میں درجہ کامیابی کی صراحت نہ ہوگی۔ امتحان ابتدائی کے محصلہ نشانات امتحان آخری کے محصلہ نشانات میں جوڑے جائیں گے۔ اور ان مجموعی نشانات کے لحاظ سے امتحان آخری میں درجہ دیا جائے گا۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مماثل فیس داخل کرنے پر شریک ہوسکے گا۔ مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۹) ہر امیدوار کو ایک سند دستخطی امیر جامعہ عطا کی جائیگی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے۔

شعبۂ دینیات

امتحان میٹریکیولیشن

(۱) امتحان میٹریکیولیشن ہر سال ایک مرتبہ بلدہ حیدرآباد، اورنگ آباد، گلبرگہ، ورنگل اور بھوپال میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:-

(الف) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے کسی مدرسہ یا مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں باضابطہ تعلیم اطمینان بخش طریقہ پر حاصل کی ہے۔ ایسے امیدوار "امیدواران مدارس" کہلائیں گے۔

(ب) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے خانگی طور پر اندرون یا بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی امتحان مذکور کے لیئے تیاری کی ہے بشرطیکہ وہ امتحان سے کم از کم چھ ماہ قبل تک کسی مدرسۂ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم نہ رہے ہوں۔

(ج) جملہ ایسے امیدوار جنھوں نے سرکار عالی کے یا ۱۹۰۶ء سے قبل پنجاب یونیورسٹی کے امتحان "مولوی" میں کامیابی حاصل کی ہو۔ ایسے امیدواروں کو صرف مضمون انگریزی میں امتحان دینا ہوگا۔ اور اس مضمون میں کامیابی کے بعد وہ پورے امتحان میٹریکیولیشن میں کامیاب تصور کیئے جائیں گے۔

(۳) کوئی امیدوار اس وقت تک امتحان میں شریک نہ لیا جائے گا۔ جب تک کہ وہ جس سال کے امتحان میں شرکت کی درخواست کرتا ہے اس کے ماہ شہریور تک اس کا سن پندرہ سال نہ ہوجائے۔

(۴) امتحان میں شرکت کے لیئے درخواستین فارم مقررہ پر معہ فیس کے آغاز امتحان سے کم سے کم دو ماہ قبل مسجل کے پاس پہنچ جانی چاہئیں امیدواران مدارس کے لیئے دس روپیہ فیس ہوگی۔ امیدوارا مندرجہ دفعہ (۲) ب کے لیئے پندرہ روپیہ اور امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کے لیے پانچ روپیہ۔

(۵) امیدواران مدارس کو درخواست کے ساتھ اس مدرسہ کے صدر مدرس کے دستخط سے حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے جس میں وہ بوقت شرکت تعلیم پاتے ہوں:-

(۱) صداقت نامہ حاضری اس امر کا کہ طالب علم جماعت میٹرکیولیشن میں امتحان سے قبل کے سال تعلیمی میں مدرسہ جتنے روز کھلا ہوا تھا۔ ان میں سے کم سے کم ساٹھ فیصدی ایام میں حاضر تھا۔

(۲) صداقت نامہ اس امر کا کہ مدرسہ میں طالب علم کا چال چلن اچھا تھا۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۴) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے مضامین امتحان کی تکمیل کرلی ہے۔

ان صورتوں میں جس میں صدر مدرس نے سفارش کی ہو

مجلس انتظامی کافی وجوہ کے لحاظ سے کمی حاضری کو جس کی مقدار
(۳۱) ایام سے زائد نہ ہوگی معاف کر سکے گی جب کسی
طالب علم نے امتحان سے قبل کے سال میں دو یا زائد
مدارس میں تعلیم پائی ہو تو اس کی حاضری شمار کرتے وقت
اس مدت میں اس نے جن جن مدارس میں تعلیم پائی ہو
ان کی مجموعی حاضری بھی شمار کی جائے گی۔

(۶) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ب حسب ذیل صداقت نامے
کسی مدرسۂ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس
کے پیش کریں:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ طالب علم نے امتحان آزمائشی
میں شریک ہو کر کامیابی حاصل کر لی ہے جو جامعہ عثمانیہ
کے امتحان داخلہ کے لیے خاص طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر حسب دفعہ (۳)

(۷) امیدواران مندرجہ دفعہ (۲) ج کو علاوہ اس امتحان کے اصل
صداقت نامے کے جس میں انھوں نے کامیابی حاصل کی ہے اور
جس کی بنا پر درخواست پیش کی ہے حسب ذیل صداقتنامے
کسی مدرسۂ فوقانیہ سرکار عالی مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس
کے پیش کرنے ہوں گے:-

(۱) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیدوار نے آزمائشی امتحان
میں شریک ہو کر مضمون انگریزی میں کامیابی حاصل کر لی ہے

جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان میں داخلہ کے لیے خاص
طور پر لیا گیا تھا۔

(۲) چال چلن کا صداقت نامہ۔

(۳) صداقت نامہ عمر بروئے دفعہ (۳)

نوٹ:۔ مدارس مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے مدرسین شرکت امتحان آزمائشی سے مستثنیٰ کئے جائیں گے۔ بشرطیکہ صدر مہتمم صاحب تعلیمات اس امر کی تصدیق کریں کہ امیدوار امتحان میٹریکولیشن میں شریک ہونے کے قابل ہیں اور ان کی کامیابی کی امید کی جاسکتی ہے۔

(۸) ایسے امیدوار جن کو ایک دفعہ امتحان میٹریکولیشن میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی مابعد کے کسی امتحان میں خانگی امیدوار کی حیثیت سے زیر دفعہ (۲) ب اور ج شریک ہوسکتے ہیں۔ ایسے امیدواروں کو صرف صداقت نامجات (۱) و (۲) مصرحہ صدر پیش کرنے ہوں گے۔

(۹) درخواست شرکت اور مقررہ فیس و صداقت نامجات وصول ہونے پر مسجل امتحان سے کم از کم دو ہفتے قبل فیس موصولہ کی رسید امیدوار کے پاس بھجوانے کا انتظام کریں گے۔ جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دے گی اور جسے امیدوار کو عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

(۱۰) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہوں یا امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۱۱) امتحان میٹریکولیشن مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے

مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے۔ اور ان کا جواب بھی اردو ہی میں دیا جائے گا۔

(۱۲) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(۱) انگریزی

انگریزی میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ ۱۰۰ نشانات کتب مطالعہ تفصیلی صرف نحو اور محاورات پر ہوگا۔

دوسرا پرچہ مضمون نویسی و ترجمہ از اردو (۷۰ نشانات) اور کتب مطالعہ سرسری (۳۰ نشانات) پر ہوگا۔

(۲) تاریخ ہند و جغرافیہ

پرچہ اول۔ تاریخ ہند دو گھنٹے	(۵۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ جغرافیہ عالم و جغرافیہ ہند تفصیلی دو گھنٹے	(" ")

(۳) ریاضی ابتدائی

پرچہ اول۔ حساب جبر و مقابلہ تین گھنٹے	حساب	۵۰ نشانات
	جبر و مقابلہ	۴۰ "
پرچہ دوم ہندسہ عملی و مساحت ڈھائی گھنٹے	ہندسہ عملی	۳۵ "
	مساحت	۲۵ "

(۴) عربی

اس مضمون میں دو پرچے دو دو گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ (۶۰ نشانات)

کتب مقررہ پر ہوگا اور دوسرا پرچہ (۴۰ نشانات) قواعد اور ترجمہ پر ہوگا۔

(۵) عقائد و مبادی منطق

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۶) فقہ و حدیث

اس مضمون میں ایک پرچہ تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کا ہوگا۔

نوٹ:۔ ہفتہ میں تین گھنٹے لڑکوں کیلئے سائنس اور لڑکیوں کیلئے معاشیات خانہ داری کی تعلیم لازمی ہوگی۔ مگر ان مضامین میں کوئی امتحان نہ ہوگا۔ نصاب وہی ہوگا جو شعبۂ فنون کے طلبہ کے لیے مقرر ہے اور جو اس کتاب کے ضمیمہ (الف) میں مندرج ہے۔

(۱۳) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار صرف ایک مضمون میں (۳۰) فی صدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فی صدی ہوں۔

(۱۴) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فی صدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائینگے جو (۵۰) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں جو (۴۰) فی صدی

حاصل کریں وہ درجہ دوم میں باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ آنرس اور درجہ اول میں کامیاب ہوں گے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔ درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۵) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی مستجل دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لئے تھے۔ اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۶) گروپ سسٹم کی اغراض کے لیئے امتحان حسب ذیل گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:۔

(۱) انگریزی

(۲) تاریخ و جغرافیہ۔ ریاضی

(۳) عربی عقائد و منطق۔ فقہ و حدیث

اگر کوئی امیدوار ان گروپوں میں سے ایک میں کامیابی حاصل کرے تو وہ کسی امتحان مابعد میں اس گروپ میں شرکت سے مستثنیٰ ہوگا۔ بشرطیکہ وہ تمام مضامین میں شریک ہوا ہو اور اسکے نشانات محصلہ بحیثیت مجموعی (۴۵) فیصدی ہوں کسی گروپ میں کامیابی کیلئے یہ ضروری ہوگا کہ اس گروپ کے ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۷) مستجل کا فرض ہوگا کہ مدارس فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کی فہرست اطلاع عام کے لئے مرتب و شائع کرے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

(۱) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) ہر سال بلدہ حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہو سکیں گے:-

(الف) امتحان میٹریکیولیشن (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ جنھوں نے میٹریکیولیشن کے بعد کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

(ب) جملہ طلبہ جنھوں نے جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا ہندوستان کی کسی دوسری یونیورسٹی کا امتحان میٹریکیولیشن یا سرکارعالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ یا کسی دوسرے ایسے امتحان میں زبان عربی کے ساتھ کامیابی حاصل کی ہو جس کو جامعہ عثمانیہ نے اپنے امتحان میٹریکیولیشن کے مساوی قرار دیا ہو اور جو بحیثیت انڈرگریجویٹ شعبہ دینیات جامعہ میں داخل کر لیے گئے ہوں اور جنھوں نے بعد کامیابی امتحان میٹریکیولیشن کم از کم دو تعلیمی سال تک جامعہ عثمانیہ کے شعبہ دینیات میں نصاب مقررہ کی تعلیم پائی ہو۔

نوٹ:- جن طلبہ نے سرکارعالی کے امتحان ہائی اسکول لیونگ سرٹیفکٹ میں کامیابی حاصل کی ہو ان کا داخلہ جامعہ عثمانیہ کے کسی کلیہ میں صدر کلیہ کی صوابدید پر منحصر رہے گا۔

(۲) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب علم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی شرکت کی اجازت دیجائیگی۔

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے معائنہ کنندہ عہدہ دار اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتبخانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جس کو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لیے تسلیم کیا ہو۔ بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا جس میں وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے پہلے انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اناث۔

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان میٹریکیولیشن سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں۔

نوٹ :۔ طلبہ جو جامعہ عثمانیہ (شعبہ فنون) یا کسی مسلمہ یونیورسٹی کا امتحان انٹرمیڈیٹ کامیاب ہوں وہ جماعت بی۔ اے شعبہ دینیات میں شریک ہونے کے لیے امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) کے صرف ان مضامین میں جو اول الذکر کے امتحان سے علحدہ ہوں خانگی طور پر شریک ہوسکیں گے مگر اس طریقہ سے کامیابی کے لیے انھیں جامعہ سے کوئی سند نہیں ملے گی۔

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوار جن کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہوسکیں یا شریک ہو کر ناکامیاب رہے ہوں ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لیے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر معتمد کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس فی کس بیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست ہائے شرکت امتحان اور صداقت ناموجات حاضری فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس بیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کردیں کہ وہ معتمد کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقت ناموجات حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقت ناموجات ہر حالت میں معتمد کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

مضمون ہیں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند

ہو۔ جسقدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم ازکم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کردے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقت ناجات حاضری و تکمیل تعلیم وصول ہونے پر مستجل کم ازکم امتحان سے دو ہفتے قبل امیدوار کے پاس ہر ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دیگی اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

(نوٹ :۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان انٹرمیڈیٹ مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائےگا۔

(۹) مضامین امتحان و پرچہ جات کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

(الف) انگریزی

انگریزی میں تین پرچے تین تین گھنٹے ہر ایک (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر یہ (۱۰۰ نشانات) دوسرا کتب مقررہ نظم (۶۵ نشانات) و کتب مطالعہ سرسری (۳۵) نشانات پر

ہوگا۔ اور تیسرا (۱۰۰ نشانات) مضمون نویسی، بے پڑھی ہوئی عبارت کو اور ترجمہ پر ہوگا۔

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے پہلا پرچہ (۱۰۰ نشانات) کتب مقررہ نثر و نظم پر ہوگا۔ دوسرا (" ") صرف و نحو و ترجمہ پر ہوگا جس کی تقسیم حسب ذیل ہوگی:۔

صرف و نحو ۴۰ نشانات

ترجمہ از اردو بہ عربی ۳۰ "

" " عربی بہ اردو ۳۰ "

(ج) فقہ و اصول فقہ (معہ مبادی منطق)

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے:۔

پرچہ اول۔ اصول فقہ معہ منطق (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ فقہ (۱۰۰ ")

(د) تفسیر و حدیث و اصول حدیث

اس مضمون میں تین تین گھنٹے کے دو پرچے ہوں گے:۔

پرچہ اول۔ تفسیر (۱۰۰ نشانات)

پرچہ دوم۔ حدیث و اصول حدیث (" ")

(ھ) عقاید معہ مبادیات حکمت

اس مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

۱۱ کامیابی امتحان کے لیئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ

وہ ہر مضمون میں (۳۰) فیصدی نشانات اور جملہ مضامین میں بحیثیت مجموعی (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔ لیکن اگر کوئی امیدوار ایک مضمون میں (۳۰) فی صدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا۔ بشرطیکہ مضمون مذکور میں اس نے کم از کم (۲۵) فی صدی نشانات حاصل کیئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۰) ۱۳۴۲ف سے صرف وہی امیدوار کامیاب شمار ہونگے جنھوں نے ہر مضمون میں (۳۳) فی صدی نشانات حاصل کئے ہوں لیکن اگر کوئی امیدوار ایک مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرے تو وہ بھی کامیاب قرار دیا جائے گا بشرطیکہ مضمون مذکورہ میں اس نے کم از کم (۳۰) فیصدی نشانات حاصل کئے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس کے نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات کے (۶۰) فی صدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فی صدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں۔

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہوں گے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ ہوگی۔

درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی۔

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک صداقت نامہ دستخطی مسجل دیا جائیگا جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور ان مضامین کی صراحت ہوگی جو امیدوار نے امتحان مذکور میں لیئے تھے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہو۔

(۱۳) گروپ سسٹم کی اغراض کے لیئے امتحان حسب ذیل گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:-

(۱) انگریزی۔

(۲) عربی۔

(۳) مضامین دینیات (فقہ تفسیر عقائد)

اگر کوئی طالب علم ان گروپوں میں سے کسی ایک میں کم از کم (۲۵) فیصدی نشانات حاصل کرے اور دوسرے گروپوں میں کامیاب ہو تو وہ امتحان آئندہ میں صرف اسی گروپ میں جس میں وہ پہلے ناکام رہا تھا کامیابی حاصل کرنے کے بعد تمام امتحان میں کامیاب متصور ہوگا۔ گروپ (۳) میں کامیابی کے یہ معنی ہوں گے کہ طالب علم اس کے ہر مضمون میں کم از کم ۳۰ فیصدی (اور ۱۳۴۲ف سے ۳۳ فیصدی) نشانات حاصل کرے ایسے طلبہ کو اختیار رہیگا کہ وہ آئندہ امتحان میں جملہ مضامین میں شریک ہوں مگر پورے امتحان میں دوبارہ ناکامی کی حالت میں رعایت ماقبل سے محروم نہ ہوں گے۔

البتہ ایسے لوگ جو ایک دفعہ سے زائد امتحان میں کامیابی حاصل کریں انھیں کوئی درجہ نہ دیا جائے گا۔

امتحان بی اے

(۱) امتحان بی۔اے (شعبہ دینیات) ہر سال حیدرآباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

(۲) امتحان مذکور میں حسب ذیل طلبہ شریک ہوسکیں گے:۔

(الف) امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) جامعہ عثمانیہ کے جملہ کامیاب طلبہ۔

(ب) ایسے طلبہ جنھوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کامیابی حاصل کرنے کے علاوہ امتحان "عالم" یا اس کے مماثل امتحان میں کسی مسلمہ جامعہ سے کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) ایسے طلبہ جنھوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں مضمون عربی لیکر کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ عثمانیہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ شعبہ دینیات کے مضامین دینیات میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کی ہو۔ اگر اول الذکر امتحان میں عربی نہیں لی تھی تو آخر الذکر امتحان میں عربی میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

بشرطیکہ امتحانات مذکورہ کی کامیابی کے بعد طلبہ نے جامعہ کے کسی کلیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باضابطہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔

(۲) طبقات ذیل کے اشخاص کو جو جامعہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے طالب العلم نہ ہوں امتحان ہذا میں بطور خانگی امیدواروں کے شرکت کی اجازت دی جائیگی :

(الف) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے عہدہ داران معاونت کنندہ اور پورا وقت کام کرنے والے مدرسین جو کسی ایسے مدرسہ میں کارگزار ہوں جو مسلمہ جامعہ یا مسلمہ سررشتہ تعلیمات ہو بشرطیکہ صدر مہتمم تعلیمات اس امر کی تصدیق کرے کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ب) پورا وقت کام کرنے والے محافظین کتب خانہ جو جامعہ عثمانیہ کے کسی ملحقہ کلیہ کے کتب خانہ یا کتب خانہ آصفیہ یا کسی ایسے کتب خانہ میں ملازم ہوں جسکو مجلس انتظامی نے اس غرض کے لئے تسلیم کیا ہو بشرطیکہ وہ اس کتب خانہ کے محافظ کا جس میں کہ وہ ملازم ہوں ایک صداقت نامہ اس امر کی بابت پیش کریں کہ تاریخ درخواست شرکت امتحان سے قبل انھوں نے کم از کم تین سال تک مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں۔

(ج) امیدواران اناث

بشرطیکہ ان جملہ صورتوں میں تاریخ کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبہ دینیات) سے تاریخ امتحان تک کم از کم دو تعلیمی سال گزر چکے ہوں

(۴) جامعہ کے کسی کلیہ کے امیدوارین کو امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی تھی اگر وہ کسی وجہ سے شریک نہ ہوسکیں یا شریک ہو کر ناکامیاب رہیں تو ان کو امتحان مابعد میں بطور خانگی طالب علموں کے شرکت کی اجازت دی جائے گی۔ بشرطیکہ اختیاری مضمون وہی رہے

جس میں وہ امتحان سابق میں شریک تھے۔ اگر اس کو بدلنا چاہیں تو کلیہ میں اس مضمون کے لئے مکرر حاضری دینی ہوگی۔

(۵) اس امتحان میں شرکت کے لئے خانگی امیدواروں کی درخواستیں فارم مقررہ پر مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم دو ماہ قبل معہ فیس فی کس انتیس روپیہ پہنچ جانی چاہئیں۔

(۶) امیدواران کلیہ کی درخواست برائے شرکت امتحان و صداقت نامجات حاضری اور تکمیل تعلیم فارم مقررہ پر معہ فیس فی کس تیس روپیہ صدر کلیہ ایسے وقت میں روانہ کریں کہ وہ مسجل کے پاس امتحان سے چار ہفتے قبل پہنچ جائیں۔

خاص صورتوں میں صدر کلیہ صداقتنامجات حاضری کو روک سکتے ہیں لیکن ایسے صداقتنامجات ہر حالت میں مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم تین ہفتے قبل پہنچ جانے چاہئیں۔

ہر مضمون میں جس میں کہ امیدوار امتحان دینے کا خواہشمند ہو جسقدر درس ہوئے ہوں ان میں سے کم از کم (۶۶) فیصدی میں حاضری ضروری ہوگی۔ مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ وہ جامعہ کے کسی کلیہ کے صدر کی سفارش پر حاضری کی کمی کو (اگر واقع ہوئی ہو) کافی وجوہ کی بنا پر معاف کردے۔

(۷) درخواست شرکت و فیس مقررہ اور امیدواران کلیہ کی صورت میں صداقتنامجات حاضری وصول ہونے پر مسجل کم از کم امتحان سے ایک ہفتہ قبل امیدوار کے پاس ہر

ایک فیس موصولہ کی رسید بھجوانے کا انتظام کریں گے جو امتحان گاہ میں داخلہ کے وثیقہ کا کام دے گی۔ اور جسے امیدوار کو امتحان گاہ میں عندالطلب پیش کرنا ہوگا۔

نوٹ۔ جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں ان کو واپسی فیس کا مطالبہ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

(۸) امتحان بی۔ اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا۔ باستثنائے مضمون انگریزی سب پرچے اردو میں ہوں گے اور ان کا جواب بھی اردو میں دیا جائے گا۔

(۹) مضامین امتحان حسب ذیل ہیں:۔

(الف) ادب انگریزی

اس مضمون میں حسب ذیل چار پرچے ہوں گے۔ اور ہر ایک پرچہ تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱) کتب مقررہ نثر	(۱۰۰ نشانات)
(۲) کتب مقررہ نظم	(۱۰۰ نشانات)
(۳) مضمون نویسی	(۷۵ نشانات) اور
بے پڑھی ہوئی عبارتیں	(۲۵ نشانات)
(۴) کتب مطالعہ سرسری	(۶۰ نشانات) اور
مبادی ادب انگریزی	(۴۰ نشانات)

(ب) ادب عربی

اس مضمون میں تین پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے۔ پہلا پرچہ کتب مقررہ نثر (۷۵ نشانات) اور تاریخ ادب (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ دوسرا پرچہ کتب مقررہ نظم (۷۵ نشانات) اور عروض و بلاغت (۲۵ نشانات) پر ہوگا۔ تیسرے پرچے کی ترتیب حسب ذیل ہوگی:۔

ترجمہ عربی سے اردو میں (۴۰ نشانات)
" اردو سے عربی میں (۴۰ نشانات)
قواعد (۲۰ نشانات)

(ج) فقہ و اصول فقہ

اس مضمون میں دو پرچے تین تین گھنٹے کے ہونگے:۔
پرچہ اول۔ فقہ (بشمول فتویٰ نویسی) (۱۰۰ نشانات)
پرچہ دوم۔ اصول فقہ (۱۰۰ نشانات)

(د) مضامین ذیل میں سے کوئی ایک:۔

(i) تفسیر دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے
(ii) حدیث و اصول حدیث دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے
(iii) کلام و اصول دین دو پرچے تین تین گھنٹے (۱۰۰ نشانات) کے ہونگے

(۱۰) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کے واسطے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مضمون میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل کرے۔

(۱۱) کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے (۶۰) فیصدی یا اس سے زائد حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائینگے - جو (۴۵) فیصدی یا اس سے زائد مگر (۶۰) فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں -

جو امیدوار درجہ اول میں کامیاب ہونگے فہرست نتائج میں ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات حاصلہ ہوگی درجہ دوم و سوم میں جو امیدوار کامیاب ہوں ان کی فہرست بلحاظ نشان سلسلہ مرتب ہوگی -

(۱۲) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دی جائیگی جس پر امیر جامعہ کے دستخط ہونگے - جس میں امتحان کی تاریخ، مضامین اور درجۂ کامیابی کی تصریح ہوگی -

(۱۳) اگر کوئی طالب علم (۱) انگریزی

(۲) عربی

(۳) فقہ و مضمون اختیاری

میں (۳۳) فیصدی نشانات حاصل نہ کرنے کی وجہ سے امتحان میں ناکامیاب ہو جائے تو جس مضمون میں وہ اسطرح ناکامیاب ہوا ہو صرف اسی مضمون میں مابعد کے کسی امتحان میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کرنے سے پورے امتحان میں کامیاب تصور کیا جائیگا بشرطیکہ امتحان ماقبل میں جس مضمون میں وہ ناکامیاب رہا ہو اس میں اس کے نشانات (۲۰) فیصدی (۱۳۴۲ ف سے ۲۵ فیصدی)

سے کم نہ رہے ہوں اور بحیثیت مجموعی جملہ مضامین میں اس سے کے
نشانات محصلہ (۴۰) فیصدی ہوں -

امتحان ایم اے

(۱) ایم اے (شعبۂ دینیات) کی طیلسان (ڈگری) کے لئے ایک
امتحان ہر سال حیدرآباد میں ان اوقات اور تاریخوں میں ہوگا جو
مجلس انتظامی مجلس شعبۂ دینیات کی سفارش پر مقرر کرے -

(۲) امتحان ایم اے مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہوگا اور بشرط
ضرورت زبانی بھی ہوگا - سوالات کے پرچے اور جوابات
دونوں اردو میں ہونگے -

(۳) امتحان مذکور میں صرف جامعہ عثمانیہ کے بی اے (شعبۂ دینیات)
شریک ہوسکیں گے جنھوں نے کم از کم دو تعلیمی سال قبل
امتحان مذکور میں کامیابی حاصل کی ہے اور اس کے بعد
سے کلیہ جامعہ عثمانیہ میں کم از کم دو تعلیمی سال تک باقاعدہ
تعلیم کی تکمیل کی ہے -

(۴) کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی امیدوار کی باقاعدہ تعلیم اسی حالت
میں مکمل متصور ہوگی جبکہ ہر سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصدی
درسوں میں شریک رہا ہو - مگر مجلس انتظامی کو یہ اختیار ہوگا کہ
صدر کلیہ کی سفارش پر چند درسوں کی کمی حاضری کو معاف
کردے بشرطیکہ سفارش معقول وجوہ پر مبنی ہو -

(۵) ہر اسید وار امتحان ایم اے کو چاہیئے کہ اپنی درخواست شرکت امتحان سے پانچ ہفتے قبل مسجل کے پاس معہ فیس مبلغ ساٹھ روپیہ بھیجے۔ ہر امیدوار کو فارم مقررہ پر ایک صداقت نامہ اس امر کا پیش کرنا ہوگا کہ اس نے امتحان کے لئے باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہے۔

(۶) امتحان ایم اے حسب ذیل فنوں میں ہوگا:۔

(۱) فقہ واصول فقہ

(۲) کلام وعقائد

(۳) تفسیر

(۴) حدیث بشمول سیرت

مذکورہ بالا فنوں میں سے فی الحال "کلام وعقائد" "فقہ و اصول فقہ" میں امتحان لیا جائے گا "کلام وعقائد" میں حسب ذیل آٹھ پرچہ جات ہوں گے۔ ہر پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا:۔

پرچہ اول۔ مبادی وامور عامہ از شرح مقاصد۔

پرچہ دوم۔ اعراض وجواہر

پرچہ سوم۔ سمعیات۔

پرچہ چہارم۔ الہٰیات شرح مقاصد

پرچہ پنجم۔ محصل معہ نقد

پرچہ ششم۔ دین ودانش

پرچہ ہفتم۔ تاریخ علم کلام وتفرقہ بین الاسلام والزندقہ

پرچہ ہشتم۔ علم کلام پر ایک مضمون اردو میں۔

فقہ و اصول فقہ میں حسب ذیل آٹھ پرچہ جات ہوں گے ہر پرچہ (۱۰۰ نشانات) تین گھنٹے کا ہوگا۔

(۱) پرچہ اول۔ اصول فقہ۔ مسلم الثبوت حصہ مبادی (۱۰۰ نشانات)

(۲) پرچہ دوم " " مسلم الثبوت حصہ مقاصد (۱۰۰ ")

(۳) پرچہ اوّل فقہ ارکان اربعہ (از کتاب صنائع و بدائع) و آثار السنن (۱۰۰ ")

(۴) پرچہ دوم فقہ بدایۃ المجتہد جلد اوّل (بہ استثناء ارکان اربعہ) (۱۰۰ ")

(۵) پرچہ سوم فقہ بدایۃ المجتہد جلد دوم (۱۰۰ ")

(۶) پرچہ چہارم فقہ مجلۃ الاحکام (۱۰۰ ")

(۷) پرچہ پنجم فقہ فتوی نویسی و فیصلہ نگاری (۱۰۰ ")

(۸) پرچہ ششم فقہ مضمون متعلق تاریخ و عام معلومات علم فقہ و اصول (۱۰۰ ")

(۷) کامیابی امتحان کے لئے ہر امیدوار کو مجموعی نشانات میں سے (۴۰) فیصدی نشان حاصل کرنے چاہئیں۔ ہر پرچہ کے لئے اقل نشانات کامیابی مقرر نہیں کئے جاتے، لیکن اگر کسی پرچے میں کسی امیدوار کے ایک خمس سے کم نشانات آئیں تو اس پرچہ کے نشانات اس کے مجموعی نشانات میں شامل نہ کئے جائیں گے کامیاب امیدواروں میں سے جو مجموعی نشانات میں سے کم از کم (۶۵) فیصدی حاصل کریں وہ درجہ

اوّل میں جو پچاس فیصدی یا اس سے زیادہ مگر ۶۵ فیصدی سے کم حاصل کریں وہ درجہ دوم میں اور باقی درجہ سوم میں کامیاب قرار دیے جائیں گے ۔

(۸) جو امیدوار امتحان میں ناکامیاب ہو یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہو تو اس کو فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مماثل فیس کے دینے پر شریک ہو سکے گا مگر اسے پھر کلیہ میں حاضری دینے کی ضرورت نہ ہوگی ۔

(۹) ہر کامیاب امیدوار کو ایک سند دستخطی امیر جامعہ عطا کی جائے گی جس میں اس مضمون کی صراحت ہوگی جس میں اس نے امتحان دیا ہے اور اس درجہ کی جس میں وہ کامیاب ہوا ہے ۔

شعبۂ قانون

امتحان ایل ایل بی

(۱) ایل ایل بی کی ڈگری کے لئے دو امتحان "ابتدائی اور آخری" ہوں گے۔ یہ امتحان ہر سال حیدر آباد میں ایک مرتبہ ان اوقات اور تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مجلس شعبۂ قانون کی سفارش پر مقرر کرے۔

(۲) یہ امتحان مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ سے ہونگے اور تمام مضامین میں اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۳) ایل ایل بی کے ابتدائی امتحان میں صرف وہ طلبہ شریک ہوسکیں گے جنھوں نے جامعہ عثمانیہ کے امتحان بی اے میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد جامعہ کے شعبۂ قانون میں کم ازکم ایک سال تعلیمی تک باقاعدہ تعلیم کی تکمیل کی ہو۔ نیز امتحان مذکور میں (جامعہ کے شعبۂ قانون میں حاضری مقررہ کے بعد) ایسے طلبہ بھی شریک ہوسکیں گے جو سلطنت برطانیہ کے کسی جامعہ کے (جو قانون مروجہ کے تحت قائم ہوئی ہو) امتحان بی اے یا بی۔ ایس۔ سی یا کسی دوسرے مساوی امتحان میں کامیابی حاصل کرچکے ہوں۔ بشرطیکہ جامعہ متعلقہ ان امتحانات کو اپنے امتحان ایل ایل بی۔ یا اس کے کسی مساوی امتحان میں شرکت کے لئے تسلیم کرتی ہو۔

(۴) امتحانات مذکور کے لئے کسی امیدوار کی "باقاعدہ تعلیم"

اسی حالت میں مکمل متصور ہوگی جبکہ سال تعلیمی میں وہ کم از کم (۶۶) فیصدی درسوں میں شریک رہا ہو۔

(۵) امیدواران امتحان "ابتدائی" کو چاہیئے کہ وہ اپنی شرکت کی درخواستیں مع فیس مبلغ تیس روپیہ مسجل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتے قبل بھیجدیں۔ انھیں ایک صداقتنامہ بھی فارم مقررہ پر پیش کرنا ہوگا کہ وہ امتحان بی۔ اے یا بی۔ ایس سی۔ کی کامیابی کے بعد جامعہ میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک "باقاعدہ تعلیم" حاصل کر چکے ہیں انھیں اپنی درخواستوں کے ساتھ کافی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ انھوں نے بروے دفعہ (۳) قواعد ہذا بی۔ اے یا بی۔ ایس سی کی ڈگری حاصل کی ہے۔

(۶) ہر امیدوار کو "ابتدائی" امتحان کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں شریک ہونا ہوگا:۔

(۱) تعزیرات ہند و ضابطہ فوجداری۔

(۲) قانون شہادت۔

(۳) قانون ٹارٹ و آسائش عامہ

(۴) معاہدہ۔

(۵) قانون دستوری و رومن لا۔

نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰) نشانات کا ہوگا۔

(۷) کوئی امیدوار ایل۔ ایل۔ بی کے "آخری" امتحانات میں اس وقت تک شریک نہ کیا جائے گا جب تک کہ وہ جامعہ عثمانیہ کے "ابتدائی" امتحان میں کامیابی حاصل نہ کر چکا ہو اور اس نے کامیابی

کے بعد جامعہ کے شعبۂ قانون میں کم از کم ایک سال تعلیمی تک "باقاعدہ تعلیم" حاصل کی ہو۔ صداقت نامجات حاضری فارم مقررہ پر درخواست کے ساتھ شریک کرنے ہوں گے۔

(۸) ایل۔ایل۔بی کے "آخری" امتحان کے امیدوار اپنی درخواستیں مع فیس مبلغ تیس روپیہ مسجل کے پاس امتحان سے پانچ ہفتے قبل بھیجدیں۔ نیز وہ اپنی درخواست کے ساتھ جامعہ عثمانیہ کا امتحان "ابتدائی" کامیاب کرنے کا صداقتنامہ بھی پیش کریں۔

(۹) ایل۔ایل۔بی کے آخری امتحان کے لئے حسب ذیل مضامین ہوں گے:۔

(۱) دھرم شاستر
(۲) شرح محمدی بشمول اصول فقہ۔
(۳) ضابطۂ دیوانی قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی قانون میعاد سماعت (بحذف ضمیمہ جات)۔
(۴) داکرسی خاص اوقاف (ٹرسٹ) قانون مالگزاری بشمول عطلیات۔
(۵) اصول قانون و قانون بین الاقوامی

نوٹ۔ ہر ایک مضمون میں ایک پرچہ (۱۰۰) نشانات کا ہوگا۔

(۱۰) مجلس شعبۂ قانون ہر سال ان مضامین میں کتابیں تجویز کرے گی۔

(۱۱) مجلس شعبہ مجموعی درسوں کی تعداد معین نہیں کریگی بلکہ ہر سال تعلیمی میں کم از کم جس قدر درس ہونے چاہئیں ان کا تعین کرے گی جو (۳۰۰) ہونے چاہئیں۔

(۱۲) ہر میقات کے آغاز سے قبل صدر کلیہ مجلس شعبہ قانون کی منظوری کے لئے ایک تختہ پیش کریں گے جس میں ہر میقات کے درسوں کے نصاب اور میقاتی امتحانات کی صراحت ہو گی۔

(۱۳) ہر امتحان کے پرچہ جات میں اصول قانون پر ایسے سوالات بھی ہوں گے جو امتحان مذکور کے موضوع سے متعلق ہوں۔

(۱۴) امتحانات مذکورہ میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو ہر پرچہ میں ۳۰ فیصدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات کے ۶۰ فیصدی حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دیئے جائیں گے۔ اور جو ۴۵ فی صدی حاصل کریں وہ درجہ دوم میں۔

(۱۵) امتحانات کے اختتام پر نتائج کی ترتیب بہ لحاظ نشانات محصلہ بعجلت ممکنہ کی جائے گی۔

(۱۶) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں وہ مابعد کے ایک یا زائد امتحانوں میں مکرر درخواست پیش کرنے اور فیس دینے پر شریک ہوسکیں گے۔

(۱۷) "ابتدائی" اور "آخری" امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں صداقتنامجات دستخطی مسجل و امیر جامعہ علی الترتیب دیئے جائیں گے۔ جس میں تاریخ امتحان درج ہوگی اور اس درجہ کی صراحت ہو گی جس میں وہ کامیاب ہوئے ہوں۔

شعبۂ سائنس

امتحان ایم۔ ایس سی

کیمیا

امتحان ابتدائی:۔ سال اول میں امیدوار کو اعلیٰ نامیاتی، غیر نامیاتی، اور طبیعی کیمیا کے درسوں میں شریک رہنا ہوگا اور عملی کام اعلیٰ پیمانہ پر کرنا ہوگا۔ درس میں مضمون کے اطلاقی اور تاریخی پہلو پر خاص توجہ کی جائے گی۔ عملی کام پیچیدہ غیر نامیاتی تشریح (کمی اور کیفی)، نامیاتی مرکبات کی تیاری و شناخت، تجارتی نامیاتی و غیر نامیاتی تشریح اور طبیعی کیمیائی پیمائش پر مشتمل ہوگا۔

سال اول کے اختتام پر امتحان لیا جائے گا جس کے پرچے حسب صراحت ذیل ہوں گے:۔

		نشانات
پرچہ اول	عام اور غیر نامیاتی کیمیا	۱۰۰
" دوم	نامیاتی کیمیا	۱۰۰
" سوم	طبیعی کیمیا	۱۰۰

پرچہ چہارم	عملی بشمول معدنی تشریح	۱۰۰
ر پنجم	نامیاتی تشریح اور نامیاتی تیاریاں	۱۰۰
ر ششم	طبیعی کیمیائی پیمائش	۱۰۰
	جملہ	۶۰۰

امتحان آخری :- سال دوم یا سال آخر میں امیدوار کو نامیاتی کیمیا یا غیر نامیاتی کیمیا یا طبیعی کیمیا سے کوئی ایک مضمون بطور خاص انتخاب کرنا ہوگا اور اس مضمون کے اعلیٰ دروس میں شریک رہنا ہوگا۔ باقی اوقات میں امیدوار کسی تحقیق کے کام میں مشغول رہیگا اور کسی پروفیسر کی مدد سے اس کے متعلقہ کتب کا مطالعہ کرے گا۔ سال کے آخر میں وہ اپنے علمی تجسس کے نتائج مقالہ کی شکل میں پیش کرے گا۔

زبانی امتحان کے علاوہ جو امیدوار کے مقالہ کے مضمون پر ہوگا ایک تحریری امتحان بھی لیا جائے گا۔ جس میں صرف دو پرچے نامیاتی یا غیر نامیاتی کیمیا پر بہ لحاظ مضمون منتخب کردہ ہوں گے۔ ہر ایک کے نشانات حسب ذیل ہوں گے:۔

	نشانات
مقالہ بشمول امتحان زبانی	۲۰۰
پرچہ اول	۱۰۰
ر دوم	۱۰۰
جملہ	۴۰۰

طبیعیات

امتحان ابتدائی

پرچۂ اول ۔ عام طبیعیات و آواز	۱۰۰	نشانات
پرچۂ دوم ۔ نور (ہندسی و طبیعی)	″	″
پرچۂ سیوم ۔ حرارت بشمول حرکیات	″	″
پرچۂ چہارم ۔ حرارت، آواز اور مادہ کے خواص میں	″	″
پرچۂ پنجم ۔ عملی ۔ نور میں	″	″

امتحان آخری :-

پرچۂ اول ۔ برق و مقناطیس	۱۰۰	نشانات
پرچۂ دوم ۔ کوئی خاص مضمون مثلاً برقیوں (Electron) کا نظریہ یا مقداروں (Quantum) کا نظریہ	۱۰۰	″
پرچۂ سیوم ۔ عملی امتحان مقناطیسیت و برق میں	۱۰۰	″
پرچۂ چہارم ۔ مقالہ	۲۰۰	″

پرچہ جات نظری ۳ گھنٹوں کے اور عملی ۴ گھنٹوں کے ہوں گے ۔

امتحان یم ایس سی کیمیا و طبیعیات میں کامیابی کیلئے وہی قواعد و نشانات کامیابی ہیں جو امتحان ایم اے کیلئے ہیں لیکن طلبہ کو نظری و عملی پرچوں میں الگ الگ کامیابی حاصل کرنی ہوگی اور اگر کوئی امیدوار ایک پرچہ میں ۲۵ فیصد سے کم نشانات حاصل کرے تو وہ ناکام قرار دیا جائیگا ۔

امتحان ایم ایس سی کیلئے عام قواعد وہی ہونگے جو امتحان ایم اے کیلئے منظور ہوئے ہیں

شعبۂ طبیہ

امتحان ایم ۔ بی ۔ ایس

(۱) ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس کی طیلسان (ڈگری) کے لئے امیدواروں کو چاہیئے کہ :۔

(۱) وہ جامعہ کے امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبۂ فنون اور سائنس) میں طبیعیات اور کیمیا (نامیاتی اور غیر نامیاتی) نباتیات اور حیوانیات لے کر کامیاب ہوں یا کسی ایسے امتحان میں کامیاب ہوں جس کو جامعہ امتحان انٹرمیڈیٹ مذکور الصدر کے مساوی تسلیم کرے ۔

(۲) کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ مذکورہ کے بعد کم از کم پانچ سال تک جامعہ کے میڈیکل کالج میں زیر تعلیم رہیں ۔

(۲) امیدواروں کو چار فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آئے گی ۔ یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دو بار خورداد (اپریل) اور شہریور (جولائی) میں ان تاریخوں میں ہونگے جو مجلس انتظامی مقرر کرے ۔

(۳) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں فیس مقررہ اور صداقت نامجات مصرحہ قواعد ہذا کے ساتھ کم از کم امتحان سے چار ہفتے قبل معتمد مجلس کے پاس پہنچ جانی چاہئیں ۔

پہلے تین امتحانوں کے لئے فیس مقررہ پندرہ روپے

فی امتحان ہوگی اور چوتھے امتحان کے لئے تیس روپیہ ہوگی۔

(۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوسکیں انھیں فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مکرر درخواست پیش کرکے اور دوبارہ فیس داخل کرنے پر شریک ہوسکیں گے۔

(۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹہ کا ہوگا اور اسکے علاوہ عملی اور زبانی امتحان بھی ہوگا۔ اردو ذریعۂ امتحان ہوگی۔

(۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو ہر مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۵۰) فی صدی عملی و زبانی امتحان میں کم از کم (۵۰) فی صدی اور بحیثیت مجموعی (۵۰) فی صدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے کم از کم دو ثلث حاصل کریں وہ درجہ اول میں کامیاب قرار دئے جائیں گے اور باقی درجہ دوم میں اور ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات حاصلہ کی جائے گی۔

پہلے تین فنی امتحانوں میں دو دو مضمون ہوں گے اور امیدواروں کو ایک ساتھ ان دونوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ چوتھے فنی امتحان میں دو گروپ دو دو مضمون کے ہوں گے اور امیدواروں کو کم از کم کسی ایک گروپ کے دونوں مضامین میں ایک ساتھ کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔

(۷) پہلے تین امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں مسجل کے دستخطی صداقت نامے دئے جائیں گے اور جو آخری یعنی چوتھے امتحان میں کامیاب ہوں گے انھیں امیر جامعہ کی دستخطی سند عطا کیجائے گی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دو سالہائے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا۔

(۱) اناٹمی

(۲) فزیالوجی

(۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے :۔

(الف) صداقت نامہ کامیابی امتحان انٹرمیڈیٹ حسب دفعہ (۱) (أ) قواعد ہذا۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر :۔

(۱) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں اناٹمی (بشمول امبریالوجی)، کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر مع کامل جسم انسان کے ڈیسکشن اور ڈیمانسٹریشن کے۔

(۲) دو چھوٹے اور دو بڑے میقاتوں میں فزیالوجی کی تعلیم کے کم ازکم دو سو لکچر۔

(۳) دو چھوٹے میقاتوں میں عملی ہسٹیالوجی کے کم ازکم (۵۰) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) فزیالوجیکل کمسٹری کی تعلیم کے کم ازکم (۲۰) جلسے ہرایک دو گھنٹے کے۔

(۵) اکسپریمنٹل فزیالوجی کے کم ازکم (۲۰) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

دوسرا فنی امتحان

(۱۰) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کرکے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا:-

(۱) میٹریا میڈیکا (بشمول تھیراپیوٹکس)

(۲) حفظ صحت

(۱۱) درخواست شرکت امتحان کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہونگے۔

(الف) پہلے فنی امتحان کی کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقتنامہ مقررہ فارم پر۔

(۱) ایک بڑے اور ایک چھوٹے میقاتوں میں

ہیڈ یا مڈیکا (بشمول تھیراپیوٹکس) کی تعلیم کے
کم از کم ایک سو لکچر۔
(۲) فارمسی کی جماعت کے بیس جلسے ہر ایک
دو گھنٹے کے۔
(۳) ایک بڑے میقات میں ہائجن کی تعلیم کے
کم از کم (۸۰) لکچر (بشمول عملی مشاہدات)
اور تعلیم چیچک براری۔

تیسرا فنی امتحان

(۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال
تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسرا فنی امتحان حسب ذیل
مضامین میں لیا جائے گا۔
(۱) پیتھالوجی (بشمول بکٹریالوجی)
(۲) میڈیکل جورس پروڈنس
(۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو
حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔
(الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ
(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ
فارم پر۔
(۱) دو بڑے میقاتوں میں پیتھالوجی (بشمول
بکٹریالوجی) کی تعلیم کے کم از کم ایک سو

لکچر ہر میقات میں۔

(۲) عملی پیتھالوجی کے تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) عملی بیکٹریالوجی کے تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) ایک بڑی میقات میں میڈیکل جورس پروڈنس کی تعلیم کے کم ازکم (۸۰) لکچر۔

(۵) پوسٹ مارٹم امتحانوں کے (۱۲) جلسے۔

چوتھا یا آخری فنی امتحان

(۱۴) تیسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کرکے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد چوتھا یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں لیا جائے گا:-

گروپ (۱) مڈیسن اور کلینیکل مڈیسن
مڈوائفری گینیکالوجی و امراض اطفال

گروپ (۲) جراحی اور کلینیکل جراحی
افتھالمالوجی

(۱۵) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے

ہوں گے :—

(الف) تیسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر :—

(۱) میڈیسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے۔

(۲) کلینیکل میڈیسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۳) میڈوائفری کا ایک کورس کم از کم (۸۰) لکچر کا۔

(۴) گینکالوجی اور امراض اطفال کا ایک کورس کم از کم (۴۰) لکچر کا۔

(۵) جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم سو لکچر کے۔

(۶) کلینیکل جراحی کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۷) آپریٹیو سرجری کا ایک کورس کم از کم پندرہ جلسوں کا ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۸) اپلائیڈ اناٹمی (میڈیکل اور سرجیکل) کا ایک کورس کم از کم پچاس لکچروں کا۔

(۹) شفاخانہ امراض متعدی میں تین ماہ۔

(۱۰) کم از کم بیس زچگیوں کا مشاہدہ اور کم از کم چھ زچگیوں کا عمل۔

(۱۱) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے میڈیکل وارڈز

میں (۹) ماہ۔

(۱۲) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے سرجیکل وارڈز میں (۹) ماہ۔

(۱۳) بیرونی مرضا (اوٹ پیشنٹ) کے شعبہ میں (۹) ماہ۔

(۱۴) افتھالمالوجی کے کم از کم تیس لکچر (مع کلینیکل انسٹرکشن)

(ج) صداقت نامہ اس امر کا کہ امیں تھیٹکس کے استعمال کی تعلیم حاصل کی گئی ہے۔

امتحان ایل۔ ایم اینڈ ایس

(۱) امتحان ایل۔ ایم۔ اینڈ۔ ایس کے امیدواروں کو چاہیئے کہ :—

(۱) وہ جامعہ کے امتحان میٹریکیولیشن میں یا کسی دوسرے امتحان میں جس کو جامعہ اپنے امتحان میٹریکیولیشن کے مساوی تسلیم کرے کامیاب ہوں۔

(۲) امتحان میٹریکیولیشن میں کامیابی کے بعد مضامین طبیعیات کیمیا (نامیاتی اور غیر نامیاتی) نباتیات اور حیوانیات میں ابتدائی تعلیم ایک سال تک حاصل کریں اور اس کے بعد جامعہ کے مڈیکل کالج میں کم از کم چار سال تک زیر تعلیم رہیں۔

(۲) امیدواروں کو تین فنی امتحانوں میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی جن کی تفصیل آگے آئے گی۔ یہ امتحانات حیدرآباد میں سال میں دو بار خورداد (اپریل) اور شہریور (جولائی) میں ہوں گے۔

(۳) ہر ایک فنی امتحان میں شرکت کی درخواستیں فیس مقررہ اور صداقت ناموجات مصرحہ قواعد ہذا کے ساتھ مسجل کے پاس امتحان سے کم از کم چار ہفتے قبل پہنچ جانی چاہئیں۔ پہلے دو امتحانوں کی

فیس مقررہ بیس روپیہ فی امتحان ہوگی اور تیسرے امتحان کی فیس تیس روپیہ ہوگی۔

(۴) جو امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہوں یا کسی وجہ سے امتحان میں شریک نہ ہوں انھیں فیس کی واپسی کے مطالبہ کا حق نہ ہوگا۔ البتہ وہ کسی امتحان مابعد میں مکرر درخواست پیش کرنے اور دوبارہ فیس داخل کرنے پر شریک ہوسکیں گے۔

(۵) ہر ایک مضمون میں امتحان تحریری تین گھنٹے کا ہوگا اور اس کے علاوہ عملی اور زبانی امتحان بھی ہوگا۔ اردو ذریعہ امتحان ہوگی۔

(۶) ہر فنی امتحان میں کامیابی کے لئے امیدواروں کو ہر مضمون کے تحریری امتحان میں کم از کم (۳۳) فیصدی نشانات، عملی وزبانی امتحان میں کم از کم (۳۳) فی صدی نشانات اور بحیثیت مجموعی (۴۰) فی صدی نشانات حاصل کرنے ہوں گے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو جملہ نشانات میں سے کم از کم دو ثلث نشانات حاصل کریں وہ درجۂ اول میں کامیاب قرار دیے جائیں گے اور باقی درجۂ دوم میں اور ان کے ناموں کی ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ کیجائے گی۔

جو امیدوار پہلے دو فنی امتحانوں میں کسی ایک مضمون میں اور آخری فنی امتحان میں کسی ایک

گروپ میں کامیاب ہوں تو وہ کسی امتحان مابعد میں پہلے دو فنی امتحانوں کے صرف مابقی مضمون میں اور آخری امتحان کے صرف مابقی گروپ میں شریک ہو سکیں گے ایسے امیدواروں کو امتحان کی پوری فیس ادا کرنی ہوگی۔

(۷) پہلے دو امتحانوں میں جو امیدوار کامیاب ہوں گے انھیں مسجل کا دستخطی صداقت نامہ اور جو آخری امتحان میں کامیاب ہوں گے انھیں امیر جامعہ بہادر کی دستخطی سند عطا کی جائے گی۔

پہلا فنی امتحان

(۸) دو سالہائے تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد پہلا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا۔

(۱) اناٹمی
(۲) فزیالوجی
(۳) میٹریا میڈیکا

۹) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(الف) حسب دفعہ (۱) قواعد ہذا امتحان میٹریکیولیشن کی کامیابی کا صداقت نامہ اور حسب

دفعہ (۲) ایک سال کی تعلیم ابتدائی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر۔

(۱) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں اناٹمی (بشمول امبریالوجی) کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر مع کامل جسم انسان کے ڈیمانسٹریشن اور ڈیسکشن کے۔

(۲) دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم دو سو لکچر۔

(۳) عملی ہسٹالوجی کی تعلیم کے کم از کم تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۴) فزیالوجیکل کمسٹری کی تعلیم کے کم از کم (۱۵) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۵) تجرباتی فزیالوجی کی تعلیم کے کم از کم (۱۵) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۶) ایک بڑی اور ایک چھوٹی میقات میں تعلیم میٹریا میڈیکا (بشمول تھیراپیوٹکس) کے کم از کم ایک سو لکچر۔

(۷) فارمسی کی جماعت میں بیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

دوسرا فنی امتحان

(۱۰) پہلے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کر کے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد دوسرا فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا۔

(۱) پیتھالوجی (بشمول بیکٹریالوجی)

(۲) میڈیکل جورسس پروڈنس۔

(۳) ہائیجین۔

(۱۱) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(الف) پہلے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر۔

(۱) ایک بڑی میقات میں پیتھالوجی (بشمول بیکٹریالوجی) کی تعلیم کے کم از کم ایک سو لکچر۔

(۲) عملی پیتھالوجی اور بیکٹریالوجی کی تعلیم کے کم از کم تیس جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے۔

(۳) ایک بڑی میقات میں میڈیکل جورسس پروڈنس کی تعلیم کے کم از کم (۸۰) لکچر۔

(۴) ایک بڑی میقات میں ہائیجین کے (۴۰) جلسے (مع ڈیمانسٹریشن) اور تعلیم چیچک برآری۔

(۵) کم از کم چھ پوسٹ مارٹم امتحانوں میں شرکت۔

تیسرا یا آخری فنی امتحان

(۱۲) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی حاصل کرکے ایک سال تعلیمی تک زیر تعلیم رہنے کے بعد تیسرا یا آخری فنی امتحان حسب ذیل مضامین میں ہوگا۔

گروپ (۱) مڈیسن اور کلینیکل مڈیسن
مڈوائفری گینیکالوجی وامراض اطفال۔

گروپ (۲) سرجری اور کلینیکل سرجری
افتھالمالوجی۔

(۱۳) شرکت امتحان کی درخواست کے ساتھ امیدواروں کو حسب ذیل صداقت نامے پیش کرنے ہوں گے۔

(الف) دوسرے فنی امتحان میں کامیابی کا صداقت نامہ۔

(ب) حسب ذیل نصاب کی تعلیم کا صداقت نامہ مقررہ فارم پر۔

(۱) مڈیسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم ایک سو لکچر کے۔

(۲) کلینیکل مڈیسن کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۳) مڈوائفری کا ایک کورس کم از کم (۴۰) لکچر کا

(۴) گینیکالوجی و امراض اطفال کا ایک کورس کم از کم (۴۰) لکچر کا۔

(۵) سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم ایک سو لکچر کے۔

(۶) کلینیکل سرجری کے دو کورس ہر ایک کم از کم پچاس لکچر کے۔

(۷) آپریٹیو سرجری کا ایک کورس کم از کم (۱۵) جلسوں کا ہر ایک جلسہ دو گھنٹوں کا۔

(۸) شفاخانہ امراض متعدی میں دو ماہ۔

(۹) کم از کم بیس زچگیوں کا مشاہدہ اور کم از کم چھ زچگیوں کا عمل۔

(۱۰) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے مڈیکل وارڈز میں (۹) ماہ۔

(۱۱) کلینیکل کلرک کی حیثیت سے سرجیکل وارڈ میں (۹) ماہ۔

(۱۲) بیرونی مرضاء (آؤٹ پیشنٹ) کے شعبہ میں تین ماہ۔

(۱۳) انتھالمالوجی میں ایک کورس کم از کم تیس لکچروں کا (مع کلینیکل انسٹرکشن)

(ج) انیس تھیٹھاک کے استعمال کی تعلیم حاصل کرنے کا صداقت نامہ۔

شعبۂ انجینرنگ

امتحان بی - ای

امیدواران بی - ای ڈگری کے کلیہ میں داخل ہونے کے لیئے ضروری ہوگا کہ وہ

(الف) (۱۶) سال سے زائد اور (۲۲) سال سے کم ہوں -

(ب) ایک صداقت نامہ مصدقہ عہدہ دار سررشتہ طبابت جس کا درجہ سیول سرجن کے درجہ سے کم نہ ہو اس امر کا پیش کریں کہ وہ محکمہ تعمیرات کے بیرونی کام کی انجام دہی کے قابل ہیں اور یہ کہ ان کو چیچک نکل چکی ہے یا چیچک کا ٹیکہ دیا گیا ہے -

(ج) کسی مسلمہ جامعہ کا امتحان انٹرمیڈیٹ مندرجہ ذیل مضامین لیکر کامیاب ہوں :-

(۱) ریاضی
(۲) طبیعیات
(۳) کیمیا
(۴) انگریزی

(د) ایک صداقت نامہ نیک چلنی پیش کریں -

(ھ) ایک اقرارنامہ پر دستخط کریں کہ وہ کلیہ میں قواعد جامعہ کی پابندی کریں گے -

(۵) ... اور اردو زبان میں کافی مہارت رکھتے ہیں ۔

ہر سال جو امیدوار شریک کئے جائیں گے انکی تعداد (۲۰) بیس سے زاید نہ ہوگی ۔ رعایائے سرکار عالی کو ترجیح دی جائے گی اور باہر کے باشندے رعایائے سرکار عالی متصور ہوں گے ۔ امیدواروں کا آخری انتخاب ان کی عام قابلیت کے لحاظ سے کلیہ کے پریسیڈنٹ کریں گے اور اگر اس کی ضرورت سمجھیں تو امتحان مقابلہ بھی منعقد کریں گے ۔

درخواستیں ہر سال معتمد کے پاس ۱۰ امرداد سے قبل مقررہ فارم پر جو معتمد کلیہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں پہنچ جانی چاہئیں ۔

میقات کے آغاز ہو جانے پر امیدوار خاص وجوہات پیش کرنے پر اور پریسیڈنٹ کے منظوری کے بعد شریک ہو سکیں گے لیکن ماہ شہریور کے اختتام کے بعد کوئی امیدوار شریک نہیں ہو سکے گا ۔

حاضری چال چلن

طلبہ کو چاہیے کہ مقررہ نصاب کی تکمیل کے لیے وہ کلیہ میں پابندی سے حاضر ہوں ۔ بصورت عدم حاضری تحریری درخواست معتمد کلیہ کے پاس فوراً وصول ہونی چاہئے ۔ بصورت بیماری اگر طوالت کا اندیشہ ہو ۔ درخواست کیساتھ

صداقت نامہ طبی بھی پیش ہونا چاہیے۔

جو طلبہ لکچر میں یا دارالتجربہ میں دیر سے حاضر ہوں گے رجسٹر حاضری میں ان کی حاضری شمار نہیں کی جائیگی۔

جو طلبہ کسی جماعت میں پابندی سے حاضر نہ ہوں یا کسی جماعت کی میقاتی امتحانوں میں بلا اجازت معتمد کلیہ غیر حاضر ہوں وہ اس جماعت کے صداقت نامہ حاضری کے مستحق نہ ہوں گے۔ (جامعہ کے امتحان بی۔ای کے لیئے ایسے صداقت ناموں کی ضرورت ہے)۔

امیدوار کی اقل حاضری (۶۷) فیصدی ہوگی۔

اگر کسی طالب علم کی تعلیمی حالت اطمینان بخش نہ ہو یا اس کا چال وچلن قابل اعتراض ہو تو معتمد کی سفارش پر پریزیڈنٹ کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسے طالب علم کو کلیہ سے خارج کردے یا مکرر داخل نہ کرے۔

نصاب تعلیم چار سالہ ہوگا جن میں سے طالب علم کو تین سال کلیہ میں زیر تعلیم رہنا ہوگا اور چوتھے سال کی حاضری تعمیرات کے کاموں پر ہوگی۔

طلبہ سال دوم کے آخر میں امتحان انجنیرنگ حصہ اول کے لیئے شریک ہوں گے اور کلیہ میں تین سال تک کامیابی کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے کے بعد امتحان بی۔ای میں شریک کئے جائیں گے۔

طلبہ سیول انجنیری آخری امتحان میں کامیاب ہونے کے

بعد ایک سال تک تعمیرات کے بڑے کاموں پر مامور رہونگے اور تیاری مواد، عملی تفصیلات تعمیر، انتظام مزدوران، اور طریقہ حساب میں باضابطہ تعلیم حاصل کریں گے۔ طلبہ میکانیکل انجنیری سال آخر کسی مسلمہ انجنیرینگ ورکشاپ میں مامور کئے جائیں گے۔

جامعۂ عثمانیہ سے بی۔ای کی طیلسان انھیں طلبہ کو عطاء کیئے جائیں گے جو امتحان بی۔ای ڈگری کی کامیابی کے بعد ایک سال تک عملی تعلیم حاصل کریں جس کو پرنسپل نے پسند کیا ہو۔

فیس

فیس داخلہ (صہ) ہوگی جو کسی حالت میں قابل بازگشت نہ ہوگی۔

جو طلبہ دوسری جامعات سے اس جامعہ میں منتقل ہوں انھیں (للعہ) فیس رجسٹری ادا کرنا ہوگا۔

طلبہ سے اجرت تعلیم حسب شرح ذیل پیشگی وصول کی جائے گی :-

سالانہ .... ما

بہ اقساط (نو ماہ) .... للعہ

سروے اور دوسرے موقعوں کے لیئے طلبہ کو خود اپنے اخراجات برداشت کرنے ہوں گے۔

ہر سال بوقت شرکت طلبہ کو ۵؍ بطور فیس ضرب و شکست جمع کرنی ہوگی۔

کسی شکستہ چیز کی قیمت یا اشیاء نقصان رسیدہ کی مرمت کے اخراجات طالب علم کی اس جمع شدہ رقم سے منہا کئے جائینگے اور بقیہ رقم میقات ختم ہونے کے ایک ماہ کے بعد واپس کردی جائیگی۔

اگر نقصان اشیاء کی رقم فیس جمع شدہ سے زیادہ ہو تو وہ بھی طلبہ سے وصول کی جائے گی۔ اگر کسی چیز کو نقصان پہنچنے کے بعد اس کا پتہ نہ چلے کہ کون طالب علم اس کا ذمہ دار ہے تو ایسی صورت میں تمام طلبہ اس نقصان کے ذمہ دار قرار دے جائیں گے۔

فیس امتحانات حسب ذیل ہوگی :-

امتحان حصہ اول	۵؍
؍؍ ؍؍ دوم آخری	۱۰؍

اگر حصہ اول کے امتحان میں کوئی طالب علم کسی مضمون یا مضامین سے مستثنیٰ کیا جائے تو اس کو امتحان کی پوری فیس ادا کرنی ہوگی۔ فیس کی رقم معتمد کلیہ کے ذریعہ مسجل کے پاس روانہ کردی جائیگی۔

طلبہ کو سالانہ ۲؍ چندہ کلیہ کے کھیل کی کلب کو ادا کرنا ہوگا۔

میقات

میقات کا آغاز ماہ شہریور کے پہلے شنبہ سے اور اگر اس روز تعطیل واقع ہو تو اس کے بعد کے دن سے ہوگا۔ طلبہ کا داخلہ آغاز میقات کے ایک روز قبل ہوگا۔

میقات مندرجہ ذیل دو حصوں میں منقسم ہوگا:۔

میقات سرما:۔ ماہ شہریور کے پہلے شنبہ سے سال مابعد کے ماہ بہمن کے دوسرے پنجشنبہ تک۔

میقات گرما:۔ ماہ اسفندار کے پہلے شنبہ سے ماہ اردی بہشت کے آخری پنجشنبہ تک۔

امتحانات ماہ خورداد (اپریل) میں ان تاریخوں میں منعقد ہوں گے جن کو مجلس انتظامی مقرر کرے۔

آلات نقشہ کشی مثل ڈرائنگ بورڈ ٹی اسکوائر وغیرہ طلبہ ذاتی اخراجات سے مہیا کریں گے۔ البتہ دوران قیام کلیہ میں آلات سروے کی سربراہی مفت کی جائے گی۔

کمرہ ڈرائنگ سے قفل دار الماریاں بہ ادائی فیس (عہ) سالانہ مل سکیں گے۔ اس کی کنجی (عہ) جمع کرنے پر دی جائے گی اور یہ رقم کنجی واپس ہونے پر بازگشت کردی جائیگی

رہائش طلبہ

طلبہ انجنیرنگ کالج اگر کلیہ جامعہ عثمانیہ کے کسی اقامت خانہ

میں رہنا چاہیں تو ان کو چاہیے کہ سکریٹری انجینیرنگ کالج کے توسط سے صدر صاحب کلیہ جامعہ عثمانیہ کو درخواست کریں۔

وظائف

مستحق طلبہ کو ہر سال وظائف دئے جائیں گے جن کی تعداد محدود ہوگی۔ وظائف کی تفصیلی کیفیت سکریٹری صاحب انجینیرنگ کالج سے ہو سکتی ہے۔

استثنیٰ

جو طلبا مضمون طبیعیات لیکر کامیاب ہوئے ہوں ان کو مضمون مذکور کے درسوں میں شریک رہنے سے مستثنیٰ کیا جائے گا اور طلبا جنھوں ریاضی مضمون مذکور میں سال اول کے درسوں کی حاضری سے مستثنیٰ رہیں گے لیکن تمام صورتوں میں ایسے طلبہ کو ممتحن متعلقہ کو اپنی مضمون دانی کا اطمینان دلانا ہوگا۔

امتحانات

ہر میقات کے ختم پر ان مضامین میں جن کی اس میقات میں تعلیم دی گئی ہے کلیہ میں امتحان لیا جائے گا۔

جامعہ کے امتحانات سال دوم و سال سوم کے آخر میں ہوں گے اور حصہ اول و حصہ دوم کے نام سے موسوم ہونگے۔

حصہ دوم کے امتحان کی کامیابی کے بعد بی۔ای کی ڈگری عطا کی جائے گی۔

امتحان حصہ اوّل

(۱) ریاضی نظری:۔

(الف) ہندسہ تحلیلی اور مستوی اور مجسم
(ب)۔احصاے۔احصاے تکملات
احصائے تفرقات و تفرقی مساواتیں } ایک پرچہ

(۲) عملی ریاضی:۔

(الف)۔سکونیات
(ب) علم حرکت
(ج) اسکونیات } ایک پرچہ

(۳) پیمائش

(۴) اشیا کی لچک اور مضبوطی اور نظریہ تعمیر
(۵) بھاپ کے انجن اور مشین کا نظریہ
(۶) سیول انجنیری تجزیہ و نقشہ کشی سیول انجنیروں کے لیے

یا

تجزیہ مشین و نقشہ کشی میکانیکل انجنیروں کے لیے

امتحان حصۂ دوم

سیول

(۱) لچک کا اعلیٰ نظریہ اور نظریہ تعمیر ایک پرچہ
(۲) تقسیم الارض اعلیٰ ″ ″ ″
(۳) ماقوائیات ″ ″
(۴) آبپاشی ″ ″
(۵) اسیول انجنیرنگ اور محکم کنکریٹ تجویز ″ ″

میکانیکل

(۱) لچک کا اعلیٰ نظریہ اور مشین کا نظریہ ″ ″
(۲) ماقوائیات ″ ″
(۳) حرحرکیات ″ ″
(۴) فلزیات اور ایندھن ″ ″
(۵) مشین اور تجویز مشنی آلات ″ ″

امتحان بی۔ٹی

(۱) امتحان بی۔ٹی میں صرف وہی امیدوار شریک ہوسکیں گے جو جامعۂ عثمانیہ کے شعبۂ فنون یا سائنس کے طیلسانی ہوں یا کسی ایسے جامعہ کے طیلسانی ہوں جس کو جامعہ ہذا نے تسلیم کیا ہو۔

(۲) امتحان بی۔ٹی کی تعلیم اور ٹریننگ کی مدت ایک سال تعلیمی ہوگی جس میں ۳ میقاتیں ہوں گی۔ جامعہ کے ٹیچرس ٹریننگ کالج میں ۷۵۔ فیصدی حاضری لازمی ہوگی۔

(۳) امتحان تحریری ہوگا اور مطبوعہ پرچوں کے ذریعہ لیا جائیگا۔ طریقۂ تعلیم میں امیدوار کی قابلیت کی جانچ کے لیئے ایک عملی امتحان بھی ان مضامین کے طریقۂ تدریس میں ہوگا جن کو اس نے زیر دفعہ ۵ (د) لیا ہو امیدوار کی قابلیت کی جانچ کے لیے عملی اسباق کے متعلق کالج میں جو رکارڈ ہوگا اس کا کافی لحاظ کیا جائے گا۔

ہر امیدوار کو ایک اندرونی و ایک بیرونی ممتحن کی موجودگی میں دو مکمل سبق دینے ہونگے۔

(۴) نصاب لکچروں، منتخب کتب کے مطالعہ اور باہمی مباحثہ پر مشتمل ہوگا اس کے علاوہ جماعتوں کو قابو میں رکھنے اور تعلیم دینے کی مشق کرائی جائے گی اور مباحث بھی ہونگے۔ دوران سال میں ہر امیدوار کو کم از کم ۲۰ سبق اساتذہ کی

زیر نگرانی دینے ہونگے۔

(۵) نصاب تعلیم جس میں کہ امتحان لیا جائیگا حسب ذیل ہوگا۔

(الف) نظم و نسق و ضبط مدرسہ معہ حفظان صحت۔ ایک پرچہ

(ب) تعلیمی نفسیات " "

(ج) عام اصول تعلیم " "

(د) مندرجہ ذیل دو گروپوں میں سے ہر ایک
میں سے ایک ایک مضمون کا خاص طریقہ تعلیم } " "

(۱) انگریزی علوم طبعی یا حیاتیاتی

(۲) تاریخ۔ جغرافیہ۔ ریاضی

(ھ) تخیلات تعلیمی کی تاریخ اور فن تعلیم کی خاص کتب۔ ایک پرچہ

(و) مضامین خاص (مضامین مندرجہ ذیل میں سے ایک:۔ "

(۱) طریقہ تعلیم کے جدید اصول اور رسائل

(۲) تعلیمی تجربات

(۳) بچوں کی تعلیم

مندرجہ ذیل زائد مضامین میں بھی تعلیم دی جائے گی مگر
ان میں امتحان نہ ہوگا۔

(الف)۔ تختہ سیاہ کی تصویریں۔

(ب)۔ تعلیم دستکاری یا مطالعہ فطرت و باغبانی۔

ایسے امیدوار جو ۲۵ فیصد نشانات پرچہ اول و دوم میں
اور ۳۵ فیصد نشانات پرچے سوم، چہارم اور پنجم میں اور
۳۵ فیصد نشانات علٰحدہ علٰحدہ پرچہ ششم و نہم میں اور تحریری

امتحان میں بحیثیت مجموعی ۴۰ فیصدی اور امتحان عملی میں ۴۰ فیصدی نشانات حاصل کریں وہ بی۔ٹی ڈگری کے مستحق قرار پائیں گے بقیہ ناکام شمار ہونگے۔ کامیاب امیدواروں میں سے جو بحیثیت مجموعی ۶۵ فیصد نشانات حاصل کریں وہ درجہ اول میں اور جو بحیثیت مجموعی ۵۰ فیصدی نشانات حاصل کریں درجہ دوم میں کامیاب قرار دئے جائیں گے بقیہ کامیاب امیدوار درجہ سوم میں شمار ہوں گے۔ جو کامیاب امیدوار مضمون منتخبہ زیر دفعہ ۵ (د - ۱) یا ۵ (د - ۲) میں کم از کم ۶۵ فیصدی نشانات حاصل کریں ان کو اس مضمون میں امتیاز دیا جائے گا۔

نثر تفصیلی :-
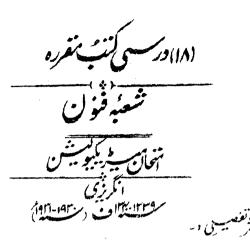
A Book of English Prose edited by Eric Partridge (Edward Arnold & Co.). The following selections :—

1. Stage Lions—Joseph Addison.
2. The Capture of a Fleet—Jonathan Swift.
3. Beau Tibbs—Oliver Goldsmith.
4. A Dissertation on the Art of Flying—Samuel Johnson.
5. My First Play--Charles Lamb.
6. The Chase and After—Sir Walter Scott.
7. An Adventure in the South Sea Islands—E. A. Poe.
8. Squeers—Charles Dickens.
9. Early Times in England —Lord Macaulay.
10. Boys Together—George Meredith.
11. English Preparations for the Armada—J. A. Froude.
12. A Glimpse of Nature—John Ruskin.
13. The Character of Dogs—R. L. Stevenson.
14. A Fight Against a Typhoon--Joseph Conrad.

نثر برائے مطالعہ سرسری :-

The Life and Adventures of Robinson Crusoe by Daniel Defoe, English Literature for Secondary Schools Series, Macmillan & Co.

The following selections from Palgrave's Golden Treasury :—

Under the Greenwood Tree	Shakespeare.
Blow, Blow, Thou Winter wind.	do
Fidele	do
On the Tombs in Westminster Abbey	Beaumont.
On his blindness	Milton.
Character of a Happy Life	Wotton.
The Noble Nature	Ben Jonson.
To Blossoms	Herrick.
To Daffodils	do
The Quiet Life	Pope.
The Blind Boy	Cibber.
Loss of the Royal George ..	Cowper.
The Solitude of Alexander Selkirk	do
Lord Ullin's Daughter	Campbell.
When we two parted ..	Byron.
Milton thou shouldst be living at this hour	Wordsworth.
Hohenlinden	Campbell.
The Burial of Sir John Moore at Corunna	Wolfe.
The old Familiar Faces	Lamb.
Past and Present	Hood.
The Light of Other Days ...	Moore.
The Scholar	Southey.
To the Skylark	Wordsworth.
Ode to a Nightingale	Keats.
Upon Westminister Bridge	Wordsworth.
The Reaper	do
The World is too much with us ..	do
A Jacobite's Epitaph	Lord Macaulay.
The Slave's Dream	Longfellow.
The Brook	Lord Tennyson.
The Lost Leader	R. Browning.
Home thoughts from Abroad	do
Home thoughts from the Sea	do
Tubal Cain	Mackay.
Where Lies the land	A. H. Clough.
Summer Dawn	W. Morris.

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

پری میٹرک :-

نثر تفصیلی :-

Macmillan's High School Reader No. II.

نثر برائے مطالعہ سرسری :-

Macmillan's II year Reader
Discoveries and Inventions by Ben Mendelssohn, B.A.

میٹریکیولیشن :-

نثر تفصیلی :-

A University Entrance course in Modern English Prose. (Macmillan & Co.)

The following selection :-

1. The First Railway—H. D. Williams.
4. In the Amazon Forest—R. J. Finch
5. Our Unseen Friends and Foes—From the Child's Encyclopedia.
6. The Wager—A. Dumos. Part I & II.
10. Baghdad in the Hot Weather.... Blackwood's Magazine.
12. The Bear Hunt .... Leo Tolstoy
14. The Candle Flame .... Michael Faraday
15. The Cabuliwallah Part I & II.... Ranbidranath Tagore.
16, How Stanley found Livingstone, Sven Hedin. (Part I and II)
17. The Praying Mantis .... J. H. Fabre
19. Life on the Nile .... Eliot Warburton
    (1) A crocodile Hunt
    (2) Life on the River
22. The conquest of the air .... Harry Harper

نثر برائے مطالعہ سرسری :-

Report of Hentzau by Anthony Hope, abridged by E. V Rieu (Oxford Uuniversity Press)

نظم :-

The following selection from Palgrave's Golden Treasury :—

Under the Greenwood Tree	Shakespeare.
Blow, Blow, Thou Winter Wind	do
Fidele	do
On the Tombs in Westminister Abbey	Beaumont.
On his Blindness	Milton.
Character of a Happy Life	Wotton.
Blossoms	Herrick
The Blind Boy	Cibber.
The Curfew tolls the knell of parting day	Thomas Grey
The Solitude of Alexander Selkirk	Cowper
Lord Ullin's Daughter ..	Campbell.
Milton ; thou shouldst be living at this hour	Wordsworth.
Hohenlinden	Campbell.
The Burial of Sir John Moore at Corunna	Wolfe.
The Old Famliar Faces	Lamb.
Past and Present	Hood.
The Light of Other Days	Moore.
The Scholar	Southey.
To the Cuckoo	Wordsworth
Upon Westminister Bridge	do
The Reaper	do
I wandered lonely as a cloud	do
The World is too much with us	do
A Jacobite's Epitaph	Lord Macaulay.
The Slave's Dream	Longfellow.
Break, break, break	Lord Tennyson.
The Brook	do
The Lost Leader	R. Browning.
Tubal Cain	Mackay.
Where Lies the land to which the ship would go	A. H. Clough.

The Sands of Dee — Charles Kings
When all the World is young lad — do
Summer Dawn — W. Morris.
O Captain : my captain : our fearful trip is done — Walt Whitman.

English Composition **by W. Turner recommended for class use only (both for the Pre-matric and Matric (Classes)**

نوٹ :

Palgrave's Golden Treasury کے انتخاب کی تعلیم پری میٹرک کلاس میں شروع کیجاسکتی ہے۔ جو کتابیں پری میٹرک کلاس کیلئے مقرر ہیں ان میں صرف مدرسہ میں امتحان لیا جائیگا۔ جامعہ کا امتحان ان کتابوں میں نہ ہوگا۔

عربی

(سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر :-

مجانی الادب حصہ اوّل (مطبوعہ بیروت)
تفصیلی مطالعہ کیلئے از صفحہ ۱ تا ۲۳ و از صفحہ ۱۴۱ تا ۱۴۲
سرسری مطالعہ کیلئے از صفحہ ۱۵۲ تا ۱۶۵ و از صفحہ ۲۴۲ تا ۲۶۷

نظم :-

قصیدہ بردہ (امام بصیری)

قواعد :-

کتاب الصرف و کتاب النحو مصنفہ حافظ عبدالرحمٰن امرتسری

(۱۳۴۱-۱۳۴۲ھ ان ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نثر :-

تفصیلی مطالعہ کیلئے :- مجانی الادب حصہ اوّل (مطبوعہ بیروت)
از صفحہ ۱ تا ۲۳ و از صفحہ ۱۴۱ تا ۱۵۲

سرسری مطالعہ کیلئے :- منتخب الملح حصہ اوّل قسم اوّل (مطبوعہ بیروت)
از صفحہ ۱ تا ۵۵

نظم :-

قصیدہ بردہ (امام البصیری)

قواعد و ترجمہ :-

مبادی العربیہ فی الصرف والنحو مولفہ رشید الشرتونی حصہ اوّل (مطبوعہ بیروت)

(ترجمہ از اردو بہ عربی و از عربی بہ اردو)

(یہ کتابیں عبدالصمد اینڈ سنس مالکان مطبع احمدیہ بیڈواڑہ سورت سے طلب کیجا سکتی ہیں)

نثر :-

Lele's Sanskrit Course, Part I (1924), from story 51 to 80 both inclusive.

نظم :-

Lele's Sanskrit Course, Part I (1924), pages 104-109, both inclusive (verses 67-125 both inclusive).

قواعد :-

Dr. Bhandarkar's Book I & II, omitting aorist (Messrs. Gopal Narayan & Co., Bombay).

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء

نثر :-

Lele's Sanskrit Course, Part I (1928), from 51st Story ' The tale of King Nahusha ' (Rajno Nahushaya Katha) to the end of 80th story, Dasharatha's Curse, (Dasharath Shapvritant).

نظم :-

Lole's Sanskrit Course, Part I (1928, from verse 51st (Langulchalan etc) to the end of 101st verse (ending with Rahovitaatmurjitam etc.)

قواعد :-

Dr. Bhandakar's Book I and II, omtting Aorist, (Messrs. Gopal Narayan & Co., Bombay)

فارسی

سنہ ۱۳۳۹ف ۱۹۳۰ء

گنجینۂ ادب (انوار احمدی پریس۔ الہ آباد) باستثنائے انتخاب گلستاں

باب ہشتم و بوستاں باب سوم

قند پارسی

مفتاح القواعد

سنہ ۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۱ء)

درر فارسی مولفۂ ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب

مصباح القواعد حصۂ اوّل۔ دوم وسیوم مطبوعۂ مطبع انوار احمدی الہ آباد

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۲ و ۱۹۳۳ء)

درر فارسی مولفۂ ڈاکٹر محمد نظام الدین صاحب

مخزن القواعد مرزا علی رضا ماہر شیرازی (مکتبۂ ابراہیمیہ حیدرآباد دکن)

اردو

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نصاب اردو مولفۂ مولوی عبدالحق صاحب

مصباح القواعد مصنفہ فتح محمد جالندھری

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

حسب نصاب سنہ ۱۳۳۹و ۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

مرہٹی

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر :-

Vachanpathamala Part I. pages 1-160 by K G. Kinare.

نظم :-

Kekavali by Maropant—the first 50 kekas.

قواعد :-

R. B. Joshi's Grammar, Book II.

نوٹ :- یہ کتابیں نیو کتاب خانہ بدھوار پیٹ شہر پونہ سے دستیاب ہوسکتی ہیں

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نثر :-

Jagachen Wangmaya. Prose extracts only by R. P. Sabnis. Macmillan & Co., Ltd., Bombay.

نظم :-

Kekavali by Maropant—from keka 51 to the end.

قواعد : حسب نصاب سنہ ۱۳۳۹ و ۱۳۴۰ ف

کنڑی

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر :-

Madidunno Maharaya by M S Puttana, Bangalore.

نظم :-

Torave Ramayana, Balakanda, The last 292 Stanzas. (Karnataka Sahitya Parishat Edition)

قواعد :-

Vyakarna Sara Sangraha.

سنہ ۱۳۳۱-۱۳۳۲ ف (۱۹۲۲-۱۹۲۳ء)

نظم:-

Yamana Solu and Kinneri Jogi by Puttayya and Someswara Sataka, edited bp Karnataka Sahitya Parishat.

نثر:-

(1) Tapobala by Sri Siva, published by B Srinivasa Iyengar, Bangalore.
(2) Swaprayasa Phala Dipike by Vedamrita Christian Library Society, Mysore.

قواعد:-

Vyakarna Sara Sangraha.

تلنگی

سنہ ۱۳۲۹-۱۳۳۰ ف (۱۹۲۰-۱۹۲۱ء)

نثر:-

Tales from the Dramas of Kalidasa by N. Ranga Rao, published by Arya Book Depot, Rajmandri.

نظم:-

Purana Mani Manjari, 2nd Edition, published by R. Venkateswar & Co,, Loan Square, George Town, Madras.

Pages	174 to 184	Stanzas	45.
,,	185 to 191	,,	19.
,,	192 to 198	,,	27
,,	198 to 206	,,	34.

قواعد:-

Sulabha Vyakaranam, Parts I and II.

سنہ ۱۳۳۱-۱۳۳۲ ف (۱۹۲۲-۱۹۲۳ء)

نثر:-

1. Suyodhana Vijayam by K. Raghupati Rao.
2. Tales from the Dramas of Kalidasa by N. Ranga Rao, published by Arya Book Depot, Rajahmandury.

3 Sath Katha Manjari, (Non-detailed) Part II.
by Gollapudi Srirama Sastri, Chittore.

نظم :-

Dhruvopakhyanamu (The whole) (Vavilla R. Sastri & Sons, Madras).

قواعد :-

Sulabha Vyakaranam, Parts I& II.

تاریخ ہند و جغرافیہ

(۱) تاریخ ہند میٹرکیولیشن مولفہ سید ہاشمی (سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)
(۲) جغرافیہ میں کوئی کتاب مقرر نہیں ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے
مندرجۂ ذیل کتاب کی سفارش کیجاتی ہے :-
جغرافیہ عالم حصہ اول و دوم (سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)

تاریخ انگلستان

تاریخ انگلستان مصنفۂ اے۔بی۔بکلے (سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)

ریاضی

(۱) ریاضی ابتدائی (برائے طلبہ گروپ۔الف) حساب الجبرا جیومیٹری و مساحت :-
کوئی کتاب مقرر نہیں ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ میں درج ہے۔
(۲) ریاضی اعلیٰ (برائے طلبہ گروپ ب) حساب الجبرا و مساحت میں
کوئی کتاب مقرر نہیں ہے۔ نصاب ضمیمہ میں درج ہے۔

جیومیٹری ۔ ہال اینڈ اسٹیونس اسکول جیومیٹری ابتدائی ۴ حصے (بالستثنائے خط مستقیم نونقاطی دائرہ وابتدائی خواص مثلث متشابہ)

سائنس

طبیعات وکیمیا۔

(۱) طبیعات برائے میٹریکیولیشن حصہ اول ۔ دوم (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) کیمیا 〃 〃 〃 〃 (〃 〃 〃)

دینیات یا اخلاقیات

الف ۔ دینیات برائے طلبہ حنفی ۔

(۱) عقائد و اخلاق

(i) عقائد اسلام ترجمہ فقہ اکبر مطبوعہ قیومی پریس کانپور از صفحہ ۴۵ تا ختم

(ii) ترجمہ اربعین مصنفہ امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ (مترجمہ مولانا عاشق علی)

(۲) فقہ ۔

احسن المسائل کے حسب ذیل ابواب :۔

کتاب النکاح ۔ کتاب الرضاعۃ ۔ کتاب الطلاق ۔ کتاب الایمان ۔
کتاب الصید الذبائح ۔ کتاب الاضحیہ ۔ کتاب الکراہتہ ۔ کتاب الوقف

ب اخلاقیات ۔ برائے طلبہ غیر حنفی و غیر مسلم ۔

طریق سعادت حصہ اول و دوم ۔ اردو ترجمہ

Gauld's youth's noble path

(مترجمہ ضامن علی کنتوری)

امتحان انٹرمیڈیٹ

انگریزی

سنہ ۱۳۳۹-۴۰ ف (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

برائے مطالعہ تفصیلی :-

نظم

1. Palgrave's Golden Treasury : the following selections :—

118	The Quiet Life	A. Pope.
119	The Blind Boy	C. Cibber.
158	Ode on a Distant Prospect of Eton College	T. Gray.
160	The solitude of Alexander Selkirk	W. Cowper.
171	—	Byron.
175	—	Coleridge.
189	To a distant friend	W. Wordsworth
194	The Rover	Scott
212	London 1802	W Wordsworth.
215	Hohenlinden	T. Campbell.
216	After Blenheim	R. Southey.
236	Rosabella	Scott.
243	To the Cuckoo	W. Wordsworth.
267	The Soldier's Dream	T. Campbell.
272	Lines written in early spring	W. Wordsworth.
286	—	"

(2). English Narrative Poems by H. Newbolt (Edward Arnold & Co.) The following Poems :—

(*i*)	Tennyson	Morte D'Arthur.
(*ii*)	Arnold	Sorab and Rustom.
(*iii*)	Byron	Mazeppa.
(*iv*)	Morris	Atalanta.
(*v*)	Scott	Bannockburn.

(1). Narrative Essays and Sketches by Treble and Vallins (Harrap). *Omitting the following* :—
1. Hazlitt's Fives Player.
2. Irving's Moor's Legacy.
3. Dickens' Nurses' Stories.
4. Grahame's Argonauts.
5. Hazlitt's Letter Bell.
6. Lamb's New Year.
7. Goldsmith's Trifles.
8. Goldsmith's Beau Tibbs.

(2). Macaulay's Essays on Goldsmith and Johnson.

برائے مطالعہ سرسری

Stevenson's Treasure Island.

سنہ ۱۳۴۱ - ۱۳۴۲ ف (۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

(۱) نظم

English narrative poems by H. Newbolt (Edward Arnold & Co.) The following Selections :—

1.	Michael	Wordsworth
2.	The Ancient Mariner	Coleridge
3.	Morte D' Arthur	Tennyson
4.	Shorab & Rustom	Arnold

5. Mazeppa — Byron
6. Atalanta — Morris
7. Bannockburn — Scott

(۲) الف ۔ نثر تفصیلی مطالعہ کے لئے:—

1. Selected Essays from English Literature by Elizabeth Lee (Edward Arnold & Co.) The whole, omitting the following :—

    1. Francis Bacon.
    2. Abraham Cowley.

2. Macaulay's Essays on Goldsmith and Johnson.

ب ۔ نثر برسری مطالعہ کے لیے۔

Lorna Doone (Macmillan's Pocket Edition.)

عربی

نثر:— سنہ ۱۳۳۹ ۔ ۱۳۴۰ف مطابق سنہ ۱۹۳۰ ۔ ۱۹۳۱ء

(۱) کلیلہ و دمنہ نصف اول باب الحمامۃ المطوقہ کے آغاز تک (۱۰۲ صفحے)

(۲) مقامات بدیع الزماں ۔ پہلے پانچ مقالے ۔

نظم:—

کتاب الحماسہ ۔ حسب ذیل ابواب :—

باب الادب	(کامل)
باب الصفات	(")
باب الاضیاف والمدیح	(")

برائے مطالعہ سرسری:—

مناہج الادب مصنفہ ابن واصف یک حصہ اول (مکمل) مطبوعہ مطبع معارف (قاہرہ)

بلاغت و عروض :—

انتخابات از علم الادب حصہ اول مصنفہ لوئس شیخو (مطبوعہ بیروت)

قواعد:-
کتاب الصرف و کتاب النحو۔
سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف/سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء

نثر حسب نصاب سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف
نظم۔ حماسہ۔ ابواب ذیل:-
باب الادب کامل و باب الصفات کامل۔
باب الاضیاف والمدیح میں سے ابتدائی صرف ۲۵۰ اشعار۔
مطالعہ سرسری کے لیے:-
البوساء مولفہ حافظ محمد ابراہیم مطبوعہ قاہرہ جزو اول۔
عروض و قافیہ و بلاغت:-
حسب نصاب سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف
قواعد:-
مبادی العربیۃ۔ جزو ثانی۔ مولفہ رشید الشرتونی۔

فارسی

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف/سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء

نثر تفصیلی مطالعہ کے لئے:-
انوار سہیلی۔ باب اول مطبوعہ مطبع مصطفائی۔
گلستان۔ دیباچہ و باب ہفتم و ہشتم

نثر برسری مطالعہ کے لیئے :-

سوانحعمری امیر عبدالرحمن خاں - پہلے دس ابواب -

سفرنامہ ناصر خسرو - پہلے سو صفحات -

نظم :-

عرفی - حسب ذیل قصائد :-

(الف) قصیدہ اول -

(ب) قصیدہ دوم

(ج) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے :-

"زآسمان وزمیں مژدہ ناگہاں آمد"

(د) قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے :-

"ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید"

حافظ - حسب ذیل (۵۰) غزلیات :-

(۱) الا یا ایہا الساقی ادر کاسا وناولہا

(۲) شب از مطرب کہ دل خوش باد مے را

(۳) بملازمان سلطاں کہ رساند ایں دعا را

(۴) صبا بلطف بگو آں غزال رعنا را

(۵) بیا کہ قصر امل سخت سست بنیاد ست

(۶) روضۂ خلد بریں خلوت درویشان ست

(۷) سر ارادت ماو آستان حضرت دوست

(۸) دل سراپردۂ محبت اوست

(۹) سینہ ام زآتش دل درغم جانانہ بسوخت

(۱۰) ز زاہد ظاہر پرست از حال ما آگاہ نیست

(۱۱) آن ترک پری چہرہ کہ دوش از بر ما رفت

(۱۲) منم کہ گوشۂ میخانہ خانقاہ من ست

(۱۳) خلوت گزیدہ را بہ تماشا چہ حاجت ست

(۱۴) خوشتر ز عیش و صحبت و باغ و بہار چیست

(۱۵) در دیر مغاں آمد یارم قدحے در دست

(۱۶) بنال بلبل اگر با منت سر یاری ست

(۱۷) عیب رندان مکن ای زاہد پاکیزہ سرشت

(۱۸) دریں زمانہ رفیقی کہ خالی از خلل ست

(۱۹) صبا اگر گزرے افتدت بکشور دوست

(۲۰) بکوئے میکدہ ہر سالکے کہ رہ دانست

(۲۱) بحریست بحر عشق کہ ہیچش کنارہ نیست

(۲۲) ز گریہ مردم چشمم نشستہ در خون ست

(۲۳) کس نیست کہ افتادہ آن زلف دوتا نیست

(۲۴) شنیدہ ام سخنے خوش کہ پیر کنعاں گفت

(۲۵) المنۃ للہ کہ در میکدہ باز است

(۲۶) آں کیست کز روئے کرم با ما وفاداری کند

(۲۷) بحسن خلق و وفا کس بہ یار ما نرسد

(۲۸) تا ز میخانہ و مے نام و نشاں خواہد بود

(۲۹) دلا بسوز کہ سوزے تو کارہا بکند

(۳۰) صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد

(۳۱) رو بر رہش نہادم و بر من گذر نکرد
(۳۲) غلام نرگس مست تو تاجدار انند
(۳۳) واعظاں کیں جلوہ بر محراب منبر می کنند
(۳۴) ہر آنکہ خاطر مجموع و یار نازنیں دارد
(۳۵) یارے اندر کس نمی بینم یاراں را چہ شد
(۳۶) باغباں گر پنج روزے صحبت گل بایدش
(۳۷) مزن بر دل ز نوک غمزہ تیرم
(۳۸) مزرع سبز فلک دیدم و داس مہ نو
(۳۹) اے در چمن خوبی رویت چو گل خودرو
(۴۰) از من جدا مشو کہ توام نور دیدۂ
(۴۱) اے بیخبر بکوش کہ صاحب خبر شوی
(۴۲) اے دل آں بہ کہ خراب از مے گلگوں باشی
(۴۳) اے دل بکوئے عشق گزارے نمی کنی
(۴۴) با مدعی مگوئید اسرار عشق و مستی
(۴۵) بفراغ دل زمانے نظرے بماہروئے
(۴۶) سحرم ہاتف میخانہ بدولت خواہی
(۴۷) سلامے چو بوئے خوش آشنائی
(۴۸) کہ برو بہ پیش شاہاں زمن گدا پیامے
(۴۹) نو بہار ست دراں کوش کہ خوشدل باشی
(۵۰) ز کوئے یار می آید نسیم باد نوروزی

سعدی - حسب ذیل (۳) قصائد :-

(۱) این منتے بر اہل زمین بود زآسماں
(۲) شکر بشکر نہم در دہاں مژدہ دہاں
(۳) اے نفس اگر بدیدہ تحقیق بنگری

قاآنی : حسب ذیل (۳) قصائد

(۱) بگردوں تیرہ ابرے بامدادان شد از دریا
(۲) بنفشہ رستہ از زمیں بطرف جوئبار ہا
(۳) فرو بگرفتہ گیتی را بباغ و راغ و کوہ و دور

قواعد :-

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :-

(۱) جامع القواعد (مطبوعہ گلاب سنگھ لاہور)
(۲) حدائق البلاغت مصنفہ میر شمس الدین فقیر (باستثنائے فن معمّہ)

ابتدائی عربی

عربی کی پہلی کتاب مصنفہ قاضی میر احمد شاہ رضوانی

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ (سنہ ۱۹۲۲-۱۹۲۳ء)

(۱) النظم - عرفی حسب ذیل قصائد :-

(الف) - قصیدہ اول -
(ب) - قصیدہ دوم
(ج) - قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے -

"ز آسمان و زمین مژدہ ناگہاں آمد"

(ج)۔ قصیدہ جس کی ابتدا مصرعہ ذیل سے ہوتی ہے :۔

"ہر سوختہ جانے کہ بکشمیر درآید"

خواجہ حافظ ۔ حسب ذیل (۴۰) غزلیات :۔

(۱) الا یا ایہا الساقی ادر کاساً و ناولہا
(۲) شب از مطرب کہ دلخوش باد دے را
(۳) صبا بہ لطف بگو آں غزال رعنا را
(۴) بیا کہ قصر امل سخت سست بنیاد ست
(۵) روضۂ خلد بریں خلوت درویشان ست
(۶) سر ارادت ما و آستان حضرت دوست
(۷) زاہد ظاہر پرست از حال ما آگاہ نیست
(۸) آں ترک پری چہرہ کہ دوش از بر ما رفت
(۹) منم کہ گوشۂ میخانہ خانقاہ من ست
(۱۰) خوشتر ز عیش و صحبت و باغ و بہار چیست
(۱۱) در دیر مغاں آمد یارم قدحے در دست
(۱۲) عیب رندان مکن اے زاہد پاکیزہ سرشت
(۱۳) صبا اگر گزرے افتدت بکشور دوست
(۱۴) بکوے میکدہ ہر سالکے کہ رہ دانست
(۱۵) بحریست بحر عشق کہ ہیچش کنارہ نیست
(۱۶) کس نیست کہ افتادۂ آں زلف دوتا نیست
(۱۷) شنیدہ ام سخنے خوش کہ پیر کنعاں گفت

(۱۸) المنۃ للہ کہ در میکدہ باز است

(۱۹) بجز خلق و وفا کس بہ یار ما نرسد

(۲۰) تا ز میخانہ و مے نام و نشاں خواہد بود

(۲۱) دلا بسوز کہ سوز تو کارہا بکند

(۲۲) صوفی نہاد دام و سر حقہ باز کرد

(۲۳) رو بر رہش نہادم و بر من گزر نکرد

(۲۴) غلام نرگس مست تو تاجدار انند

(۲۵) واعظاں کیں جلوہ بر محراب منبر می کنند

(۲۶) ہر انکہ خاطر مجموع و یار نازنیں دارد

(۲۷) یارے اندر کس نمی بینم یاراں را چہ شد

(۲۸) باغباں گر پنج روزے صحبت گل بایدش

(۲۹) مزن بر دل ز نوک غمزہ تیرم

(۳۰) مزرع سبز فلک دیدم و داس مہ نو

(۳۱) اے در چمن خوبی رویت چو گل خودرو

(۳۲) از من جدا مشو کہ توام نور دیدۂ

(۳۳) اے بیخبر بکوش کہ صاحب خبر شوی

(۳۴) اے دل آں بہ کہ خراب از مے گلگوں باشی

(۳۵) اے دل بکوئے عشق گزارے نمی کنی

(۳۶) با مدعی مگوئید اسرار عشق و مستی

(۳۷) سحرم ہاتف میخانہ بدولت خواہی

(۳۸) کہ بردبہ نزد شاہاں ز من گدا پیامے

(۳۹) نوبہار ست در آں کوش کہ خوشدل باشی

(۴۰) ز کوے یار می آید نسیم باد نوروزی

سعدی - حسب ذیل تین قصائد

(۱) این منت بر اہل زمین بود نہ آسمان

(۲) شکر بشکر نہم در دہاں مژدہ دہاں

(۳) اے نفس اگر بدیدہ تحقیق بنگری

قاآنی - حسب ذیل تین قصائد :-

(۱) بگردوں تیرہ ابرے بامداداں بر شد از دریا

(۲) بنفشہ رستہ از زمیں بطرف جوئبارہا

(۳) فرو بگرفتہ گیتی را بباغ و راغ و کوہ و در

عبید زاکانی - موش و گربہ - (مطبوعہ مطبع کاویانی برلن)

۲) نثر - (۱) انوار سہیلی - باب اول تا آخر حکایت دہم

(۲) گلستاں - باب ہفتم و ہشتم -

(۳) لسان العجم - مولفہ میر حسین علیصاحب مطبوعہ لاہور حصہ اول - باب اول حصہ نثر

برائے مطالعہ سرسری -

راہ نو - جلد چہارم (نگارش حسین کاظم زادہ ایرانشہر مطبوعہ برلن)

بیان و بدیع - بہار بلاغت مولفہ محمد قلندر علیخانصاحب صفحات ۱ تا ۱۲۹ کی سفارش کیجاتی ہے

ابتدائی عربی ۔ الطریقۃ المبتکرہ لتعلیم القراۃ العربیہ ۔ تالیف ابراہیم زیدان مطبوعہ مصر ۔ الجزو الاول ۔

سنسکرت

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر :-

Vikramorvashiyam by Kalidas (Bombay Sanskrit Series)

نظم :-

Raghuvamsa Cantos III and VI.

قواعد :-

Kale's Smaller Grammar.

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نثر و قواعد مطابق سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نظم :-

Raghuvamsa Canto VI.
11th Adhyaya of Bhagvatgita.

اردو

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر :-

(۱) مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ——— عبدالحلیم شرر

(۲) افسانہ مبتلا۔ نذیر احمد (باستثناء فصل ۱۹ "مبتلا اور عارف کا مباحثہ"
(۳) جدید مجموعہ مضامین سرسید احمد خاں منتخبہ مولوی عبدالحق صاحب و وحیدالدین صاحب سلیم۔

مطالعہ سرسری:۔

(۱) مشاعرہ دہلی ۱۲۶۱ھ مرتبہ مرزا فرحت اللہ بیگ

نظم:۔

(۱) دیوان حالی ردیف ہائے الف۔ ن۔ ی۔ قطعات (رباعیات)
(۲) دیوان غالب حسب ذیل غزلیات:۔
(۱) درد منت کش دوا نہ ہوا
(۲) پھر مجھے دیدۂ تر یاد آیا
(۳) ہوئی تاخیر تو کچھ باعث تاخیر بھی تھا
(۴) جور سے باز آئے پر باز آئیں کیا
(۵) دوست غمخواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا
(۶) گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر
(۷) لازم تھا کہ دیکھو مرا رستا کوئی دن اور
(۸) آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
(۹) وہ فراق اور وہ وصال کہاں
(۱۰) مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں
(۱۱) کی وفا ہم سے تو غیر اس کو جفا کہتے ہیں
(۱۲) یہ ہم جو ہجر میں دیوار و در کو دیکھتے ہیں
(۱۳) سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں

(۱۴) دل ہی تو ہے نہ سنگ و خشت درد سے بھر نہ آئے کیوں
(۱۵) رہئے اب ایسی جگہ چل کر جہاں کوئی نہ ہو
(۱۶) مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہیے
(۱۷) عشق مجھکو نہیں وحشت ہی سہی
(۱۸) کوئی دن گر زندگانی اور ہے
(۱۹) کوئی امید بر نہیں آتی
(۲۰) دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے
(۲۱) پھر کچھ اک دل کو بیقراری ہے
(۲۲) پھر اس انداز سے بہار آئی
(۲۳) بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
(۲۴) ابن مریم ہوا کرے کوئی
(۲۵) کہیں نیکی بھی اسکے جی میں گر آجائے ہے مجھ سے
(۲۶) مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کئے ہوئے
(۲۷) نوید امن ہے بیداد دوست جاں کیلئے
(۲۸) ہاں دل دردمند زمزمہ ساز
(۲۹) خوش ہو اے بخت کہ ہے آج ترے سر سہرا
(۳۰) منظور ہے گزارش احوال واقعی

(۳) انتخاب کلام میر مرتبہ مولوی عبدالحق صاحب (پہلے ۲۲ صفحے)

(۴) دیوان خواجہ میر درد (بدایون ایڈیشن)

صرف و نحو :-

قواعد اردو مرتبہ مولوی عبدالحق صاحب کی سفارش کیجاتی ہے۔

عروض بیان اور بدیع سے معمولی واقفیت لازمی ہے۔

بھاشا:۔

(۱) بال تبدہ مالا۔ انڈین پریس الہ آباد

(سنہ ۱۳۴۱-۴۲ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نثر:۔

(۱) مشرقی تمدن کا آخری نمونہ — عبدالحلیم شرر
(۲) فسانہ مبتلا ”نذیر احمد (باستثنا فصل ۱۹ ”مبتلا اور عارف کا مباحثہ“
(۳) حیات سعدی مولفہ مولانا حالی

مطالعہ سرسری:۔

(۱) مشاعرہ دہلی سنہ ۱۲۶۱ھ مرتبہ مرزا فرحت اللہ بیگ

نظم:۔ جیب لقلب سنہ ۱۳۳۹-۴۰ف۔ سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء۔

صرف و نحو:۔

قواعد اردو۔ مرتبہ مولوی عبدالحق صاحب کی سفارش کی جاتی ہے۔

عروض، بیان اور بدیع سے معمولی واقفیت لازمی ہے۔

بھاشا:۔

(۱) ہندی اردو مالا مولفہ ہری ہر ساشتری صاحب
(۲) بال نبندہ مالا۔ (انڈین پریس الہ آباد)

Shila and Nitimatta by Killedar. Utter Ramah-charitra, translated by Parshurampant Godbole.

Nibandhavali Grantha. I, Essays No. VI, VII, & VIII (Vividha Jnana Vistar Office, 402, Thakurdwar, Bombay)

نظم:-

Navanita (1918), all extracts of Vaman Pandit. Drona Parva by Morapant (Nirnaya Sagar Press, Bombay)

قواعد:-

Vyakaranavaril Nibandba, first 13 Lessons by Krishna Shasrri Chiplunkar, Chitra Shala Press, Poona City)

نثر:-

(۱۳۴۱-۱۳۴۲ف) (۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

(1) Shila and Nitimatta by K. L. Killedar
Naro Appaji Godbole, Budhwar, Poona City.

(2) Lalitukula Mimansa by pl. G. C. Bhate,
G. G. Adhikari 533, Poona City.

(3) Mricchakalika by G. B. Daval.

نظم:-

(i) Navanita :—All extracts of Vaman Pandit.

(ii) Nala Damayanthi Swayamvasa Khyons by Raghunath Pandit.

قواعد:- حسب نصاب بسنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

کنڑی

نثر:- بسنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

Mudra Manjusha by Kempularayam Shastri.

نظم:-

Jaimini Bharata, Sandhees, XIII to XVII both inclusive.
Nite Manjari by R. Narasimachar, from Stanzas 131-300.

ڈراما:-

Srimati Parinaya Natak by Pandit M. D. Alasing Rachar 2nd Edition.

قواعد:-

Halegannada Vyakarna Sutragalu (Basel Mission Press,, Mangalore.)

نظم:- بسنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف (۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

Jaimini Bharata Sandhis 18-21 Panchatantra—Mitra Sabha by Sitarama Shastri.

ڈراما:-

Vidyaranya Vijanya by D. V. Gudappa.

نثر:-

(1) Adventures of Telemachus by M. Venkata Krishnayya, Part I & II

(2) Kotichennayya by Mangesh Rao.

قواعد:-

Haleganuada Vyakarana Sutragalu
Bassel Mission Press, Manglore.

نوٹ :- یہ کتابیں ایم۔ ایس۔ راؤ اینڈ کمپنی ایوینیو روڈ بنگلور یا شنکر بک ڈپو
ملڈی دھارواڑ سے مل سکتی ہیں -

تلنگی

۱۳۲۹-۱۳۴۰ ف (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نظم :-

Intermediate Selections in Telugu—Madras University (1917 Edition) The following Selections :—

No. 41 Vali Vadha : Stanzas 165, Pages, 417 to 434.

No. 43, Vibheshana Saranagati, Stanza 145, Pages 443 to 458.

ڈراما :-

Swapna Vasavadatta by Ch. L. Narsimha Garu, Rajmandry.

نثر :-

Andhra Veerulu by Somasekha Sarma, Rajmandry, Pages 102 to the end.

Seethadevi Vanavasamu. Sarasvathee Press, Rajmandry. (The whole).

(۱۳۴۲-۱۳۴۱ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نظم :-

Madras University Telugu Selections-
Selection No. 23—Pages 148-174=232 Verses.
do 40— ,, 413-416= 32 ,,
do 45— ,, 461-466= 50 ,,

ڈراما :-

Malati by G. B. Rama Chandra Rao

نثر :-

(1) Neeti Padavi, Parts 2 & 3. by G. Sri Rama Sastri—

(2) Kanchana Mala by T. Siva Shankar Shastri, Saravati Press, Rajmandry.

تاریخ انگلستان

گرین - تاریخ اہل انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) ہر چہار جلد از ۱۳۴۰ف
مونیٹاگو - تاریخ دستور انگلستان (" " ")
رنیسم تاریخ انگلستان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ) (از ۱۳۴۱ف

تاریخ اسلام

سید امیر علی - تاریخ اسلام

تاریخ اور نظم و نسق ہندوستان

(۱) سید ہاشمی - تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ چار جلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) اینڈرسن - برطانوی حکومت ہند (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

تاریخ یورپ (عہد قدیم)

بیوری تاریخ یونان (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
بلہم - تاریخ روما (" " ")

تاریخ یورپ (عہد متوسط و حالیہ)

تھیچر اینڈ شول - تاریخ یورپ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

معاشیات

مورلینڈ - مقدمہ معاشیات (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
بنرجی - معاشیات ہند (" " ")

منطق استخراجی و استقرائی

منطق استخراجی و استقرائی (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

نفسیات

اینجل نفسیات (" " ")

طبیعیات

(۱) گرے گری اینڈ ھڈلے کلاس بک آف فزکس چھ حصے (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) طبیعیات عملی برائے انٹرمیڈیٹ ۔ مولفہ پروفیسر محمد عبدالرحمن خاں بی ایس سی ۔ ۳ جلد (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

کیمیا

حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے :۔

(۱) غیر نامیاتی کیمیا مصنفہ الکزنڈر اسمتھ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
(۲) نامیاتی کیمیا " کوہن (" " ")
(۳) عملی کیمیا جس کی تالیف ڈاکٹر مظفر الدین قریشی کرینگے۔

حیاتیات

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے :۔

حیوانیات

Elementary Zoology for Medical Students by Borradaile.
Marshall and Hurst's Junior Course of Practical Zoology.
J. A. Thomson's Outlines of Zoology

نباتیات

Lowson and Sahni's Text-book of Botany.
Rangachariar's Practical Botany.

نوٹ :۔ طبیعیات کیمیا و حیاتیات کا تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے

ریاضی

(۱) ہندسہ مجسمات .... (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) ر مستوی .... (ر ر ر)

(۳) علم مثلث حصہ اول لونی .... (ر ر ر)

(۴) ہندسی مخروطات۔ کاکسٹاٹ اینڈ والٹر (ر ر ر)

(۵) جبر ومقابلہ ہال اینڈ نائٹ (پہلے سولہ ابواب (ر ر ر)

دینیات یا اخلاقیات

(الف) دینیات برائے حنفی طلبہ:-

(۱) رحمۃ للعالمین حصہ اول (مطبوعہ مطبع روز بازار امرتسر بابتہ ۱۹۱۶ء)

(۲) تذکرۃ المصطفیٰ صفحہ ۱۵ سے ۸۶ تک (مطبوعہ علی گڑھ ۱۹۱۶ء)

(ب) اخلاق برائے غیر حنفی وغیر مسلم طلبہ:-

حکمت عملی مصنفہ مولوی سجاد مرزا بیگ مرحوم

امتحان بی اے

انگریزی

(۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

تفصیلی مطالعہ کے لیے:-

نظم:-

نوٹ:- ریاضی کا تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

Shakespeare—Macbeth.

The Golden Treasury (World's Classics Edition), the following selections :—

No.		Title	Author
No.	5	Passionate Shepherd to his love ...	Marlowe.
,,	18	To his love	Shakespeare.
,,	19	,,	,,
,,	23	True love	,,
,,	24	A Ditty	Ideny.
,,	29	Remembrance	Shakespeare.
,,	49	The Triumph of Death	,,
,,	53	Prothalamion	Spenser.
,,	58	The Lessons of Nature	Drummond.
,,	66	Lycidas	Milton.
,,	69	Death the Leveller	Shirley.
,,	71	On his Blindness	Milton.
,,	83	To Lucasta, on going to the Wars	Lovelace.
,,	109	To Blossoms	Herrick.
,,	110	To Daffodils	
,,	138	When lovely woman stoops to folly	Goldsmith.
,,	142	Ode on the Spring	Gray.
,,	147	Elegy written in a Country Church-yard	,,
,,	150	O my Luve's like a red, red rose	Burns.
,,	166	On first looking into Chapman's Homer	Keats.
,,	168	Love	Coleridge
,,	173	She walks in beauty, like the night	Byron.
,,	177	The Lost Love	Wordsworth.
,,	180	A slumber did my spirit seal	,,
,,	181	Lord Ullin's Daughter	Campbell.
,,	184	Love's Philosophy	Shelley.
,,	188	To the Night	,,
,,	193	La Belle Dame Sans Merci	Keats.
,,	208	Ode to Duty	Wordsworth.
,,	209	On the Castle of Chillon	Byron.

No. 213 Milton thou shouldst be living at this hour — Wordsworth.
,, 225 The light of other days — Moore.
,, 227 Stanzas written in dejection near Naples — Shelley.
,, 228 The Scholar — Southey.
,, 232 Elegy — Byron.
,, 235 The Death-Bed — Hood.
,, 240 To the skylark — Wordsworth.
,, 241 To a skylark — Shelley.
,, 244 Ode to a nightingale — Keats.
,, 245 Upon Westminister Bridge — Wordsworth.
,, 246 Ozymandias of Egypt — Shelley.
,, 250 The Reaper — Wordsworth.
,, 252 To a lady with a guitar — Shelley.
,, 253 The Daffodils — Wordsworth.
,, 255 Ode to Autumn — Keats.
,, 260 The Recollection — Shelley.
,, 264 To the Moon — ,,
,, 266 To Sleep — Wordsworth.
,, 275 Ode to the West Wind — Shelley.
,, 277 The Poet's Dream — ,,
,, 278 The world is too much with us : late and soon — Wordsworth.
,, 287 Ode on intimations of immortality from recollection of early childhood — ,,
,, 288 Music, when soft voices die — Shelley.
,, 289 I strove with none, for none was worth my strife — Landor.
,, 290 Rose Aylmer — ,,
,, 292 To Robert Browning — ,,
,, 304 The Nameless One — Mangan.
,, 312 If thou must love me, let it be for naught — Browning.
,, 313 How do I love thee Let me count the ways — ,,
,, 315 The Slave's Dream — Longfellow.

No. 317 Children — Longfellow.
„ 325 Break, Break, Break, — Tennyson.
„ 329 Tears, Idle tears, I know not what they mean — „
„ 331 Now sleeps the crimson petal, now the white — „
„ 334 Come into the garden, Maud — „
„ 335 In Love, if Love be Love, if Love be ours — „
„ 341 Home-thoughts, from Abroad — Browning.
„ 342 Home-thoughts, from the Sea — „
„ 344 A Woman's last Word — „
„ 345 Life in a Love — „
„ 348 Rabbi Ben Ezra — Browning.
„ 363 The Forsaken Merman — Arnold.
„ 365 Shakespeare — „
„ 370 Requiescat — „
„ 373 Mimnermus in Church — Cory.
„ 377 The Toys — Patmore.
„ 381 Song — Rosetti.
„ 382 Remember — „
„ 391 As we rush, as we rush in the train — Thomson.
„ 393 The Garden of Prosperpine — Swinburne.
„ 397 Out of the night that covers me — Henley.

نثر

Frederic Harrison—Selected Essays, Edited by Amranath Jha, (omitting the Essays on Mathew Arnold and the Attic Drama).

Sheshadri's Book of Modern Prose, (Oxford University Press), omitting pieces by S. Butler and E. V. Lucas.

سرسری مطالعہ کیلئے

Sheridan—Rivals.

Thackeray—Henry Esmond.

انگریزی ادب

Stopford A. Brooke's Primer of English Literature, Macmillam 1924 or later edition.

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء

تفصیلی مطالعہ کیلئے

نظم

(*a*) Shakespeare—Cymbeline.

(*b*) The Golden Treasury—the following selections from Palgrave's Golden Treasury 1929, Edition :—

No.			
No.	12	A Consolation ...	Shakespeare.
,,	14	To me, fair friend, you never can be old ...	do.
,,	18	To his love	do.
,,	19	Do.	do.
,,	23	True love	do.
,,	29	Remembrance	do.
,,	38	To his Lute	Drummond.
,,	49	The Triumph of the Death	Shakespeare.
,,	53	Prothalamion	Spencer.
,,	58	The Lessons of Nature	Drummond.
,,	71	On his Blindness	Milton.
,,	72	Character of Happy Life	Wotton.
,,	112	L'Allegro	Milton.
,,	113	Il Penseroso	do.
,,	117	Ode on the Pleasure arising from vicissitude	Gray.
,,	139	Ye flowery banks O'bonnie Doon	Burns.
,,	140	The Progress of Poesy	Gray.
,,	142	Ode on the Spring	do.

,,	147	Elegy written in a Country Church-yard	Gray.
,,	166	On first looking into Chapman's Homer	Keats.
,,	177	The Lost Love	Wordsworth.
,,	180	A slumber did my spirit seal	do.
,,	193	La Belle Dame sans Merci	Keats.
,,	200	Desideria	Wordsworth.
,,	202	Elegy on Thyrza	Byron.
,,	208	Ode to Duty	Wordsworth.
,,	209	On the Castle of Chillon	Byron.
,,	213	The Same	Wordsworth.
No.	217	Pro Patira Mori	Moore.
,,	227	Stanzas written in Dejection near Naples	Shelley.
,,	228	The Scholar	Southey.
,,	232	Elegy	Byron.
,,	240	The Skylark	Wordsworth.
,,	241	To a Skylark	Shelley.
,,	244	Ode to Nightingale	Keats.
,,	245	Upon Westminister Bridge	Wordsworth.
,,	246	Ozymandias of Egypt	Shelley.
,,	250	The Reaper	Wordsworth.
,,	252	To a Lady with a guitar	Shelley.
,,	253	The Daffodils	Wordsworth.
,,	266	To Sleep	do.
,,	268	A dream of the Unknown	Shelley.
,,	278	The world is too much with us late and soon	Wordsworth.
,,	287	Ode on Intimations of Immortality from Recollections of Early Childhood	do.
,,	288	Music, when soft voices die	Shelley.
,,	289	I strove with none for none was worth my strife	Landor.
,,	292	To Robert Browning	do.
,,	804	The Nameless one	Mangan.
,,	810	What can I give thee back O' liberal	Browning.

	No.	Title	Author
,,	312	If thou must love me let it be for naught	Browning.
‘	313	How do I love thee ; Let me count the ways	do.
,,	317	Children	Longfellow.
,,	325	Break, Break, Break	Tennyson.
,,	329	Tears, idle tears, I know not what they mean	do.
,,	334	Come into the garden, Maud	do.
,,	335	In Love, if love be love, if love be ours	do.
No.	340	The Lost Leader	Browning.
,,	341	Home thoughts from abroad	do.
,,	342	Home Thoughts from the Sea	do.
,,	344	A woman's last word	do
,,	348	Rabbi Ben Ezra	do.
,,	365	Shakespeare	Arnold.
,,	369	Philomela	do.
,,	370	Requiescat	do.
,,	374	Heraclitus	Cory
,,	381	Song	Rossetti.
,,	382	Remember	do.
,,	392	Itylus	Swinburne.
,,	394	A Forsaken Garden	do.
,,	397	Out of the night that covers me	Henley.
,,	402	Gird on thy Sword	Robert Bridges.
,,	404	Nightingales	do.
,,	405	In Memoriam F. A. S.	R L. Steven-son.
,,	413	The Lake isle of Innisfree	Yeats.
,,	414	The folly of being Comforted	do.
,,	419	For the Fallen	L. Binyon.
,,	424	Sea—Fever	John Masefield
,,	429	After Ronsard	Charles.

430 The Soldier Rupert Brooke

نثر

(1). "*Prose of to-day*." Omitting the following :—

Abercromce.	Empedokles.
Balfour.	Handel.
Doughty.	The Man with the Knife.
Grambam.	The Prayer Scratcher.
Hadow.	Fugue and Sonata.
Ker.	Sturla and Joinville.
Macnaghten.	Stone Ale
Moore.	The Lake.
Yeats.	Amina Mundi.

(2). Sheshadri's Book of Modern Prose.

سرسری مطالعہ کے لیے

(1) Sheridan—Rivals.

(2). Selected English Short Stories :—(third series) ; (Oxford University Press), the following stories:—

1. The Old Nurse's Story.
2. The Journey to Panama.
3. La Mere Bauche.
4. The Lady of Glenwith Grange.
5. Esther.
6. The Idyll of Red Gulch.
7. An Occurence at Owl Creek Bridge.
8. Will O' the Mill.
9. A Daughter of the Ledge.
10. The open Boat.
11. The Ghost Ship.
12. Life of Ma Parker.

(3). A Brief History of Civilization by Hoyland. (latest special edition for Muslim University.

تاریخ ادب :-

(1). Stopford A. Brooke's Primer of English Literature Macmillan 1924 or later edition.
(2). Outline History of English Literature by W. H. Hudson.

عربی

(۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر :-

(۱) مقامات حریری - خطبہ اور مقامات چہارم - نہم - سیزدہم - نوزدہم بست وسوم - بست وہفتم

(۲) کتاب البخلا للجاحظ

نظم :-

(۱) الحماسہ - باب الحماسہ (مکمل)

باب المراثی - ابتدائی ۱۵۰ اشعار

باب النسیب - ابتدائی ۱۵۰ اشعار

(۲) سبعہ معلقہ - امراء القیس - زہیر - عمرو بن کلثوم

(۳) متنبی - چھ قصیدے حسب تفصیل ذیل :-

(۱) لکل امرئ من دھرہ ما تعودا الخ

(۲) علی قدر اھل العزم تاتی العزائم الخ

(۳) عدوک مذموم بکل لسان - الخ

(۴) ازیقک ام ماء الغمامۃ ام خمر الخ

(۵) لای صروف الدھر فیہ نعاتب الخ

(۶) انا منک بین فضائل و مکارم الخ

برائے مطالعہ سرسری:۔

العبرات مصطفیٰ لطفی منفلوطی (مصر)

عروض و بلاغت:۔

انتخابات از کتاب علم الادب حصہ اول مصنفہ لوئس شیخو (مطبوعہ بیروت)

تاریخ ادب:۔

حسب ذیل کتاب کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے:۔

عربک لٹریچر (ادب عربی) ایچ اے۔ آر گب (مطبوعہ جامعہ اکسفورڈ)

صرف و نحو:۔

مبادی العربیہ مولفہ رشید الشرتونی جزو ثالث مطبوعہ بیروت

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نثر:۔

(۱) مقامات حریری۔ خطبہ اور مقامات چہارم۔ نہم۔ سیزدہم۔ نوزدہم۔ بست و سوم۔ بست و ہفتم۔

(۲) رسائل الجاحظ

نظم:۔

(۱) الحماسہ۔ باب الحماستہ (مکمل)

باب المراثی۔ ابتدائی ۱۵۰ اشعار

باب النسیب۔ ابتدائی ۱۵۰ اشعار

(۲) سبعہ معلقہ۔ امراء القیس۔ زہیر۔ عمرو بن کلثوم

(۳) متنبی۔ حسب ذیل چھ قصائد

(۱) لکل امرء من دھرہ ما تعودا الخ

(۲) علی قدر اهل العزم تاتی العزائم - الخ

(۳) عدوک مذموم بکل لسان - الخ

(۴) الیک ام ماء الغمامۃ ام خمر - الخ

(۵) لای صروف الدھر فیہ تعاقب - الخ

(۶) انا منک بین فضائل و مکارم - الخ

مطالعہ سرسری کے لئے

العبرات مولفہ مصطفی لطفی منفلوطی (مصر)

عروض و قافیہ و بلاغت (معانی و بیان و بدیع)

انتخابات از کتاب علم الادب مصنفہ لوئس شیخو (حصہ اول مطبوعہ بیروت)

تاریخ ادب - حسب ذیل کتاب کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے :-

عربک لٹریچر (ادب عربی) ایچ - اے - آر گب (مطبوعہ جامعہ آکسفورڈ)

صرف و نحو :-

مبادی العربیہ مولفہ رشید الشرتونی مطبوعہ بیروت جزو ثالث

سنسکرت

۱۳۳۹-۱۳۴۰ ف (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر :-

1. Malati—Madhav by Bhavabhuti (Bombay Sanskrit Series) Dr. Bhandarkar's Edition.
2. Kadambari—Purva Bhaga from "Asitcha-Me Manasi" Antahpuram Ayasit pp. 21-45, paras, 29-60 both inclusive, P. V. Kane's edition, Augre's Wadi, Bombay.

نظم

3. Rigveda Selections, Hymns I-XV, (Bombay Sanskrit Series, XXXVI Peterson s Enition).
4. Kavya Prakasha of Manmata by P. P. Joshi, (The Oriental Publishing Co., Gugaon, Bombay) chapter on Arthalankar.

قواعد و ترجمہ

5. Apte's Guide to Sanskrit Composition, the 1st 20 Lessons, together with 29th and 30th Lessons.

سرسری مطالعہ

6. Sanskrit Course of Reading, Part II by L. G. Lele, Poona. City,

تاریخ ادب

7. History of Sanskrit Literature by A. McDonell, Chs. IX-XVI (both inclusive).

نثر :-
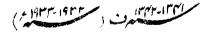
1. Malati--Madhav by Bhavabhuti (Bombay Sanskrit Series Bhandarkar's Edition).
2. Kenopanishat with the commentry of Shankaracharya.

نظم :-

3. Rigveda Selections. Hymns I to V, (Bombay Sanskrit Series, XXXVI Peterson's Edition)
4. Kavya Prakasha of Mammata by P. P Joshi, (The Oriental-Publishing Co. Girgaon, Bombay) chapter on Arthalankar
5. Tara Sangraha by Annam Bhatta.

قواعد و ترجمہ

6, Apte's Guide to Sanskrit Composition, the 1st 20 Lessons together with 29th and 30th Lessons

مطالعہ سرسری کے لئے :-

7. Sanskrit Course of Reading Part II by L. G. Lele. Poona City.

تاریخ ادب :-

8. History of Sanskrit Literature by A. Mc-Donell, Chs. IX-XVI (both inclusive).

نوٹ۔ یہ کتابیں منیجر صاحب اورنیٹل پبلشنگ کمپنی۔ گرگاؤں بمبئی یا پونا سے مل سکتی ہیں۔

فارسی

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء

نظم :-

سعدی شیرازی۔ ردیف "ت" سے ۱۵ غزلیں ۱۔

از طیبات

۱۔ آن ماہ دو ہفتہ در نقاب ست۔

۲۔ از ہرچہ میرود سخن دوست خوشتر ست۔

۳۔ اے کسوت زیبائی بر قامت چالاکت۔

۴۔ این توی یا سرو بستانی برفتار آمدست۔

۵۔ افسوس بر آن دیدہ کہ روے تو ندیدست۔

۶۔ اگہ گفتی ہیچ مشکل چون فراق یار نیست۔

۷۔ ای جان خردمندان گوئی خم چوگانت۔

۸۔ چون ملک گدایان بجہان مملکتے نیست۔

۹۔ خوش میروی بہ تنہا تنہا فدائے جانت۔

۱۰۔ کس ندانم کہ درین شہر گرفتار تو نیست۔

۱۱۔ مشنو اید وست کہ غیر از تو مرا یارے ہست۔

از بدایع

۱۲۔ آب حیات نہ جز ناک سر کوی دوست۔

۱۳۔ آنرا کہ جائے نیست ہمہ شہر جائے اوست۔

۱۴۔ ای پیک پے خجستہ کہ داری نشان دوست۔

۱۵۔ گر نسیم سحر بوئے زلف یار من ست۔

ردیف "د" سے ۱۵ غزلیں :-

از طیبات

۱۔ درخت غنچہ برآورد وبلبلاں مستند۔
۲۔ شوخی مکن ای دوست کہ صاحب نظرانند۔
۳۔ شرف مرد بجود ست وکرامت بسجود۔
۴۔ آن کیست کاندر رفتنش صبر از دل ما می برد۔
۵۔ طرفہ میدارند یاران صبر من بر داغ و درد۔
۶۔ آن بہ کہ نظر باشد وگفتار نہ باشد۔
۷۔ آن سرو کہ گویند ببالائے تو ماند۔
۸۔ ای ساربان آہستہ ران کارام جانم میرود۔
۹۔ شب عاشقان بیدل چہ شب دراز باشد۔
۱۰۔ کہ برگذشت کہ بوے عبیر می آید۔
۱۱۔ نظر خداے بینان زسر ہوا نباشد

از بدایع

۱۲ ترا خود یکزمان باما سر صحرا نمی باشد۔
۱۳۔ سروے چو تو می باید تا باغ ببار آید۔
۱۴۔ شیرین دہان آن بت عیار بنگرید۔
۱۵۔ مگر نسیم سحر بوئے یار من دارد۔

نظیری نیشاپوری۔ از ابتداے ردیف "د" تا آخر غزل جس کا مطلع ہے۔

ہوای کوئ او آوارہ ام از خانہ می سازد
فسون او پدر را از پسر بیگانہ می سازد

انوری حسب ذیل قصائد :۔

(۱) این کہ می بینم بہ بیداریست یارب یا بخواب۔

۲۔ چون وقت صبح چشم جہاں سیر شد ز خواب۔
۳۔ ای ترک می بیار کہ عید است و بہمن است۔
۴۔ ساقی بیا کہ وقت مے لعل و روشن است۔
۵۔ خوشا نواحی بغداد جائے فضل و ہنر۔
۶۔ جرم خورشید چون از حوت در آمد بہ حمل۔

ظہیر فاریابی حسب ذیل قصائد :۔

۱۔ سپیدہ دم چو شدم محرم سرائے سرور۔
۲۔ شرح غم تو لذت شادی بجان دہد۔
۳۔ مرا ز دست ہنرہائے خویشتن فریاد۔
۴۔ گیتی نہ فر دولت فرمانده جہان۔
۵۔ گفتار تلخ زان لب شیرین نہ درخور است۔
۶۔ زان زلف عنبرین کہ بگل بر نہادہ۔

شاہ نامہ :۔

رزم کاموس کشانی گیو تا اختتام نبرد رستم با اشکبوس و کشتہ شدن اشکبوس۔

مثنوی مولانا روم :۔

دفتر اول از ابتدا تا آغاز بیان "کشتن و زہر دادن مرد زرگر را"

نثر :۔

سہ نثر ظہوری۔ نثر اول
ابو الفضل دفتر اول نصف اول تا آخر نامہ حضرت شہنشاہی بشرفائے کرام مکہ معظمہ۔

دفتر دوم۔ از آغاز رقعہ بنام فیضی تا آخر دفتر۔

اخلاق ناصری۔ مقالہ اول قسم دوم۔ پہلی پانچ فصلیں سفرنامہ شاہ ناصر الدین قاچار سفر اول از ابتدا تا صفحہ ۶۰ (مطبوعہ مطبع انوار احمدی۔ الہ آباد)

برائے مطالعہ سرسری :-

کیمیائے سعادت۔ رکن سوم۔ اصل اول و اصل سوم سرگذشت مردمیں

بلاغت و عروض و قواعد :-

کوئی کتاب مقرر نہیں ہے عام سوالات کئے جائیں گے۔ حدائق البلاغۃ میں سے علم بیان و بدیع و عروض کے تفصیلی مباحث سے واقفیت لازمی ہے۔

ابتدائی عربی :-

عربی کی پہلی و دوسری کتاب مصنفہ قاضی میر احمد شاہ رضوانی مرقاۃ الادب تالیف ظفر اقبال (عطر چند انار کلی۔ لاہور)

تاریخ ادبیات ایران :-

۱- پرشین لٹریچر (فارسی ادب) از لیوی۔

۲- تاریخ ادبیات ایران از براؤن :-

جلد اول باب اول۔ دوم۔ سوم۔ چہارم۔ ہفتم۔ ہشتم۔ نہم یازدہم۔ چہاردہم۔

جلد دوم۔ باب اول۔ دوم۔ چہارم۔ ششم۔ ہشتم۔ نہم

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف (۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

الف نظم :- سعدی حسب ذیل ۱۵ غزلیں ردیف "ت"

از طیبات

۱۔ آن ماہ دو ہفتہ در نقاب است۔
۲۔ از ہر چہ میرود سخن دوست خوشتر است۔
۳۔ ای کسوت زیبائی بر قامت چالاکت۔
۴۔ این توی یا سرو بستانی برفتار آمدست۔
۵۔ افسوس بر آن دیدہ کہ روی تو ندیدست۔
۶۔ ایکہ گفتی ہیچ مشکل چون فراق یار نیست۔
۷۔ ای جان خردمندان گوی خم چوگانت۔
۸۔ چون ملک گدایان جہان مملکتے نیست۔
۹۔ خوش می روی بہ تنہا تنہا فدای جانت۔
۱۰۔ کس ندانم کہ درین شہر گرفتار تو نیست۔
۱۱۔ مشنواے دوست کہ غیر از تو مرا یارے نیست

از بدائع

۱۲۔ آب حیاتے نہ جز خاک سر کوی دوست۔
۱۳۔ آنرا کہ جای نیست ہمہ شہر جائے اوست
۱۴۔ ای پیک پے خجستہ کہ داری نشان دوست۔
۱۵۔ گر نسیم سحر بوی زلف یار من است۔

حسبِ ذیل ۵، غزلیں ردیف "د"

از طیبات

۱۔ درخت غنچہ بر آورد و بلبلان مستند
۲۔ شوخی مکن ای دوست کہ صاحب نظرانند۔

۳- شرف مرد بجود است و کرامت بسجود۔
۴- آن کیست کاندر رفتنش صبر از دل ما می برد۔
۵- طرفه می دارند یاران صبر من بر داغ و درد۔
۶- آن نہ کہ نظر باشد و گفتار نباشد۔
۷- آن سرو کہ گویند ببالائے تو ماند۔
۸- ای ساربان آہستہ ران کارام جانم می رود۔
۹- شب عاشقان بیدل چہ شب دراز باشد۔
۱۰- کی برگذشت کہ بوی عبیری آید۔
۱۱- نظر خدای بینان ز سر ہوا نباشد۔

از بدائع

۱۲- ترا خود یکزمان با ما سر صحرائی باشد۔
۱۳- سروے چو تو می باید تا باغ بہار آید۔
۱۴- شیرین دہان آن بت عیار بنگرید۔
۱۵- مگر نسیم سحر بوی یار من دارد۔

نظیری نیشاپوری ۲۲ غزلیات از ابتدائے ردیف "د" تا ختم غزل جس کا مطلع ہے۔

ہوای کوی او آوارہ ام از خانہ می سازد
فسون او پدر را از پسر بیگانہ می سازد

انوری۔ حسب ذیل قصاید:۔

۱- این کہ می بینم بہ بیداریست یارب یا بخواب۔
۲- چون وقت صبح چشم جہان بین شد ز خواب۔

۳۔ ای ترک مے بیار کہ عید است و بہمن است۔
۴۔ ساقی بیا کہ وقت مے لعل روشن است۔
۵۔ خوشا نواحی بغداد جای فضل و ہنر
۶۔ جرم خورشید چو از حوت در آید بہ حمل۔

ظہیر فاریابی حسبِ ذیل قصاید:۔
۱۔ سپیدہ دم چو شدم محرم سرای سرور
۲۔ شرح غم تو لذت شادی بجان دہد۔
۳۔ مرا ز دستِ ہنر ہائے خویشتن فریاد۔
۴۔ گیتی ز فرد ولت فرماندہ جہان۔
۵۔ گفتار تلخ زان لب شیرین نہ درخور است۔
۶۔ زان زلفِ عنبرین کہ بگل بر نہادہٗ۔

شاہنامہ:۔
رزم کاموس باطوس گیو تا اختتام نبرد رستم با اشکبوس و کشتہ شدن اشکبوس۔

مثنوی مولانا روم:۔
دفتر اول از ابتدا تا آخر بیان "کشتن و زہر دادن مرد زرگر را"

ب۔ نثر:۔
۱۔ سہ نثر ظہوری۔ نثر اول۔
۲۔ ابو الفضل دفتر اول نصف اول تا آخر نامہ حضرت شہنشاہی بہ شاہ عباس والی ایران۔

دفتر دوم :- از ابتدائے رقعہ بناظم دہ ربعقول و منقول..... شیخ ابو الفیض فیضی فیاضی تا آخر دفتر باستثنائے دوازدہ رقعات (از ابتدائے رقعہ بنام سلالۃ الکرام حکیم ہمام تا آخر رقعہ بنام میر شریف آملی)

۳۔ لسان العجم مولفہ میر حسن علی حصہ دوم نثر باب اول۔

۴۔ رہبر نژاد نو نگارش حسین کاظم زادہ مطبوعہ ایران شہر برلن ص ۱ - ۸۶

(ج) مطالعہ سرسری :- ۱۔ اخلاق کاشفی مطبوعہ انوار احمدی پریس الہ آباد۔

۲۔ سیاحت نامہ ابراہیم بیگ از ابتدا تا آخر سیاحت طہران۔

(د) بلاغت و عروض :-

حدائق البلاغت میں سے علم بیان و بدیع و عروض کے تفصیلی مباحث سے واقفیت لازم ہے۔

(ھ) تاریخ ادبیات ایران :-

۱۔ پرشین لٹریچر (فارسی ادب) از لیوی

۲۔ تاریخ ادبیات ایران از براؤن :-

جلد اول باب اول۔ دوم۔ سوم۔ چہارم۔ ہفتم۔ ہشتم۔ نہم۔ یازدہم۔ چہاردہم۔

جلد دوم۔ باب اول۔ دوم۔ چہارم۔ ششم۔ ہشتم۔ نہم۔

(و) ابتدائی عربی :-

الطریقۃ المبتکرہ لتعلیم القراءۃ العربیہ تالیف ابراہیم زیدان الجزء الثانی مطبوعہ مصر۔

اردو

(سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۳ء)

نثر :-

۱- مقالات شبلی - باستثنائے مضامین (ا) ملل و نحل اور ابن حزم (ب) ابن رشد نمبر ۱ و ۲ (ج) معتزلہ و اعتزال (د) منطق یونانی کی غلطیاں -

۲- کتب خانہ اسکندریہ - شبلی

۳- اردوے معلیٰ - غالب

مطالعہ سرسری :-

آب حیات -

تنقید :-

۱- مقدمہ حالی (۲) موازنہ انیس و دبیر (۳) یادگار غالب

نظم :-

۱- انتخاب کلام میر مولفہ مولوی عبدالحق صاحب بحذف حصص شریک امتحان انٹرمیڈیٹ -

۲- دیوان حالی بحذف حصص شریک امتحان انٹرمیڈیٹ

۳- دیوان غالب بحذف غزلیات شریک امتحان انٹرمیڈیٹ

۴- بانگ درا حصہ اول ۶۵ ۶ اشعار - ان غزلیات اور نظموں کو چھوڑکر جو بچوں کیلئے لکھی گئی ہیں -

بلاغت و عروض :-

کوئی کتاب مقرر نہیں ہے عام سوالات کئے جائینگے -

ہندی بھاشا :-

نثر کادمبری (انڈین پریس الہ آباد)
نظم بھاشا سار سنگرہ حصہ اول۔ حصہ نظم - از ۹۳ تا ۱۲۳ صفحات (انڈین پریس الہ آباد)

مرہٹی

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

نثر:-

Nitimuktahar by T. K. Pitre, Published by T. J. Gurgar, Bombay.
"Me" by H. N. Apte (K. B. Dhaule Bombay (4))

نظم:-

Vamanas Nama Sudha edited by Bhide, (Nirnaya Sagar Press, Bombay).
Arthalankarache Nirupana by V. V. Bhide, (Chitrashala Press, Poona City).
Morapant's Brihaddasham Uttarardha, Chapters. 50. 51, 52, 53, 54 and 55.
Books recommended for reading (as far as they refer to Books prescribed).—
Marathi Bhashechi Ghatana by R. B. Joshi, 2nd edition pp. 351-513.
Morapant's Life by Pangarkar.
Vaman Pandit's Life by B. A. Bhide.

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نثر:-

Essays :—Nitimuktahar by T. K. Pitre T. J. Gurjar, Book-seller, Bombay (2)

Fiction :—"Me" by H. N. Apte. (K. B. Dhavle, Bombay (4).

1. Samaraja Viracnita Rukmini Harana chapters first five only. Edited by Prof. Tulpule 844, Poona City Sadashiv

2 Ganga varnana by Chintamani Patkar 12 Budhawar, Poona City.

3. Kavyadosha Dipika by G M. Gore, B. A. Head Master, Amraoti.

Books recommended for reading (with reference to the text only).

With paper I. Pros.

1. Marathi Bhashechi Ghatana Arvacheen Padya Vangmaya by B. R. Joshi, 6 Narayan Peth, Poona City.

2. V. V. Vistar Nibandha Grantha I. Essay VI, 402 Thakurdwar Bambay (2).

3 Haribhao Apte Yanchya Athavaniani Kudambayya by V. N. Deshpande, Bapat Bros. Poona City.

With paper II. Poetry.

4. Maharashtra Saraswat by Bhave Ed. I Chapters XV & XVI (Vaman, Vithal and Nagesh).

نثر :-

(1) Raja Malaya Simha, Part 1 by M. A. Sreenivanasa Charya (Commercial Aegency, Malleswaram, Bangalore)
(2) Ramaswamedha by Muddannakavi.

(1) Rajasekhara Vilasa, I Asvas, Stanzas 100.

(2) Kabbigara Kava by Andayya Karnataka Kavyakalanidhi edition, (the whole).

ڈراما :-

Chandakansika Nataka.

قواعد :-

Sabdamani Darpana by Kesi Raja.

بلاغت وعروض :-

The following books are recommended :—

(1) Nagavarma Chandas,

(2) Chandombudhi by Nagavaram.

(3) Kavi Rajamarga of Nripatunga.

تاریخ ادب :-

Introductions to Vols. I and II of Karnataka Kavi Charitre, by R. Narsimhacharya, including the lives of the well-known authors of the 17th century.

نثر :-
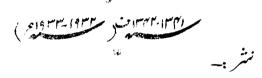
Raja Malayasimha Part II.
Ramaswamedha Aswasas 1 to 6.

نظم :-

Yasodhara Charitre by Janna 150 Stanzas.
Santipurana by Ponna, 100 Stanzas.
Ramchandra Charitra Purana by Abbinavapampa-Karnataka Sahitya Parishat Edition, First Aswasa.

ڈراما :-

Aswathaman by B. M. Srikannayya.
Bheeshmanataka by Bharadwaja, Basavanagudi, Bangalore.

عروض و قواعد :-

Nandichandas.

بلاغت :-

Vachavasastrasara. Part I, by Hallakotti.
Dharwar Nataka Kale by Atmarama Sastri.
Andermane Bhasha Shastra by T   chara and Kannada Kaipidi. Parts I and II

تاریخ ادب :-

Narasimhachar's History of Kanarese Literature, introduction Parts I, II, & III with Author's of 13th to 15th centuries.

کتابیں ملنے کا پتہ :-

(1) M. S. Rao & Co., Avenue Road, Bangalore,

or

(2) Shanker Book Depot, Malmaddi, Dharwar.

نثر :-

1. Tales from Sanskrit Dramatists by Ch. Seetarama Shastri Vavilla Ramaswami Sastri & Sons, Esplanade, Madras.
2. Prabhavathi Pradyumnamu by S V. Rangachari, Mambalam, Saidapet Madras.

نظم :-

Intermediate Selections of the University of Madras—

No. 18, pages 120 to 130, 81 stanzas.
No. 49, ,, 506 to 519, 93 ,,
No. 56, ,, 580 to 587, 54 ,,
No. 27. ,, 266 to 279, 123 ,,

Mihiranda Bharati (Tempest rendered into Telugu) by R.V. Somayajulu.

تاریخ ادب :-

From the beginning up to 1530 A. D. (No Book is prescribed).

بلاغت وعروض :-

Kavyalankara Choodamani by Vinnakota Peddanna, Cantos V and VI.

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ ف (سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

نظم :-

Madras University Selections.

Selection No.	7	....	....	63	Stanzas.
do.	,, 8	....	..	21	,,
do.	,, 27	....	....	123	,,
do.	,, 51	....	....	68	,,
do.	,, 58	...	..	106	,,

ڈراما :-

Miheranda Bharati by R. V. Somayajulu, B. A., Professor Nizam College.

نثر :-

1. Tales from Sanskrit Dramatists by Ch. Seetaram Shastri, Vavilla Ramaswami Sastri & Sons, Esplanade George Town, Madras.
2 Prabhavathi Pradyumnamu by S. V Rangahari : Mambalam, Saidapet, Madras.
3 Foreign Travellers and Andhra Desa by

B. Venkat Krisna Rao, B. A., B. L., Rajahamundry—

تاریخ ادب۔

From the beginning up to 1530 A. D. (No book is prescribed.)

بلاغت وعروض۔

Kavyalankara Choodamani by Vinnakota Peddanna, Cantos 5 and 6.

طبیعیات۔

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۱) طبیعیات مصنفہ ڈنکن اینڈ اسٹارلنگ

(۲) عملی طبیعیات مصنفہ ایلن اینڈ مور — سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۳) طبیعیات کے طلبہ کیلئے ریاضی کا نصاب مؤلفہ محمد عبدالرحمن خاں

کیمیا۔

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۱) غیر نامیاتی کیمیا۔ از پارٹنگٹن۔

(۲) غیر نامیاتی کیمیا نظام دوری کے نقطۂ نظر سے۔ از کیون ولنڈر۔

(۳) طبیعی کیمیا۔ از واکر (۴) نظری نامیاتی کیمیا۔ از جے بی کوہن۔ — سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۵) کیمیا از فینڈلے۔ (۶) کیمیا۔ از بروس وہارپر (۷) عملی نامیاتی کیمیا از کوہن۔

ریاضی۔

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔ تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے۔

(۱) ہال اینڈ نائٹ۔ جبر و مقابلہ۔ (۲) لونی علم مثلث۔ حصہ دوم۔

(۳) گریس و وزن برگ۔ ہندسہ تحلیلی (۴) گبسن احصاء کا ابتدائی رسالہ۔ — سلسلہ جامعہ عثمانیہ

(۵) ایڈورڈ۔ احصائے تکملات۔ حصہ تفریقی مساوات۔

علمی ۔

(۱) لونی۔ سکونیات ۔ (۲) لونی علم حرکت ۔ سلسلۂ جامعہ عثمانیہ

(۳) لونی۔ سکون سیالات ۔ (۴) پارکر۔ علم ہیئت

(د) حکمتِ طبعی۔ نصاب کا تعین متعاقب ہوگا۔

تاریخ ۔

سنہ ف ۱۳۳۹-۱۳۴۰ (۱۹۳۰-۱۹۳۱ء)

حسبِ ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے:۔

پرچۂ اوّل: علم السیاسیات :۔

(۱) لی کاک ۔ اصول سیاسیات ۔	(سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)
(۲) پولاک ۔ سیاسیات ۔	(" " ")
(۳) جنکس ۔ تاریخ علم السیاسیات	(" " ")
(۴) گٹل ۔ مقدمہ علم السیاسیات	
(۵) گارنر ۔ اصول سیاسیات	
(۶) کلکرسٹ " "	

پرچہ دوم :۔ معاشیات

(۱) محمد الیاس برنی ۔ معاشیات ہند	(سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)
(۲) " " " اصول معاشیات	(" " ")

نوٹ :۔ تفصیلی نصاب ضمیمہ الف میں درج ہے ۔

پرچہ سیوم :۔ تاریخ دستورِ انگلستان

(۱) چیمبرس ۔ تاریخ دستورِ انگلستان	(سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)
(۲) میریٹ ۔ سیاسی ادارات انگلستان	(" " ")

(۳) میٹ لینڈ۔ تاریخ دستور انگلستان

(۴) ایڈمز " " "

پرچہ چہارم:۔ تاریخ ہند دور متوسط (از ۱۵۲۶ء تا ۱۷۶۴ء)

(۱) آئین اکبری (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) Akbar by Von Noer (English Edition).

(۳) تاریخ فرشتہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۴) منتخب اللباب (خافی خان)

(۵) اورنگ زیب عالمگیر (شبلی)

(۶) شیر شاہ (قانون گو)

(۷) Jehangir (Beni Pershad).

(۸) Rise of the Maharatta Power (Ranade).

(۹) India on the eve of the British Conquest (Owen).

(۱۰) Studies in Moghal India (Sarkar).

(۱۱) Moghal Administration (Sarkar).

پرچہ پنجم عام۔

(الف) تاریخ دکن:۔ علاوہ ان کتابوں کے جو پرچہ چہارم کے لئے تجویز ہوئی ہیں حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے۔

(۱) Aurangzeb by Prof. J. Sarkar.

(۲) Selections from Elliot and Dowson.

(۳) Bernier's Travels.

(۴) History of Deccan, Vol I., by Gribble.

(ب) ۔ہندوستان کے تاریخ تمدن کے مبادیات ۔

(۱) متعلق سنہ ۱۵۲۶ء۔ ۱۷۶۴ء

(1) Promotion of Learning during Muhammadan Rule (N Law).
(2) Mughal Architecture (Selection from G. Ferguson's **Eastern** and Indian Architecture).
(3) Studies in Moghal India (Sarkar).

(۲) متعلق سنہ ۱۷۶۴ء تا حال

Progress of Learning during British Rule (N. Law).

(ج) سلطنت برطانیہ کی حکومت ۔

England ..	Bagehot	.. English Constitution.
	Sidney Low	.. Government of England.
Colonies ..	Lovell	.. Government of England.
	Ridgear	.. Constitutional **Law** of England.
India ..	Ilbert	.. Historical Introduction to the Government of India.
	Horne	.. Political System of British India (O. U. Series)
	Kale	.. Indian Administration,

پرچۂ ششم ۔ دورہائے خاص :۔

(۱) تاریخ اسلام ۔

۱۳۳۶ف کے لئے بنی امیہ مغربی، ۱۳۳۹ف کیلئے عباسیہ (ماسوائے سلاجقہ)۔

(۱) Spanish Islam by Dozy.

(۲) نفح الطیب ۔

(۳) اخبار اندلس تین حصہ (مترجمہ مولوی خلیل الرحمن)

(۴) خلافت موحدین (مترجمہ نعیم الرحمن)

(۵) مولدین (مترجمہ مولوی خلیل الرحمن)

(۶) تاریخ مغرب (" مولوی جمیل الرحمن)

(۷) جغرافیہ اسپین (مؤلفہ مولوی عنایت اللہ)

(۲) یورپ قدیم (روما۔ اگسٹس تا ڈاوکلیشین ۳۱ ق م تا ۲۸۶ء)

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے :۔

Merrivale .... History of the Romans under the Empire.
Bury .... Students Roman Empire.
Gibbon .... Decline and fall of the Roman Empire, Vol. I.

(۳)۔ یورپ جدید (تخت نشینی لوئی پانزدہم تا دست کشی نپولین ۱۷۱۵ء تا ۱۸۱۵ء)

General .... Dye and Hassal Modern Empire, parts dealing with the period.
.... Reich .... Foundations of Modern Europe.
1715-1789 .... Hassal .... Balance of Power, (Osmania University Series).
1789-1815 Stephen .... Revolutionary Europe (Osmania University Series).

نقشہ جات :-

Acton .... Lectures on French Revolution.
Fisher .... Bonoapartism.
Campbridge ... Modern History Atlas.
Putzger .... Historischer Schulatlas.
Rothert .... Karten and Skizzen.

سنہ ۱۳۴۲-۱۳۴۱ ف (۱۹۳۳-۱۹۳۲ء)

حسب ذیل کتب کی سفارش کی جاتی ہے :-

پرچۂ اول۔ عام تاریخی مضمون۔

پرچۂ دوم۔ سیاسیات۔

حسب نصاب سنہ ۱۳۴۰-۱۳۳۹ ف

پرچۂ سیوم۔ معاشیات

حسب نصاب سنہ ۱۳۴۰-۱۳۳۹ ف

پرچۂ چہارم۔ تاریخ ہند (الف) دور متوسط سنہ ۱۵۲۶ء تا سنہ ۱۷۶۴ء (برائے سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۰ ف)

(۱) تاریخ فرشتہ حصص متعلقہ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۲) جہانگیر مصنفہ بینی پرشاد (″ ″ ″)

Muntakhabul Lubab (Selections given in Elliot and Dowson)

(۴) شیر شاہ قانونگو

(۵) Akbar (Malleson, Rulers of India Series)

(۶) اورنگ زیب عالمگیر (شبلی)

(۷) The Army of the Moghals (Irvine).

India on the eve of the British Conquest (Owen).

(ب) عہد حالیہ سنہ ۱۷۶۴ء تا حال (برائے سنہ ۱۳۴۳-۱۳۴۴ ف)

(۱) Dupleix and Clive (Dodwell).

Political History of India, Vol. I. (Malcolm).

(۳) Making of India (Ramsay Muir).

(۴) ڈلہوزی

(۵) وارن ہسٹنگز — سلسلہ جامعہ عثمانیہ

سلسلۂ فرمانروایان ہند

(۶) Economic History of India (Dutt).

(۷) Montague-Chelmsford Report on Indian Constitutional Reforms, Part I, "The Material."

پرچۂ پنجم - عام

(۱) تاریخ دکن

(الف) متعلق بہ سنہ ۱۵۲۶ تا ۱۷۶۴ء

Selections from Sarkar's Aurangazeb.
Gribble : History of the Deccan.
Sarkar : Sivaji and his times.

تاریخ فرشتہ (سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)
تاریخ دکن (سلسلۂ آصفیہ)

ب - متعلق بہ سنہ ۱۷۶۴ء تا حال

Malcolm's Central India.
Bilgrami and Welmott's Historical and Descriptive account of the Nizam's Dominions Vol I.

(۲) تاریخ تمدن

(الف) متعلق بہ سنہ ۱۵۲۶ تا ۱۷۶۴ء

Studies in Mughal India (Sarkar.)
Mughal Architecture (Selection from Fergusson's Eastern and Indian Architecture).
Promotion of Learning during Mohammadan Rule (N. Law.)

(ب) متعلق بہ سنہ ۱۷۶۴ء تا حال

Progress of learning during British Rule.

(۳) سلطنت برطانیہ کی حکومت۔

England—Bagehot : English Coustitution.
Sidney Low : Government of England.
Colonies—Lovell : Government of England.
Ridger : Constitutional Law of England.
India—Ilbert : Historical Introduction.
Horne : Political System of British India.
Ale : Indian Administration.

پرچہ ششم :- مضامین خاص (مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک)

(۱) تاریخ دستور انگلستان :-

Chambers : Constitutional History of England.

Adams : Constitutional History of England.

(۲) تاریخ اسلام

Spanish Islam by Dozy.

نفح الطیب

اخبار الاندلس سہ جلد - مترجمہ مولوی خلیل الرحمن صاحب -

خلافت موحدین - مترجمہ مولوی محمد نعیم الرحمن صاحب -

مولدین - مترجمہ مولوی جمیل الرحمن صاحب -

جغرافیہ اندلس - مولفہ مولوی عنایت اللہ صاحب -

(۳) یورپ قدیم - روما - آگسٹس تا ڈاوکلیشین ۳۱ ق م تا ۲۸۵ء

حسب نصاب ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف

(۴) یورپ جدید (تخت نشینی لوئی پانزدہم تا دست کشی نپولین ۱۷۱۵ء تا ۱۸۱۵ء

حسب نصاب ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف

فلسفہ

حسب ذیل کتابیں مطالعہ کے لئے تجویز کی جاتی ہیں:-

(۱) کلپے آف یروشلم: تمہید فلسفہ

(۲) رسل: مسائل فلسفہ (سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)

(۳) راپورٹ: مبادی فلسفہ (سلسلۂ جامعہ عثمانیہ)

(۴) الگزنڈر: مختصر تاریخ فلسفہ (" " " ")

(۵) ویب: تاریخ فلسفہ (" " " ")

(۶) برکلے - مبادی علم انسانی (پرنسپلس آف ہیومن نالج)
مطبوعہ دار المصنفین

(۷) سرنیواس آئنگار: مبادی فلسفۂ ہند

(۸) ڈیوشن: " " "

(۹) گارب: فلسفۂ قدیم ہندوستان

(۱۰) ڈی بوئر: فلسفۂ اسلام

(۱۱) ڈاکٹر اولری: عربوں کا فلسفہ

(۱۲) جیمس: نفسیات

(۱۳) وڈورتھ "

(۱۴) اسٹاوٹ: مبادی علم النفس (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۱۵) سینتھ: اصول اخلاق

(۱۶) میکنزی: علم اخلاق (سلسلۂ جامعۂ عثمانیہ)

دینیات اسلامی یا اخلاقیات

الف - دینیات حنفی طلبہ کے لئے:-

عقائد -

مذہب | اس کی عام حقیقت غرض و غایت - مذہب کا علوم عقلیہ یعنے حکمت (سائنس) اور فلسفہ سے تعلق - فلسفہ کی مسلک مادیت کا اثر مذہب پر - مسلک مادیت کے سمجھنے

کے لئے خود مادہ پر بحث۔ دین فطرت یعنے اسلام، یورپ سے مذہب کے اثرات کیوں گھٹ رہے ہیں۔

وجود باری اور اس کے یقین کے اسباب — خلق عالم۔ خالق و مخلوق کا باہمی تعلق ربوبیت و قیومیت کے مظاہر۔ توحید صفات۔

روح و ملائکہ۔ — روح کی حقیقت۔ اس کے احوال و آثار۔ اس کی بقاء۔ ملائکہ کی حقیقت پر بحث۔ جن و شیاطین کی حقیقت۔

رسالت — نبوت کی حقیقت۔ اس کی ضرورت وغایت۔ رسول کی پہچان۔ اس کی تعلیم و کتاب۔ معجزات اور اس کے لواحق، امکان، وجود، شہادت، اس کا دلیل نبوت ہونا۔ وحی۔ الہام۔ عموم نبوت محمدیہ۔ ختم نبوت نسخ ادیان۔ خلافت الہیہ۔

معاد — سزا و جزا۔ عذاب قبر۔ قیامت۔ جنت و دوزخ۔

تقدیر — جبر و اختیار۔ خیر و شر

شریعت و طریقت — کلام مجید و احادیث پر ان کی بنا، ان کے اختلافات کی نوعیت۔

طلبہ کے مطالعہ کے لئے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کی جاتی ہے۔ لیکن اگر ان میں کوئی عقیدہ اہل سنت کے عقائد مسلمہ کے خلاف ہو تو پروفیسر متعلقہ اس کے متعلق ضروری ہدایات دیں گے۔

(۱) حجۃ الاسلام

(۲) دین و دانش

(۳) حکمت اسلامیہ مصنفہ پروفیسر عبد القدیر صاحب

(۴) الکلام (مولانا شبلی)

(۵) عقلیات و مذہب

اخلاقیات غیر حنفی اور غیر مسلم طلبہ کے لئے۔

علم الاخلاق (مکنزی) (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان ایم۔ اے

عربی

(۱۳۳۹۔۱۳۴۰ف ۱۹۳۰۔۱۹۳۱ء)

نثر تاریخی۔

(۱) سیرۃ ابن ہشام۔ ذکر ما ابتدائی بہ النبی صلعم الی نزول۔ ولقد استہزی برسل من قبلک آخر الجزء الخامس طبع یورپ از صفحہ ۱۵۱ تا ۲۶۳۔

نوٹ۔ (طالب علم کو چاہئے کہ پوری کتاب کا مطالعہ کرے)

(۲) المسعودی مروج الذہب۔ از باب السابع والثلاثون ذکر عاد وملوکہا۔ تا باب الحادی والستون۔

نثر غیر تاریخی۔

(۱) کتاب البیان و التبیین من خطب النبی صلعم الی آخر الجزء الاول صفحہ ۱۹۳ سے آخر جزء تک۔

(۲) مقدمہ ابن خلدون از ابتدا تا فصل الثانی فی العمران البدوی (بحذف حصہ جغرافیہ)

(۳) المبرد۔ پہلے (۱۶) باب (یورپی اشاعت کے سو صفحے)

نوٹ:۔ طالب علم کو چاہیئے کہ اس کتاب کا پورا مطالعہ کرے۔

نظم۔

(۱) معلقات (لبید۔ طرفہ۔ عنترہ۔ حارث بن حلزہ)

(۲) لامیۃ العرب للشنفری۔

(۳) دیوان ابی تمام سے حسب ذیل دس قصائد:۔

(۱) السیف اصدق انباء من الکتب۔

(۲) اہن عوادی یوسف وصواحبہ۔

(۳) قد نابت الجزع من اروبۃ الحقب۔

(۴) الحق ابلج والسیوف عوار

(۵) اما انہ لولا الخلیط المودع

(۶) ما عہدنا کذا بکاء المشوق۔

(۷) فحواک عین علی نجواک یاندل۔

(۸) غدا الملک معمور الحرا والمنازل۔

(۹) ارض مصردۃ واخری تثجم۔

(۱۰) ما للدموع تروم کل مرام۔

نحو و تنقید و عروض و بلاغت۔

(۱) المفصل للزمخشری۔ القسم الاول (طبع یورپ صفحات ۴ تا ۱۰۸)

نوٹ:۔ طالب علم کو چاہیئے کہ اس کتاب کا پورا مطالعہ کرے۔

(۲) العمدہ لابن الرشیق۔ الجزء الاول تا صفحہ ۱۶۰ باستثناء اوزان و قوافی۔

نوٹ۔ طالب علم کو اس کتاب کا بھی پورا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

(۳) کتاب الشعر والشعراء لابن قتیبہ از ابتدا تا ختم عیوب الشعر (طبع یورپ کے ۲۵ صفحے)

(۴) کتاب علم الادب (الجزء الاول مولفہ لوبیس شیخو الیسوعی مطبوعہ بیروت مکمل)

نوٹ۔ عربی جدید سے واقفیت حاصل کرنے کے لیئے طالب علم کو چاہیئے کہ النظرات مولفہ لطفی المنفلوطی کا مطالعہ کرے۔

تاریخ ادب۔

(۱) جاہلیت سے حال تک کے آداب عربیہ کی تاریخ۔

(۲) کتاب الشعر والشعراء کا مکمل مطالعہ۔ پروفیسر نکلسن کی تاریخ آداب عرب۔ جرجی زیدان کی تاریخ الاداب اللغۃ العربیہ اور ادلبری کی کتاب (سز بک تھاٹ) کے مطالعہ کی سفارش کی جاتی ہے۔

عبرانی یا جرمنی یا فرنچ۔

السنہ مذکورہ میں سے کسی ایک زبان کی ابتدائی معلومات کے متعلق

ایک پرچہ۔ ۵ نشا تا نہ کا ہوگا جس میں اس زبان کی آسان علمی عبارتیں اردو ترجمہ کے لئے دی جائیں گی یا ان پر اردو میں بحث کرنے کو کہا جائے گا۔

سنہ ۱۳۴۱۔۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۲۲۔۱۹۲۳ع)

نثر تاریخی۔

(۱) سیرۃ ابن ہشام۔ از ذکر ما ابتداء بہ النبی صلعم صفحہ ۱۵۱ تا آخر الجزء الثانی صفحہ ۲۶۲ (طبع یورپ)

نوٹ:۔ طالب علم کو چاہئے کہ پوری کتاب کا مطالعہ کرے۔

(۲) المسعودی۔ مروج الذہب از باب السابع والثلاثون ذکر عاد و ملوکہا۔ تا باب الحادی والستون۔

نثر غیر تاریخی۔

(۱) کتاب البیان والتبین من خطب النبی صلعم الی آخر الجزء الاول صفحہ ۱۲۳ سے آخر جزء تک۔

(۲) کتاب الغفران (مکمل)

(۳) المبرد۔ پہلے (۱۲) باب (یوروپی اشاعت کے سو صفحے)

نوٹ۔ طالب علم کو چاہئے کہ اس کتاب کا پورا مطالعہ کرے۔

نظم۔

(۱) معلقات (لبید۔ طرفہ۔ عنترہ۔ حارث ابن حلزہ)

(۲) لامیۃ العرب للشنفری۔

(۳) قصیدہ بانت سعاد (مکمل)

(۴) دیوان ابو تمام سے حسب ذیل (۱۰) قصائد:۔

(۱) السیف اصدق انباءً من الکتب۔
(۲) اھن عوادی یوسف وصواحبہ۔
(۳) قد نابت الجزع من اروقۃ الحقب
(۴) الحق ابلج والسیوف عوار
(۵) اما انہ لولا الخلیط المودع
(۶) ما عہدنا کذا بکاء المشوق
(۷) فحواک عین علی نجواک یا مذل
(۸) غدا الملک معمور الحرا والمنازل
(۹) ارض مصردۃ واخری تثجم
(۱۰) ماللہ موع تروم کل مرام

نحو وتنقید وعروض وبلاغت۔

(۱) المفصل للزمخشری۔ القسم الاول (طبع یورپ۔ صفحات ۴ تا ۱۰۸۔
(۲) العمدۃ لابن الرشیق الجزء الاول تا صفحہ ۱۲۰۔ باستثناء اوزان وقوافی۔
(۳) کتاب الشعر والشعراء لابن قتیبہ از ابتدا تا ختم عیوب الشعر (طبع یورپ کے ۳۵ صفحے
نوٹ۔ طالبعلم کو چاہیے کہ ان تینوں کتابوں کا پورا مطالعہ کرے۔
(۴) کتاب علم الادب (الجزء الاول مولفہ لویس شیخو الیسوعی مطبوعہ بیروت مکمل۔
نوٹ۔ عربی جدید سے واقفیت حاصل کرنیکے لیے طالبعلم کو چاہیئے کہ

النظرات مولفہ المنفلوطی کا مطالعہ کرے یہ کتاب مکتبہ احدیہ سے منگوائی جاسکتی ہے۔

تاریخ ادب

(۱) جاہلیت سے حال تک کے آداب عربیہ کی تاریخ۔

(۲) پروفیسر نکلس کی تاریخ ادبیات عرب۔ جرجی زیدان کی تاریخ آداب اللغتہ العربیہ اور اوبری کی کتاب (عربک تھاٹ) کے مطالعہ کی سفارش دیجاتی ہے۔

کتاب الشعر والشعراء کا مکمل مطالعہ بھی ضروری ہے

عبرانی یا جرمنی یا فرنچ

السنہ مذکورمیں سے کسی ایک زبان کی ابتدائی معلومات کے متعلق ایک پرچہ (۵۰) نشانات کا ہوگا جس میں اس زبان کی آسان علمی عبارتیں اردو میں ترجمہ کیلئے دیجائیں گی یا اُنپر اردو میں بحث کرنے کو کہا جائیگا۔

اردو فارسی

(سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۰ ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۱ ع)

اردو

نظم

ولی۔ دیوان

سودا۔ کلیات

میرحسن۔ مثنویات

انیس۔ مراثی جلد اول مطبوعہ بدایون
حالی۔ مسدس معہ دیباچہ
اقبال۔ بانگ درا (حصہ اول صرف غزلیات اور حصہ دوم و سوم)۔

نثر:

میر امّن۔ باغ و بہار
غالب۔ عود ہندی
حالی۔ حیات جاوید
داستان امیر حمزہ (ربع اول)

تاریخ ادب

حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے۔
شیفتہ۔ تذکرہ گلشن بے خار
میر۔ نکات الشعراء۔
انشاء۔ دریائے لطافت
پروفیسر سلیم۔ وضع اصطلاحات
مختلف تنقیدیں بشمول مقدمہ دیوان حالی و موازنہ انیس و دبیر وغیرہ۔

تاریخ زبان

گریرسن کی کتاب "لنگوسٹک سروے آف انڈیا" جلد نہم حصہ اول اور حکیم شمس اللہ قادری کی کتاب اردوئے قدیم کی سفارش کیجاتی ہے۔

بھاشا

(۱) ہندی شکنتلا ناٹک راجہ لچھمن سنگھ (رام نارائن لال الہ آباد)

(۲) ہندی بالبودھ ویاکرن Heritage of India Series

(۳) تاریخ ادب ہندی

(۴) تلسی داس رامائن اجودھیا کانڈ۔ نصف اول

فارسی۔ (سنہ ۱۳۳۹ف مطابق سنہ ۱۹۳۰ء کیلئے)

نظم

قصائد قاآنی حسب ذیل:۔

تا سلیمان زمان زندان اسکندر گرفت

ساقی بدہ رطل گران زان مئی کہ دہقان پرورد

بہار آمد کہ از گلبن ہمی بانگ ہزار آید

من آن نشاط کزین بزم داستان ہنیم

قصائد خاقانی حسب ذیل:۔

ہر صبح سوز گلشن سودا برآورم

صبحدم چون کلہ بندد آہ دود آسائے من

سنت عشاق چیست بزم عدم ساختن

قصائد غالب دہلوی حسب ذیل:۔

اے زوہم غیر غوغا در جہاں انداختہ

زہے زخویش نشان کمال صنع الہ

ہمانا اگر گوہر جان فرستم

غزلیات امیر خسرو حسب ذیل:۔

۱۔ اے زلف چلیپائے تو غارت گر دینہا
۲۔ پردۂ عاشقان درد پردہ کند چو روی را
۳۔ اے دل غمیں مباش کہ جانان رسید نیست
۴۔ یار اگر برگشت در تیمار بودن ہم خوش ست
۵۔ اثرے نماند باقی زمن اندر آرزو یت
۶۔ بکوئے عاشقی از عافیت نشان ندہند
۷۔ یارب آن بالا مگر از آب حیوان ریختند
۸۔ چوں گاہ خرامیدن یارم ز زمین خیزد
۹۔ چوں ز نسیم صبحدم زلف تو بر ہوا شود
۱۰۔ دست ز کار شد مرا دست بہ یار در نشد
۱۱۔ زمن در ہجر او ہر دم فغان زاری آید
۱۲۔ شب من سیہ شد از غم مہ من کجات جویم
۱۳۔ گرچہ ز خوئے نازکت سوختہ گشت جان من
۱۴۔ بنشیں نفسے گو ہمہ لطف تو بس است این
۱۵۔ سودائے خوبان کم نشد از جان غم فرسود من
۱۶۔ سوئے شکار اے پسر نازنین مرو
۱۷۔ تا بزمانہ شد خبر از مہ با کمال تو
۱۸۔ ہمہ کس بخواب راحت من مبتلا نشستہ
۱۹۔ کج کلہا ستمگرا تنگ قبائے کیستی
۲۰۔ دلا آن ترک را دیدی کنون سامان کجا بینی

مثنوی مولانا روم

دفتر اول از ابتدا تا عنوان "رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر"

نثر۔

کیمیائے سعادت۔ از آغاز کتاب تا آخر "عنوان چہارم در معرفت آخرت"

چہار مقالہ نظامی عروضی سمرقندی۔ رسائل طغرائے مشہدی۔

فردوسیہ۔ مراۃ الفتوح۔ تاج المدائح۔ تعداد النوادر

تاریخ ادب و تاریخ زبان۔

کتب ذیل کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے:۔

تذکرہ عرفی

براون۔ جلد اول و دوم

شعر العجم۔ جلد چہارم و پنجم۔

فارسی۔ (سنہ ۱۹۳۲ء ایف اے و سنہ ۱۹۳۱ء کیلئے)

نظم

الف قصائد

(۱) رودکی۔ قصیدہ "مادر مے"

(۲) خاقانی

صبحدم چون کلہ بندد آہ دود آسائے من

چون شفق در خون نشیند آہ شب پیمائے من

(۳) عرفی

صبحدم چون دررہ دل سوز شیون زائے من   آسمان صحن قیامت گرد دار غوغائے من

(۴) قاآنی

رود آموں گشت جیحون ز اشک جیحون زائے من
رشک جیحون شد زمین از چشم خوں پالائے من

(۵) ظہیر فاریابی

شرح غم تو لذت شادی بجان دہد
ذکر لب تو طعم شکر در دہان دہد

(۶) خسرو

شیرین دہان یار کہ راحت بجان دہد
آب حیات زان لب شکر فشان دہد

(۷) سلمان

باد سحر گہی بہ ہوائے تو جان دہد
آب حیات را لب لعلت روان دہد

(۸) انوری

طبعم بہ عرض کردن دریا و کان رسید
نطقم بہ تحفہ دادن کون و مکان رسید

(۹) کمال

این خرمی نگر کہ مرا ناگہان رسید
این مملکت نگر کہ بمن رایگان رسید

ب ۔ مثنوی ۔

مثنوی مولانا روم ۔ دفتر اول از ابتدا تا عنوان " رجعنا
من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر "

ج - غزلیات -

(۱) عراقی ہمدانی

جز دیدن روئے تو مرا رائے دگر نیست
زخواب نرگس مست تو سر گران برخاست
در کوئے خرابات کسے را کہ نیاز ست
جانان حدیث عشقت در داستان نہ گنجد
کردم گزرے بہ بیکدہ دوش
خیزید عاشقان نفسے شور و شر کنیم
زدل جانان غم عشقت رہا کردن توان نتوان
اے دل و جان عاشقاں شیفتۂ جمال تو
صنمارہ قلندر سزد ار بمن نمائی
اے بتو زندہ جسم و جان مونس جان کیستی
خوشا دردے کہ درمانش تو باشی
اے زغم فراق تو جان مرا شکایتے

(۲) خسرو

پردہ عاشقان درد پردہ کند چو روئے را
بت نو رسیدۂ من ہوس شکار دارد
چوں گاہ خرامیدن یارم ز زمین خیزد
چوں نسیم صبحدم زلف تو برہوا شود
شب من سیہ شد از غم مہ من کجاست جویم
گرچہ زخوئے نازکت سوختہ گشت جان من

سودائے خوبان کم نشد از جان غم فرسود من
تا بزمانہ شد خبر از ہمہ با کمال تو
مہر تو در دل من مانند جان نشستہ
دلا آن ترک را دیدی کنون سامان کجا بینی
ساقی بیا کہ موسم عیش ست و میم وے
کج کلہا ستمگرا تنگ قبائے کیستی

(۳) جامی

بام بر آو جلوہ دہ ماہ تمام خویش را
روحی فداک اے صنم ابطحی لقب
باز این خمار در سرم از چشم مست نیست
خوبان ہزار از ہمہ مقصود من یکے ست
اے ترک شوخ این ہمہ ناز و عتاب چیست
گفتمش اے سنگدل عہد تو بست ست از نخست
دردا کہ عشق یار بدیوانگی کشید
عید ست و دارد ہر کسے عزم تماشائے دگر
نا دیدہ رخت عمرے سودائے تو ورزیدم
چہ حسن ست اینکہ گر ہر دم رخت را صد نظر بینم
روئے تو غائب از نظر گل را تماشا چون کنم
شہرتن نکہی جان بآن جہان نرسی

نثر

(۱) کیمیائے سعادت ۔ از آغاز کتاب تا آخر "عنوان چہارم

در معرفت آخرت"۔

(۲) رسائل طغرا۔ فردوسیہ مراۃ الفتوح، وتعداد النوادر

(۳) چہار مقالہ مع حواشی (گب سیریز)

(۴) تاریخ جہاں کشائے جوینی از عطا ملک جوینی جلد دوم (از صفحہ ا تا ۱۲۶) تا ذکر جلال الدین خوارزمشاہ (گب سیریز)

تاریخ ادب

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے:۔

(۱) لیوی پرشین لٹریچر

(۲) تاریخ ادبیات ایران جلد اول ودوم۔ براون

(۳) ادبیات ایران در عہد تاتار۔ براون

(۴) " " " عہد حاضرہ۔ براون

(۵) شعر العجم۔ جلد چہارم وپنجم

(۶) دبیر عجم مولفہٗ مولوی اصغر علی صاحب روحی مطبوعہ لاہور۔

فارسی

(سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ ف ـ سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

امتحان ابتدائی

پہلا پرچہ حصہ نظم فارسی

الف قصائد

نمبر (۱) مادرے — رودکی

(۲) صبحدم چون کله بندد آه دود آسائے من — خاقانی
(۳) صبحدم چون در دمد دل صور شیون زائے من — عرفی
(۴) رود آمون گشت جیحون ز اشک جیحون زائے من — قاآنی

نمبر ۲ (۱) شرح غم تو لذت شادی بجان دہد — ظہیر
(۲) شیرین دہان یار کہ راحت بجان دہد — خسرو
(۳) باد سحر گہی بہ ہوائے تو جان دہد — سلمان

نمبر ۳ (۱) طبعم بعرضہ کردن دریا و کان رسید — انوری
(۲) این خرمی نگر کہ مرا ناگہان رسید — کمال

نمبر ۴ (۱) صبح دگر از مشرق اقبال بر آمد — ظہیر
(۲) صبح ظفر از مشرق امید بر آمد — سلمان

ب۔ غزلیات۔

نظیری۔

اے از کرم نہ ریختہ خون سبیل را
ازین ویرانہ نزمی خواستم ویرانۂ خود را
ز عاشق می شود معشوق را نام و نشان پیدا
محبت با دل غمدیدہ الفت بیشتر گیرد
سر برآور بر کلہداران قبا با تنگ ساز
ہر جا کہ بود عیش خوش و روزگار خوش
ز خیل نغمہ سنجان رفتم و طرز کہن بردم
عمر اگر با قیمت رنجشہا کہن خواہد شدن
زان عنبرین کلالہ کہ بر سر نہادۂ۔

کیست ایں از روئے رعنائی بجولان آمدہ

عراقی ۔

جز دیدن روئے تو مرا کار دگر نیست

زخواب نرگس مست تو سرگران برماست

در کوئے خرابات کسے را کہ نیاز ست

جانان حدیث عشقت در داستان نہ گنجد

خیزید عاشقان نفسے شور و شر کنیم

زدل جانان غم عشقت رہا کردن تو ان نتوان

اے دل و جان عاشقان شیفتہ جمال تو

اے بتو زندہ جسم و جان مونس جان کیستی

خسرو ۔

پردہ عاشقان درد پردہ کند چو روئے را

بت نو رسیدۂ من ہوس شکار دارد

چوں گاہ خرامیدن یارم ز زمین خیزد

چوں ز نسیم صبحدم زلف تو برہوا شود

تا بزمانہ شد خبر از مہ با کمال تو

مہر تو در دل من مانند جان نشستہ

دلا آن ترک را دیدی کنون سامان کجا بینی

ساقی بیا کہ موسم عیش ست و میم دے

جامی ۔

بام برآ و جلوہ دہ ماہ تمام خویش را

باز ایں خمار در سرم از چشم مست کیست
اے ترک شوخ ایں ہمہ ناز و عتاب چیست
دردا کہ عشق یار بدیوانگی کشید
عیدست و دارد ہر کسے عزم تماشائے دگر
تا دیدہ رخت عمرے سودائے تو ورزیدم
روئے تو غائب از نظر گل را تماشہ چون کنم
زشہر تا بکجیٔ جان بہ آن جہان نرسی

ہلالی۔
زان پیشتر کہ عقل شود رہنمون مرا۔
نہادی بر دلم داغ فراق و سوختی جانرا
این تازہ گل کہ میرسد از نو بہار کیست
مے خواہم وکنجے کہ بجز یار نہ باشد
دردمندم گر مرا درمان نباشد گو مباش
ہر شبے گویم کہ فردا ترک ایں سودا کنم
برخیز و بسر وقت عزیزان گذرے کن
اے نوبہار تازہ تازہ بہار کیستی

ج۔ مثنوی

(۱) اسرار خودی
(۲) تلمذ من۔ حمد و نعت سید المرسلین تا شعر

صبح ست دل و جگر در آمیز   وین دم بہ دم سحر در آمیز

د - رباعیات

عمر خیام -

ساقی بکرم تو می کنی یاد مرا

آمد سحرے ندا ز میخانۂ ما

مرد آن نبود کہ خلق خوارند آزرد

عاقل بچہ امید دریں شوم سراے

اے دل ز زمانہ رسم احسان مطلب

با بط می گفت ماہئی در تب و تاب

امروز ترا دسترس فردا نیست

با مردم پاک اصل و عاقل آمیز

می پرسیدی کہ چیست این نقش مجاز

اے دل مطلب ز دیگران مرہم خویش

غم چند موزی بکار نا آمدہ پیش

از آتش آخرت نمیداری باک

اسرار حقیقت نشود حل بہ مجاز

ایزد چو نخواست آنچہ من خواستہ ام

چون حاصل آدمی درین شورستان

از گردش این دائرہ بے پایان

روزیکہ گزشتہ است ز و یاد مکن

اے بے خبر از کار جہان ہیچ نۂ

اے دررہ بند گیت یکسان کہ وسہ
گررو ئے زمین بجملہ آباد کنی

دوسرا پرچہ - نثر

(۱) چہار مقالہ (گب سیریز)
(۲) سیاحت نامہ (مطبع نادری بمبئی)
(۳) مرزبان نامہ (باب دوم) گب سیریز بمعہ مقدمہ مصحح
(۴) بیست مقالہ قزوینی صفحہ ۱ - ۱۰۵

تیسرا پرچہ عصر جدید و مضمون نویسی

(۱) منتخب از انشاء مرحوم قائم مقام (نصف آخر) کلیمی پریس کلکتہ -
(۲) تاریخ سرجان ملکم - جلد دوم از باب بست وسیوم تا باب بست وششم (۱۴۹ - ۲۲۳) -
(۳) شرح حال و آثار سید جمال الدین افغانی (مطبوعہ ایران شہر -
(۴) حاجی بابا اصفہانی (مطالعہ سرسری)
(۵) پوران دخت نامہ - دیوان پور داؤد - نمبر ۲ و ۴ و ۵ و ۶ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۳ و ۱۵ و ۱۶ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۲ و ۲۶ -

مضمون نویسی بالعموم متذکرہ بالا کتب سے متعلق ہو گی -

چوتھا پرچہ عربی۔ بلاغت و عروض فارسی

الطریقۃ المبتکرہ۔ الجزء الثالث۔

بلاغت و عروض کے لیے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔

حدائق البلاغہ۔

معاییر اشعار عجم، شمس قیس۔

دبیر عجم، روحی۔

امتحان آخری

پہلا پرچہ۔ تاریخ ادبیات ایران۔ از ابتدا تا عہد مغول۔

حسب ذیل کتابوں کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے:۔

ہخامنشی دور اور میخی کتبے

(۱) Ahl, Outline of Persian History based on Cuneiform Inscriptions.

(۲) قدیم نقش ایران

(۳) Huart, Ancient Persia (Chapters I, II, & III).

(۴) Rogers, History of Ancient Persia (Chapters I, II, & III)

زردشت اور اوستا

(۱) Jackson, Zoroaster

(۲) Jackson, Zoroastrian Studies

(۳) Pur-i-Dau'd's Introductions to the editions of Gathas and Yashts (Marker Avestan Series).

پہلوی دور

West, Article on Pahlavi Literature (Grundriss der Iranischen Philologie Vol. II, p. p. 75-129).

اسلامی دور

Several Articles in the Kawa, New series, 1920-1922.

Jackson, Early Persian Poetry.

Browne, Lit. History of Persia Vol. I & II.

پرچۂ دوم - از عہد مغول تا زمانۂ حال

حسب ذیل کتابوں کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے :-

(1) Browne, Persian Literature under Tartar Dominion.

(2) Browne, Persian Literature in Modern Times.

(3) Browne, A Year Amongst the Persians.

(4) Browne, The Press and Poetry of Modern Persia.

(5) Browne, Persian Revolution

مقالہ۔ حسب تصریح قواعد مندرکرۂ بالا۔

اردو

سنہ ۱۳۴۱-۱۳۴۲ ف ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء

امتحان ابتدائی:۔

پرچۂ اول۔ زبانِ قدیم

ولی۔ کلیات مطبوعہ انجمن ترقی اردو اورنگ آباد دکن

سودا۔ کلیات

میر مثنویات

میر حسن۔ مثنوی سحر البیان

سب رس۔ مرتبہ عبد الحق صاحب۔ انجمن ترقی اردو اورنگ آباد دکن

شمس اللہ قادری۔ اردوئے قدیم

پرچۂ دوم نظم

انیس۔ مراثی جلد اول و دوم

حالی۔ مسدس مدو جزر اسلام معہ دیباچہ

اقبال۔ بانگ درا۔

دبیر۔ انتخاب کلام دبیر (حصہ دوم حیات دبیر مرتبہ سید افضل حسین صاحب ثابت)

پرچۂ سوم۔ نثر۔

میر امن۔ باغ و بہار

غالب۔ عود ہندی

حالی۔ حیات جاوید

داستان امیر حمزہ

پرچۂ چہارم مضمون نویسی۔

امتحانِ آخری :-

پرچۂ پنجم - تاریخ زبانِ و ادب

گریرسن لنگوسٹک سروے آف انڈیا (جلد نہم حصہ اول)

شیفتہ گلشن بیخار

انشا - دریائے لطافت

پروفیسر سلیم - وضع اصطلاحات

عبدالحق - تذکرۂ گلِ رعنا

عبدالسلام - شعر الہند

سکسینہ - تاریخ ادب اردو (اردو ایڈیشن)

مختلف تنقیدیں بشمول مقدمہ دیوانِ حالی و موازنہ انیس و دبیر وغیرہ

پرچۂ ششم بھاشا

راجہ لچھمن سنگھ - شکنتلا ناٹک

ہندی بالبودھ ویاکرن

تلسی داس رامائن (آجودھیا کانڈ) کی تاریخ ادب ہندی (ہیری ٹیج آف انڈیا سیریز)

نوٹ - ایم - اے میں کامیابی کیلئے اس پرچہ میں (۳۰) فیصد نمبر لینا ضروری ہے -

ہفتم - مقالہ یا کسی کتاب کو اڈٹ کرنا ۲۰۰ نشانات

مقالے پروفیسر کی نگرانی اور مشورے کے مطابق لکھے جائیں - مضامین کا انتخاب پروفیسر کی تحریک پر مجلسِ نصاب کی منظوری سے ہوگا -

تاریخ

سنہ ۱۳۳۹ - ۱۳۴۰ ف سنہ ۱۹۳۰ - ۱۹۳۱

پرچۂ اول - عام تاریخی مضمون

پرچۂ دوم۔ سیاسات متقابلہ

Freeman : Comparative Politics.

Warde Folwer : City States of the Greeks and Romans.

B. K. Sarkar : Political Institution and Theories of the Hindus–Part I.

Sidgwick : Development of European Polity.

Wilson : The State.

Bryce : Modern Democracies.

Sarkar : Mughal Administration.

Mukerje : Demorcacies of the East.

Nawab Masood Jung : Japan (Chapters relating to the administration of Japan.)

Horne : Political System of British India.

The Constitutions of the Soviet Republic and Turkey.

Khuda Baksh : Orient under the Caliphs.

شاہ ولی اللہ صاحب۔ ازالۃ الخفا (حصص متعلقہ)

N. B. Up-to-date knowledge of Modern Constitutions will be required.

Special topic—The working Constitution of India and of British Self Governing Dominions.

پرچۂ سوم:-

Dunning : History of Political Theories.

Barker : Political thought from Spencer to today.

B. K. Sarkar : Political institutions and theories of the Hindus–Part II.

Outline of Islamic Political Theories.

Special topic—The Political Theories of Ibn-i-Khaldon

پرچۂ چہارم و پنجم:-

الف۔ تاریخ ہند (عہد علاء الدین خلجی) حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے:-

تاریخ فرشتہ۔
تاریخ فیروز شاہی۔
تاریخ علاء الدین خلجی۔
تاریخ علائی
مرأة العالم (بختاور خان)
انتخابات حصص متعلقہ از Elliot and Dawson.
امیر خسرو۔ دول رانی و خضر خان۔
پروفیسر آینگار۔ "جنوبی ہند اور اُس کے اسلامی فاتح"
پروفیسر محمد حبیب۔ فتوحات علاؤالدین۔
(ب) تاریخ اسلام برائے ششم اف۔ عہد خلیفہ عبدالرحمن الناصر لدین الله
حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے۔
نفح الطیب (عربی) تین جلد۔ حصص متعلقہ۔
کتاب المغرب فی اخبار المغرب جلد اول و دوم حصص متعلقہ
حلة السیراء مصنفہ ابن الابار۔ حصص متعلقہ۔
نفح الطیب (انگریزی ترجمہ) دو جلد ترجمہ گیانگس حصص متعلقہ

Dozy's Spanish Islam S. P. Scott's History of the Arab Empire in Europe, 3 Vols.

اردو ترجمہ موسومہ "اخبار الاندلس" مترجمہ خلیل الرحمن صاحب
تاریخی جغرافیہ اندلس مولفہ مولوی محمد عنایت اللہ صاحب (سلسلہ نصاب جامعہ عثمانیہ)

Conde's History of Spain, Vol. I.

دسویں صدی عیسوی کی تاریخ یورپ کے سرسری مطالعہ کے لئے
کوئی کتاب۔

برائے ۳۲۹ف عہد ہارون الرشید و مامون الرشید:۔
حسب ذیل کتاب کی سفارش کی جاتی ہے:۔

طبری (حصص متعلقہ)
مروج الذہب (")
کامل ابن اثیر (")
ابن خلدون (")
اغانی (")
المعارف۔ ابن قتیبہ
الاحکام السلطانیہ (للماوردی)
الفرج بعد الشدہ (قاضی ابوالمحاسن التنوخی)
کتاب الفہرست۔ لابن الندیم
اخبار الحکماء۔ لابن القفطی
طبقات الامم۔ لابن صاعد الاندلسی۔
عیون الانباء فی طبقات الاطباء۔ لابن ابی اصیبعہ (حصص متعلقہ)

Ramsay's Historical Geography of Asia Minor.
The Lands of Eastern Caliphate by Le Strange.
Baghdad by Le Strange.

کتاب الخراج۔ قاضی ابویوسف۔
نشوان المحاضرہ۔ للتنوخی۔

کتاب الخراج ۔ لقدامۃ الکاتب

(ج) تاریخ یورپ حالیہ سنہ ۱۷۹۹-۱۸۷۵ء

Aulard's Political History of the French Revolution. (Translation), Vol. IV , Part IV.

Mohan's influence of sea power on the Revolution and Empire.

Cambridge Modern History Vol. IX.

Fournier	.... Napoleon (Translation).
,,	.... Napoleonic Studies.
Mowat	.... Diplomacy of Napoleon.
Rosebery s	.... "Pitt."
Rose's Pitt and the Great	... War National Revival.
Coquelle	.... Napoleon and England.
Seeley	.... Life and Times of-3 Vols.
Fisher's	... Napoleonic Statesmanship in Germany.
Oman's	Peninsular war
Talleyrand	.... Memoires.
Vandal	.... L'avenement de Bonaparte
Fisher	.... Bonapartisim.
Matternich	.... Autobiography.
Marriot's	.... Eastern Question.
Webster	.... Congress of Vienna.
De la Jonequiere	.... Histore de 18 Empire. Ottoman,(Translation).

(د) تاریخ دستور انگلستان سنہ ۱۶۴۲ تا ۱۷۰۲ء

طلبہ کو عہد متعلقہ کے انگلستانی دستور کے ارتقاء کی نسبت مکمل علم ہونا چاہیئے اصلی ماخذوں مشتمل انتخابات گارڈنر و رابرٹسن سے واقفیت لازمی ہے ۔ مضمون کے خاکے کے لئے طلبہ کو گارڈنر ۔ حلم ۔ رینیک اور کوزنٹ

کے تصانیف سے مواد حاصل کرنا چاہیئے۔

(۱۳۴۲-۱۳۴۱ ف سنہ ۱۹۳۲-۱۹۳۳ء)

امتحان ابتدائی۔

پرچہ اول۔ سیاسیات متقابلہ

Freeman : Comparative Polities.
Hammond : Comparative Politics.
B. K. Sarkar : Political Institutions and Theories of the Hindus Part I. (for Early Hindu Polity).
J. N. Sarkar : Mughal Administration.
Khuda Bakhsh : Orient under the Caliphs, (Parts relating to administration).

ترجمۂ ماوردی الاحکام السلطانیہ

Sidgwick : Development of European Polity.
W. Wilson : The State.
Masood : Japan (chapters relating to the Japanese constitution and administration).

پرچۂ دوم۔ سیاسیات نظری۔

Dunning : History of Political Theories.
Barkar : Political thought from Spencer to to-day.
B. K. Sarkar : Political institutions and theories of the Hindus.
Outline of Islamic Political Theories.

پرچۂ سوم وچہارم:

(الف) تاریخ ہند (عہد علاؤالدین خلجی تا فیروز شاہ تغلق)

حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے:

(۱) تاریخ فرشتہ (حصص متعلقہ)
(۲) تاریخ فیروز شاہی (ضیاءالدین برنی)

(۳) تاریخ فیروز شاہی (شمس سراج)

(۴) تاریخ علائی (خزائن الفتوح)

(۵) فتوحات فیروز شاہی (فیروز شاہ)

(۶) تاریخ مبارک شاہی (حصص متعلق فیروز شاہ)

(۷) امیر خسرو - دول رانی و خضر خاں

(۸) پروفیسر آئینگار - "جنوبی ہند اور اس کے اسلامی فاتح"

(۹) **Furgussion: Eastern and Indian Architecture (selected portions only).**

(۱۰) حیات امیر خسرو کیلئے مقدمہ کلیات امیر خسرو مطبوعہ مطبع مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے مطالعہ کی سفارش کیجاتی ہے۔

ب۔ تاریخ اسلام۔

عہد ہارون الرشید و مامون الرشید :۔

اس عہد کیلئے انہیں کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے جو ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف کیلئے ہیں

(ج) تاریخ یورپ حالیہ ۱۷۹۹-۱۸۷۵ء

حسب نصاب ۱۳۳۹-۱۳۴۰ف ۱۹۳۰-۱۹۳۱ء

(د) تاریخ دستور انگلستان۔

طلبہ کو عہد متعلقہ کے انگلستان کے دستور کے ارتقاء کی نسبت مکمل علم ہونا چاہیئے اصلی ماخذوں مثل انتخابات گارڈنر و ارسٹ سن سے واقفیت لازمی ہے مضمون کے خاکہ کیلئے طلبہ کو گارڈنر - حکم - رینک اور گوزٹ کے تصانیف سے مواد حاصل کرنا چاہیئے۔

نوٹ :۔ زمانہ حال کے دساتیر کی تازہ واقفیت لازمی ہے۔

امتحان آخری

پرچہ اول عام تاریخی مضمون۔
پرچہ دوم۔ مسائل خصوصی الف متعلقہ سیاسیات متقابلہ
ہندوستان اور برطانوی قلمروں کے طرز ہائے حکومت

Keith : Responsible Government in the Dominions.
Report of the Imperial Conference, 1926.

(ب) متعلقہ سیاسیات نظری
علامہ ابن خلدون کے سیاسی نظریے۔

فلسفہ

کتب سفارش کردہ کی فہرست متعاقب شائع کیجائیگی۔

ریاضی

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔

Algebra :-
- Hall and Knight : Higher Algebra.
- Milne : Higher Algebra.
- Chrystal : Treatise on Algebra.

Trigonometry :—
- Loney : Plane Trigonometry, Part II.
- Hobson : Treatise on Plane Trigonometry.

Pure Geometry :—
- Askwith : Course of Pure Geometry.
- Durrel : Course of Plane Geometry for advanced students. Part I & II.

Analytical Geometry of two dimensions :—
- Askwith : Analytical Geometry of the Conic Sections.
- Smith : Elementary Treatise on the Conic Sections by the methods of Co-ordinate Geometry.

Analytical Geometry of three dimensions and Diff

rential Geometry :—

Smith : Elementary Treatise on Solid Geometry.

Bell : Elementary Treatise on Co-ordinate Geometry of three dimensions.

Differential Equations :—

Piaggio : Elementary Treatise on Differential Equations.

Forsyth : Treatise on Differential Equations.

Differential and Integral Calculus :—

Gibson : Elementary Treatise on the Calculus.

Lamb : Infinitesimal Calculus.

Williamson : Elementary Treatise on the Differential Calculus.

Williamson : Elementary Treatise on the Integral Calculus.

Goursat : Mathematical Analysis translated by Hedric. Vol. I.

Theory of Functions of real and Complex variable :—

Hardy : Pure Mathematics.

Goursat : Mathematical Analysis Vol. I and III Part I.

Whittaker and Watson : Modern Analysis.

Elliptic Functions :—

Dixon : Elamentary Properties of the Elliptic Functions.

Whittaker and Watson : Modern Analysis.

Fourier Series :—

Carslaw : Theory of Fourier Series and Integrals.

Whittaker and Watson : Modern Analysis.

Attractions :—

Minchin : Treatise on Statics, Vol. II.

Routh : Treatise on Analytical Statics, Vol. II.

Electricity and Magnetism :—

Jeans : Mathematical Theory of Electricity and Magnetism.

Pidduck : Treatise on Electricity.

Livens : Theory of Electricity.

Statics :—

Loney : Treatise on Statics.
Lamp : Statics.
Minchin : Treatise on Statics Vols. I and II.

Dynamics of Particle :—
Loney : Treatise on the Dynamics of a Particle and of Rigid Bodies.
Love : Theoretical Mechanics.
Beasant and Ramsay : Treatise on Dynamics.

Rigid Dynamics :—
Loney : Treatise on the Dynamics of a Particle and of Rigid Bodies.
Beasant and Ramsay : Treatise on Dynamics.
Routh : Rigid Dynamics, Part I.

Hydrostatics :—
Beasant and Ramsay : Treatise on Hydromechanics, Part I Hydrostatics.

Hydrodynamics :—
Lamb : Hydrodynamics.
Beasant and Ramsay : Treatise on Hydromechanics Part, II Hydrodynamics.

Spherical Trigonometry :—
Todhunter and Leathem : Spherical Trigonometry.

Spherical Astronomy :—
Godfray : Treatise on Astronomy.
Ball : Treatise on, Spherical Astronomy.

Optics :—
Heath : Treatise on Geometrical Optics.
Herman : Optics.
Ramsay : Optics.
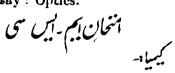
1. Theoretical Chemistry by Nernst.
2. Inorganic Chemistry-Hoffmann.
3. Organic Chemistry by Bernthsen.

4. Advanced Organic Chemistry by Cohen.
5. History of Chemistry by Thrope, 2 vols.
6. Electro-Chemistry by Le-Blanc.
7. Radio-Activity by Heavesy and Paneth
8. An Experimental course of Physical Chemistry by Spencer, 2 Vols. pages 516.
9. Practical Organic Chemistry by Sudborough and James.
10. Quantitative Analysis Chemistry by Clowes and Coleman.
11. Qualitative and Quantitative Analysis by Treadwill and Hall, 2 Vols.
12. Outlines of Industrial Chemistry by Thorp.

مندرجہ بالا کتابوں کے علاوہ سال آخر کیلیے حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔

1. Inorganic and Theoretical Chemistry by Mellor.
2. A Text-Book of Inorganic Chemistry edited by Newton Friend.
3. Organic Chemistry by Richter.
4. Physical Chemistry by Taylor, 2 Vols.
5, A Text-Book of Physical Chemistry edited by William Ramsay.
6. New Ideas on Inorganic Chemistry by Warner.
7 Inorganic Chemistry by S. Ephraim translated by Thorn.
8. Electro-Chemistry by Creighton and and Fink. 2 Vols.
9. Chemistry of Nitrogen by Sidgwick.
10. Systematic Organic Chemistry by Cumming, Hopper and Wheeler.
11. Practical Methods of Organic Chemistry by Gatterman.
12. Radioactive substances and their radiation by E. Rutherford.

13. Radioactivity by Hevesy and Pavelts.
14. Bragg's X rays and Crystal Structure.
15. Molinar's Chemistry.

طبیعات

کتب سفارش کردہ کی فہرست متعاقب شائع کیجائیگی۔

شعبۂ دینیات

امتحان میٹریکیولیشن

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۲ف سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۳ء

(۱) انگریزی - تاریخ وجغرافیہ - ریاضی ابتدائی اور عربی حسب نصاب امتحانِ میٹریکیولیشن شعبۂ فنون -

(۲) عقائد ومبادی منطق

عقائد - فقہ اکبر امام ابوحنیفہ (بزبان عربی)

مبادی منطق - ترجمہ مرقاۃ - مصنفہ مولانا فضل امام صاحب (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

(۳) فقہ - وحدیث

الف - فقہ ملتقی الابحر (شائع کردہ انجمن اشاعت العلوم مدرسہ نظامیہ حیدرآباد) کے ابواب ذیل -

کتاب الطہارۃ کتاب الصلواۃ کتاب الزکوۃ

" الصوم " الحج " النکاح

" الرضاعتہ " الطلاق " الایمان

" الصیدوالذبائح " الاضحیہ " الکراہتہ

" الوقف

ب - حدیث - شمائل ترمذی

امتحان انٹرمیڈیٹ

(سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۳ء)

(۱) انگریزی و عربی

حسب نصاب امتحان انٹرمیڈیٹ شعبۂ فنون -

(۲) فقہ و اصول فقہ

(۱) شرح وقایہ بحذف ابواب ذیل :-

باب النکاح الرقیق والمکان باب اللعان کتاب العتاق

کتاب الحدود کتاب السرقہ " الاباق

(۲) فرائض سراجی بخلاف مولی موالات اور مولی العتاقہ

(۳) اصول شاشی

(۳) تفسیر و حدیث

تفسیر

قرآن شریف کی تعلیم بطریق املا ہو اور حسب ذیل سورتیں پڑھائی جائیں

(۱) سورۂ بقر (۲) سورۂ نساء (۳) سورۂ قاف تا آخر

حدیث

مشکواۃ المصابیح حسب ذیل ابواب

(۱) از کتاب الایمان تا ختم کتاب العلم (۲) کتاب السیر از باب فضائل سید المرسلین تا ختم کتاب

(۴) عقائد معہ مبادیات حکمت

(۱) عقائد نسفی (مکمل) (۲) شرح عقائد نسفی مسئلہ استطاعت کے ختم تک

(۳) ہدایت الحکمت (۴) منطق شمسیہ

امتحانِ بی۔ اے

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۳ء)

انگریزی و عربی

حسبِ نصاب امتحان بی اے شعبۂ فنون

فقہ و اصول فقہ

(۱) ہدایہ آخرین سے ابواب ذیل:۔

از کتاب البیوع تا ختم کتاب الصرف

از کتاب آداب القاضی تا ختم کتاب الشہادت

از کتاب الدعویٰ تا ختم کتاب الاقرار

از کتاب الغصب تا ختم کتاب الشفعہ

کتاب النقود و کتاب الرہن۔

(۲) التوضیح

تفسیر

(۱) بیضاوی شریف (سورۂ بقر)

(۲) قرآن مجید باستثناء ان سورتوں کے جو امتحانِ انٹرمیڈیٹ کیلئے مقرر ہیں۔

حدیث

ترمذی شریف (کامل)

کلام

(۱) طوالع الانوار

(۲) حجۃ اللہ البالغہ (القسم الاول)

امتحان ایم۔ اے

سنہ ۱۳۳۹-۱۳۴۲ف (سنہ ۱۹۳۰-۱۹۳۳ء)

حسب ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے۔

(۱) کلام و عقائد

(۱) تفرقہ بین الاسلام والزندقہ

(۲) محصل از امام رازی
(۳) نقد محصل از طوسی
(۴) شرح مقاصد کامل از علامہ تفتازانی
(۵) دین و دانش
(۶) تاریخ علم کلام
(۲) تفسیر:-
(۱) تفسیر کشاف (منزل اول و منزل آخر)
(۲) بیضاوی (منزل دوم، سوم، چہارم، پنجم و ششم)
(۳) اعجاز القرآن للباقلانی۔
(۴) تفسیرات احمدی۔
(۵) مقدمہ تفسیر ابن جریر۔
(۳) حدیث بشمول سیرت۔
حدیث (۱) بخاری شریف۔
(۲) جامع الترمذی۔
(۳) شرح معانی الآثار طحاوی۔
(۴) مختصر المختصر۔
اصول حدیث: (۱) مقدمہ ابن صلاح
(۲) رجال بخاری از مقدمہ فتح الباری
سیرت۔ سیرت ابن ہشام (بحذف حصہ اشعار) معہ روض الانف سہیلی۔
(۴) فقہ و اصول فقہ۔

(۱) الصنائع والبدائع کے ابواب ذیل۔

کتاب الطہارۃ۔ کتاب الصلوٰۃ۔ کتاب الزکوٰۃ۔ کتاب الصوم کتاب الحج کتاب الوقف۔

(۲) بدایۃ المجتہد۔ بحذف ابواب جو کتاب الصنائع والبدائع میں شریک ہیں۔

(۳) مجلۃ الاحکام۔

(۴) آثار السنن۔

اصول فقہ مسلم الثبوت

شعبۂ قانون

امتحان ایل ایل۔ بی

حسب ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔

امتحان ابتدائی

پرچہ اول { تعزیزات آصفیہ
ضابطہ فوجداری سرکار عالی

پرچہ دوم { قانون شہادت
ول: اصول وضابطہ قانون شہادت
سید محمود: قانون شہادت

پرچہ سوم { انڈربل: قانون تجارت (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)
قانون آسائش عامہ۔

پرچہ چہارم { اینسن: قانون معاہدہ۔
قانون معاہدہ سرکار عالی۔

پرچہ پنجم { ڈسی۔ قانون دستوری
لیگ:۔ رومن لا۔ (سلسلہ جامعہ عثمانیہ)

امتحان آخری

پرچہ اول
- رائے بیجناتھ - دہرم شاستر -
- جی سی گوش - ہندولا - اسباق متعلقہ اصول دہرم شاستر (ماخذ دہرم شاستر وراثت اور خاندان متحدہ از صفحہ ۱ تا ۹۴ و از صفحہ ۳۶۳ تا ۳۹۶) سلسلہ عثمانیہ جامعہ

پرچہ دوم
- امیر علی: شرح محمدی (ثلثیہ کا اڈیشن)
- غایتہ الاوطار: کتاب الفرائض -

پرچہ سوم
- ضابطہ دیوانی سرکار عالی -
- قانون عدالتہائے دیوانی سرکار عالی -
- قانون میعاد و سماعت ہند -

پرچہ چہارم
- قانون اوقاف - قانون دادرسی خاص سرکار عالی -
- قانون مالگزاری اراضی ایکٹ (۹) بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف
- قانون انتقال جائداد

پرچہ پنجم
- سالمنڈ: اصول قانون بقیہ حصہ
- لارنس - اصول قانون بین الاقوامی -

نوٹ: - ہر ایک پرچہ تین گھنٹے اور ۱۰۰ نشانات) کا ہوگا۔ ابتدائی امتحان کے پہلے پرچہ میں اور آخری امتحان کے ہر ایک پرچے میں (۴۰) نشانات ایسے سوالات کیلئے مخصوص ہونگے جو خاص مقدمات پر اصول قانون کے اطلاق کی قابلیت جانچنے کے متعلق ہونگے۔ ایسے سوالات کے معقول جوابات پر پورا لحاظ رکھا جائیگا۔ گو نتائج اخذ شدہ مقدمات منفصلہ کے نتائج سے مختلف ہوں۔ جوابات جنکی تائید میں کوئی وجوہ پیش نہ کئے گئے ہوں ان پر لحاظ نہ ہوگا۔

شعبۂ طبیہ

امتحان ایم - بی - بی - ایس - اور امتحان ایل - ایم - اینڈ - ایس
حسب ذیل کتب مقرر ہیں :-

1. Gray's Anatomy.
2. Cunningham's Practical Anatomy.
3. Halliburton's Text-book of Physiology.
4. Shcaeffer's Histology.
5. Shcaeffer's Experimental Physiology.
6. Halliburton's Chemical Physiology.
7. Luff and Candy's Chemistry.
8. Physics.
9. Lowson's Botany Indian Edition.
10. Wells Davis' Zoology.
11. Marshall on the Frog
12. Marshall and Hurst's Practical Zoology.
13. Ghosh's Materia Medica.
14. Taylor's Medicine.
15. Rose and Carless' Surgery.
16. Green's Pathology.
17. Green's Midwifery.
18. Muir and Ritchie's Bacteriology.
19. Husband's Medical Jurisprudence.
20. Mody's Public Heath.
21. Bury s Ophthalmology (Smaller).
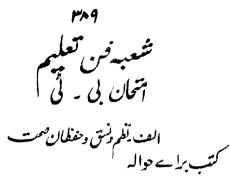
1. Crowells, Hygiene of School Life revised by Hutt-Methuen.
2. Home and School by Mr. Hutton Radice-Partridge.
3. Parents and Teachers by Mason.

کتب سفارش کردہ

1. Bray's School Organisation :—Tutorial Press.
2. An Introduction to School Hygiene by Drummond-Arnold.

ب۔ تعلیمی نفسیات

کتب برائے حوالہ

1. Educational Psychology, Its Problems anı Methods by Charles Fox—Kegan Paul.
2. Psychology applied to Education by War

   (C. U. Press.)

3. Instinct, Intelligence and Character by God frey Thomson.

کتب سفارش کردہ

1. Dumville : Fundamentals of Psychology (Tutorial Press.)
2. Betts : Mind and Its Edueation.
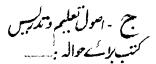
1. The principles of Education by Ruediger Harrap.
2 Principles of Education : A Text-book by Henderson—Macmillian.
3. Modern Philosophy of Education by G. H. Thomson-Allen.
4. Contemporary Education by Clapper-Appleton.
5. Welton : Logical basis of Education. (Macmillan.)
6. Modern Development in Educational Practice Adams Harrap.

کتب سفارش کردہ :—

1. Teaching : Its Nature and Varieties by Dumville-Tutorial Press.
2. Principles of Education by Raymont, Longmans.
3. The Educative Process by Bagley. Macmillan.

(د) (۱) طریقہ تعلیم انگریزی
کتب برائے حوالہ :—

1. Silent and Oral Reading by C. R. Stone. Houghton Miffin & Co.
2. Teaching of Reading by Wheat. Ginn.
3. A Grammar of Spoken English by H. E. Palmer-Heffer
4. The Oral Method of Teaching Languages by H. E. Palmer.

5. The Teaching of Foreign Languages: Principles and Methods by Kirkman. (U. T. P.)
6. Theory and Practice of Modern Language Teaching: Kitson. (Oxford U. P.)
7. The Sounds of English sounds by Ripman. Dent.
8. The Phonetics of English by Ida Ward Heffer.
9. The Scientific Study of Languages by Palmer-Harrap.
10. The Principles of Language Study by Palmer-Harrap.

کتب سفارش کردہ:-

1. How to teach a foreign Language by Jesperson-Allen.
2. Modern Language learning by Findley-Gregg.
3. Notes on the teaching of English by Batchelor-Macmillan.
4. The teaching of English by Roberts & Barter-Blackie.
5. The teaching of English by Carpenter-Longmans.
6. Chapters on English and Modern Languages from The New Teaching by Adams.
7. Barnet: teaching and Organization.
8. Adamson: Practice of Instruction.

برائے تعلیم اعلیٰ - اختیاری

1. The Psychology of Language by Phillsbury-Appleton.
2. Psychology of High School Subjects-Select Chapters by C. H. Judd-Ginn.
3. Silent & Oral Reading: Select Chapters by C. R Stone.
4. Psychology of Elementary School Subjects by H. B. Reed Ginn.

(۲) طریقۂ تعلیم ریاضی

کتب برائے حوالہ :-

1. The Teaching of Arithmetic. D. E. Smith (Ginn & Co.)
2. The Teaching of Geometry. D. E. Smith (Ginn & Co.)
3. The Teaching of Algebra by Nunn (Longmans)
4. The Teaching of Elementary Mathematics by D. E. Smith. (Macmillan & Co.)
5. A Study of Mathematical Education by B. Branford (Oxford University Press.)
6. Arithmetic Teaching in the Infant and Junior Schools-Monteith (Harrap.)
7. The Essentials of Arithmetic by Walker.
8. The Teaching of Mathematics by Young.
9. The Teaching of Mathematics in the Secondary School-Schultze.

اختیاری ۔ نفسیات ریاضی

1. The Nature of Mathematical Abilities.
2. The Measurement of Mathematical Abilities.
3. The constitution of Mathematical Abilities.
4. The Psychology of drill in Mathematics.
5. The sequence of topics.
6. The Psychology of thinking.
7. Interest.
8. Conditions of learning.

کتب برائے حوالہ :-

1. Psychology of Arithmetic by Thorndike.
2. Psychology of Algebra by Thorndike.
3. The Psychology of High School Subjects by Judd (Ginn & Co.) Necessary Chapters only

کتب سفارش کردہ :-

(۳) طریقہ تعلیم سائنس

کتب برائے حوالہ :-

1. The Teaching of Physics—F. R. Mann (Macmillan.)
2. Scienee Teaching—Westaway (Blackie)
3. The teaching of Scientific Method-Armstron. (Macmillan.)
4. Judd-Psychology of High School subjects (Ginn.)
5. Scientific Method —Wetsway (Blackie.)

کتب سفارش کردہ :-

1. Teaching Science—John Brown.
2. Teaching of Chemistry & Physics-Smith and Hall.

(۴) طریقہ تعلیم جغرافیہ

کتب برائے حوالہ :-

1. Geography in School .... J. Fairgrieve.
2. Teaching of Geography .... B. C. Wallis.
3. The Principles and Methods of teaching Geography ... F. L. Holtz.
4. The Principles and Methods. of teaching Geography .... Tamasker.

کتب سفارش کردہ :-

1 How to teach Geography .... L. S. Stamp.
2. The teaching of Geography ... J. P. Welpton.
3. Teaching of Geography ... Chapman.
4. Class-book of practical Geography ... Fairgrieve.

جغرافیہ کا اعلیٰ نصاب (اگر کسی نے لیا ہو)

کتب سفارش کردہ

1. The principles of Geography—Skeate.
2. Influence of geographical Environment—Semple.
3. Senior geography—Herbertson.
4. Practical Geography—Simmons and Richardson.
5. The Study of Map—Projection-Garnelt.
6. Maps and Map-Making—Steers.

(۵) طریقہ تعلیم تاریخ

کتب سفارش کردہ

Teaching of History—C. H. Jarvis (O. U. Press.)

History and its Place in Education—Findlay (University of London Press.)

Place of History in Education—Allen (Blackwoods.)

کتب برائے حوالہ

Teaching of History—H. Johnson (Macmillan.)

Studies in the Teaching of History M. W. Keatings (Black.)

Teaching of History of Junior and Senior High School—Tryon.

Teaching of History—Archer and Chapman (Black.)

Citizenship and the school—P. B. Steven O. U. Press.

* Psychology of Elementary School subjects—H. S. Reid.

* Educational Psychology—D. Starch.

* The Psychology of the Common Branches—F. N. Freeman.

Psychology of High School subjects—C. H. Judd.

*۔ (ابواب متعلقہ تاریخ)

(ھ) تاریخ التعلیم مغربی و ادبیات تعلیمی

وقتاً فوقتاً ایک مجموعہ کتابوں کے ایک یا دو سٹ کے مقرر کیا جایا کریگا۔
ادبیات تعلیمی کے تحت ایک یا دو کتب مقرر کیجایا کرینگی

مندرجہ ذیل کتب سے مضمون مذکور کا مفہوم واضح ہوگا :۔

1. Adamson .... A short history of Education (C. U. P.)
2. Boyd .... The History of Western Education (Macmillan.)
3. Monroe .... A brief course in the history of Education (Macmillan.)
4. Graves .... Great Educators of three centuries (Macmillan.)
5. Graves .... A Student's history of Education (Macmillan.)
6. Quick .... Educational Reformers.

ادبیات تعلیمی

Rousseau ... Emile.
Plato ... Republic.
Locke .... On Education.
Spencer .. Education.
Dewey .... Democracy and Education.

(و) مضامین خصوصی

(۱) تعلیمات متقابلہ

Comparative Education---P. Sandiford.

Articles in the Cyclopedia of Education—P. Monroe.

Educational Advancement Abroad—F. C. J. Hearnshaw.

Universities of the Empire—A. P. Newton.

The New Education in Europe—F. W. Roman.

Universities of the world—C. F. Thwing.

(۲) تجرباتی تعلیمات

کتب برائے حوالہ:-

1. Practical Psychology by Charles Fox (Kegan Paul.)
2. Statistical Methods in Edcation-Holzinger (Ginn.)
3. The use and interpretation of Educational Tests by H. A. Green.
4. Work book in Educational Measurements by H. A Green.
5. Terman ; Measurement of Intelligence.
6 How to measure in Education by McCall.
7. Measurement of School-room products by Chapman & Ruch.

کتب سفارش کردہ:-

1. Experimental Psychology and Education by Valetine (Tutorial Press.)
2. Psychology of Individual Differences by Ellis (Appletion) pages 74 to 128.
3. Educational Psychology : Starch (Macmillan.)
4. Statistical Methods by H. O. Rugg.

(۳) تعلیم الاطفال
کتب برائے حوالہ

1. Physical and Mental life of Children—Sandiford.

2. Fundamentals of child study—Kirkpatrick.

3. Psychology of childhood—Norsworthy and Whitley.

4. Some contributions to child Psychology—M. Drummond.

5. Five years old and Thereabouts—by M. Drummond.

6. The Early Education of Children—by Plasted.

7. Early childhood education—by Picket and Boren.

8. The Montessorie Method—Introduction by Prof. Harwood Phillips.

9. The Language and Thought of the child—by Piaget (Kegan Paul).

10. Judgment and Reasoning in the Child—J. Piaget.

11. Child's conception of the world—by J. Piaget.

(۱۹) ضمیمہ جات

(الف) تفصیلی نصاب

شعبۂ فنون

امتحان میٹریکیولیشن

نصاب سائنس برائے طلبہ گروپ (الف)

علم طبیعیات

علم حیل	مادہ کے عام خواص۔ اس کی تین حالتیں (ٹھوس۔ مائع اور گیس) طول۔ رقبہ۔ حجم۔ وقت اور کمیت کی پیمائش۔ حرکت

رفتار۔ اسراع۔ قوت۔ وزن۔ سیالی دباؤ۔ کثافت اور کثافت اضافی اصول ارشمیدس۔ بارپیما۔ ہوا پمپ۔ پانی کا پمپ۔ سیفن نلی بکلیہ بائل مرکز ثقل و سادہ مشین (بیرم و چرخیاں)۔

حرارت	حرارت کا اثر ٹھوس اجسام مائعات اور گیسوں پر۔ تپش پیما۔ (فیرن ہائیٹ۔ سنٹی گریڈ و ردمر) حرارہ پیمائی و حرارت نوعی۔ تبدیلی

حالت و حرارت مخفی۔ انتقال حرارت (ایصال حمل و اشعاع) ایصال و اشعاع کے متعلق ابتدائی معلومات۔

نور	نور کی اشاعت خطوط مستقیم میں۔ کلیات انعکاس۔ انعطاف نور۔ آئینے (مستوی مقعر و محدب) منشور و عدسے خوردبین و

دوربین۔

آواز	آواز کا گزر مادی اجسام (ٹھوس، مائع، گیس) سے انعکاس آواز۔ آواز کی رفتار (انعکاس کے ذریعے)۔
مقناطیس	مقناطیس کے خواص۔ مقنانے کے طریقے۔ مقناطیسیت کے کلیات (مشابہ قطبوں کا دفع اور غیر مشابہ قطبوں کا جذب) مقناطیسی میدان کے نقشے (لیھون کے ذریعے)۔
برق	برقاؤ کے تجربے۔ موصل و غیر موصل۔ برق نما۔ برقی امالیت برق بردار (برقی نکشفے) لیڈن کا مرتبان سادہ والٹائی برقی خانہ گرو وی دانیالی نسبنی اور بائیکرومیٹ خانے۔ برقی رو کے مقناطیسی اور کیمیائی اثرات۔ برقی گھنٹی۔ برقی روشنی۔

علم کیمیا

طبیعی اور کیمیائی تغیرات۔ کیمیائی عناصر۔ دھاتیں اور ادھاتیں۔ محلول۔ تبخیر۔ کشید۔ تقطیر۔ تصعید۔ نتھارنا۔ قلماؤ۔ قلماؤ کا پانی ترتیب مرکب اور آمیزہ۔ کیمیائی تحلیل اور ترکیب۔ جلنا اور زنگ آلود ہونا۔ دھاتوں پر حرارت کا اثر۔ ہوا کے کیمیائی خواص۔ زنگ آلود ہونے سے وزن میں اضافہ۔ ہوا کی کیمیائی ترکیب فاسفرس اور موم بتی کا جلنا۔ موم بتی کے شعلہ کی ساخت۔ آکسیجن کی تیاری اور اس کے خواص۔ آکسائڈز۔ نائٹروجن کی تیاری اور خواص۔ دھاتوں کا عمل پانی پر۔ ہائیڈروجن کی تیاری اور خواص۔ پانی کی برق پاشیدگی۔ پانی کا ہلکا ڈ اور بھاری پن۔ کاربن اس کی بہروپی شکلیں۔ کاربن ڈائی آکسائڈ۔ اس کی تیاری اور خواص۔ چونے کی

بھٹیوں میں چونے کی پیدائش۔ چونے کا بجھانا۔ بجھا ہوا چونا معمولی نمک۔ ہائڈروکلورک ترشہ۔ اس کی تیاری اور خواص۔ کلورائڈز۔ ان کی تشخیص۔ کلورین کی تیاری اور اس کے خواص۔ رنگت سفوف۔ گندھک۔ اس کی قلمی اور نقلمی شکلیں سلفرڈائی اکسائڈ سلفیورک ترشہ۔ ان کی تیاری اور خواص حل پذیر سلفیٹس کی تشخیص۔ فاسفرس۔ سُرخ اور زرد دیا سلائی کی صنعت نائٹرک ترشہ۔ اس کی تیاری اور خواص۔ نائیٹرک ترشہ کا اکسائی عمل اکسا اور تحویل۔ امونیا کی تیاری اور خواص سلیکا۔ اور شیشہ کی تیاری۔

ترشے۔ اساس۔ نمک کے عام خواص۔

مندرجہ ذیل دھاتوں اور ان کے اہم مرکبات کی تیاری کے قاعدے اور خواص اور استعمال:۔

سوڈیم۔ پوٹاسیم کیلسیم میگنیشیم۔ تانبا۔ چاندی۔
سونا۔ جست۔ پارا۔ قلعی۔ سیسا۔ لوہا۔ ایلومینیم۔

نصاب معاشیات خانہ داری

جسم انسانی	نظام ہضم، دوران خون، تنفس، اخراج فضلات، ڈھانچہ۔ عضلات و نظام اعصاب (جہاں ممکن ہو نمونوں سے کام لیا جائے اور نصاب بہر حال میں استعمال کی جائیں)۔
اغذیہ	اصناف اقسام اغذیہ، گوشت، آٹا (مختلف غلوں کا) دودھ وغیرہ، اغذیہ نباتی (ترکاری وغیرہ) اور فواکہہ (میوے)۔
کھانا پکانا	عام اصول اور عملی کام۔ غذاؤں کی حفاظت، مضر صحت غذائیں، اشربہ (پینے کی چیزیں) معین غذاؤں کی ترکیب و

ترتیب (ڈرائنگ)۔

پوشش	استعمالات، ضروریات لباس، تیاری لباس کے اصول، اور صحت بخش لباس کی کیفیات، کپڑے بیونتنا اور تیار کرنا، اور

سینے کی کل (مشین) کا استعمال۔

کام اور آرام	جسد انسانی پر جسمانی اور دماغی کاموں کا اثر، ورزش۔ تفریح، سونا۔
شخصی صفائی	میل کے دھونے کے اقسام، کپڑے دھونے کے ہلکے کاموں کی مشق، مثلاً لیس یا نازک چیزوں کا اُن کے رنگ قائم رکھکر

دھونا۔ غسل۔ دانت، بال، جلد، ناخن، کپڑوں چادر وغیرہ کی خبرگیری

سکونت و قیام	تعمیر، کمرے، دیوار، چھت اور فرش کی ترتیب، آمد و رفت ہوا، ہوا اور گرد کے اجزائے ترکیبی۔ آمد و رفت ہوا کے طریقے

اور اصول۔ مکان صاف رکھنے کی اہمیت اور اس کے انتظامات، مکان کا گرم کرنا، اس کے طریقے اور ایندھن۔ روشنی۔ موم بتی، تیل اور ان کے اجزائے ترکیبی، گیس اور بجلی کی روشنی۔ آبرسانی قدرتی ذرائع، پانی کو جمع کرنا اور اس کی تقسیم اور صفائی۔ میلا کوڑا وغیرہ۔ اس کا اخراج۔ مکان کی صفائی اور آرائش و زیبائش کے طریقے۔ آہک پاشی کی ضرورت۔

روپیہ	حساب رکھنے کے طریقے، انضباط اخراجات۔ پس اندازی۔
مرض	اسباب و حفظ ما تقدم، عام امراض اور ان کے علاج، بصارت و سماعت کے نقائص کی طرف توجہ، جراثیم و امراض متعدی،

متعدی امراض سے محفوظ رکھنے والی دوائیں اور مریض اور اس کی قیامگاہ کے لیئے ان کا استعمال تطہیر (ڈس انفیکشن) کے انتظامات کی مشق۔

تیمارداری	تیماردار کے فرائض۔ مریض کی خبرگیری اور خدمت۔ پرہیزی غذا اور اس قسم کا عملی کام جو ایک تیماردار کے فرائض میں داخل

سمجھا جاسکتا ہو اور جس میں بیمار کی غذا کا تیار کرنا بھی شامل ہے۔

وقوع حادثات میں ابتدائی مدد	خون کا بہنا۔ ہڈی کا ٹوٹنا، موچ، جل جانا، غشی، سکتہ پانی میں ڈوبنا۔ بندشیں (بینڈیج) بچوں کی خبرگیری۔

نوٹ (۱) یہ ضرور نہیں کہ جس سلسلہ سے فہرست بالا میں مضامین درج ہوئے ہیں اسکی پابندی تعلیم کے وقت بھی کیجائے۔

(۲) عملی کام پر خاص طور سے زور دینا چاہیئے۔

نصاب جغرافیہ

جغرافیہ عالم کا خاکہ سلطنت انگریزی اور خصوصاً ہندوستان کے تفصیلی حالات۔ مبادی جغرافیہ طبیعی۔ زمین کی سطح۔ کوہ آتش فشاں اور زلزلے۔ منطقہ عرض البلد۔ طول البلد۔ دن اور رات موسم۔ نظام شمسی۔ چاند کا گھٹنا بڑھنا۔ لہر۔ موج۔

نصاب ریاضی ابتدائی

برائے طلبہ گروپ (الف)

حساب	چار اساسی قاعدے جہانتک ان کا تعلق اعداد صحیح کسور عام اور بالخصوص کسور اعشاریہ سے ہے۔ تقریبی قیمتیں اعشاریوں

کی ضرب اور تقسیم کے اجمالی طریقے۔ میتری نظام متوالی اعشاریہ

کی سادہ شکلیں۔ نسبت اور تناسب، اواسط، آمیزشیں، حساب فیصد اور اس کا استعمال بشمول سود مفرد و مرکب۔ نفع نقصان۔ تبادلہ جذور۔

جبر و مقابلہ | جبری مقداریں اور ان پر چار اساسی قاعدوں کا اطلاق۔ تعویض کے ذریعے جملوں اور ضابطوں کی عددی قیمتیں معلوم کرنا۔ حساب کے عام نتیجوں کو علامتوں کے ذریعے تعبیر کرنا۔ سادے اجزائے ضربی اور ضابطے۔ جبریہ سوالوں کی عام مشق۔ ایک یا دو متغیروں کی خطی مساواتوں اور اون پر مبنی مساواتوں کا حل۔ اعداد و شمار کی ترسیمیں۔ خطی ترسیمیں۔

علمی ہندسہ | علمی ہندسہ کے سوالات ذیل کے عملوں پر یا ان کی آسان فروعات پر مبنی ہونگے۔ نقشہ کشی صحیح طور پر عمدہ اوزاروں کی مدد سے کرنی چاہئے۔ اس غرض کے لئے طالب علم کو چاہئے کہ ایک سخت پنسل۔ درجہ دار پیمانہ۔ پرکار۔ قاسم۔ چاندہ۔ اور گنیوں کا ایک جوڑا اپنے پاس رکھے۔

خط مستقیم کی تنصیف۔ زاویوں کی تنصیف۔ ایک دئے ہوئے خط مستقیم پر عمود کھینچنا یا اس کے متوازی کھینچنا۔ ایک معلومہ زاویہ کے مساوی زاویہ بنانا۔

ایک خط مستقیم کو مساوی حصوں کی کسی تعداد میں یا معلومہ نسبت رکھنے والے حصوں میں تقسیم کرنا۔

معلومہ معطیات کی بنا پر مثلث اور ذوار بعۃ الاضلاع بنانے کی سادہ صورتیں۔ کسی دئے ہوئے کثیر الاضلاع کے مساوی رقبہ کا مثلث بنانا۔ ایک دائرہ کے یا دائرہ کی کسی دی ہوئی قوس کے مرکز معلوم کرنے

کا عمل ۔

ایک دائرہ کے مماس یا دو دائروں کے مشترک مماس کھینچنے کا عمل ۔ معلومہ معطیات کی بنا پر دائروں کے کھینچنے کی سادہ صورتیں ۔ ایک مثلث کے اندر یا باہر دائرہ کھینچنا ۔

ساحت	مستوی مستقیم الاضلاع شکلوں کی ابتدائی ساحت (اس میں فیلڈ بک کی واقفیت ضروری نہیں) دائروں، مستطیلی مجسموں

قائم مستدیر اسطوانوں اور مخروطوں اور کروں (باستثنائے ناقص مجسمات) کی ابتدائی مساحت ۔

ریاضی اعلیٰ

برائے طلبہ گروپ (ب)

حساب	ابتدائی ریاضی کا نصاب ۔ مزید براں کٹوتی کمپنیوں کے حصے جزر الکعب مقابلۃً مشکل سوالات ۔
جبر و مقابلہ	ابتدائی ریاضی کا نصاب ذیل کے اضافہ کے ساتھ :- تفاعلی تعبیر ۔ باقی کا مسئلہ اور اس کا استعمال اجزائے ضربی معلوم

کرنے میں ذو اضعاف اقل ۔ عاد اعظم ۔ کسور ۔ ایک یا دو یا تین متغیروں کی خطی مساواتیں ایک متغیر کی دوسری درجہ کی مساواتیں اور ایسی مساواتوں پر مبنی سوالات کا حل ۔ سادے منطق صحیح تفاعلوں کا جذر ۔ مثبت صحیح قوت نماؤں کا نظریہ ۔ سادے جبریہ تفاعلوں کی ترسیمیں اور ان کا اطلاق مساواتوں کے حل پر ۔ نسبت تناسب اور تغیر ۔

ہندسہ	ہال اینڈ سٹیونز اسکول جیومیٹری کے ابتدائی چار حصے (باستثنائے

خط سمن ، اور نو نقطی دائرہ کے) اور تشابہ سلسلوں کے ابتدائی خواص۔

مساحت — ابتدائی ریاضیات کا نصاب بشمول فیلڈ بک اور ناقص مجسمات لیکن طالب علم کی معلومات مقابلۃً زیادہ تفصیلی ہونی چاہیے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

نصاب عمرانیات

نظری عمرانیات

مقدمہ — مفہوم عمرانیات، تعریف و تشریح۔ عمرانیات کا تعلق دیگر علوم عمرانی سے۔ عمرانیات کی تقسیم۔ طریق عمرانیات۔ فوائد عمرانیات۔

تاریخی سرگذشت — علم عمرانیات کی مختصر تاریخی سرگذشت۔ عمرانی فلسفہ۔

ساخت معاشرت — مختلف تصورات اور مختلف اقسام معاشرت۔ مفہوم معاشرت۔

بنیاد معاشرت — خاندان، جماعتیں، اقوام، عمرانی آبادی۔ نظریۂ آبادی۔ کثرت آبادی۔ قلت آبادی۔

فطرت معاشرت — فطرت انسانی نفس انفرادی و نفس اجتماعی۔

عمرانی طریقۂ بروز — عمرانی طریقہ بروز پر اثرات آب و ہوا۔ ذرایع معاش، ماحول، پیشہ وغیرہ۔

عمرانیت — تتبع۔ جبر۔ ہمدردی۔ غرض اور تصادم اغراض۔ تطابق۔

فردیت — تفریق۔ مقابلہ۔ جماعتی تنازعہ۔ تجارتی ذہنیت۔

عمرانی تنازعات — تنازعۂ اغراض۔ مسئلہ غصب۔

عمرانی تجدید	عمرانی بین العمل ۔ تمدنی اختلاط ۔

عمرانیات منطبقہ

تقریب	عام عمرانیات اور عمرانیات منطبقہ ۔ مفہوم اور وسعت عمرانیات منطبقہ ۔ عمرانیات کا تعلق سلطنت، معاشیات اور اخلاقیات سے ۔ عمرانیات منطبقہ کی اہمیت و ضرورت ۔
دولت و مرفہ الحالی	مفہوم دولت و مرفہ الحالی ۔ معیار خوشحالی ۔ نظریات خوشحالی (بنتھم، مل، پیگو) ۔
غربت و ناداری	مفہوم افلاس ۔ وسعت افلاس ۔ وجوہ افلاس ۔ علاج افلاس مسئلہ افلاس ۔
عیوب و جرائم	عمرانی و معاشی وجوہ عیوب و جرائم ۔ طریق تدارک ۔
عمرانی مرضیات	عمرانی انحطاط ۔ تنزل ۔ سکریت ۔ غیر طبعی ۔
اصلاح معاشرت	اصول اصلاح معاشرت ۔

نصاب طبیعیات

حرکت	طول اور وقت کی اکائیاں، خط مستقیم میں متحرک، ذرہ کا نقل مکان، چال، رفتار، اور یکساں اسراع ۔ معیار حرکت ۔

نیوٹن کے کلیات حرکت، کمیت اور قوت کی اکائیاں، ہکس کی اند فاعی ترازو یا ایک خط مستقیم میں اسی خط پر ایک قوت کے زیر عمل ایک ذرہ کی حرکت، اور جاذبہ کے زیر عمل ایک انتصابی مستوی میں ذرہ کی حرکت ۔ توانائی، کام، طاقت، اور ان کی اکائیاں یا حرکت سے بقاء توانائی کی سادہ توضیحات

تین متراکز قوتوں اور متوازی قوتوں کے زیر عمل ایک جسم کے توازن کے شرائط (قوتوں کا متوازی الاضلاع اور مثلث) مرکز جاذبہ، سادہ مشینیں، ترازو اور اس کی حساسیت۔

سادہ رقاص کی حرکت (تجربہ کے ذریعہ سے) ضابطہ سے سادہ رقاص کی مدت اہتزاز کا استخراج۔

مادہ کے خواص	پھیلاؤ، جمود، تجاذب، قسمت پذیری، تخلخل، لچک، اتصال، تمدد، تورق، پھونک، نرماہٹ، لزوجت، مادہ کی تین حالتیں،

حرارت اور برودت کی وجہ سے تبدیلی حالت۔

لچک	اس کی تعریف، لچک کے اختلاف کی وجہ سے ٹھوسوں اور سیالوں میں فرق۔

ماسکونیات	سیال میں ایک نقطہ پر دباؤ۔ تعریف اور توضیح۔ دباؤ کی انتقال پذیری، بھاری ساکن سیال کے کسی نقطہ پر دباؤ کی قیمت، تمام

سمتوں میں اس کی یکسانیت، سادہ صورتوں میں حاصل اچھال، اصول ارشمیدس، تیرتے اجسام، مائع پیما، کثافت اور کثافت اضافی کی عملی تخمین کے لئے ان کا استعمال، گیس کا دباؤ اور اس کی تخمین، بارپیما اور ہوائی دباؤ کی پیمائش کے لئے اس کا استعمال کلیہ بائل، ہوا پمپ، اور آبی پمپ۔

حرارت	تپش اور اس کی پیمائشیں، تپش پیماؤں کی ساخت اور درجہ بندی ٹھوس اور مائع اور گیسوں کا حرارتی انبساط اور اس کی صحیح

تخمین، ہوائی تپش پیما، حرارت بحیثیت ایک مقدار کے، حرارت کی کائی حرارت نوعی، حرارہ پیمائی کے مستقیم طریقے۔ اماعت، تبخیر اور جوشش کے کلیات، حرارت مخفی، بخاری دباؤ اور اس کی پیمائش، سیر شدہ

اور غیر سیر شدہ بخار۔ ایصال اور حمل حرارت، حرارت کی موصلیت کی تعریف، اشعاع، انجذاب اور انعکاس، کلیہ تبرید۔ حرارت کا حیلی معادل۔ بقاء توانائی۔

نور | نور کی اشاعت مستقیم، سایوں کا بننا، ثقبالہ میں خیالات، نور کے انعکاس اور انعطاف کے کلیات اور ان کے متعلق عملی حقائق، سادہ ہندسی استخراجات جو مستوی اور کروی سطحوں پر واقع چھوٹی مستقیم پنسلوں پر عائد ہو سکیں۔ آنکھ اور بصارت کے عام نقائص، طاقت تکبیر، پتلے عدسوں پر اس کا اطلاق۔ دور بین، خورد بین، انتشار نور، طیف نما، انجذابی اور اشعاعی طیف، زاویہ فاصل، اور اندرونی انعکاس کلی، انعطاف نماؤں کی تخمین۔

مقناطیسیت | مقناطیسوں کے خواص، قطبین، مقناطیسی قوت کے کلیات، اکائی قطب، خطوط قوت، یکساں مقناطیسی میدان اور ان کے مقابلے کے تجرباتی طریقے۔ مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر۔ مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ۔ زمین کا مقناطیسی میدان، قطب نما، مقناطیسی امالہ لوہے اور فولاد کے مقناطیسی خواص۔

برق | برقائے اجسام، برقی مقدار۔ موصل و غیر موصل موصلوں پر برق کی تقسیم، امالہ، دو چھوٹے باردار برقی کروی موصلوں کے درمیان قوت کے کلیات، برقا سکونی قوت کے خطوط، برقی میدان برقی قوت اور برقی قوۃ، اختلاف قوۃ، برقی مکثفے اور گنجائش مستقل وولٹائی خانوں کی عام صورتیں، رو پیدا ہوتے وقت

Dielectric

خانوں کے اندر عمل، خانوں کی تقطیب اور اس کے تدارک کے طریقے، رووں کا عمل مقناطیسوں پر گلوا نی پیما جو ایسے عمل پر مبنی ہوں بشمول معلق لچھے والی قسم کے، دھاتی (خطی، موصل اور برق پاشیدہ) برق پاشیدگی کے کلیات، محرکہ برق، کلیہ اوم، مزاحمت اور اس کی تخمین کے سادہ طریقے، رو کی پیمائش اور ق م ب کا مقابلہ، دور میں رو کی وجہ سے توانائی کی تقسیم، اور حرارتی اثرات، برقی مقناطیس۔

آواز | سادہ ارتعاشی حرکت، آواز کی پیدائش اور اشاعت ہوا میں آواز کی رفتار اور اس کی تخمین، موجی حرکت کی نوعیت اور صوتی امواج، تعدد ارتعاش اور امتداد، حیطۂ ارتعاش بلندی، تاروں اور ہوائی ستونوں کے ارتعاش کے کلیات، صوتی امواج کا تداخل اور ضربیں۔

نصاب طبیعیات عملی

ملی میٹر پیمانہ، کسر پیما، خوردہ پیما اور کرویت پیما سے طولی پیمائشات خطی ابعاد کی پیمائش سے رقبوں اور حجموں کی تخمین۔
ہم مستوی قوتوں کے زیر عمل جسم کے توازن کی شرائط کی تصدیق۔
تختی کے مرکز جاذبہ کی دریافت۔
سادہ رقاص کے کلیہ کی تصدیق، ج کی تخمین۔
سطح مائل، چرخیوں کے نظام۔
ترازو کا استعمال، جو (۰۰۱) گرام تک حساس ہو۔
پانی میں وزن کرکے حجموں کی تخمین، برتنوں کی گنجائش کی دریافت۔

ٹھوس اور مائع کی نوعی کثافتیں، مائع پیما کا استعمال۔

فارٹن بار پیما کی خواندگیاں لیکر ہوائی دباؤ کی تخمینیں اور تپش کے لئے اس کی تصحیح۔

کلیۂ بائل کی تصدیق۔

تپش پیما کے ثابت نقطوں کی تخمین۔

سلاخ کے پھیلاؤ کی شرح کی تخمین۔

مائع کے مرئی انبساط کی شرح کی دریافت۔

مستقل دباؤ پر ہوا کا پھیلاؤ۔

مستقل حجم پر تپش کے ساتھ ہوا کے دباؤ کی بیشی کی شرح۔

تبرید کے منحنی، نقاط اماعت۔

ٹھوس اور مائع کی نوعی حرارتوں کی تخمین۔

پانی اور بھاپ کی حرارت مخفی۔

بخاری دباؤ کی تخمین، نقاط جوش۔

رینو اور خشک و تر جوفے والے رطوبت پیما سے نقطۂ شبنم کی دریافت

حرارتی موصلیوں کا مقابلہ۔

مختلف سطحوں سے حرارت کا اشعاع۔

نور کے کلیات انعکاس کی تصدیق۔

شیشہ کے کندے میں سے نور کا راستہ مرتسم کرنا اور انعطاف نما کا استخراج۔

مقعر اور محدب آئینوں کے ماسکی طول۔

محدب اور مقعر عدسوں کے ماسکی طول۔

۔ری گہرائی دریافت کرکے مائع کے انعطاف نما کی پیمائش۔

طیف پیما سے منشور کے زاویہ کی اور سوڈیم کی روشنی کے انعطاف نما کی پیمائش۔

سایہ دار اور نا غدار ضیاء پیماؤں سے مختلف معیاری نور کی تنویری نما قوتوں کا مقابلہ۔

لوہچون اور چھوٹے قطب نما سے مقناطیسی میدان میں خطوط قوت مرتسم کرنا۔

مقناطیسی اثری معیاروں کا مقابلہ۔

سادہ خانہ، دانیالی اور لیکلانشوی خانے۔

رو کی مطلق پیمائش (الف) مماسی روپیما سے (ب) برق پاشیدگی سے رو سے پیدا شدہ حرارت کی پیمائش۔

تاروں کی مزاحمتوں کی پیمائش۔

برقی محرکوں کا مقابلہ قوت پیما۔

دو شاخوں کے تعددوں کا مقابلہ۔

تاروں کے عرضی ارتعاش کے کلیات کی تصدیق۔

ہوائی کالموں کی کمک سے آواز کی رفتار کی دریافت۔

نصاب کیمیا

نظری

غیر نامیاتی کیمیا	عناصر اور مرکبات۔ آمیزہ محلول۔ کیمیائی تعامل مستقل وضعفی تناسبوں کے کلیے۔ کیمیائی معادل

ڈالٹن کا نظریۂ جواہر۔ اوزان جواہر۔
۔ گیسوں کا حجمًا امتزاج۔ اواگا درو کا دعوے ۔ بخاری کثافت
وزن سالمہ کا تعین۔
گرفت۔ کیمیائی معادل اور وزن جوہر کے مابین رشتہ
بائل کا کلیہ۔ چارلس کا کلیہ۔ بخاری دباؤ۔ انتشار۔ کیمیائی علامات
ضابطے اور مساواتیں۔ آسان کیمیائی حساب۔
احتراق۔ شعلہ کی ساخت۔ تحویل اور تکسید۔ حملان۔ گیسوں
اور محلولوں کے افتراق کے متعلق ابتدائی معلومات۔ نظریۂ روایت
کلیہ ادوارِ عناصر کا اجمالی بیان۔
مندرجہ ذیل عناصر و مرکبات کے خواص، اون کی تیاری
کے قاعدے اور اہم طبیعی اور کیمیائی خواص۔ اور تا حد امکان
ان مرکبات کی ترکیب کا ثبوت:۔

ہائیڈروجن۔ پانی۔ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ
اوزون۔ آکسیجن۔ نائٹروجن۔ ہوا۔ امونیا۔ نائٹرک
ترشہ۔ نائیٹریٹس۔ نائیٹرس ترشہ اور نائٹرائیٹس۔
نائیٹروجن کے آکسائیڈز۔ کاربن۔ مارشس گیس۔
ایتھی لین گیس۔ ایسی ٹلین گیس۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ
کاربن مان آکسائیڈ۔ کوئلہ کی گیس۔ کلورین۔ ہائیڈرو
کلورک ترشہ۔ کلورائیڈز۔ کلورین کے آکسائیڈز
اور آکسی ترشے۔ رنگ کٹ سفوف۔ برومین آیوڈین
ان کے ہائیڈر ترشے۔

گندک۔ سلفرٹیٹیڈ ہائیڈروجن اور سلفائیڈ گندک کے آکسائیڈز
سلفیورک ترشہ اور سلفیٹس۔ سلفیورس ترشہ اور
سلفائیٹس۔ تھایو سلفیٹس۔

فاسفورس۔ فاسفرٹڈ ہائیڈروجن۔ فاسفورس۔
کے آکسائیڈز۔ فاسفورس کے ترشے۔

بورک ترشہ سلیکن۔ سلیکا۔ سلیکیٹس۔ شیشہ
آرسینک۔ آرسینک کے آکسائیڈز اور ترشے۔

مندرجہ ذیل دھاتوں کا مختصر بیان اور ان کی تیاری کے
مختصر حالات۔ خصوصاً اُن کی اہم صنعتی تیاریاں۔ ان کے خاص
مرکبات۔ استعمالات اور شناخت۔

سوڈیم۔ پوٹاسیم۔ امونیم۔ اصلیہ۔
کیلسیم۔ میگنشیم۔ جست۔ تانبا۔
سیسہ۔ پارا۔ ایلومینیم۔ چاندی قلعی
لوہا۔

نامیاتی کیمیا	مندرجہ ذیل اشیاء کے وقوع۔ تیاری، تمام خواص اور ساخت نما ضابطوں کا تفصیلی مطالعہ

میتھین۔ ایتھین۔ اور اُن کے مشتقات،
یعنی لونجنی مرکبات۔ الکحلز۔ ایتھرز۔ ایلڈی ہائیڈ
کیٹونز۔ ایک اساسی ترشے۔ آکسیلک ترشہ۔
سکسینک ترشہ۔ تارٹیرک ترشہ۔ اور سیٹرک ترشہ

ایتھلین ۔ ایسٹیلین ۔ ایتھین ۔ گلائی سین ۔ گنے کی شکر ۔ ڈکسٹروز ۔ سیلولوز ۔ نشاستہ ۔ گلیسرل ۔ چربیاں ۔ نباتاتی تیل ۔ صابن ۔ یوریا ۔ یورک ترشہ ۔ بنزین اور اس کے اہم مشتقات یعنے نائیٹرو اور امینو مرکبات ۔ فینول ۔ بنزالڈیہائیڈ ۔ بنزوئک ترشہ ۔ سیلی سلک ترشہ ۔

عملی

ہر طالب علم کو مندرجہ ذیل تجربے لازمی ہیں ۔ ہر تجربے کی تفصیل ایک خاص بیاض میں درج ہونی چاہئے اور اس کی تصدیق باقاعدہ طور پہ ڈمنسٹریٹر یا پروفیسر متعلقہ کے دستخط سے ہونی چاہیئے ۔ جامعہ کے امتحانات کے وقت یہ بیاضیں ممتحن کے سامنے پیش کی جائیں گی :-

(۱) سادہ آلات کی ترتیب ۔

(۲) سادہ کیمیائی عمل ۔ مثلاً تقطیر ۔ کشید ۔ نتھارنا قلماؤ وغیرہ ۔

(۳) کیمیائی ترازو کا استعمال ۔

(۴) معمولی اشیاء مثلاً معمولی نمک ۔ چونے کا پتھر ۔ پھٹکری ۔ نیلا تھوتھا وغیرہ کی شناخت اور تحقیق ۔

(۵) مندرجہ ذیل گیسوں کی تیاری اور ان کے خواص کی شناخت :-

ہائیڈروجن - آکسیجن - نائیٹروجن - کلورین - ہائیڈروجن کلورائیڈ - کاربن ڈائی آکسائیڈ - کاربن مان آکسائیڈ - نائیٹرس آکسائیڈ - امونیا -

(۶) قلماؤ کے پانی کی تخمین -

(۷) بعض معروف عناصر کے کیمیائی معادلات کا تعین -

(۸) سادہ نمکوں کی تیاری -

(۹) مفرد اشیاء اور آمیزوں پر حرارت کا اثر -

(۱۰) سادہ نمکوں کی کیفی تشریح -

(۱۱) حجمی تشریح کی آسان مشقیں -

(الف) ترشہ پیمائی اور قلی پیمائی -

(ب) پرمینگنیٹ کے ذریعہ فیرس لوہے اور اکسیلک ترشہ کی تخمین -

(ج) سلور نائیٹریٹ کے محلول کے ذریعہ کلورین کی تخمین -

نصاب حیاتیات

حیوانیات :-

حیاتیات کے اساسی حقائق اور کلیے -

حیوان اور نبات میں امتیاز۔
ساخت کا فرق اور تبدیلی اور خلیئے کے افعال کی تقسیم۔
حیوانی عضویات کے ابتدائی امور۔
وراثت تغیر۔ ماحول۔ موافقت اور ارتقا کے اساسی حقائق۔
مندرجۂ ذیل جانوروں کا مفصل بیان ان میں امتیاز اور
ان کی تاریخ زندگی :۔
بدلو (امیبا) - کیڑ خدراز (پرامیسیم) سر بند-
چنگیرا جھینگر - مچھر - زمینی کیچوا - اور مینڈک (بیرونی
اشکال چیر پھاڑ ہضمی نظام - تنفسی نظام - نظام
دوران خون - لمعادی نظام - عضلاتی نظام عصبی
نظام - ڈھانچہ اور صرف مینڈک کا نمو)۔
پرندوں (آوریز) کی عام خصوصیتیں۔
دودھ پلانے والے جانوروں (میملز) کی عام خصوصیتیں۔

نباتیات :۔

جاندار اور بے جان چیزوں میں امتیاز۔
نباتی خلیہ کا تفصیلی بیان اور اس کی خردبینی ساخت۔
نخر مائے کی کیمیائی اور طبعی خاصیتیں۔ خلیئے کی بالواسطہ
اور بلا واسطہ تقسیم۔ جڑ۔ تنے اور پتے کا بیان خردبینی
اور کلاں بینی کے نقطہ نظر سے پھول۔ پھول واری اور
ثمرداری۔ تمثیلات جو شامل نصاب ہیں ان کے پھل
بیج اور بیجوں کے انتشار کا مفصل بیان۔

درختوں کے سرمایں۔ تنفس اور امتصاص۔
درجہ بندی کے اصول اور درختوں کی پیدائش۔
مندرجہ ذیل کی ساخت، فعل و سوانحعمری کی تفصیل اور عملی واقفیت:۔
خمیر (ایسٹ) پھپھوندی (میوکر) اسپائیروگائیرا
فرن۔ سائیکس۔ ٹڈی۔ اور سورج مکھی۔

نوٹ:۔ طلبہ سے توقع کیجاتی ہے کہ وہ تمام عملی تجربوں کے لیئے ایک خاص بیاض رکھینگے۔ جس کی جانچ کلیہ کے متعلقین کریں گے۔ معلم کو روزانہ عملی تجربوں کے نتائج پر دستخط ثبت کرنے ہوں گے۔

نصاب ریاضی

(۱) ہندسہ

ہندسہ مستوی۔

عملی ہندسہ کے سوالات اُن عملی مسائل پر مبنی ہوں گے جو ذیل میں (الف) کے تحت مندرج ہیں۔ ان مسئلوں کے آسان نتائج اور مشتقات بھی ان سوالات کی حدود کی اندر تصور کیئے جائیں گے۔

طالب علم کو چاہیئے کہ اپنے لیئے حسب ذیل آلات بہم پہنچایئے:۔
پیمانہ جس پر انچ اور انچ کے دسویں حصے، نیز سنٹی میٹر اور ملی میٹر منقوش ہوں۔ جوڑی گنیوں کی۔ چاندہ پرکار اور سخت پنسل۔ تمام شکلیں صحت کے ساتھ کھینچی جائیں۔

نظری ہندسہ کے سوالات ان مسئلوں پر مشتمل ہوں گے جن کا ذکر ذیل میں (ب) کے تحت کیا گیا ہے۔ لیکن ان حدود کو مسائل مذکور پر مبنی

سوالات اور آسان مشتقات غیر حسابی تمثیلات اور توضیحات تک وسعت
دی جا سکتی ہے۔ کسی مسئلہ کا کوئی بھی مدلل ثبوت قابل قبول سمجھا جائے
گا جو بظاہر مضمون کی کسی باقاعدہ اور مسلسل بحث کی سلسلک کا جزو تصور ہو سکے
مسائل کی جو ترتیب (ب) میں درج ہے اسی کو سلک بحث کی بنا
سمجھنا لازمی نہیں۔ وہ ثبوت جو صرف متوافق مقداروں کے لیے جائز ہیں
درست سمجھے جائیں گے۔ اختصار کے لیے ایسے رموز اور علامات جو آسانی
سمجھ میں آسکیں استعمال کی جا سکتی ہیں

(الف)

ایک دیے ہوئے خط مستقیم کو کسی معلوم نسبت رکھنے والے
دو حصوں میں تقسیم کرنا۔

ایک مثلث یا مربع بنانا جس کا رقبہ کسی معلوم کثیر الاضلاع
کے مساوی ہو۔

دو دائروں کے مشترک مماس کھینچنا۔

کافی معطیات کی بنا پر دائرے کھینچنے کی آسان صورتیں۔

تین معلوم خطوں کا چوتھا متناسب کھینچنا اور دو معلوم خطوں کا
وسط متناسب کھینچنا۔ منتظم مخمس بنانا۔

ایک معلوم مثلث کے اندر ایک اور معلوم مثلث کے متشابہ اور ہم وضع
مثلث کھینچنا۔

ایک مثلث کے اندر اور ایک معلوم ذو اربعۃ الاضلاع کے اندر یا گرد
مربع کھینچنا۔

(ب)

تناسب۔ متشابہ مثلث | اگر ایک مثلث کے ایک ضلع کے متوازی ایک خط مستقیم کھینچا جائے تو باقی دو ضلع ایک ہی نسبت میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلث متساوی الزاویہ ہوں تو ان کے نظیرہ کے اضلاع متناسب ہوتے ہیں۔ اس کا عکس۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور دونوں مثلثوں میں اس زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو یہ دو مثلث متشابہ ہوں گے۔

اگر دو مثلثوں میں ایک مثلث کا ایک زاویہ دوسرے مثلث کے ایک زاویہ کے مساوی ہو اور ہر ایک مثلث کے کسی دوسرے زاویہ کے گرد کے اضلاع متناسب ہوں تو تیسرے زاویے یا باہم مساوی ہوں گے یا ایک دوسرے کے تکمل۔

ایک مثلث کے زاویہ کا اندرونی منصف مقابل کے ضلع کو باقی دو ضلعوں کی نسبت میں اندرونی طور پر اور بیرونی منصف بیرونی طور پر تقسیم کرتا ہے۔

ایک قائم الزاویہ مثلث میں زاویہ قائمہ سے وتر پر جو عمود کھینچا جائے وہ مثلث کو دو ایسے حصوں میں تقسیم کرتا ہے جو ایک دوسرے کے اور نیز پورے مثلث کے متشابہ ہوتے ہیں۔

کسی مثلث کے اندرونی زاویہ کا منصف مقابل کے ضلع کو جن دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے ان کا حاصل ضرب اور ناصف کا مربع دونوں ملکر زاویہ مذکور کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتے ہیں۔

اگر ایک مثلث کے راس سے مقابل کے ضلع پر عمود گرایا جائے تو اس عمود اور مثلث کے حائط دائرہ کے قطر کا حاصل ضرب مثلث کے باقی دو اضلاع کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

ایک ذو اربعۃ الاضلاع دائرہ کے اندر بنایا گیا ہے۔ ثابت کرو کہ اس کے قطروں کا حاصلِ ضرب اس کے مقابل کے اضلاع کے حاصل ضربوں کے مجموعہ کے مساوی ہوتا ہے۔

متشابہ مثلثوں کے رقبوں کی نسبت نظیرکے اضلاع کے مربعوں کی نسبت کے مساوی ہوتی ہے۔

اگر دو مثلثوں (یا متوازی الاضلاع شکلوں) میں ایک کا ایک زاویہ دوسرے کے ایک زاویہ کے مساوی ہو تو ان کے رقبے اس زاویہ کے گرد کے اضلاع کے حاصل ضربوں کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

ہم خطیت اور متراکز	اگر ایک مثلث کے راسوں سے تین متراکز خط کھینچے جائیں جو مقابل کے اضلاع سے ملیں، تو اضلاع کے چھ حصوں میں سے تین متبادل

حصوں کا حاصلِ ضرب باقی تین متبادل حصوں کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتا ہے۔

مثلث کے تین وسطانیے ایک نقطہ پر ملتے ہیں اور یہ مشترک نقطہ تینوں وسطانیوں کو نسبت ۱ : ۲ سے تقسیم کرتا ہے۔

ایک مثلث کے راسوں سے مقابل کے اضلاع پر جو عمود ڈالے جائیں وہ متراکز ہوتے ہیں

ایک مثلث کے تینوں اندرونی زاویوں کے منصف متراکز ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے ایک اندرونی منصف اور دو بیرونی منصف متراکز ہوتے ہیں۔

مثلث کے اضلاع کے عمودی منصف متراکز ہوتے ہیں۔

ایک مثلث کے اضلاع کے تین وسطی نقطے اور ان تین عمودوں کے پائے جو راسوں سے مقابل کے اضلاع پر کھینچے جائیں اور ان تینوں خطوط کے وسطی نقطے جو مرکز عمودی کو

راسوں سے ملاتے ہیں سب کے سب ایک دائرے کے محیط پر واقع ہوتے ہیں جس کا قطر مثلث کے حائطہ دائرہ کے نصف قطر کے مساوی ہوتا ہے اور جس کا مرکز مرکز ہندسی اور حائطہ دائرہ کو ملانے والے خط کا وسطی نقطہ ہوتا ہے۔

اگر کسی مثلث کے حائطہ دائرہ کے محیط کے کسی نقطہ سے مثلث مذکور کے اضلاع پر عمود نکالے جائیں تو ان عمودوں کے پائے ایک ہی خط مستقیم میں واقع ہوتے ہیں۔

موسیقی تقسیم | ایک خط مستقیم کو اندرونی اور بیرونی طور پر اس طرح تقسیم کرنا کہ دونوں صورتوں میں اس کے حصوں کی نسبت ایک معلومہ نسبت کے مساوی ہو۔

ایک ایسے نقطہ کا طریق کہ اس نقطے کے جو فاصلے دو ثابت نقطوں سے ہوں ان کی نسبت ہمیشہ وہی رہے دائرہ ہوتا ہے۔

تشابہ کا مرکز | اگر دو مساوی تشابہ شکلوں کو اس طرح رکھا جائے کہ ان کے نظیر کے اضلاع متوازی ہوں تو دونوں شکلوں میں نظیر کے نقطوں کو ملانے والے خط متراکز ہوتے ہیں۔ اور نظیر کے نقطوں کے کسی زوج کے جو فاصلے اس نقطہ سے ہوں وہ متناظر اضلاع کی نسبت میں ہوتے ہیں۔

دو ثابت دائروں کے دو متوازی وتروں کو ملانے والے خط دو ثابت نقطوں میں سے ایک نہ ایک میں سے گزرتے ہیں۔

قطب او قطبی | اگر ایک معلومہ نقطہ میں سے ایک خط مستقیم کھینچا جائے جو ایک معلومہ دائرہ کو قطع کرے اور نقاط تقاطع پر مماس کھینچے جائیں تو یہ مماس ایک دوسرے کو ہمیشہ ایک ثابت خط مستقیم پر قطع کریں گے۔

اگر ایک نقطہ ایک اور نقطہ کے قطبی پر واقع ہو تو پہلے نقطہ کا قطبی دوسرے نقطہ میں سے گزرے گا۔

بنیادی محور | اُس نقطہ کا طریق معلوم کرو کہ اگر اس نقطہ سے دو ثابت دائروں کے مماس کھینچے جائیں تو یہ

مماس باہم مساوی ہوں۔

تین دائروں میں سے دو دو دائروں کے زوج کے بنیادی محور ہم مرکز ہوتے ہیں۔

دو معلومہ دائروں کا بنیادی محور کھینچنا۔

حائط دائرہ، اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے حلیے۔

ہندسہ مجسمات

خطوں اور مستوی سطحوں کے ابتدائی خواص۔ مجسم شکلیں منتظم کثیر السطوح، متوازی السطوح شکلوں، منشوروں، مضلع مخروطوں، اسطوانوں، مخروطوں اور کروں (بشمول ان کے ناقصوں کے) کی سطحیں اور حجم۔

ہندسی مخروطات

قطع مکافی۔ قطع ناقص اور قطع زائد کے ابتدائی خواص۔

(۲) جبر و مقابلہ

نسبت۔ تناسب اور تغیر۔ درجہ دوم کی مساواتوں کا حل اور ان کا نظریہ سلسلہ حسابیہ، ہندسیہ، موسیقیہ اعداد طبعی کے مربعوں اور مکعبوں کی جمع کے سلسلے۔ مقادیر۔ سادے اجتماع اور ترتیبیں کسی قوت نما کے لئے مسئلہ ثنائی اور ان سلسلوں کے استدقاق کے متعلق ابتدائی تخیلات۔

(۳) علم مثلث

زاویوں کی پیمائش کے لئے سینٹی اور قوسی پیمانے مثلثی نسبتیں اور ان کے باہم ابتدائی روابط۔ جن زاویوں کا فرق زاویہ قائمہ کا ضعف ہو ان کی مثلثی نسبتوں کے باہمی تعلقات۔ جمع اور تفریق کے ضابطے۔ لوکارتھم۔ مثلثوں کا حل اور بلندیوں اور فاصلوں کی ابتدائی صورتیں۔ مثلث کے حائط دائرہ اندرونی دائرہ اور جانبی دائرہ کے نصف قطروں کے لئے جملے۔ مثلثی تفاعلوں کی ترسیم متموت متشابہ جملے۔

امتحان بی۔ اے

حیوانیات (مضمون خاص)

پرچے۔ تین نظری اور دو عملی پرچے ہونگے۔ ہر پرچہ کے نشانات ۱۰۰ ہونگے اور وقت ہر پرچہ کے لئے تین گھنٹے ہوگا۔

حیوانی خلیہ کی ساخت اور اس کے مظاہر۔ تولید، تناسلی اور غیر تناسلی اور اچھوت پیدائش۔ تبادلۂ نسل اور تقلّب۔

ارتقاء۔ وراثت۔ اور تغیّر۔

ذیل کے گروہ کی ساخت، عادات اور اُن کا نمو اور ہر گروہ کے تحت جو نمونے دئے گئے ہیں اُنکا تفصیلی مطالعہ۔

نخز حیوانات (Protozoa) امیبا۔ یوگلینا۔ مانوسٹس۔ پیارا میشیئم۔ ورٹیلا۔ اور ملیریائی طفیلی۔

پوریفرا (Porifera) سائیکن۔

سیلنٹریٹا (Coelenterata) ہائیڈرا۔ اوبلیا اور آرلیا۔

پلیٹی ہلمنتھس (Platy helminthes) فیاسولا ہپاٹیکا اور ٹینیا سولیم۔

نیمات ہلمنتھس (Nemat helminthes) اسکرس اور دوسرے نیماٹوڈز (Nematodes) کی عام معلومات۔

آنیلڈا (Aunelida) زمینی کینچوا۔ نیرس۔ اور جونک۔

اکنیوڈرماٹا (Echinodermata) تارہ مچھلی اور انیٹڈون۔

آرتھروپوڈا (Arthropoda) جھنگا ۔ ڈیفنیا ۔ اور سائکلاپس (صرف بیرونی خواص)، جھینگر ۔ انافلیس ۔ مکھی ۔ بچھو ۔ پیریپیٹس اور اسکولوپنڈرا ۔

مولسکا (Mollusca) میٹھے پانی کا گھونگھا ۔(Mussel) اور اپیولیریا، کیٹلیس ۔ لیئولس ۔

ذیل کے جبلیوں (Chordates) کی خصوصیتوں اور عادات کا تفصیلی مطالعہ ۔

ہمی کارڈیٹا (Hemichordata) بالانوگلاسس ۔

یوروکارڈیٹا (Urochordata) سیونا ۔

سفالوکارڈیٹا (Cephalochordata) امفیاکسس ۔

سیکلواسٹوماٹا (Cyclostomata) پیٹرومیزون (صرف عام سرتیں)۔

پیسس (Pisces) کتا مچھلی (Dog-fish)

امفیبیا (Amphibia) رینا ٹگرینا (Rana tigrina)

ریپٹیلیا (Reptilia) گرگٹ (اس کے ڈھانچہ کی بجائے ورانس کا ڈھانچہ دکھلایا جا سکتا ہے)۔

آوِس (Aves) کولمبا (کبوتر) اس کے ڈھانچہ کی بجائے مرغ کا ڈھانچہ دکھلایا جا سکتا ہے ۔

میا ملس (Mammals) پروٹوتھیریا (Prototheria) اور میٹاتھیریا (Metatheria) کی عام سیرتیں جیسی کہ اِکڈنا (Echidna)، کینگرو اور خرگوش سے ظاہر ہیں ۔

کینس کی کھوپڑی ۔ جماعت میمیلیا کی عام بہیتیں ۔

جانوروں کی ارضیاتی اور جغرافی تقسیم کے ابتدائی اصول۔

درجہ بندی کے عام اصول ۔

امفیاکسس (Amphioxus) مینڈک، چوزہ، اور خرگوش کے نمو یا نشو ونما کا خاکہ ۔

مختلف حیوانی بافتوں کی نسیجیات کی ابتدائی معلومات۔

حیوانات کے مختلف اعضاء کی ابتدائی فعلیات ۔

عملی

طلبہ کو خوردبینی ٹکنیک کے طریقوں سے واقف ہونا چاہئے ۔ نیز ذیل کے جانوروں کے امتحان اور تشریح سے ۔

امیبا، یوگلینا، مانوسٹس، پیرامیشیم، ورٹیسلا، سائکن، ہیڈرا، اوبیلیا، فیریٹیما، نیریس، جونک، تارہ مچھلی، جھینگا، جھنگر، بچھو، یونیو، اپیولبریا، سیونا، کتا مچھلی، مینڈک، گرگٹ، کبوتر اور خرگوش ۔

مینڈک، گرگٹ، مرغ اور خرگوش کی عظمیات۔ کینس (کتے) کی کھوپڑی ۔

حیوانیات (ذیلی)

پرچے ۔ امتحان ایک تین گھنٹے کے نظری پرچہ پر جسکے ۶۰ نشانات ہوں گے اور ایک تین گھنٹے کے عملی امتحان پر جسکے ۴۰ نشانات ہونگے مشتمل ہوگا ۔

نظری پرچہ ذیل پر مشتمل ہوگا :۔

حیوانی خلیہ کی ساخت اور اس کے مظاہر ۔ تولید تناسلی و غیر تناسلی ، اچھوت پیدائش ، تبادلۂ نسل اور تنقلب ۔

ارتقاء ۔ وراثت اور تغیر ۔

جانوروں کی ارضیاتی اور جغرافی تقسیم کے ابتدائی اصول

درجہ بندی کے عام اصول ۔

ذیل کی ساخت ، عادات اور نمو ۔

پروٹوزوا (Protozoa) یا نخز حیوانات :۔ ایمیبا ، یوگلینیا ، مانوسٹس پیارامیشیم ، ورٹیلا ، اور ملیریائی طفیلی ۔

پوریفرا (Porifera) آبی اسفنج ۔

سیلنٹریٹا (Coelenterata) ہائڈرا اور اوبلیا ۔

پلیٹی ہلمنتھس (Platy helminthes) فیاسیولا ہیپاٹیکا ۔

نیماٹ ہلمنتھس (Nemat helminthes) اسکیرس ۔

انیلڈا (Annelida) کینچوا اور جونک ۔

آرتھروپوڈا (Arthropoda) جھنگا ، جھنگر ، انافلیس ، مکھی اور

بچھو۔
مولسکا (Mollusca) میٹھے پانی کا رخوہ۔
ذیل کے جبلیوں (Chordates) کی اہم خصوصیتوں اور عادات کا تفصیلی مطالعہ:۔
سفالوکارڈیٹا (Cephalochordata) امفیاکسس۔
سیکلو اسٹوماٹا (Cyclostomata) پیٹرمیئزون (صرف عام سیرتیں)۔
پیسس (Pisces) کتا مچھلی۔
امفیبیا (Amphibia) رینا ٹگرینا۔
ریپٹیلیا (Reptilia) صرف عام سیرتیں۔
آویس (Aves) کبوتر۔
میاملس (Mammale) صرف عام سیرتیں۔
جنینیات کا مختصر بیان، مینڈک اور چوزہ کا نمو۔

عملی

طلبہ کو خردبینی کام سے بخوبی واقف ہونا چاہیئے۔ نیز ذیل کے جانوروں کے تفصیلی امتحان، تقطیع اور تشریح سے۔
امیبا، یوگلینا، پیرامیشیئم، مانوسسٹس، ورٹیسلا، ہائیڈرا، اوبلیسیا، فیریٹیما، جونک، جھنگا، جھنگر، مینڈک، کبوتر،

اور خرگوش۔

نباتیات (مضمون خاص)

تین نظری پرچے اور دو عملی امتحان ہوں گے۔ ہر نظری پرچے اور ہر عملی امتحان کے لئے ایک سو نشانات رہیں گے اور ہر ایک تین گھنٹوں کا ہو گا۔

پرچۂ اول

نظامی نباتیات، کھل بیجوں کی عام تشکلیات اور نسیجیات۔
(الف) کھل بیجے۔ سائیکیڈی، کونیفری۔
(ب) بند بیجے۔ مقامی نباتیہ کا بالخصوص لحاظ کرتے ہوئے ذیل کے فصیلوں کا مطالعہ۔
یک بیجے پتیے:۔ آرکڈی، اماریلڈی، للیئے سی اور گرامینی۔
دو بیجے پتیے:۔ رانن کلیسی، انونے سی، پاپا دریسی، کروسیفری، کیاریئو فائلی، مالوسیی، جرینیئے سی، روٹیسی، لگیومینوزی، روزیسی، میرٹیسی، کیوکربٹیسی، بگونیئے سی، کیاکٹیسی، امبیلی فری، روبیئسی، کمپازیٹی، اولیئیسی، اپاسی نیسی، اسکلے پیئے ڈیسی، کنوالویولے سی، سولانیسی، اسکروفیولا ریئسی، اکیانتھے سی، وربینیسی، لابیاٹی، نکٹاجنی، یوفوربیئسی۔

پرچۂ دوم

فعلیات، ماحولیات، اور ارتقا۔ وراثت، لیمارکیزم، ڈارونیزم اور منڈلیزم۔

حصہ اول۔ فعلیات۔ پودے کی کیمیائی ترکیب، زمین اور اس کی فطرت، شعائی ترکیب، شعائی ترکیب میں محدود عامل کے متعلق بلاکمن کا خیال۔ سریان، تنفس، بالیدگی، حرکت، تولید (تناسلی اور غیر تناسلی)، دِگر اور خود ثمرگی، منتظم اور غیر منتظم تغذیہ۔

حصہ دوم۔ پودے کا اس کے ماحول سے تعلق، تفصیل کے ساتھ یعنی توافق وغیرہ۔ منڈلیزم، ارتقا، لیمارکیزم، ڈارونیزم، وراثت اور تغیر۔

پرچۂ سوم

حصہ اول۔ الجی اور میکالوجی، برائیوفٹا۔

صرف عام سیرتیں:۔ کلوروفائیسی، سیانوفائیسی، فیوفائیسی، رہوڈفائیسی، کاریسی، ہپاٹیسی، اور مسّی۔

مندرجہ ذیل کی ساخت اور سوانح:۔

باکٹیریا، کلامیڈوموناس، اسفیرلا، والواکس، پلیوروکوکس،

اڈیوگونیم، کلاڈوفورا، واؤچیریا، اسپروگیرا، ناسٹاک، فیوکس فانیا فیتھورا انفسٹلنس، میوکر، ایسٹ، پی سیلیئم، گاکم، کلاوی سپس پرپوریا، اگاریکیس، پکسینیا گرامینس، اسٹی لاگو، مارچانیشا فیونیریا۔

حصہ دوم۔ یواسپورانجیئٹ اور لیپٹو اسپورانجیئٹ فرن کی عام سیرتیں۔

مندرجہ ذیل کا تفصیلی مطالعہ:۔ اسپیڈیئم۔ لائیسکوپوڈیم، سلاجی نلا، اور اکوی زیٹم۔

عملی۔ پہلا پرچہ۔ نظامی نباتیات، عام تشکلیات اور تشریح۔
دوسرا پرچہ۔ دعانی کرپٹوگیمس، ہیکالوجی اور فعلیات۔

نباتیات (ذیلی)

نباتیات کا امتحان ایک ۶۰ نشانات کے تین گھنٹوں کے پرچہ اور ایک ۴۰ نشانات کے تین گھنٹوں کے عملی امتحان پر مشتمل ہوگا۔

مندرجۂ ذیل نصاب تجویز کیا گیا ہے:۔

۱۔ زہروائی پودوں کی خارجی تشکلیات۔

۲۔ نسیجیات خلیہ کی ساخت، مرکزہ حرکی تقسیم، اور تقسیم کے دوسرے طریقے۔ پلاسٹڈس، خلوی رس، اور دوسرے خلوی منظروف، بافتوں کی ابتدا، اور بالیدگی، ادلین اور ثانوی تقسیم

اور زہراوی پودوں میں اُن کا پھیلاؤ۔

۳۔ نباتاتی پودے کی فعلیات :۔ پودے کی کیمیاوی ترکیب، زمین اور اسکی فطرت، شعاعی ترکیب، سریان، تنفس، بالیدگی حرکت، تولید (تناسلی اور غیر تناسلی) وگر اور خود ثمرگی، تغیر کی ابتدائی معلومات، وراثت، اور ارتقاء۔

۴۔ ذیل کی ساخت اور سوانح :۔ بیاکیٹریا، ناسٹاک، کلامیڈو موناس، والواکس، ایڈوگونیم، اسپروگیرا، فیوکس، بیوکرایسٹ اگاریکس، مارچانیشا، فیونیریا، اسپیڈیئم اور سائکیس۔

۵۔ جماعت یا درجہ بندی کے عام اصول اور مندرجۂ ذیل عائلو کی خصوصیات :۔

انونیسی، مورسیی، مالوسیی، لگیومینوزی، کیوکربیٹسی، کمپازیٹی، سولانیسی، لابیاٹی، یوفوربیسی، للیئے سی، پامیسی، گرامنی۔

عملی امتحان مندرجۂ ذیل پر مشتمل ہوگا :۔ خوردبینی منظوروں کا امتحان اور انکی تشریح، پودے یا پودوں کے حصوں کا امتحان اور ان کی تشریح، معمولی خوردبینی کیمیائی تشخیص مثلاً نشاستہ، سلیلوز، لگنن، سوبرن کی۔ اور معمولی فعلیاتی آلوں کے استعمال کی توضیح۔ (مستقل تختیاں مطلوب نہیں ہیں)۔

طلبہ کو چاہیئے کہ عملی کام کی مکمل رُوداد ایک خاص بیاض میں درج کریں۔ ہر عملی بیاض پر شعبہ کے اساتذہ کے کسی رکن کی بھی دستخط ہونی چاہیئے۔ طلبہ کو چاہیئے کہ وہ ان بیاضوں کو عملی امتحان کے وقت پیش کریں۔

نصاب طبیعیات

اس نصاب میں مضامین مشمولہ نصاب امتحان انٹرمیڈیٹ بھی شامل ہیں لیکن ان کا مطالعہ زیادہ وسعت کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ اس کے علاوہ مضامین مندرجہ ذیل بھی شامل ہیں۔

علم حرکت — نقل مکان، رفتاروں اور اسراعوں کی ترکیب و تحلیل، چال کے منحنی اور رفتار کی ترسیمیں۔ ذرہ کی حرکت، ایک سطح میں اور مستقل اسراعوں کے ماتحت۔ بسیط موسیقی حرکت بسیط موسیقی حرکت کی ترکیب۔ زاویئی رفتار اور زاویئی اسراع۔ رفتار کا معیار اثر۔

قوت کی مطلق اکائیاں۔ قوتوں کی ترکیب و تحلیل۔ زاوییئ معیار حرکت۔ جمود کے معیار اثر بسیط صورتوں میں۔ رقاص جی کی تخمین۔ کام توانائی۔ توانائی کی ترسیمیں۔ تصادم (Ballistic) رقاص۔ دوڑیوں کے علم حرکت کی سادہ صورتیں حرکت کی اکائیوں کے ابعاد۔

ایک جسم پر ایک سطح میں عمل کرنے والی قوتوں کے توازن کے شرائط۔ معیار اثر جفت۔ کمیت۔ مادہ کا مرکز۔ بسیط کلوں کا

نظریہ کلیات فرک۔ ترسیمی قاعدے اور اُن کے آسان استعمال۔

مادہ کے خواص | لچک: ھوک کا کلیہ۔ گیسوں کا پچکاؤ (بہت زیادہ اور کمتر دباؤ کے ماتحت) اور سیالوں کا پچکاؤ ٹھوسوں کا پچکاؤ اور استواری لچک کی انتہائیں۔ فساد جو سادہ طولی کھنچاؤ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ ینگ کا مقیاس اور اس کی قیمت ح اور س کی رقموں میں۔ سادہ تراش عمودی رکھنے والی سلاخوں کا خماؤ ایک سطح میں۔ مدور تراش عمودی رکھنے والے تاروں کا سادہ مروڑ ایسے جفت کے عمل سے جو طول پر علی القوائم رہنے والی سطح میں عمل کرتا ہو۔ استواری مروڑ کے اعتبار سے۔ اور مروڑ کھانے والے ترازو اور دھریاں پر اس کا اطلاق۔ دور بینی لیق جاذبہ زمین مرکب رقاص اور زمین کی اوسط کثافت دریافت کرنے کے لئے تجربات کا بیان۔

گیسوں اور سیالوں کا انتشار۔ ایصال حرارت کے ساتھ مشابہت۔ ولوجیت۔ لزوجیت۔ گیس کا دباؤ اور نظریہ تحرک کی رو سے اس کی توجیہ۔ آووگیڈرو کا دعوی ذات دروال کی مساوات۔

سکون سیالات | مستوی اور منحنی سطحوں پر سیال کا دباؤ۔ سادہ صورتوں میں دباؤ کا مرکز تیرنے والے اجسام اور قیام استواری کے شرائط۔ گیسوں کے خواص یا دپیما کے ذریعہ بلندیوں کا معلوم کرنا۔ پمپ۔ داب پیما اور آبی کلیں۔ شعری حوادث اور سطحی تناؤ سے انکی توضیح۔ سطح تناؤ کا عام نظریہ۔

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے۔ بخاری دباؤ

فاصل تپش اور دباؤ۔ حرارت کا ایصال اور انتشار اور مستقلوں کی تخمین۔ اشعاع اور جذب۔ تبرید کے کلیات۔ نظریہ مبادلہ اشعاع کی تخمین کے طریقے۔ حر قوائی کلیات۔ سادہ استعمال۔

نور — نور کی رفتار۔ تنویر۔ ضیاء پیمائی۔ دو یا دو سے زیادہ پتلے عدسوں کا اجتماع۔ موٹے عدسے۔ عدسوں کے نقائص میں بے رنگی۔ راست رویت کا طیف نما۔

نظریہ تموج — سادہ تداخل ہیجن کا اصول۔ خط مستقیم میں نور کی اشاعت' انعکاس اور انعطاف کی توضیح۔ اسی اعتبار سے آئینوں' عدسوں' وغیرہ کے عمل کا مطالعہ سادہ (Diffraction) حوادث۔ جالیاں اور طول موج کی تخمین تشریح طیف۔ ڈاپلر کا اصول۔ ثنائی انعطاف اور نور کی تقطیب سادہ استعمال۔

مقناطیسیت — قوتیں جو مقناطیس پر مقناطیسی میدان میں عمل کرتی ہیں۔ محوروں کی تعیین اور مقناطیس کے معیار اثر کی تخمین۔ مقناطیسی قوۃ۔ ہموار سطحیں۔ دو چھوٹے مقناطیسوں کا باہم عمل میدان کی طاقت کی تخمین۔ مقناطیسی خول۔ مقناطیسی میدان میں اس کی توانائی بالقوہ مجموعی طبعی امالہ۔ گاس کا مسئلہ خطوط قوت کی تعداد لوہے وغیرہ میں مقناطیسی امالہ۔ مقناطیسیت کا نظریہ زمین کا مقناطیسی میدان۔ مبادی اور ان کے تغیرات۔ کمپاس اور اس کی تصحیح۔

برق — برقی قابلیت۔ نوعی امالی قابلیت۔ موصلوں کی

سطح پر برق کی تقسیم۔ خیالات۔ تقسیم مذکور کی سادہ صورتوں میں برقی قوت کی قیمت۔ بھران دار موصلوں پہ جبلی قوت بڑھائے ہوئے نظاموں کی توانائی۔ برق گزار واسطہ۔ برق گزار انتقالی رو میں۔

وہیٹسٹون کا پل۔ نوعی مزاحمت۔ مزاحم تپش پیما۔ برق پاشیدوں کی موصلیت۔ آیونائیزیشن (روانائی) نقل امکان۔ جامع خانے معیاری خانے۔ قوۃ پیماؤں سے تخمین۔ حر برق۔ حر قوائیات کا استعمال۔ حر برقی ترتیبیں۔ برقی مقناطیسی امالہ۔ امالہ کی شرحیں امالی چکر۔ رو کے حامل دور کی توانائی جبکہ وہ مقناطیسی میدان میں رکھا گیا ہو۔ رو کے حامل موصلوں پہ جبلی قوت۔ متحرک لچھے کے آلات لینز کا کلیہ۔ ڈینامو اور موٹر وغیرہ سے توضیح۔ رو کی مزاحمت کی تخمین۔ قوت محرکہ برق۔ ق۔م۔ب مطلق اکائیوں میں رکثفہ کی ابھرن۔ برقی موجیں۔

مسلسل رو والے ڈینامو اور موٹر اور متبادل ڈینامو کا ابتدائی نظریہ۔ برقی روشنی، قوت انتقال، تار برقی، وغیرہ میں برق کے استعمال کے عام اصول۔

آواز | موجی حرکت کے ذریعہ توانائی کا انتقال، مادی واسطہ میں سے۔ منتقل نمونہ کی موجوں کی رفتار، اشاعت۔ موسیقی آواز کی نوعیت۔ امتداد۔ سپتک۔ آواز کا انعکاس وانعطاف۔ طول موج کا اثر۔ تاروں، سلاخوں، تختیوں اور گیسی استوانوں کا ارتعاش۔ گمک۔ تداخل۔ اور انکسار آواز کی

تشریح۔ طول موج، رفتار اور امتداد کی تخمین۔
عملی امتحان بھی ہوگا۔ جس میں طلبہ کا حوادث مذکور کی واقفیت
اور حوادث مذکورہ کے پیدا کرنے کی قابلیت جانچی جائے گی۔
علاوہ بریں طبیعی تخمینوں کے متعلق بھی ان کی قابلیت دیکھی جائیگی

ذیلی ریاضی کا نصاب

(برائے طلبا طبیعیات)

نوٹ۔ نصاب ہذا کے متعلق صرف ابتدائی امور سے واقفیت کی توقع کیجائیگی

جبر و مقابلہ	مسئلہ ثنائی۔ قوت نما اور لوکارتمی سلسلے۔ متقطعات کسور جزوی۔
علم مثلث مستوی	ڈی ماورے کا مسئلہ اور اس کا آسان استعمال
مخروطات تحلیلی	قائم اور قطبی محدد۔ محددوں کا استحالہ۔ خط مستقیم۔ دائرہ، ناقص اور زائد کے ابتدائی خواص۔
احصائے تفرقی	تفاعلوں کی ابتدائی ترسیمیں۔ انتہائیں۔ ابتدائی جبری اور مثلثی تفاعلوں کا تفرق ابتدائی اصولوں سے۔

عام تفرق۔ متواتر تفرق۔ لی بنے کا مسئلہ۔ سلسلوں میں پھیلانا مع ان کے اشتقاق اور اتساع کے متعلق معمولی تخیلات۔ ایک متغیر کیلئے ٹیلر اور مکلارن کے مسائل۔ ابتدائی جزوی تفرق۔ مماس۔ عماد۔ انحنا ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قسمیں۔

احصائے تکمیلی | تکمیلی کا بطور حاصل جمع کے بیان کرنا۔ تکمیل الٹ ہے تفرق کے عمل کا۔ معیاری شکلیں تحویل کے ابتدائی ضابطے۔ تخطیط تربیع۔ حجم سادہ طبیعی مثالوں پر اطلاق۔ دہرے تہرے حملیوں پر ابتدائی بحث۔

تفرقی مساواتیں | مساواتوں کی ساخت۔ پہلے رتبہ کی مساواتوں کا حل۔ دوسرے رتبہ کی تفرقی مساواتوں کا حل جن کے سر مستقل ہوں۔

نصاب کیمیا

نظری

اصولی اور طبیعی | کیمیائی عمل کے کلیات۔ جوہری اور سالمی نظریے۔ اوزان جواہر و اوزان سالمات کا تعین۔ گیسوں مائعوں اور ٹھوس اشیاء کے عام خواص۔ گیسوں کا نظریہ تحرک۔ وانڈروال کی مساوات۔ کلیہ ہیئت۔ نظریہ اثر کمیت حملان۔ حرکیمیائی تغیرات۔ محلولوں کے خواص۔ ولوجی دباؤ۔ برق پاشیدون کا افتراق۔ ترشوں اور اساسوں کی طاقت۔ کیمیائی ساخت اور طبیعی خواص کا باہمی تعلق۔ قلموں کی ساخت۔ تابکاری ۹۹ عناصر کی جماعت بندی۔

غیر نامیاتی | مندرجہ ذیل عناصر اور ان کے اہم مرکبات

کا تفصیلی مطالعہ:۔

صفر گروہ کے عناصر۔ لیتھیم۔ سوڈیم۔ پوٹاسیم۔ روبیڈیم سیزیم۔ تانبا۔ چاندی۔ سونا۔ گلوسینیم۔ میگنیشیم۔ کیلسیم۔ سٹرانشیم بیریم۔ جست۔ کیڈمیم۔ پارہ۔ بورون۔ ایلومینیم۔ تھیلیم۔ کاربن سلیکون۔ زرکونیم۔ قلعی۔ سیسہ۔ نائٹروجن۔ فاسفورس۔ ارسینک۔ انٹی منی۔ بسمتھ۔ آکسیجن۔ گندھک۔ سیلینیم۔ ٹیلوریم۔ کرومیم۔ مولبڈینم ٹنگسٹن۔ فلورین۔ کلورین۔ برومین۔ آیوڈین۔ مینگنیز۔ لوہا۔ کوبالٹ نکل۔ پلاٹینم۔ اہم تابکار عناصر۔

نامیاتی مندرجہ ذیل نامیاتی اشیاء کا وقوع۔ ان کی تیاری کے قاعدے اور ان کے خواص اور ساخت تما ضابطے:۔

پیرافنز۔ اولی فنز۔ ایسٹیلین اور ان کے مشتقات یعنے لونجنی مشتقات۔ الکحلز۔ ایتھرز۔ ایلڈی ہائیڈز۔ کیٹونز۔ ترشے ایمائنز۔ ایمائیڈز۔ ڈائی کاربا کسیلک ترشے۔ ہائیڈراکسی ترشے گلائی کولز۔ گلسیرین۔ گندھک۔ نائٹروجن۔ فاسفورس۔ آرسینک اور سلیکن کے دہاتی نامیاتی مرکبات۔ کاربو ہائیڈریٹس گلوکو ایڈز سایانوجن۔ ہائیڈروسیانک ترشے۔ یوریا۔ یورک ترشہ۔ بنزین واس کے مماثلات اور ان کے اہم بدلی مشتقات۔ نیفتھلین۔ اینتھرا سین اور ان کے اہم مشتقات۔ پائریڈین۔ پیرول کولی نوین اور معمولی قلیا سین۔

عملی

غیر نامیاتی

(۱) ایسے نمکوں کے آمیزوں کی تشریح جن میں صرف چار اصلیئے موجود ہوں

(۲) مندرجۂ ذیل اصلیوں کی نقلی تخمین:-

تانبا۔ لوہا۔ ایلومینیم۔ کیلسیم۔ میگنیزیم۔ سلفیٹ کلورائیڈ۔ کاربونیٹ۔

(۳) حجمی تشریح:-

(الف) ترشوں، قلیوں اور قلوی کاربونیٹس کا معائرہ

(ب) پوٹاسیم پرمینگنیٹ اور پوٹاسیم بائی کرومیٹ کے ذریعہ لوہے کی تخمین۔

(ج) ایوڈین کے معیاری محلول کا استعمال۔

(د) اس قسم کے معائرہ جس میں ترتیب واقع ہوتی ہو۔

(۴) سادہ غیر نامیاتی مرکبات کی تیاری، مندرجہ ذیل نامیاتی مرکبات کی تیاری:-

کلوروفارم۔ ایتھلین۔ ایتھل برومائیڈ ایتھر۔ ایوڈوفام۔ ایتھل اسٹیٹ۔ آکسلک ترشہ۔ نائیٹرو بنزین۔ اینی لین اسیٹانیلائیڈ فینول میتھل آرنج۔ بنزیک ترشہ۔

سلف اینک ترشہ۔

نصاب ذیلی طبیعیات

(برائے طلبا کیمیا)

خواص مادہ | مائیعوں اور گیسوں کی لچک (اعلیٰ اور ادنیٰ دباؤ پر) گیسوں کا انتشار۔ لزوجیت۔

ولوج، گیس کا دباؤ۔ اس کی توجیہ نظریہ تحرک کی رو سے مساوات فان ڈر والس۔

حرارت | حرارہ پیمائی اور تپش پیمائی کے طریقے۔ بخاری وایصال و انتشار حرارت۔ اشعاع اور جذب

کلیات تبرید۔

حرحرکیات کے کلیئے اور انکا استعمال۔

نور | ضیاء پیمائی، بے رنگ خورد بین، دوربین اور طیف نما۔

نظریہ موج | سادہ تداخلی مظاہر، ہائی جنس کا اصول، اشعاعت مستقیم کی توجیہ۔ انعکاس و انعطاف نور۔

آئینوں۔ عدسوں کا عمل اس نقطۂ نظر سے۔ سادہ انکساری مظاہر۔ جالی اور طولِ موج کی دریافت۔ طیفی تحلیل، ڈاپلری اصول، دوہرا انعطاف تقطیب نور، محولانہ تقطیب سادہ استعمال۔

برق | وٹیسٹوں کا پل۔ نوعی مزاحمتی تپش پیما۔ برق پاشیدوں کی موصلیت، آیونائزیشن (روانائی) مظہر

نقل روانات، جامع خانے، معیاری خانے، قوہ پیما، حر برقیات، حر قوائیات کا استعمال، حر برقی شکلیں۔

برقی مقناطیسی امالہ، امالہ کی شرحیں، امالی لچھے، رو کے حامل دور کی توانائی، متحرک لچھے۔ ایسے آلات، کلیہ لنز، مطلق اکائیوں میں رو، مزاحمت اور محرکہ برق کی پیمائش، مکثفہ سے اخراج، تابکاری

نصاب ریاضی

جبر و مقابلہ | قوت نما اور لوگارتمی سلسلے۔ لاتساویات سلسلوں کے استدقاق کے جانچنے کے سادہ طریقے (نسبت اور مقابلہ کے طریقے) کسور جزوی سلسلوں کو جمع کرنا۔ مسلسل کسریں۔ متوالی سلسلے درجۂ اول کی غیر معین مساواتیں۔

مساواتوں کا نظریہ اور مقطعات۔ مساواتوں کی اصلوں اور سروں کا باہمی تعلق۔ آسان تبدیلیاں۔ کارڈن کا حل مساوات درجۂ سوم کے لئے۔ مقطعات کے ابتدائی خواص اور ان کی تفصیل اور خطی مساواتوں کے حل میں ان کا اطلاق۔

علم مثلث | ڈی مائرے کا مسئلہ۔ مثلثی تفاعلوں کی تفصیل۔ زائدی اور مقلوب تفاعل سلسلوں کو جمع کرنا۔

ہندسۂ تحلیلی | قائم اور قطبی محدد، محددوں کا بدلنا۔ خط مستقیم دائرہ قطع مکافی، قطع ناقص، قطع زائد، درجۂ دوم کی عام مساوات۔ درجہ دوم کی عام منحنی کو مرتسم کرنا۔

احصائے تفرقات — تفاعلوں کو تفرق کر سکنے کی شرائط۔ تفرق کرنا۔ متواتر تفرق ایک متغیر کے لئے ٹیلر کا مسئلہ پھیلاؤ غیر معین صورتیں۔ جزدی تفرق ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قیمتیں۔ مماس عماد۔ متقارب، انحنا منحنیوں کا مرتسم کرنا۔

احصائے تکملات — تکمل کے عام طریقے۔ معیاری صورتیں تحویلی ضابطے مستوی منحنیوں کے طول معلوم کرنا۔ گردشی مجسمات کی تربیع اور حجم۔

تفرقی مساواتیں — تفرقی مساوات کی ساخت۔ پہلے درجے کی اور پہلے رتبہ کی مساواتوں کی معیاری صورتیں کلارٹ کی مساوات۔ مستقل سروں کی خطی مساواتیں، متغیر سروں کی خطی مساواتیں۔

نصاب اصول معاشیات

مقدمہ — علم المعیشت کا موضوع اور اس کی تعریف علم المعیشت کے مباحث اور ان کا باہمی تعلق۔ دولت، اصل، زمین، محنت، افادہ۔ قدر، قیمت کی تعریف۔

زمین — زمین کی اقسام اور خواص۔ اصل اور زمین کا فرق۔ قانون تقلیل حاصل۔ ترقیات۔ زمین۔ زمین کی قدر و قیمت اور معاشی ترقیات۔

محنت — محنت کے خواص، محنت با مہارت اور بے مہارت محنت پیداوار اور غیر پیداوار۔ تقسیم عمل بشرائط

کارکردگی ذات پات۔ رسم ورواج اور نسل کا اثر۔ نقل پذیری محنت۔ قانون آبادی۔

اصل — اصل کے خواص۔ اجتماع اصل کی شرائط۔

پیدائش دولت — عاملات پیدائش اور ان کی ضرورت۔ پیدائش بر پیمانہ کبیر و صغیر۔ آجر۔ مشنری۔ اصول بدل تحصیر صنائع۔ قانون تکثیر حاصل۔ قانون استقرار حاصل۔

صرف دولت — احتیاجات۔ معاشی جد و جہد اور احتیاجات کا باہمی تعلق۔ ضروریات اور تعیشات۔ قانون تقلیل افادہ۔ نفع المصرف۔ تغیر پذیری طلب۔ فیشن اور رواج۔

مبادلہ دولت — بازار کا مفہوم۔ طلب ورسد۔ طلب مختتم اور رسد مختتم۔ قیمت۔ توازن طلب ورسد۔ انقضائے مدت کا اثر۔ تھوک فروشی اور خردہ فروشی۔

تقسیم دولت — سود۔ منافع۔ لگان اور اجرت کی تشریح۔ سود خاص اور سود خالص۔ معمولی شرح سود اور اس کی تبدیلیاں۔ سود جو کاشتکار ادا کرتے ہیں۔ لگان کا قدیم نظریہ ہندوستان کے حالات پر اس کا اطلاق۔ لگان اور قیمت کا تعلق۔ قانون کے ذریعہ لگان کا تعین۔ اجرت صحیحہ اور اجرت متعارفہ۔ فوائد خالص۔ معمولی شرح۔ اجرت۔ تخصیص یافتہ پیشوں کی آمدنی۔ اجرت تنظیم۔ قومی آمدنی۔

نصاب معاشیات ہند

مقدمہ | قدرتی نواح اور ہندوستان کی معاشی زندگی پر اس کا اثر۔ ہندوستان کی نظم معاشرت کی خصوصیات اور معاشیات ہند سے ان کا تعلق۔

پیدائش دولت | ہندوستان میں عاملات پیدائش کی حالت۔ زراعت کی حالت اور اس کی ترقی کے ذرائع۔ جنگلات۔ معدنیات۔ ہندوستان کے حیوانات اور ان کی معاشی اہمیت۔ ہندوستانی مصنوعات ان کے زوال کے اسباب ترقی کی تجاویز۔ ہندوستانی صنعتوں کی ترقی کے لئے بیرونی اصل کی ضرورت۔ پیدائش پر پیمانہ کبیر وصغیر کا مقابلہ۔ انقلاب صنائع کارخانہ کے مزدور۔ مسئلہ مزدوران کا آغاز۔

تقسیم دولت | نظریہ تقسیم دولت اور ہندوستان کے حالات پر اس کا اطلاق۔ لگان۔ زرعی لگان اور معدنی لگان اجرت قیمتوں اور اجرتوں کا تعلق۔ سود۔ بنک کی شرح۔ قرض دہندہ۔ ضرورت قرضہ۔ قرضہ امداد باہمی۔

مبادلہ دولت | زر۔ روپیہ کی سرگذشت۔ طریق زر کاغذی معیار مبادلہ طلا۔ ذخیرہ معیار طلا۔ مطالبات وطن۔ کونسل بل اور ریورس کونسل۔ ہندوستان کے طریق زر اور شرح مبادلہ کی خوبیاں اور خامیاں۔ دوران جنگ میں اور اس کے بعد جو مشکلات پیدا ہوئیں ان کی نوعیت اور اسباب۔ بنک۔ ہندوستان میں طریق بنک کی ترقی کی مختصر تاریخ۔ مختلف قسم کے بنک اور

ان کا کاروبار۔ ہندوستان کا امپریل بینک۔

صرف دولت	معیار زندگی۔ صرف دولت کا اثر پیدائش دولت پر۔ ضروری اصلاحات۔
ٹیکس	ٹیکس کے اصول۔ ٹیکس بالواسطہ اور بلاواسطہ ہندوستان کا نظام مالیات۔ موازنہ اور سالانہ

مالی کیفیت۔ سرکاری قرضے۔

حکومت اور معاشیات	طریق مالگزاری۔ زمینداری اور رعیتداری حقیقت قوانین لگان۔ قحط۔ ان کے اسباب اور نتائج۔

انسداد قحط کی تدابیر۔ ہندوستان میں تحریک امداد باہمی اس کے فوائد اور ترقی۔ ریلیں۔ ان کی ترقی کی تاریخ۔ ان کی موجودہ حالت اور آئندہ توقعات۔ سرکاری اور خانگی ریلوں کے مقابلہ کا مسئلہ ملکی صنعتوں پر ریلوں کے طرز عمل کا اثر۔ آبپاشی اس کی موجودہ حالت ذرائع آبپاشی خرد وکلاں۔ پیداآور وتامین آئندہ ترقی کی توقعات۔ حکومت اور صنعت وحرفت کا تعلق۔ تجارت آزاد وتجارت ماہون۔ ہندوستان اور شاہی ترجیح۔ ہندوستان کی معاشی زندگی کے مختلف شعبوں پر جنگ کا اثر۔

نصاب عمرانیات

حسب نصاب امتحان انٹرمیڈیٹ

شعبۂ طب

ایم-بی-بی-ایس اور ایل-ایم اینڈ ایس امتحانات

تشریح

(الف) لکچر اور مظاہرے

عظمیات - ہڈیوں اور اُنکی ساخت کا عام بیان - انسانی جسم کی تمام ہڈیوں کا مظاہرہ اور بیان (جس میں انکے تعظمی مراکز کا بھی تذکرہ ہو)۔

عضلیات - رواؤں اور مختلف اقسام کے عضلات کا عام بیان - اُنکی ساخت تمام رداؤں اور عضلات کا مظاہرہ اور بیان (خط وار ترتیب میں) ہر عضلہ کے مبدا، منتہی، فعل، تعلق (مجاورت)، تعصیبہ (عصبی رسد)، اور دموی رسد کے لحاظ سے۔

مفصلیات - مفاصل کا عام بیان - اُنکی جماعت بندی یا تقسیم، اور وہ مختلف حرکات جو مختلف اقسام کے مفاصل میں ہوسکتے ہیں - ہر مفصل کا بیان (بالتفصیل اُسکی ساخت، حرکات اور دموی رسد کے لحاظ سے (ایک تقطیع کردہ حصّے یا عضو پر مظاہروں کے ساتھ)۔

عروقیات - دوران خون کا خاکہ - قلب کا بیان اور اُسکی ساخت، قلبی دورہ جنینی دوران خون۔

عروق دمویہ - مختلف اقسام کے عروق دمویہ کا بیان اور اُنکی ساخت۔

شرائین - ہر شریان کا بیان، اُسکے ممر، تعلقات (مجاورت)، اور شاخوں کے لحاظ سے۔

اَوردہ - ہر ورید کا بیان، اُسکے ممر، تعلقات، اور معاونات کے لحاظ سے۔

نظام لمفائیہ ۔ لیعنی غدد اور لمفائی عروق کی ساخت، معہ اُنکے بیان کے، جو مختلف جسمانی خطوں کے لحاظ سے ہو

عصبیات ۔ عصبی نظام (دماغی نخاعی اور مشارکی) کا عام بیان ۔ اعصاب و عقود کی ساخت ۔ مختلف اعضاء کے نمونہ جات (نمونوں) اور تراشوں پر سے بیان (بالتفصیل) اور مظاہرے ۔ لُبّ شوکی (نخاع) ۔ دماغ کے مختلف حصّے ۔ سحایا ، جمجمی اور نخاعی اعصاب ۔ مشارکی نظام کے مختلف حصّے اور ضفیرہ جات ۔

چکھنے، سونگھنے، دیکھنے اور سننے کے اعضاء، اور احساس عامّہ کے اعصاب کا محیطی اختتام ۔ جلد اور اوسکے ملحقات ۔

احشائیات ۔ اعضائے تنفس و ہضم کے متعلق مظاہرے اور انکا مکمل بیان ۔ باریطون ۔ بولی تناسلی آلات (ذکور و اناث کے) ۔ بے قنات غدد ۔

جنینیات ۔ جرثومی خلیئے انکا مبداء اور ساخت پختگی اور باروری، انقطاع جرثومی تہیں ۔ مضغہ کے نمو کے ابتدائی مرحلے ۔ جنینی اغشیہ اور مشیمہ (آنول) اعضا کا نمو ۔

ب سارے جسم انسان کی تقطیع ہر طالب علم کو کرنا چاہیئے ۔

فعلیات

لکچر ۔

ا نسیجیات ۔ حیوانی خلیہ اور اُسکا انقسام ۔ سرحلمات اور اتصالی بافتوں کی (جن میں کریاں، ہڈی، اور دانت معہ انکے نمو کے شامل ہیں) قسمیں اور ساخت ۔

ارادی اور غیر ارادی عضلات اور اعصاب کی قسمیں اور انکی ساخت اور افعال معہ انکے نمو کے ۔ بافتوں کی خراش پذیری اور قابلیت انقباض ۔ عضلہ کے انقباض کے دوران میں اسکی شکل، امتداد پذیری، لچک، تپش اور برقی حالت کے تغیرات ۔ نیز کیمیائی تغیرات ۔

۲ ۔ نظام دوران خون ۔ قلب، شرائین، عروق شعریہ، وریدوں اور لمفائی عروق کی ساخت ۔ فعلیاتِ قلب، جنین اور بالغ کا دورانِ خون ۔ خون کا دباؤ خون کی رفتار، شریانی اور وریدی نبض، شرائین عروق شعریہ اور وریدوں میں سیلانِ خون، اور لمف کا سیلان ۔ قلب اور عروق دمویہ کی عصبی رسد ۔

۳ ۔ خون ۔ خون کی ترکیب، اسکی مقدار اور ترویب ۔ خون کی کیمیائی حالت جسیمات دمویہ ۔ ہیموگلوبین کے مرکبات اور مستخرجات جسیمات دمویہ کا شمار ۔ ہیموگلوبین کی تخمین ۔ خون کے کاشفات ۔

۴ ۔ لمف اور لمفائی غدد ۔

۵ ۔ بے قنات غدد ۔ انکی ساخت اور افعال اور اندرونی افراز ۔

۶ ۔ نظام تنفس ۔ اعضائے تنفس اور میکانیۂ تنفس ۔ خون کی گیسیں، تنفس کا سبب اور تنظیم تنفس ۔ مخصوص تنفسی افعال اور مصنوعی تنفس ۔ دورانِ خون پر تنفس کے اثرات ۔ تنفس کا تغذیہ سے تعلق ۔ آکسیجن کی ضرورت ۔ زیادہ دباؤ پر تنفس ۔ غیر طبعی تنفس اور اختناق ۔

۷ ۔ ہضم ۔ ہضم سے متعلق افرازی غدد کی جنمیں جگر اور لبلبہ شامل ہیں ساخت انکے افرازات کی ترکیب، اور مختلف غذاؤں پر انکے افعال ہضم کے میکانی اعمال اور غذا کا جذب ۔

۸ ۔ بولی نظام ۔ آلات بول کی ساخت اور افعال ۔ بول کے ترکیبی اجزا ۔

یوریا، یورک ایسڈ، امونیا، کریئٹن، اور کریئٹنن اور ہپورک ایسڈ کا بننا۔ غیر نامیاتی بولی اجزاء اور رسوبات۔ بول کے غیر طبعی اجزاء کے کاشفات۔

۹۔ جلد اور اسکے ملحقات۔ جلد اور اسکے ملحقات کی ساخت اور اُنکے افعال۔ پسینہ کا افراز اور اُسکی ترکیب۔ تنظیم حرارت۔

۱۰۔ جسم کی کیمیائی ترکیب۔ کاربوہائیڈریٹس، پروٹین، اور شحوم کی کیمیائی فعلیات۔ اینزیمات اور اُنکے افعال۔ کاربوہائیڈریٹس، شحوم اور پروٹینز کا تحوّل، اور بقائے توانائی۔

۱۱۔ عصب، عصبی مراکز، عصبی خلیات۔ اُنکی ساخت اور اُنکے افعال۔ اعصاب کا انحطاط اور تجدید۔ عصبی صدمہ کی رفتار، سمت اور نوعیت۔ عصبی بافت کی کیمیا۔ اعصاب کی برقی حالت اور تحریک پذیری۔ خود آئین عصبی نظام۔

۱۲۔ مرکزی عصبی نظام۔ نخاع کے سپید اور رمادی مادّوں کی ساخت اور اُنکے افعال۔ نخاع کو مختلف مقامات پر قطع کرنے کے نتائج۔

متضاد عضلات کا متکافی فعل۔

نخاع مستطیل، جسرِ دماغ اور درمیانی دماغ کی ساخت۔ دماغی اعصاب کا مبداء اور اُنکے افعال۔

دمیغ کی ساخت اور اُسکے افعال۔

دماغ کی ساخت۔ دماغی افعال کے موضع کی تعیین۔ حرکی اور حسّی رقبے متلازم (موتلف) ریشے اور مراکز۔

۱۳۔ مندرجہ ذیل کی ساخت اور افعال۔

(الف) اعضائے ذایقہ وشامّہ۔

(ب) تشریح اُذن اور فعلیات سماعت۔

(ج) ساخت وافعال چشم۔

توفیق، اور آلۂ بصارت کے نقائص۔

بصری احساسات اور بصارت کے متعلق نظریے۔

۱۴۔ جلدی احساسات اور اُنکی قسمیں۔ حرکی اور حشائی احساسات

۱۵۔ حنجرہ کی تشریح۔ آواز اور کلام کی پیدائش۔

۱۶۔ تولید، جسم کا نمو اور بالیدگی۔

فعلیات

عملی نصاب

تجربی فعلیات

(الف) دوران خون۔ دوران خون کا خردبینی امتحان۔ مینڈک کے قلب کی تقطیع۔ اسکے فعل کی ترسیمی ترقیم۔ جوفی اوتاقی اتصال کی تقطیع۔ عصب تائیہ کی تقطیع۔ قلبی مشارکی کی تقطیع۔ جوفی اوتاقی اتصال۔ عصب تائیہ اور قلبی مشارکی کا ہیجان۔ قلب کی راسی تجہیز۔ قلب پر مسکرین، ایٹروپین، حرارت، برودت، اور برقی رو کا عمل۔ اسٹی نیئس کا تجربہ۔

(ب) عضلہ۔ عضلی ریشہ کو سوئی سے علٰحدہ کرنا۔ عضلی ریشوں کی خردبینی تجہیز۔ عضلہ کا ارادی اور غیرارادی ہیجان میکانی، کیمیائی اور برقی طریقوں سے۔ عضلی عصبی تجہیز۔

منفرد تہیج، اور پے درپے تہیجات کے نتائج۔ کزازی انقباض، لچک اور

امتداد پذیری۔ برقی تنیدگی۔ رَوبینی تجربہ کا مینڈک (frog Rheoscopic) طنبورۂ ماری۔ عضلہ نگار۔ قلب نگار۔ پستانی حیوان کا قلب اور اس کا تغذیہ۔

(ج) خون۔ خون کا خردبینی امتحان۔ کثافت اضافی۔ تنیدگی پیما۔ فائبرینی خمیر کی تیاری۔ درون عروقی ترویب۔ طیف نمائی امتحان۔ آکس ہموگلوبین کی تیاری اور امتحان۔ خون کی شناخت کے کیمیائی طریقے۔ دموی خلیات پیما۔ ہموگلوبین پیما۔ نبض نگار۔ نبض پیما۔ تنفس اور مصنوعی تنفس۔ ہوا نگار۔ تقطیب پیما۔ دم سیلانی رفتار پیما (اسٹرومور)۔ موج نگار۔ خون کے گیس اور زفیری ہوا کی تحلیل۔

(د) عصبی نظام۔ کبوتر کے دماغ کا انقطاع۔

معکوس افعال۔ خرگوشوں میں نخاع کا انقطاع۔ عصب اور اُس کا خردبینی امتحان۔ توفیق چشم۔ عدسہ بین شکبی سایے۔

حنجرہ بین۔ چشم بین۔ شبکیہ بین۔ محیط پیما۔ بُرودت، حرارت، دباؤ اور درد کے نقاط۔

کیمیائی فعلیات

(الف) پروٹینز، کاربوہائیڈریٹس اور شحوم اور خاص غذائی اشیاء کے ترکیبی اجزا اور کاشفات۔ شحوم کا استحلاب۔

(ب) ہضم۔ ریق (لعاب دہن) اور معدی رس کے افعال، اور ہائیڈروکلورک اور لیکٹک ترشوں کے کاشفات۔

لبلبہ کا رس۔ صفراء، اور معائی عُصارہ (succus entericus)

کے افعال۔ گلایکوجن کے کاشفات۔

امتحان بول۔ البیومین، شکر، صفراء، خون اور رسوبات کے کاشفات۔
بول کے البیومین، شکر، یوریا، یورک ایسڈ، اور کلورائیڈز کی کمی تخمین۔

نسیجیات

بافتوں کی خوردبینی تجہیزات (تصلیب، تفریش، تراش سازی، تلوین اور ترکیب)۔ مختلف بافتوں کے نسیجیاتی تشریحوں کا امتحان۔

علم الادویہ

منظّم لیکچروں کے دوران میں تمام سرکاری ادویہ اور اہم ترین غیر سرکاری دوائی عاملات کی طبیعی تاریخ، کیمیائی اور طبیعی خواص سے، اور ساتھ ہی اُنکے اُن افعال وخواص اور علاجی استعمالات سے بحث کیجائے گی جو وہ معدی معائی خطہ، تنفس، دوران خون، اِفراز، ابراز، حسّی حرکی اور انعکاسی میکانیہ تنظیم حرارت، اور جذب کے متعلق رکھتے ہوں۔ نیز اُنکی تیاری کے طریقوں، معنادوں، ترکیب، ذرایع حصول، اور برطانی قرابادینی ادویہ کے طبعی، کیمیائی اور فعلیاتی تناقض کے متعلق لیکچر دئے جائیں گے۔

اُن تمام فنی اصطلاحات کی تعریفیات جو علم افعال الادویہ اور علم العلاج میں عام طور پر مستعمل ہیں۔

برطانوی قرابادین کی اُن مختلف ادویہ کے، جو مختلف نظامات جسم پر عمل کرتی ہیں، افعال وخواص اور علاجی استعمالات۔

(الف) نسخہ نویسی۔ (ب) لاطینی اصطلاحی فقرے جو نسخہ نویسی میں

استعمال کئے جاتے ہیں۔

(ج) ادویہ کے افعال۔

(۱) اولی فعل۔ (۲) ثانوی فعل۔ (۳) راست یا مقامی فعل۔ (۴) بالواسطہ یا بعید فعل۔ (۵) کیمیائی ترکیب اور فعلیاتی عمل کا باہمی تعلق۔ (۶) طبیعی حالت اور فعلیاتی عمل کا باہمی تعلق۔

غیر نامیاتی علم الادویہ

گروہ ۱۔ آکسیجن اور پر آکسائڈ آف ہائڈروجن۔

گروہ ۲۔ قلوی فلزات۔

پوٹاسیم، سوڈیم، امونیم، اور لیتھیم۔

گروہ ۳۔ قلوی مٹیاں۔ (alkaline earths)

کیلسیئم، بیریئم، اسٹرانشیئم، اور مغنیسیئم۔

گروہ ۴۔ سیسہ، نقرہ، جست، تانبا، بسمتھ، الومینیئم۔

گروہ ۵۔ پارہ۔

گروہ ۶۔ لوہا اور مینگنیس۔

گروہ ۷۔ سم الفار یا سنکھیا۔

(الف) سنکھیا کے نامیاتی مرکبات۔

۱۔ الی فیٹک (aliphatic) یا شحمی سلسلہ اور

۲۔ بینزال حلقہ کے مرکبات یا ابازیری (aromatic) (Benzol) سلسلہ۔

(ب) آرسینو بینزال اور نیو آرسینو، اینٹی مونی (سرمہ)، کرومیئم،

یورے نیم اور فاسفورس۔

گروہ ۸۔ طفیلیات کش ادویہ۔

گروہ ۹۔ کلورین، آیوڈین، برومین، اور (آیوڈوفارم ہالوجنس)۔

گروہ ۱۰۔ منومات (خواب آور ادویہ)۔

گروہ ۱۱۔ ترشے۔

گروہ ۱۲۔ کاربن اور اسکے مرکبات۔

گروہ ۱۳۔ گلوسائیڈ، پیرافین، بینزین، کاربن ڈائی سلفائیڈ۔

گروہ ۱۴۔ پانی۔

نامیاتی نباتی علم الادویہ

گروہ ۱۔ عصبی نظام پر عمل کرنیوالی ادویہ۔

گروہ ۲۔ قلبی عروقی نظام پر عمل کرنیوالی ادویہ۔

گروہ ۳۔ اعضائے تنفس پر عمل کرنیوالی ادویہ۔

گروہ ۴۔ ضدِ نوبہ، دافع تپ، اور دافع عفونت ادویہ۔

گروہ ۵۔ مسہلات۔

گروہ ۶۔ طیران پذیر روغن، اور جامد طیران پذیر روغن (stearoptenes)

گروہ ۷۔ نباتی مُریات۔ (vegetable bitters)

گروہ ۸۔ نباتی قابضات۔

گروہ ۹۔ ملطفات (demulcents)

گروہ ۱۰۔ کرم کش اور طفیلیات کش (parasiticides) ادویہ۔

گروہ ۱۱۔ مُدرِّ بول ادویہ۔

گروہ ۱۲۔ رحم پر عمل کرنیوالی ادویہ۔

گروہ ۱۳۔ نقرس کی مستعمل ادویہ۔

گروہ ۱۴۔ طیران پذیر روغنوں سے تعلق رکھنے والے اجسام۔

گروہ ۱۵۔ اہم ترشے شامل رکھنے والی ادویہ۔

گروہ ۱۶۔ ملوّن عاملات۔

گروہ ۱۷۔ ادویہ جنکا فعل میکانی ہے۔

گروہ ۱۸۔ ادویہ جنکا فعل نامعلوم ہے۔

نامیاتی حیوانی علم الادویہ

حیوانی اقلیم سے اخذ کردہ اشیا، مع مندرجۂ ذیل مصلیات (sera) اور جدّرینات (vaccines)

۱۔ ضدّ ڈفتھیریا مصل۔

۲۔ دافع کزاز مصل۔

۳۔ ضدّ نیوموکاکس مصل۔

۴۔ دافع طاعون مصل اور جدّرین۔

۵۔ اینٹی اسٹریٹوکاکس مصل اور جدّرین۔

۶۔ تدرنی مصل اور جدّرین۔

۷۔ ہیضہ کا مصل اور جدّرین۔

۸۔ تپ محرقہ (ٹائیفائڈ) کا مصل اور جدّرین۔

۹۔ کلب (Hydrophobia) کی جدّرین۔

۱۰۔ ضدّ گانوکاکس مصل۔

۱۱۔ شیگا کا دافع زہر مصل۔

۱۲۔ پولنٹین (Pollantin)

۱۳۔ سلعۂ لحمیہ (سارکوما) کا سیال کالی (Coley's fluid)

۱۴۔ رائٹ کی اسٹیفلوکاکی جدرین۔

۱۵۔ اسکلاوو کا مصل، جمرہ کیلئے (Sclavo's serum for Anthrax)

عضوی علاج (Organo-Therapy)

غدۂ درقیہ (Thyroid gland)

درقیہ برآوردہ بکریوں (Thyroidectomised goats) کا دودھ۔

درقیہ برآوردہ بھیڑوں کا مصل۔

رب تیموسیہ (Thymus)

اثنا عشری کی مخاطی جھلی کا ترشئی رب۔

گردہ۔

جگر۔

طحال۔

صنفی غدے۔

مغز استخوان

فن دوا سازی و نسخہ نویسی

۱۔ عام ہدایات۔

۲۔ تول اور ناپ۔
۳۔ جوشاندے۔
۴۔ خیساندے۔
۵۔ مستحلبات اور آمیزے۔
۶۔ مستحلبات اور آمیزے خاص دواؤں کے۔
۷۔ گولیاں۔
۸۔ گولیاں خاص ادویہ کی۔
۹۔ حمالات۔
۱۰۔ سفوف۔
۱۱۔ نفطات اور لصقات (Blisters & Plasters)
۱۲ شافے (suppositories) ۔ فرزجات (pessaries)
فتیلے (bougies)
۱۳۔ صبغے۔
۱۴۔ قرص۔
۱۵۔ مرہم۔

امراضیات

۱۔ امراضیات عام۔

خلیہ تندرستی اور مرض میں۔ عام قہقری اعمالات۔ التہاب اور مرمت تحول کے امراض۔ مثلاً نقرس۔ ذیابیطس۔ تسممات اور ذاتی تسممات۔ دوران خون کے فسادات۔ استسقاء۔ علقیت۔ سدادت اور انفارکشن

(infarction) (فانک بننا)۔ سلعات۔ ساری انگوری سلعات (granulomata) سرایت اور ماموئیت۔ اندرونی افرازات۔ تپ اور ساری امراض۔

حیوانی طفیلے

نخز حیوانات۔ قولونی ایمیبا۔ نسیج پاش معائی ایمیبا (entamoeba histolytica) ٹریپینوسوما (trypanosoma)۔ ملیریائی طفیلے۔ ٹریپونیما پیلیڈم (treponemapallidum) اور لیشمین (Leishman) کے اجسام۔

فیتہ نما کیڑے۔ ٹینیا سولیم (Tenia solium) ٹینیا میڈیو کینیلاٹا (Mediocanellata) tenia) ٹینیا ایکینو کاکس (Tenia echino -coccus) باتھریوکیفیلس لیٹس (Bothriocephalus latus)

خراطین صفاری (Ascaris lumbricoides) ۔ چنے (oxyuris vermicularis) ٹرائیکو کیفیلس ڈسپار۔ (trichocephalus dispar)۔ اثنا عشری کج دہنے (ankylos toma duodenale) مرغولی ٹرائی کینا (trychina spiralis) انسانی خون کا فلاریہ۔ (Filaria sanguinis hominis) نارو۔ (Dracunculus medineusis)

وشائع (Fluke Worms)۔ بلہارزیا دمویہ (Bilharzia haematobia) مقسومتہ البطن جاپانی (Schistosomum japonicum)

۲۔ نظام وار امراضیات۔

ذیل کی ساختوں کے امراض۔ ا نظام دوران خون۔ ۲۔ خون اور خون ساز اعضاء۔ ۳۔ نظام لمفی۔ ۴۔ طحال۔ ۵۔ نظام تنفس۔ ۶۔ نظام ہضم۔ ۷۔ بے قنات غدے۔ ۸۔ تناسلی بولی نظام۔ ۹۔ تناسلی نظام۔ ۱۰۔ نظام عصبی۔ ۱۱۔ کھری ہڈی اور مفاصل۔ ۱۲۔ ارادی عضلے۔ ۱۳۔ ویتری غلاف اور جھلیں۔ ۱۴۔ مخصوص اعضاء مثلاً آنکھ۔ کان وغیرہ۔ ۱۵۔ جلد۔

۳۔ مداریتی امراضیات۔

ملیریا۔ تپ ناکہ۔ کالا آزار۔ اور لیش مینیائیت (Leishmaniasis) مداریتی کلانی طحال۔ ٹریپانوسومیت (Trypanosomiasis) ڈنگیو (Dengue) بخار۔ مالٹائی بخار۔ زرد بخار۔ پلیگ۔ فیل پا۔ جذام۔ یاز (Yaws) بیری بیری (Beri-beri) اسپرو (Spruce) ہیضہ پیچش۔ امیبائی پھوڑا۔ مرض القدم الفطری (Mycetoma) مرض مقسومتہ البطن۔ (Schistosomiasis)

جرثومیات

۱۔ تمہید۔ عام جرثومیاتی طریقے۔

سامان خردبین۔ خردپیما (Micrometer) تاریک زمین کی تنویر۔ تعقیم اور دفع سرایت۔ جراثیم کی کاشت۔ ناہوا باشی کاشت مختلف طریقے۔

۲۔ خرد عضویوں کے عام خواص۔

جماعت بندی اور تشکلیات۔

جراثیم کی حیاتیات ۔تکثیر ۔ بذرے بننا ۔ حرکت ۔ ہواباشی ۔ ناہواباشی گندپودے اور طفیلیے ۔ تخمیر ۔ سڑنا ۔ جراثیمی حاصلات اور تولدالمرض ۔

۳ ۔ نوعی ساری جراثیم کا مطالعہ ۔

ریم افزا جراثیم ۔ اسٹیفیلوکاکائی (Staphylococci) اسٹرپٹو کاکائی (Streptucocci) نیومو کاکاکس (Pneumococcus) منگو کاکاکس (meningococcus) گونوکاکس (Gonococcus) ملتے جلتے ریم افزا عضوئے ۔ قولون ٹائیفائڈ اور پیچش گروہ کے عصیبے ۔ الصاقی تعاملات ۔ ہیضہ اور ملتے جلتے ریشے (Vibrios) ۔ جمرہ (Anthrax) اور بی سٹیلیس (B. Substilis) ۔ ڈفتھیریا ۔ خلاسم کی تیاری ۔ ڈفتھیریانما عضوئے ۔ نزفی عفن دموئیت کے عصیبے ۔ بی پسٹس (B. Pestis) ۔ چوہے اور چوہوں کے پسو ۔ ضد طاعون جدرین ۔

انفلوانزا ۔ کالی کھانسی ۔ مالٹا بخار ۔

ناہواباش جراثیم ۔ کزاز ۔ ضد کزاز مصل ۔ ملتے جلتے عضوئے ۔

ترشہ قائم عصیبے ۔ اسٹرپٹوتھرکس (Streptothrix) عصبۂ تدرن عصبۂ جذام ۔ عصبۂ سقاوت (B. Malli) شعاع فطریات ـــــ actinomycoses) بلاسٹومائی سیٹیز (Blastomycetes) اور ہائیفومائی سیٹیز ۔ حلزونی (Spirillar) مرض ۔

تقطیر پذیر قشب ۔ کھسرا ۔ سرخ بخار ۔ (Scarlatina) آب ترسی کلب اور ضد کلب تطعیم ۔ چیچک گاو چیچک (Vaccinia)

۴ ۔ مامونیت ۔

ساری عمل ۔ قدرتی مامونیت ۔ صناعی مامونیت ۔ جدرینیں مامونیت کے

نظریہ ۔ ضد سموم ۔ ضد مصلات ۔ اور واسرمان تعامل اور اس کی ترمیم ۔ (Modification) جراثیم پاش اجسام ۔ الصاقینین ۔ رسوبینین اور خون پاش اجسام ۔

۵۔ ہوا ۔ گرد مٹی ۔ گندابی پانی ۔ اور غذا کے جراثیم ۔

۶۔ دافعات سرایت ۔

۷۔ عملی نصاب ۔

مرضی مادوں کو فراہم کرنے اور انکا امتحان کرنے کا طرز عمل مثلاً خون معدی اور معائی مشمولات ۔ بول ۔ ریم ۔ لساق اور رشحات (exudates) سلعات کا امتحان ۔

ہائجین (اصول صحت)

۱۔ پانی ۔ منابع ۔ ذخیرے تقسیم اور تذخیر ۔ کیمیائی ترکیب ۔ خواص ۔ کثافتیں اور ان کے اثرات صحت پر ۔ تطہیر بلا تقطیر اور با تقطیر ۔ تقطیری تہیں ۔ اور گھریلو مقطارات ۔ تجزیہ کے لیئے نمونوں کو جمع کرنا کیمیائی خردبینی اور جرثومیاتی امتحان ۔

۲۔ ہوا ۔ ترکیب اور طبیعی خواص ۔ کثافتیں ۔ ان کے ذرائع اور صحت پر ان کے اثرات ۔ امتحان ۔

۳۔ تہویہ ۔ مطلوبہ ہوا کی مقدار ۔ تہویہ کا نظریہ اور عمل ۔ ہوا کی تطہیر ۔ تہویہ کا امتحان ۔ مسکنوں کو گرم اور ٹھنڈا کرنا ۔

۴۔ حرفتی امراض اور ناگوار پیشے ۔ سیسہ ۔ پارہ ۔ فاسفورس ۔ سنکھیا وغیرہ ۔ نقصان رساں پیشے اور ان کے اثرات صحت پر ۔ ایسے پیشوں کی

ماہیت اور ان کا انتظام۔

۵۔ زمین۔ زمین کی اصل اور اسکی قسمیں۔ وہ خواص جنکا اثر آب و ہوا اور صحت پر ہوتا ہے۔ وہ امراض جو زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔

۶۔ موقعے اور عمارتیں۔ تعمیر کے لئے موقعوں کا انتخاب۔ وہ اصول اور قواعد جن پر اصول صحت کے مطابق تعمیر کا انحصار ہے۔

۷۔ غذا۔ جماعت بندی۔ اشیاء غذا کی فطرت اور انکے فوائد مقدار مطلوبہ۔ اضافی قیمت۔ پکانا۔ وہ امراض جنکا تعلق غذا سے ہے۔

۸۔ نباتاتی اشیاء غذا۔ غلے cereals دالیں pulses جڑیں اور پھلے۔ ہری ترکاریاں۔ میوے اور سپاریاں nuts شکر۔ شہد۔

۹۔ حیوانی غذا۔ حیوانوں کا معائنہ۔ اچھے اور برے گوشت کی امتیازی خصوصیات۔ وہ امراض جو ناموافقت گوشت سے پیدا ہوتے ہیں۔

۱۰۔ دودھ۔ مقابلہ۔ صیانت preservation۔ دودھ سے پیدا ہونے والی بیماریاں۔ امتناعی تدابیر۔

۱۱۔ مشروبات اور مسالے۔ تخمیر نا یافتہ اور تخمیر یافتہ مشروبات۔ توابل۔ صحتانی قوانین۔

۱۲۔ ہندوستان کی غذا۔ معیاری نباتاتی۔ غذا اور طبعی نمو فعلیاتی اثرات۔ روزانہ غذا۔

۱۳۔ فضلہ۔ جمع کرنا۔ دور کرنا۔ اور انجام کو پہنچانا۔

۱۴۔ گنداب۔ جمع کرنا۔ دور کرنا۔ اور انجام کو پہنچانا۔ مختلف نظاموں کے فوائد اور نقصانات۔ تجزیہ۔ صحتانی قوانین۔

۱۵۔ لاشوں کو انجام تک پہنچانا ۔ احراق ۔ جلانا ۔ زمین میں دفن۔ کرنا ۔ مختلف طریقے جو اختیار کئے جاتے ہیں ۔

۱۶۔ شخصی اصول صحت ۔ عادت ۔ صفائی ۔ لباس ۔ کھانا ۔ پینا تمباکو نوشی ۔ سونا ۔ ورزش اور آرام کے متعلق اصول سے کئے ہوئے کام کا حساب ۔

۱۷۔ آب و ہوا ۔ اور علم حوادث الجو ۔ آب و ہوا کے اقسام اسباب اور اثرات ۔ آب ہوا کا عادی ہوجانا ۔ تپش ۔ کرہ ہوائی کا دباؤ ۔ ہوا کی حرکات وغیرہ ۔

۱۸۔ سرایت اور حاملین سرایت ۔ سرایت ۔ حضانت جراثیم سرایت کے طریقے ۔ کیڑے مچھر ۔ ریت مکھی وغیرہ ۔

۱۹۔ حیوانی طفیلیے ۔ نسر یطیے cestoda ۔ خبیطیے hematoda کنج دھن کیڑا hookworm فلیریا filaria وغیرہ

۲۰۔ سرایت کی روک ۔ اعلان کرنا ۔ تفرید ۔ قرانطینہ ۔ دفع سرایت ۔ مامونیت ۔ جدرین رسانی ۔ صحتانی قوانین ۔ طریقے ۔

۲۱۔ انسداد پذیر ساری امراض ۔ ملیریا ۔ کالا آزار ۔ معافی بخار پلیگ ۔ ہیضہ ۔ ڈفتھیریا ۔ تدرن ۔ چیچک وغیرہ ۔

۲۲۔ مدارس کا طبی معائنہ ۔ طبی معائنہ کی وسعت اور طرز طبی ناظروں کے فرائض ۔ معائنہ کے طریقے ۔

۲۳۔ امومت اور بہبودی اطفال ۔ امومت کی حفاظت قبل پیدائش اور بعد پیدائش زمانہ ۔ مرکز بہبودی اطفال ۔ ناظران صحت قبالتی خدمت ۔

۲۴۔ حیوی اعداد و شمار ۔ اہمیت ۔ آبادی کا اندازہ ۔ شرح پیدائش

وموت ۔ حیوی واقعات کا اندراج ۔ نسبعی اموات ۔ ان کے اسباب اوران کا انسداد ۔ موت کے صداقت نامے ۔ پیشہ اور تعداد اموات ۔ خاص شرح موت ۔ جدول حیات ۔ شادیاں ۔

۲۵ ۔ میلوں اور مذہبی تہواروں کی صحت ۔ گنجائشیں طبی اور صحتی انتظامات ۔ آبی رسد ۔ صفائی conservancy غذائی رسد ۔

۲۶ ۔ دیہی صحت ۔ تعلیم ۔ آبی رسد ۔ صفائی ۔ ملیریا اور دوسرے آب آورده امراض ۔

۲۷ ۔ عملی مظاہرے ۔ ہاضمی نمونے اور جدول ۔ تجزیہ آب دودھ اوراس کی آمیزشوں کا امتحان ۔ مختلف نشاستوں ۔ روئی ۔ اون ۔ ریشم کے ریشوں کا خوردبینی امتحان ۔ مسلخ ۔ تقطیری نہیں ۔ رضگذ جدرین رسانی ۔ تفریدی ۔ ہسپتال ۔

طب قانونی

حصہ اول

۱ ۔ تمہید ۔

۲ ۔ زندہ اشخاص کی شناخت جسمیں بشرپیمائی شامل ہے ۔ انگلیوں کے نشانات اور ذاتی نشانات کی پہچان ۔ اور عمر کا اندازہ ۔

۳ ۔ مردوں کی پہچان اوران کا امتحان ۔ عمر کا اندازہ اور صنف کا تعین ۔

۴ ۔ طبی قانونی مطالب کیلئے مردہ کا امتحان ۔ اوراس کو قبر سے نکالنا ۔

۵ - موت کے طبی قانونی تعلقات - مرنے کے طریقے - اختناق asphyxia اور سبات coma فوری موت - قانونی مطالب کے لئے موت کے اسباب کی جماعت بندی -

۶ - موت کی امارات - سالمی اور جدی موت - موت کی غیر قاطع اور یقینی امارات -

۷ - مردہ تحلیل کی مختلف شکلیں -

۸ - موت سے مشابہ حالات - غشیان - قدت - trance جزوی اختناق - قبل از وقت تدفین اور احراق -

۹ - ڈوب کر مرنا - دم گھٹنا - پھانسی اور گلا گھونٹنا -

۱۰ - جل کر مرنا - ضربت الشمس - اور برق -

۱۱ - سردی اور فاقہ سے مرنا -

۱۲ - زخم اور میکانی ضربات اور جون اور دوسرے دھبوں کا امتحان

۱۳ - جسم کے خاص حصوں کے زخم ان کے اسباب اور اثرات -

۱۴ - صنفی جرائم اور تناسلی اعضاء کی غیر طبعی حالتیں - عنانت اور عقم - زنا بالجبر اور خلاف وضع فطری جرائم -

۱۵ - حمل اور صحیح النسبی اور استقرار حمل - مدت حمل کی امارت اور جنین علے الجنین -

۱۶ - مجرمانہ اسقاط حمل

۱۷ - پیدائش اور بچہ کشی - زندہ اور مردہ مولود - بچہ کشی اور نوزائیدہ رضیع کا بعد الموت امتحان -

۱۸ - جنون کی مختلف شکلیں - اور ذہن کی دوسری غیر طبعی حالتیں

معہ امتحان مجانین ۔ طبی صداقت نامے اور مجانین کو زیر حراست رکھنے کے طریقے hypnotism مشی فی النوم ۔ عمل تنویم اور نفسی جنون ۔

۱۹ ۔ عدالت میں حاضر ہونے کے لئے طبی امتحان ۔ ہرجانے نفسی امراض وغیرہ ۔

۲۰ ۔ طبیب کے قانونی اور اخلاقی فرائض بشمول اندراج پیدائش ۔ صداقت نامہ جات موت ۔ بیانِ بروقت موت ۔ اعلان امراض ۔ بدمعاملگی malpraxis فنی راز داری وغیرہ ۔

۲۰ ۔ طبیب کی شہادت اور عدالتوں کا طریق کار ۔

حصہ دوم

سمومیات

۱ ۔ سموم کے متعلق عام واقعات بشمول تشخیص تسمم علاج کے اصول سموم کو علیحدہ کرنا اور ان کی جماعت بندی ۔

۲ ۔ سموم اکال ۔

۳ ۔ خراش آور سموم (فلزات اور غیر فلزات)

۴ ۔ گیسی سموم ۔

۵ ۔ کاربن کے زہریلے مرکبات ۔

۶ ۔ نباتاتی الاصل سموم ۔

۷ ۔ حیوانی اصل کے سموم اور میکانی سموم ۔

طب

تمہید ۔ مرض کی تعریف ۔ سرایت وغیرہ

بخار ۔ ساری امراض ۔ نوعی تپ ۔

تنفس کے اعضاء ۔ انفی بلعوم ۔ حنجرہ ۔ زخرہ ۔ شعبات ۔ شش اور بلورا کے امراض ۔

نظام دوران خون کے امراض ۔ ضرب قلب کی بے قاعدگیاں ۔ درون قلبہ کے امراض ۔ عضلہ قلب اور گرد قلبہ ۔ دموی عروق کے امراض ۔

نظام غذائی ۔ منہ ۔ لوزتین ۔ بلعوم ۔ ریقی غدود ۔ مری ۔ معدہ اور آنتوں ۔ جگر ۔ لبلبہ اور باریطون کے امراض ۔

خون ۔ تلی اور لمفی نظام کے امراض ۔

درون افرازی غدد کے امراض

درقیہ (Thyroid) اور نزد درقیہ (Parathyroids)
تیموسیہ (Thymus) فوق الکلیتہ (Suprarenals) نخامیہ
(Pituitary) صنوبری (Pineal) اور لبلبہ یا بانقراس (Pancreas)

بولی نظام کے امراض

بول ۔ گردے ۔ انکے التہابات ۔ انحطاطات اور سلعات ۔

عصبی نظام کے امراض

جمجمی تسوکی اعصاب (Cranio-Spinal Nerves) جبل تسوکی
نخاع مستطیل ۔ دماغ ۔ منتشر کی نظام ۔ نفسی امراض

عضلات کے امراض

عظام اور مفاصل کے امراض

مزمن تسمم الکحول (Alcohol) سیسا (Lead) سنکھیا یا سم الفار (Arsenic) سیماب (Mercury)

تغذیہ یا تحول کے امراض

نقرس (Gout) کساحت (Rickets) اسکربوت (Scurvy) بیری بیری (Beri-beri) وغیرہ

جلد کے امراض

علم الجراحت (Surgery)

پہلا حصہ

زخم ۔ عمومی بحث ۔ زخموں کے اقسام ۔ زخموں کا علاج ۔ غیر عفنی طریق عمل کے متعلق عام بحث ۔ جسم کے سطحات کو صاف کرنیکا طریق عمل ۔ اغشیہ مخاطی کی تعقیم ۔ زنکسیہ (ڈریسنگ ۔ زخم کو پونچھنے اور صاف کرنیکے کپڑوں اور چغون (Gowns) کی تعقیم ۔ دوخت اور بندش کے سامان کی تعقیم ۔ پانی اور صاف کرنے والے محلولات ۔ آپریشن کرنے کا کمرہ ۔ غیر عفنی آپریشن ۔ عام اور مقامی عدم حسیت ۔ ترقیعی اور تکوینی جراحت

دوسرا حصہ

زخموں کی سرائتیں اور جراحی امراض ساریہ ۔ زخم کی سرائتوں کے متعلق

عام بحث ۔ زخمی سرایت کے دوران میں مقامی فسادات ۔ بیش اثر پذیری اور استہداف (Anaphylaxis) تپ (Fever) ریم افزا خرد بینی عضویات ۔ جراحی سرایتوں کے متعلق خون اور زخم کے افرازات وغیرہ کا امتحان ۔ ریم افزا سرایتوں کے داخل ہونے کے راستے ۔ ریم افزا سرایتیں اور ان کا علاج ۔ مختلف بافتوں کی ریم افزا سرایتیں ۔ معفن یعنی سڑن پیدا کرنے والی سرایتیں ۔ مسموم زخم داء الکلب (Ravies) جنون کلبی (Lyssa) خوف الماء (Hydrophobia) کزاز (Tetanus) وفتھیریا (خناق وبائی) جمرہ (Anthrax) ستقاوت یا سراجیت (Glanders) شعاعی فطریت (Actinomycosis) مادورا پا (Madura foot) فطریت نابیضہ (Blastomycosis) بذری شعریت (Sporotrichosis) تدرن (Tuberculosis) جذام (Leprosy) ملس (آتشک) سلعہ صلبیہ (Scleroma) عنقودی فطریت (Botryomycosis)

تیسرا حصہ

تنخر ۔ تنخر ۔ عام بحث ۔ تنخر بوجہ جرح ۔ تنخر بوجہ دباؤ و ضیق ۔ اختناق و تفتیل (مروڑ) تنخر بوجہ حراری و کیمیائی اسباب ۔ تنخر بوجہ سدادیت و علقیت ۔ تنخر بوجہ مزمن امراض عروق دمویہ ۔ عصبی مرض کی وجہ سے تنخر ۔

چوتھا حصہ

زخم حصص ۔ عظام اور مفاصل کے جروح اور ان کا علاج ۔

جروح (ضربات) مختلف بافتوں کے میکانی جروح۔ خلوع مفاصل استخوانی نظام کے جروح۔ خاص کسور۔ فقرات کا خلع۔ عظام اور مفاصل پر عملیات۔ بتر (Amputations) بندوق کی مار کے زخم کیمیائی اور حراری جروح۔ جرح کے عام اثرات۔ ہذیان مے نوشی (Delirium Tremens) سدادیت شحم۔ جرحی ذیابیطس۔

پانچواں حصہ

شریانوں اور سلعات کے سوا دوسرے جراحی امراض

جلد کے جراحی امراض۔ عضلات اور رباطات کے امراض۔ وتری غلافوں اور کیسوں کے امراض۔ دموی اور لمفاوی عروق کے امراض۔ شرائین کے تناسل میں ان کی بندش۔ محیطی اعصاب کے امراض۔ مفاصل کے امراض۔ ہڈیوں کے امراض۔

چھٹا حصہ

سلعات تعریف اور اقسام۔ سلعات کے اسباب کی بحث۔ سلعات کی شکل بالید۔ اور ان کی سریری اہمیت۔ سلعات کی عمومی تشخیص سلعات کا عمومی علاج۔ خاص سلعات۔ شحمی سلعات۔ غضروفی سلعات۔ عرقی سلعات۔ لحمی سلعات۔ عضلہ سے مرکب سلعات۔ مخلوط عضلی سلعات۔ سلعات جو عصبی اجزا سے بنتے ہیں۔ عصب تیرلیفی (عز العصبی) سلعات (Gliomata) سر حلمہ سے نمو یاب ہونیوالے سلعات۔ سرطانی سلعات

خبیث سلعات ۔ سلوی سرطلمی سلعہ ۔ درطلمی سلعات ۔ مخلوط سلعات مسخ نما سلعات (Teratoid tumors) مسخی سلعات

ساتواں حصہ

دوبرے (Cysts) (بہ استثنائے دوبری سلعات) دوبری سلعات کے سوا دوبرے ۔

آٹھواں حصہ

بدشکلیوں کی جراحت ۔ پیدائشی بدشکلیاں ۔ تشوّہات (Malformations) نموئی بدشکلیاں اور ہڈیوں کا نرم پڑجانا (لینت العظام) پیدائشی خلوع المفاصل اور انقباضات (ذاتی انقباضیت) کج گردنی (Torticollis) وضع کی تقصیبی خلاف قاعدگیاں (Kyphotic anomalies) بالائی جوارح کی بدشکلیاں ۔ جوارح اسفل کی بدشکلیاں ۔

نواں حصہ

عمود شوکی کی خطی جراحت ۔ عام جراحی حالتیں ۔ مشقوق عمود شوکی (Spina Bifida) التہاب الفقرات (Spondylitis) حبل شوکی کے جروح ۔ حبل شوکی سلعات ۔ شوکی عصبی جڑوں کی جراحت ورقہ براری (Laminectomy) حبل شگافی (Chordotomy)

دسواں حصہ

سر کی جراحت ۔ چاندلی ۔ دماغ اور اس کی غشیا اور عروق کی جراحت ۔ دماغ کی کوفتگی اور زخم ۔ جرحی التہاب سحبیہ ۔ دماغ کا فتق ۔ دماغ کا خراج ۔ درون جمجمی اجواف کی علقیت ۔ صرع اور جراحی علاج ذہنی امراض جو جمجمی جروح کے بعد واقع ہوتے ہیں اور ذہنی امراض کا علاج دماغی سلعات کا جراحی علاج ۔ غدہ نخامیہ کی جراحت نزفان سے ہڈی کاٹنے کا طریق عمل ۔ دماغی کچوکہ جمجمہ کا جزوی استیصال (Craolectom) ترقیع جمجمہ ۔ ترقیع ام جافیہ (Duraplasty) جمجمہ کا جزوی انقطاع (Resee tion) جمجمی و دماغی موضع نگاری ۔ کان کی جراحت ۔

گیارہواں حصہ

چہرہ کی جراحت ۔ پیدائشی تشوہات ۔ چہرہ کے جروح ۔ چہرہ کی ترقیعی جراحت ۔ سر کے عصبی درد ۔ ریقی غدد کی جراحت دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض ۔ جبڑوں کے سلعات ۔ ناک اور اس سے ملحق اجواف کی جراحت ۔ فم (منہ) کی جراحت ۔ بلعوم کی جراحت ۔

بارہواں حصہ

گردن کی جراحت ۔ گردن کے تشوہات ۔ گردن کے جروح ۔ گردن کے امراض ۔ گردن کے سلعات ۔ حنجرہ اور قصبہ کی جراحت ۔ ہوا کی گزرگاہوں (راستوں) میں بیرونی اجسام ۔ حنجرہ اور قصبہ کے التہابی

امراض ۔ ضیق اور عصبانیت حنجرہ ۔ قصبہ اور اولی شعبات کے سلعات
ہوا کے راستوں (گذرگاہوں) پر عملیہ ۔ غدہ درقیہ کی جراحی ۔

تیرہواں حصہ

غدہ تیموسیہ کی جراحی غدہ تیموسیہ کے امراض ۔

چودہواں حصہ

مری کی جراحی ۔ مری کا امتحان (Oesophagus)

پندرہواں حصہ

صدر کی جراحی ۔ صدری دیوار کی جروح اور امراض ۔ استرواح الصدر (Pneumo-thorax) صدر کے نافذ زخم ۔ پھیپھڑے کی جراحی ۔ صدر پر عملیہ ۔ حجاب حاجز (ڈایافرام) (Diaphragm) قلب اور غلاف قلب (ناسور) کی جراحی
پستان کی جراحی ۔

سولہواں حصہ

شکم کی جراحی ۔ شکمی دیوار کی جراحی ۔ باریطون کی جراحی ۔ معدہ اور امعا پر عملیئے ۔ معدہ اور امعاء کے جروح ۔ اجسام غریبہ ۔ معدی اور معائی ناسور (Fistulae) معدہ امعاء کے امتحان کے طریقے ۔ ضیق بواب (Pyloric stenosis) ساعت رملیہ کی شکل کا معدہ (Hourglass stomach)
معدہ کی خلقی بے قاعدگیاں ۔ معدہ اور اثنا عشری کا قرح ۔ معدہ کے سلعات
امعاء کی جراحی ۔ ایلاوس (ileus) التہاب زایدہ اعور ۔ (Appendicitis)
التہاب گرد زائدہ اعور (Perityphilitis)
جگر کی جراحی ۔ طحال کی جراحی ۔ لبلبہ یا بانقراس کی جراحی ۔

سترھواں حصہ

معائے مستقیم اور مبرز کی جراحی ۔ تشریحی بحث ۔ مبرز کی تشوہات ۔ معائے مستقیم میں اجسام غریبہ ۔ شقاق مبرز ۔ مبرز کا تشنج ۔ گرد مستقیمی التہاب (Periproctitis) ناسور مبرز (Fistula-in-ano) معائے مستقیم کا تنگ ہو جانا ۔ ضیق ۔ مبرز کی ضیق یا اختناق ۔ بواسیر ۔ (Haemorrhoids) سقوط معائے مستقیم (Prolapse of the rectum) مبرز اور معائے مستقیم کے سلعات ۔

اٹھارواں حصہ

اعضائے تولید نسائیہ کی جراحی ۔ خلقی اور اکتسابی تشوہات

انیسواں حصہ

تناسلی و بولی نظام کی جراحی ۔

گردوں ۔ فوق الکلیہ غدد اور حالبین کی جراحی (Kidneys, Suprarenal glands and ureters) مثانہ کی جراحی ۔ غدہ قدامیہ کی جراحی ۔ (غدہ قدامیہ) قضیب اور مجری بول کی جراحی ۔ خصیہ اور حبل منوی کی جراحی ۔

فن القابلہ (علم الولادت)

(MIDWIFERY)

۱۔ حوض۔ اسکے مطالعہ کی اہمیت۔ اسکے افعال و وظایف۔ اسکا میلان۔ اسکی ہڈیوں کی تعداد۔ مرد اور عورت کے حوض کے درمیان فرق۔ کاذب اور حقیقی حوض۔ مستویات۔ محور۔ پیمایش و ابعاد۔ مفاصل۔ شیرخوار بچہ کا حوض۔ نمو۔

۲۔ تناسلی غدد کی نمو۔ بیض کی ساخت۔ جیب گرافیائی (Graffian follicle) کی ساخت۔ جسم الاصفر (Corpus Luteumm) حیض (Menstruation) تبویض (Ovulation) (Fertilisation)

۳۔ بیضہ کی ابتدائی نمو۔ رحم کے اندر تغیرات۔ غشائے ساقط کی تکوین

۴۔ بیضہ میں مزید تغیرات۔ سیال النفس (رہل) اسکے افعال و وظائف۔ النتولیس (سلی اول) (allantois) کلیہ۔

۵۔ سلی (Choroin) اور مشیمہ (placenta) کی تکوین۔ کامل نمو یافتہ مشیمہ اور اسکے وظائف۔ منظاہرہ۔ جھل سری (نال) (Umbilical cord)

۶۔ جنین کی نمو۔ جنین میں دوران خون۔ جنین سر۔ اسکے قطر جنین کی ابتدائی اشکال اور نمونے دکھانا چاہیئے۔

۷۔ وضع۔ افتاد۔ تفویم۔ موضع۔ سر کی تقدیم کے اسباب۔ مادری

عضویہ میں تغیرات۔

۸۔ حمل کے مدارج میں رحم کی جسامت۔ عنق الرحم میں تغیرات۔ پستان میں تغیرات۔ نظام عصبی میں تغیرات۔

۹۔ حمل کی تشخیص۔ علامات۔ اشارات۔ تفریقی تشخیص۔ عرصہ دوران حمل۔ تاریخوں کا حساب۔

۱۰۔ حمل کے اصول صحت۔ پیش ولادت داشت و احتیاط۔ حمل کا انتظام اور اہتمام۔

۱۱۔ وضع حمل۔ اسکے وقوع کے اسباب۔ انقباضات۔ بازکش۔ رحم کی قطبیت۔ دردزہ کے اسباب۔ علامات منذرہ یا تحذیری علامات۔ وضع حمل کے مدارج۔

۱۲۔ وضع حمل کی میکانیت۔ مقدار قوت۔ قمی تقدیم۔ مواضع۔ حرکات جانبی ترچھاپن۔ توازی میلان (Synclitism) سانچہ میں آنا (انضیاغ (moulding)

۱۳۔ مواضع کی تشخیص۔ شکمی حس۔ مہبلی امتحان۔ وضع حمل کا تیسرا درجہ دوران وضع حمل۔

۱۴۔ طبعی وضع حمل کا انتظام۔ مادری اور جنینی شرح اموات۔ معدم حس دوا۔ نیم تخذیر۔ (Twilight sleep)

۱۵۔ وجہی تقدیم۔ اس کا تواتر۔ اسکے اسباب۔ اسکے اقسام۔ اسکی تشخیص جنینی تقدیم۔ اسکے اسباب۔ وجہ اور جنین کا علاج

۱۶۔ حوضی تقدیم۔ اسباب۔ مواضع۔ میکانیت۔ تشخیص۔ انذار انتظام و انصرام۔

۱۷۔ حمل مضاعف ۔ دو بیضی اور یک بیضی توام ۔ ثلاثی جنین (Triplets) بے قلب ممسوخات ۔ دوہرے ممسوخات تشخیص ۔ انتظام ۔

۱۸۔ نفاس کی حالت ۔ رحم کا انغلاف (involution) نفاس (lochia) بعد کے درد (afterpains) شیر اول (colostrum) (پہلا دودھ) حالت نفاس کی تشخیص ۔ مادریت (ولادت سابقہ) کی تشخیص (Diagnosis of parity)

۱۹۔ نوزائیدہ بچّہ ۔ ولادت کے بعد دوران خون میں تغیرات ۔ حالت نفاس کا انتظام ۔

۲۰۔ بیرون رحم حمل (Ectopic gestation) اقسام ۔ اسباب انبوبی حمل ۔ انبوبی اسقاط ۔ انبوبی انشقاق ۔ درون رباطی حمل ۔ ناتمکمل قرن میں ثانوی شکمی حمل ۔

۲۱۔ بیرون رحم حمل ۔ رحم کے اندر غشائے ساتھ (decidua) کی تکوین ۔ سبکہ کا اخراج ۔ علامات تشخیص ۔ انذار ۔ علاج ۔

۲۲۔ حمل کے عوارض ۔ اقسام ۔ تسممات دم ۔ قے الحبالی (حمل کی شدید قے) متلف قے (pernicious vomiting) جگر کا حاد اصفر ذبول (acute yellow atrophy)

۲۳۔ کلوی تسمم دم ۔ قبل ایکلیمپسیائی تسمم (Pre-Eclamptic) تشخیص ۔ علامات ۔ علاج ۔

۲۴۔ ایکلیمپسیا (Eclampsia) نوائز ۔ شرح اموات ۔ بول ۔ سریری سرگزشت ۔

۲۵۔ امراضیاتی تغیّرات ۔ اسباب ۔ انذار ۔ علاج ۔ حملی تسمم دم ۔

۲۶۔ غیر و نسعینین۔ رحم اور مہبل کے پیدائشی تشوہات احتباس بول کے ساتھ رحم کا انحباس۔ رحم اور مہبل کا سقوط (prolapse) پیش گردی او رخمید گی (antiversion and flexion) پس گردی اور خمیدگی Retro-version and flexion)

۲۷۔ غشائے ساقط او ربیضہ کے امراض التہاب بطانت الرحم حملی سیلان الماء مشیمہ (Hydrorrhoea Gravidorum) کی خلاف قاعدگیاں جنین لحمی کاذب (carneous mole) پژمردہ بیضہ (blighted ovum) علامات۔ تشخیص۔ علاج۔

۲۸۔ غشائے ساقط اور بیضہ کے امراض۔ جنین کاذب حویصلی۔ علامات تشخیص علاج۔ النفسی یا رہلی استسقا (Hydropsamnii) حبل السری اور جنین کی خلاف قاعدگیاں احتباس جنین مردہ۔

۲۹۔ حمل کی اتفاقی پیچیدگیاں۔ قلبی اور ریوی امراض۔ کلوی حوضی التہا۔ یرقان۔ نزف۔ سلعات۔ ملیریا۔

۳۰۔ بیضہ کا قبل از وقت اخراج۔ اقسام۔ اسقاط۔ میکانیت۔ اسبا علامات نامکمل اسقاط۔ تشخیص۔ حفظ ماتقدم (تحریز) علاج۔

۳۱۔ نزف قبل الولادت۔ اقسام۔ مشیمہ متقدمہ۔ اقسام۔ اسباب علامات۔ تشخیص۔ علاج۔

۳۲۔ اتفاقی نزف۔ اسباب۔ پوشیدہ قسم۔ علامات تشخیص۔ انداز علاج۔

۳۳۔ عاجل ولادت۔ مطول ولادت۔ اسباب۔ ابتدائی جمود رحم۔ ثانوی جمود۔ رحم کا تشنجی انقباض۔ علاج۔

۳۴۔ نرم حصّوں کی خلاف قاعدہ حالتوں سے پیدا شدہ مسر الولادت۔ کزاز الرحم۔ عضوی استواری۔ تشخیص۔ علاج۔ مسدودیت عنق۔ سرطین الرحم سعلون کی غیر وضعتیں۔ ولادت کو پیچیدہ کرنیوالی۔ متمدد مثانہ۔ سعلہ دموی۔

۳۵۔ مستعرض تقدیم۔ اقسام۔ اسباب۔ تشخیص۔ قدرتی انجامات۔ غیر منقفت واقعات۔ علاج۔

۳۶۔ پیچیدہ تقدیمات۔ بازو کی ظہری غیر وضعیت۔ مقفل توام۔ جنینی انساخات۔ جڑے ہوئے توام۔ اقسام۔ عدیم الدماغ۔ مستقی الدماغ جنین۔

۳۷۔ منقبض حوض۔ بالیدگی اور نمو کی قوتیں۔ حوض بوقت پیدایش۔ انقباض حوض کی عام صورتیں۔ تشخیص پیمایش حوض۔ امتحان براستہ مہبل۔ منقبض حوض کے نتائج۔

۳۸۔ منقبض حوض۔ تقسیم۔ چھوٹا گول حوض۔ میکانیت۔ چپٹا حوض۔ میکانیت۔ چپٹے حوض کے شاذ اقسام۔

۳۹۔ انقباض حوض کے اثرات ولادت پر۔ منقبض حوض کا علاج۔

۴۰۔ حوض کی بدشکلی کے شاذ اقسام۔ سرشعاعی حوض۔ لینتہ العظام۔ لینتہ العظام کاذب۔ ترچھا حوض۔ اقسام۔ تشخیص۔ علاج۔

۴۱۔ مستعرض طور پر منقبض حوض۔ روبرٹ کا۔ حدبی۔ میکانیت ولادت بلند و پست تمثل کا حوض۔ ارتقاء الفقراتی حوض۔ عظمی برون بالیدگی (exostosis) علاج۔

۴۲۔ قبل از میعاد ولادت اور اسقاط کا امالہ۔ مقتضیات۔ طریقے۔ بچہ کی حفاظت۔ محض۔ اسقاط صناعی۔ احتیاط۔ طریقے۔ وقت کا انتخاب

۴۳۔ حوضی تقومیات میں جنین کا کھینچ کر باہر نکالنا۔ پھنسے ہوئے سرین (impacted breech) پھنسنے کے اسباب۔ مقتضیات مداخلت دھڑ کی ولادت۔ بازوں کا آزاد کرنا۔ سر پر جبر کا استعمال۔ طریقہ پریگ جر الفک جنین کی مضرتیں۔

۴۴۔ آلاتی ولادت۔ آلات۔ مظاہرہ۔ جنین گیر (forceps) اقسام استعمال۔ مقتضیات۔ معدم حس۔

۴۵۔ گردانی۔ راسی۔ قدمی۔ دو قطبی۔ مقتضیات۔ تقطیع الجمجمہ۔ (craniotomy) مقتضیات۔ آلات جمجمہ شکن۔ تقطیع الجمجمہ کے بعد گردانی کا عمل میں لانا۔ بعد میں آنیوالے سر کی تثقیب۔ تقطیع الجنین۔

۴۶۔ قیصری شگاف (Caesarian section) اقسام۔ مقتضیات۔ انتخاب وقت۔ طیاری۔ طریق عمل۔ مہبلی قیصری شگاف۔ ارتفاق شگافی۔ (Symphysiotomy) مقتضیات۔ خطرات۔ طیاری۔ خارجی۔ زیر جلدی۔ ہنگسٹن کا طریقہ۔ عانہ شگافی۔

۴۷۔ دوران ولادت کے حادثات۔ انشقاق الرحم۔ اسباب۔ جرحی انشقاق۔ علامات۔ تشخیص۔ حفظ ماتقدم۔ علاج۔ غیر مکمل انشقاق۔ علامات تثقب الرحم۔

۴۸۔ عنق کی دریدگی۔ مہبل اور عجان کی دریدگی۔ امتناع۔ ٹانکے لگانا فرج کی دریدگی۔ ارتفاق عانہ کا انشقاق۔ سقوط الحبل۔ تشخیص۔ انداز علاج۔ انقلاب الرحم۔ اسباب۔ علامات۔ علاج۔

۴۹۔ احتباس مشیمہ۔ اسباب۔ انضمام مشیمہ۔ تشخیص۔ امتناع۔ علاج

۵۰۔ بعد از ولادت نزف۔ منبع۔ اسباب۔ علامات۔ حفظ ماتقدم

علاج۔ بعد از ولادت ثانوی نزف۔

۵۱۔ حمی نفاسیہ۔ جراثیم۔ اسباب محرکہ و معدہ۔ اقسام۔ تسمم الدم عفونت الدم۔ تقیح الدم۔ ضربات۔ امتناع۔ علامات۔ علاج۔

۵۲۔ سرادیت اور علقیت۔ ولادت کے بعد ناگہانی موت۔ سلوی سرحلمی سلعہ۔

۵۳۔ نفاسی جنون۔

۵۴۔ جنین کے ضربات اور امراض۔ اختناق المولود۔ رمد المولود۔ فساد رضاعت۔ قلیل افراز۔ سیلان اللبن۔ ماؤف بھٹنی۔ خراج پستان۔

علم امراض النسا

۱۔ زنانہ تناسلی اعضاء کی تشریح۔

۲۔ حیض اندراج حالات۔ امتحان۔ کبیر و صغیر امراض النسا۔ اختناق الرحم ضعف اعصاب۔

۳۔ اہم علامات۔ نزف۔ درد۔ مواد۔ حیض مولم۔ جماع مولم۔ عقم

۴۔ عسر السلمث۔ طمث بدیلی۔ بے طمثیت۔ ابتدائی۔ ثانوی جزوی۔ مکمل۔

۵۔ غیر وضعیتیں۔ طبعی محل۔ حرکت پذیری۔ فرش حوض کی ساخت۔ خلقی غیر وضعیت۔

۶۔ سقوط۔ اقسام۔ قیلہ مثانیہ۔ قیلہ مستقیمیہ۔ مدارج۔ اسباب۔ علامات۔ تشخیص۔ علاج۔

۷۔ انقلاب الرحم۔ حاد۔ مزمن۔ التہاب بطانۃ الرحم۔ انواع

عنقی التہاب۔ بطانۂ الرحم۔

۸۔ اغتلاف ناقص۔ عنق کی دریدگی۔ انفتشاری اور بیرانہ بطانۂ الرحم مزمن التہاب پستان۔

۹۔ لیفی عضلی سلعات۔ سریری خصائص۔ تشخیص۔ ثانوی تغیرات

۱۰۔ لیفی عضلی سلعات۔ محوری گردش۔ تغیرات خبیثہ۔ احشا کی غیر وضعیت۔ پیچیدگی کل۔ علاج۔ سلعات غدیہ۔

۱۱۔ رحم کے خبیث سلعات۔ سرطان عنق۔ محلات۔ انتشار۔ اقسام۔ تشخیص۔ علاج۔

۱۲۔ جسم رحم کا سرطان۔ سلعہ لحمیہ۔ سلوی سرحلمی سلعہ۔ سریری خصائص۔ تشخیص۔

۱۳۔ امراض بیض۔ عصبی درد۔ فتق۔ غیر وضعیت۔ سلعہ دمویہ۔ سلعات۔ تقسیم۔ دوبیرے۔ دایری غدی سلعے۔ ساخت۔

۱۴۔ حلیم دار دوبیرے۔ بیضی سرطان۔ ابتدائی ثانوی لیفی سلعے۔ سلعہ طمیہ۔ درحلمی سلعہ۔

۱۵۔ سلعہ مسوجیہ دوبیرے۔

۱۶۔ ادمہ نما سلعہ۔ مشمولات۔ سریری خصائص۔ نزد بیضی دوبیرے قنات گارٹنر کے دوبیرے۔

۱۷۔ محوری گردش۔ سرایت۔ انشقاق۔ انضمامات۔ بیضی دوبیروں کے سریری خصائص۔ تشخیص۔ علاج۔

۱۸۔ فلوپی نالیوں کی تلفی غیر طبعی حالتیں۔ سلعے۔ التہاب حوض۔ اصطلاحات۔ اسباب۔ نالی کے تغیرات۔ انتشار التہاب۔

۱۹۔ نزورحمی التہاب ۔ گردرحمی التہاب ۔ علامات ۔ تشخیص ۔ مزمن واقعات ۔ نتائج التہاب ۔ امتحان ۔ تفریقی تشخیص ۔ علاج ۔

۲۰۔ سوزاک ۔ طرز سرائت ۔ انتشار ۔ علامات ۔ تشخیص ۔ فلوفی نالیوں اور عنق کا ندولن ۔ شعاع فطریت (Actinomycosis)۔

۲۱۔ مہبل اور فرج کے امراض ۔

۲۲۔ سلعے اور دوبرے ۔ بارتھولینی غدہ کے امراض ۔ لحیمہ مجری بول ۔

۲۳۔ تشوہ رحم ۔ خنثیت ۔ مثانی مہبلی ناسور ۔

۲۴۔ عملیے ۔ کبیر ۔ صغیر ۔ ملیاری ۔ وضع ۔ طریقہ عمل ۔

زمانہ شیرخواری

۱۔ نوزائیدہ رضیع کی احتیاط ۔ تربیت ۔ قبل ازمیعاد اور نازک شیرخواروں کی نگہداشت ۔

۲۔ بالیدگی اور نمو ۔ دانتوں کا نکلنا ۔ اسکی غرابتیں ۔ بحث علامات اور تشخیص ۔

۳۔ بچوں کا امتحان ۔ غسل معدہ ۔ انبوبی تغذیہ ۔ غسل المعاء معتاد

۴۔ نوزائیدہ کے امراض ۔ اختناق ۔ یرقان ۔ عدم تمدد ریہ ۔

۵۔ حادسرائتی امراض ۔ التہاب السرہ ۔ رمد نومولود ۔ کزاز ۔ مرض ونکل ۔ مرض بوہل ۔

۶۔ امراض جلد ۔ نزنات ۔ پیدائشی شلل ۔ سلعات ناف ۔

۷۔ تغذیہ شیرخوار ۔ پستانی تغذیہ ۔ مرضعہ کی غذا ۔ بوتل سے دودھ پلانا ۔ عورت کے دودھ کی ترکیب ۔ گائے کے دودھ کی ترکیب ۔ طریقہ پاسچر سے

دودھ کو گرم کرنا۔

۸۔ دودھ کی صیانت۔ افتراعی غذائیں۔ بکری کا دودھ۔

۹۔ مصنوعی غذا۔ دودھ کی اصلاح کرنا۔ غذا دینے کی بوتل کی احتیاط۔

طبعی براز کے صفات۔

۱۰۔ اختلالات تغذیہ۔ روزانہ اوزان۔ نقشہ۔ اختلالات توازن۔

حصول (وزن) میں ناکامی۔ تحمل غذا۔ تشخیص۔ علاج۔

۱۱۔ حالت بہر۔ علامات۔ علاج۔ تحلیل۔ مزمن سوء تغذیہ۔ علاج

بچوں کا تسممی ہیضہ۔

۱۲۔ مرض شکم۔ قبض۔ اسہال۔ سادہ۔ ایلیمی قولونی حمی التہاب۔

تشخیص۔ علاج

۱۳۔ قلتی امراض۔ حیاتین۔ سکربوط۔ اطفال۔ علامات۔ علاج۔

مرضی تشریح۔

۱۴۔ کساح۔ حدوث المرض۔ نظریہ تغذیہ۔ ماحولی سرائتی نظریہ کیلسیم

کا تحول۔

۱۵۔ کساح۔ علامات۔ متاخر کساح۔ انذار۔ حفظ ماتقدم۔ علاج۔

۱۶۔ تشنج۔ اسباب۔ علامات۔ علاج۔ بچوں کا ملیریا۔

۱۷۔ تشنجی خناق (croup) خناق صادق۔ صریری تشنج حنجرہ۔

تنفسی نظام کے امراض۔

۱۸۔ تکزز (tetany) التہاب الدماغ سباتی۔ مقدم شوکی مادہ

رمادیہ کا حاد التہاب (acute anterior pliomylitis)۔

۱۹۔ بچوں میں بواب کا بیش پرورده تقلص۔

۳۰۔ استسقائے دماغی۔ التہاب السحایہ۔

علم امراض چشم

علم امراض چشم کی تاریخ ۔
مقلہ۔ اسکے ارد گرد کی ساختیں اور متعلقات
مقلہ۔ اسکے طبقات اور مشتملات۔ قرنیہ کی ساختیں۔ صلبیہ۔ مشیمیہ۔
جسم ہدبی۔ قزحیہ اور شبکیہ۔ مقلہ کے انعطافی واسطات۔ رطوبت مائیہ۔
عدسہ اور زجاجیہ۔
پپوٹے۔ آلہ دمعی۔ دوسرا۔ تیسرا۔ چوتھا اور چھٹا جمجمی عصب۔ تندرست
آنکھ کے متعلق بصریاتی بحث۔ ”محدب الطرفین عدسہ کا انعطاف۔ انعطاف نما۔
تکون شبیہ۔ طبعی آنکھ کے بصری نقائص۔ بصارتی احساس کی کیفیت
بصارت رنگ۔ امتزاج الالوان (colour fusion) دوچشمی بصارت
جامدیت کا ادراک اور تصدیق۔ فاصلہ اور جسامت کی تصدیق۔
تیزی نظر۔ بصارت بعیدہ۔ بصارت قریبہ۔ سنیلن اور جگر کے امتحانی
ٹائپ شدہ حروف۔ میدان بصارت۔ محیط پیمائی میدان بصارت کا امراضیاتی
تغیر۔
چشم بین امتحان کا بلا واسطہ اور بالواسطہ طریقہ۔ شبکیہ بین۔ طریقۂ امتحان
پپوٹے کے امراض۔ التہاب الجفن۔ شعیرہ۔ کلازیون (chlazion)
پڑبال۔ (trichiasis) شترہ داخلیہ (entropion)۔
شترہ خارجیہ (ectropion) اشترخاء الجفن۔ ضربات وسلعات
وغیرہ۔

آلہ دمعی کے امراض ۔ دمعہ (epiphora) حاد اور مزمن التہاب دویرہ دمعیہ (daechryocystitis) اور التہاب غدہ ۔ تاجہ دمعیہ کا استئصال ۔

مقلہ کے اردگرد کی ساختوں کے امراض ۔ محجری گرد عظمی التہاب ۔ خلوی بافت کا التہاب ۔ کیسہ تنبول کا التہاب (tenonitis) جحوظ ۔ (exophthalmos) غورالعین (entophthalmos) جحوظ نابض ۔ نقف المقلہ (enucleation of eye-ball) حشوی انفصال (evisceration) مصنوعی آنکھ ۔

امراض ملتحمہ ۔ نازلتی ۔ قیحی ۔
غشائی دانہ دار ۔ منفوط (phlyctenular)۔
التہاب ملتحمہ ۔ التصاق الجفن (symblephron)۔ ناخونہ ۔
امراض قرنیہ ۔ التہاب قرنیہ کے عام اور شاذ اقسام ۔ قرحے ۔ مخروط القرنیہ ابیاض وغیرہ ۔

امراض قزحیہ ۔ صلبیہ ۔ حدبی جسم ۔ مشیعیہ ۔
التہاب قزحیہ ۔ سقوط ۔ قزحیہ برآری (iredectomy) عنبہ (staphyloma) سادہ نیجی اور جسم ہدبی کا التہاب تکوینی ۔ التہاب مشیمیہ گلاکوما (glaucomas) ابتدائی ۔ ثانوی ۔ خلقی ۔ ترفانی عملیہ ۔
امراض عدسہ ۔ موتیا بند کے اقسام اور عملیے ۔ لاعدسیت ۔
امراض شبکیہ ۔ التہاب ۔ وعائی ! التہاب شبکیہ لونی ۔ سلعات سرطانی سلعہ ۔
عصب بصری کے امراض ۔ عصب بصری کا درون حشمی مقلی التہاب ۔

ثنبکیہ کے فعلی امراض۔ غطش اور عجز البصر نصفی (hemianopsia)
عمومی بصریاتی اصول۔ مناشیر۔ انعطاف بذریعہ منشورات مناشیر کی نشان اندازی۔ عدسات۔ کروی۔ اسطوانی۔ مقعر اور محدب۔ عدسات کی نشان اندازی اور انکی تعدیل۔
عدسات کا امتحانی صندوقچہ۔ عینکیں اور چشمے۔
عینک کے شیشوں اور فرموں کی پیمائشیں اور چشموں کی نسخہ نویسی۔
اغلاط انعطاف۔ نقص البصر۔ بعید نظری۔ اسباب۔ موضوعی اور معروضی علامات۔ علاج۔
قریب نظری۔ علامات۔ علاج۔
عدم تنقیط۔ سادہ۔ مرکب۔ باقاعدہ اور بے قاعدہ امتحانات اور علاج
توفیق کی بے قاعدگیاں۔ بصر الشیوخ۔ عضلہ ہدبی کا شلل۔ خارجی عضلات چشم کے اغلاط۔ ازدواج النظر۔ شلل۔ متسع حول۔ متدق حول۔
عصائے میڈکس۔ خطی توازی المیلان۔ خطی اختلاف المیلان۔
خارجی عضلات پر عملیے۔ قطع الوتر متقدم۔
بارطات الحدقہ اور عضلہ ہدبی کا شلل۔
آنکھ کی حس کی تعدیم۔ مقامی اور کلی۔
آنکھ کا علم العلاج۔
آلات عملیہ چشم کا علم۔
علامات امراض چشم کی بحث۔
آنکھ کی جرثومیات اور علاج بالمجدرین۔
عملی مرضیات۔ آنکھ کی تراشوں کا طیار کرنا اور انکی تلوین۔ اور آنکھ کے

نمونوں کو مصئون کرنے کا طریقہ۔
آنکھ کے مریضوں کا تیار کرنا۔ اور انکی تیمار داری۔ او رتکیبہ۔ اوران کے لئے دیگر ضروری اشیاء۔ اندراج حالات۔

ایل۔ ایم۔ اینڈ ایس۔ ابتدائی امتحان

طبیعیات (نظری)

۱۔ علم حیل

مادہ کے عمومی خواص۔ مادہ کی تین حالتیں (ٹھوس۔ مائع اور گیس) طول۔ رقبہ اور حجم کی پیمائش۔ کمیت اور وقت کا معلوم کرنا۔ نقل مکان رفتار اور اسراع۔ نیوٹن کے قوانین حرکت و قوت۔ کمیت اور وزن۔ ترازو (معمولی اور کمانیدار) مرکز ثقل۔ سادہ کلین (بیرم اور چرخیان) کام اور توانائی۔ سیالات کا دباؤ۔ کثافت۔ کثافت اضافی۔ اصول ارشمیدش۔ بار پیما۔ ہوا پمپ۔ آبی پمپ۔ اور سیفن نلی۔ قانون بائل۔

۲۔ حرارت۔

ٹھوس اجسام۔ مائعات اور گیسوں پر حرارت کا اثر۔ تپش پیما۔ (فارن ہائیٹ سینٹی گریڈ۔ رومر) گیسوں کا قانون چارلس۔ حرارہ پیمائی اور حرارت نوعی۔ حالت کا تغیر اور حرارت مخفی۔ حرارت محلول مرطوبیت اور نقطہ شبنم۔ انتقال حرارت (ایصال۔ حمل۔ اشعاع) کام اور حرارت کا درمیانی تناسب۔

۳۔ نور۔

نور کی مستقیم اشاعت۔ قوانین انعکاس (مستوی مقعر اور محدب)

آئینے۔ قوانین انعطاف۔ مناشیر اور عدسہ جات۔ خردبین اور دوربین چشم۔ نقائص بصارت۔ انتشار اور طیف نمائی۔ نور کی تقطیب اور تقطیبہ نما۔

۴۔ آواز

جامدات۔ مائعات اور گیسوں میں سے آواز کی اشاعت۔ انعکاس آواز مداخلت آواز۔ انعکاس پر آواز کی رفتار۔ کان اور سماعت۔ صوتی آواز کی پیدائش۔ شور اور موسیقی آواز۔

۵۔ مقناطیسیت۔

مقناطیس کے خواص۔ مقناؤ کے طریقے۔ قوانین مقناطیسیت (موافق قطبوں کا اندفاع اور مخالف کی کشش) مقناطیسی میدانوں کے نقشے لوہچون وغیرہ کے ذریعہ۔ زمین کی مقناطیسیت۔

۶۔ برق۔

برقاؤ پر سادہ تجربات۔ موصلات اور غیر موصلات۔ برق نما۔ امالہ برق سکونی۔ مکثفات اور لیڈن (Leyden) کے استوانئے۔ سادہ وولٹائی خانہ۔ گرود (Grove) ڈینیل (Daniel) بنسن (Bunsen) کے اور بائی کرومیٹ (Bichromate) کے خانہ جات اور جامعات۔ برقی رو کے مقناطیسی کیمیائی اور حراری اثرات۔ سادہ برقی رو پیما۔ برقی گھنٹی ٹیلیفون۔ ڈائنموؤں اور موٹروں کے متعلق ابتدائی تصورات برقی روشنی اور پنکھا۔ گیسوں میں سے برق کا ایصال۔ شعاعیں اور لا۔ شعاعیں تابکار اشیاء اور ان کے اشعاعات کے متعلق ابتدائی تصورات۔

عملی

ملیمتری پیمانے۔ خرد پیما مقیاس۔ اور کروبت پیما کے ذریعہ طولی پیمائشیں
خطی ابعاد کی پیمائش کے ذریعہ رقبہ جات اور حجمات دریافت کرنا۔
سادہ رقاص کے قانون کی تصدیق۔ "ج" کا دریافت کرنا۔
۰۱، گرام کی حد تک حساس ترازو کا استعمال۔ پانی میں تول کر حجم دریافت کرنا۔ ظروف کی گنجائش دریافت کرنا۔
جامدات اور مائعات کے کثافت اضافی۔ آب پیما کے کا استعمال۔
فارٹن (Fortin) کے بار پیما پر مفروات لیکر اور اسکی درجہ تپش کے لحاظ سے تصحیح کر کے کرہ ہوا کا دباؤ معلوم کرنا۔
بائل (Boyle) کے قانون کی تصدیق
تپش پیما کے نقاط ثابت دریافت کرنا۔
تجرید کے منحنیات۔ نقاط اماعت
جامدات اور مائعات کی حرارت نوعی دریافت کرنا۔ پانی اور بھاپ کی حرارت مخفی۔
(Regnault) کے اور تر و خشک جوفی تپش پیما کے ذریعہ نقطہ شبنم دریافت کرنا۔
انعکاس نور کے قوانین کی تصدیق۔
شیشہ کے کندہ میں روشنی کی شعاع کے راستہ کی ترسیم اور اس سے انعطاف نما کا استنباط کرنا۔
مقعر اور محدب آئینوں کا ماسکی فاصلہ۔

مقعر اور محدب عدسہ جات کا ماسکی فاصلہ۔
آہنی برادہ اور ایک چھوٹی کمپاس کے ذریعے مقناطیسی میدان میں خطوط قوت کی ترسیم۔
ڈینیل (Daniel) اور لیکلانش (Leclanche) کے سادہ خانوں کا مطالعہ۔
(i) مماسی برقی رو پیما اور (ii) برق پاشیدگی کے ذریعہ رو کی مطلق پیمائش۔
رو سے پیدا شدہ حرارت کی پیمائش
تاروں کی مزاحمت کی پیمائش۔
سر کے دو شاخوں میں تعدد کا موازنہ
ہوائی ستونوں کی گمک سے آواز کی رفتار معلوم کرنا۔

کیمیا (نظری)

غیر نامیاتی۔

عنصری اور مرکب اشیاء۔ آمیزے۔ محلولات۔ کیمیائی عمل۔
مضاعف اور معین تناسبات۔ ڈالٹن کا نظریہ جواہری۔ جواہری اوزان۔ ڈولانگ (Dulong) اور پیٹیٹ (Petit) کا قانون۔ گیسوں کا امتزاج حجم کے لحاظ سے۔ ایوو گارڈو (Avogardo) کا مفروضہ۔ کثافت بخار۔ سالمی اوزان دریافت کرنا۔
گرفت۔ معادل اور جواہری اوزان کا باہمی تعلق۔ بائل (Boyle) کا قانون۔ چارلس (Charies) کا قانون۔ بخار کا دباؤ۔ انتشار۔ کیمیائی

علامتیں ضابطے اور مساواتیں ۔ آسان نوعیت کے حسابات۔

احتراق اور شعلہ کی ساخت۔

تکسید اور تحویل۔

حملان

دوری قانون کا خاکہ

مندرجہ ذیل عناصر اور مرکبات کے خاص طبعی اور کیمیائی خصائص۔ تیاری اور خواص اور اس کے ساتھ مرکبات کی ترکیب کے (تا بحد امکان) ثبوت۔

ہائیڈروجن پانی ہائیڈروجن پروکسائیڈ (Hydrogen Proxi de) آکسیجن اوزون (Ozone)۔

نائٹروجن ۔ کرہ ہوائی امونیا (Ammonia) نائٹرک ایسڈ (Nitric-acid) اور نائٹریٹ ۔ نائٹرس ایسڈ (Nitrous acid) نائٹرائیٹ (Nitrites)

نائٹروجن کے آکسائیڈ ۔ کاربن ۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ ۔ کاربن مانا کسائیڈ ۔ کوئلہ گیس ۔ کلورین ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ۔ کلورائیڈ ۔ کلورین کے آکسائیڈ اور آکسی ایسڈ ۔ زنگ کاٹ سفوف ۔ برومین ۔ آیوڈین ۔ ان کے ہائیڈرائیڈ اور آکسی ایسڈ ۔ فلورین (Flourine) اور ہائیڈروفلورک ایسڈ۔

گندھک ۔ سلفرٹیڈ ہائیڈروجن ۔ گندھک کے آکسائیڈ ۔ سلفیورک ایسڈ اور سلفیٹ ۔ سلفیورس ایسڈ اور سلفائیٹ ۔ تھایو سلفیٹ۔

فاسفورس ۔ فاسفورٹیڈ ہائیڈروجن ۔ فاسفورس کے آکسائیڈ ۔ فاسفورس کے ترشے۔

بورک ایسڈ ۔ سلیکان ۔ سلیکا ۔ سلیکیٹ ۔ شیشہ ۔ سنکھیا ۔ سنکھیا کے آکسائیڈ اور ترشے۔

مندرجۂ ذیل دھاتوں کا مختصر بیان۔ انکے تیار کرنے کے طریقوں کا مختصر بیان۔ ان کے استعمال۔ بڑے بڑے مرکبات۔ فوائد اور کاشفات۔ لیتھم۔ سوڈیم۔ پوٹاسیم۔ الیونیم اصلیہ۔ کیلسیم۔ سٹرانشیم۔ بیریم میگنیسیم۔ جست۔ تانبا۔ سیسہ۔ پارا۔ الیومنیم۔ چاندی۔ ٹن۔ برمتھ انٹی منی۔ کرومیم۔ مینگنیز۔ اور لوہا۔

نامیاتی۔

مندرجۂ ذیل کی صورت وقوع۔ تیاری۔ عام خواص اور ساختی ضابطوں کا منظم مطالعہ۔

میتھین۔ ایتھین۔ ایسٹیلین اور اس کے مشتقات یعنی ہیلائیڈ مرکبات الکحل۔ ایتھر۔ الڈی ہائیڈ۔ کیٹون۔ یک اساسی ترشے۔ اگزالک سکسنک ٹارٹارک اور سٹرک ترشے۔ ایمائن۔ امینو ایسڈ۔ گلائی سین۔ گنے کی شکر۔ ڈکسٹروس۔ لیولوس۔ سیلولوس۔ نشاستہ۔ گلسرین۔ چربیاں۔ نباتی روغن۔ صابن یوریا۔ یورک ایسڈ۔ بنزین۔ اسکے ہم ترکیب اور ان کے خاص مشتقات یعنی نائٹرو اور امینو مرکبات۔ فینال۔ بنزالڈی ہائیڈ۔ بنزوئک ایسڈ۔ سیلسلک ایسڈ۔ الکلائڈ ون کے متعلق ابتدائی معلومات۔

عملی

طلبہ سے یہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ مندرجۂ ذیل تجربی کام کرینگے۔ ہر تجربہ کی کیفیت طالب علم ایک خاص بیاض میں تحریر کرے اور ڈیمانسٹریٹر (Demostrator) یا پروفیسر انچارج اس پر بالالتزام دستخط کرے جامعی امتحانات کے موقعہ پر یہ بیاضیں ممتحن کی خدمت میں پیش کرنی ہونگی۔

(۱) سادہ آلات کا ترتیب دینا۔

(۲) سادہ کیمیائی دست درازیاں مثلاً تقطیر کشید منفار نا قلماؤ۔

(۳) کیمیائی ترازو کا استعمال۔

(۴) مندرجہ ذیل کی تیاری اور خواص۔

ہائیڈروجن آکسیجن کاربن ڈائی آکسائیڈ امونیا۔

(۵) مفرد ملحات کا کیفی تجزیہ۔

(۶) حجمی تجزیہ کی سادہ مشقیں جن میں (الف) قلی پیمائی اور ترشہ پیمائی (ب) پرمنگنیٹ کے ذریعہ فیرس ملحات اور اگزالک ایسڈ کی تخمین سلور نائٹریٹ کے ذریعہ کلورین کے روانات کی تخمین (ج) نامیاتی مرکبات میں۔

P, S, O, N, H, C, اور ہیلوجینوں وغیرہ عناصر کا شناخت کرنا شامل ہے

مندرجہ ذیل کتابوں کی سفارش کیجاتی ہے۔

(۱) غیر نامیاتی کیمیا از الکزانڈر سمتھ Inorganic Chemistry by Alexander Smith.

(۲) نامیاتی کیمیا کی ایک کتاب درسی از کوہن A Class Book of Organic Chemistry by Cohen.

(۳) عملی کیمیا کی ایک درسی کتاب جسے ڈاکٹر قریشی صاحب تالیف کرنے والے ہیں۔

حیاتیات

حیوانیات

حیاتیات کے بنیادی امور اور قوانین۔ حیوانات اور نباتات میں فرق۔ ساخت کا تفرق۔ خلیہ کی فعلیت کی ترمیم اور تقسیم۔ حیوانی فعلیات کے مبادیات وراثت۔ تغیر۔ ماحول۔ توافق۔ اور ارتقاء کی اساسی حقیقت۔

مندرجہ ذیل کا عام بیان امتیازی خصوصیات اور سرگذشت حیات۔

امیبا۔ چنگیرا۔ کیچوا۔ مچھر۔ شوکہ دار جھینگا مچھلی۔ مینڈک۔ بیرونی خصائص۔ تقطیع۔ ہضمی۔ دورانی۔ لمفی۔ تنفسی۔ کالبدی۔ عضلی اور عصبی نظام۔ مینڈک کا نمو۔

پرندوں کے عام خصائص۔

پستانیوں کے عام خصائص

طلباء سے یہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ تمام عملی کام کا ایک خاص دارالتجربہ کی بیاض میں اندراج رکھیں گے۔ اور جامعی ممتحن اس بیاض کا معائنہ فرما سکتے ہیں۔ دارالتجربہ کے معلمین کو چاہئے کہ ہر روز کے عملی کام کے نتیجہ پر دستخط کریں۔

نباتیات

جاندار اور بے جان اجسام کی ممیز خصوصیات۔ نباتی خلیہ کی ساخت کے متعلق ابتدائی معلومات۔ تخمرمایہ کے کیمیائی طبیعی خواص۔ خلیہ کا بلاواسطہ اور بالواسطہ انقسام۔

ابتدائی تشکلیات اور فعلیات۔

زیر مطالعہ انواع کے پھول پھلداری اور پھلوں کا عام بیان۔

نباتیات میں سریان تنفس جذب اور کاربن کا استحالہ۔

لہن فرن (Fern) کمئی اور سورج مکھی کی سرگذشت حیات فعل اور

ساخت کا بیان اور ان کے متعلق عملی معلومات۔
طلباء سے یہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ ایک خاص دارالتجربہ کی بیاض میں تمام عملی کام کا اندراج رکھینگے۔ جامعہ کے ممتحن اس بیاض کا معائنہ فرماسکتے ہیں۔ دارالتجربہ کے معلمین کو چاہئے کہ ہر روز کے عملی کام کے نتیجہ پر دستخط کریں۔
مندرجہ ذیل کتب کی سفارش کیجاتی ہے:-

1. An Introduction to Biology for Students in India by R. E. Lloyd.
2. Caver's Botany for Matriculation.
3. A Botany for Students of Medicine and Pharmacy by Fritch and Salisbury.

نصاب برائے شعبۂ انجنیرنگ

(۱) ریاضی

سال اول (ریاضی نظری)

جبر و مقابلہ	مسئلہ ثنائی اور اس کا استعمال۔ مقطعات جزوی کسور۔ قوت نما اور لوکارثمی سلسلے۔ سلسلوں کا جمع کرنا۔ سلسلوں کے استدقاق اور اتساع کی جانچ۔ سود اور سالیانہ احتمال ہارنر کے طریقہ سے مساواتوں کا تقریبی حل۔
علم مثلث	مثلثوں کا حل۔ لوکارثموں کا عملی استعمال۔ طبعی لوکارثم۔ ڈی مائیرے کا مسئلہ۔ ضابطوں کو لوکارثمی حسابات کیلئے موزوں بنانا۔ مستدیر اور زائدی تفاعل اور ان کے پھیلاؤ۔
مساحت	مستوی اور مجسم۔
ہندسہ تحلیلی	خط مستقیم دائرہ قطع ناقص، قطع مکافی، قطع زائد کے خواص اور مشتقیں، کارٹیری اور قطبی محددوں سے۔
ہندسہ مجسمات	ابتدائی اقلیدسی طریقے۔

احصائے

احصائے تفرقات	احصا کے اساسی تخیلات مع اس کے ہندسی اور حیئلی اطلاقات کے۔ ٹیلر اور مکلارن کے مسئلے۔ جزوی تفرق

اُکرس کا مسئلہ ایک متغیر کے تفاعلوں کی اعظم اور اقل قیمتیں۔

احصائے تکملات | معیاری شکلوں کا تکمل منحنی کے طولوں اور رقبوں کا محسوب کرنا۔ تکملہ بطور ایک مجموعہ کی انتہا کے اور بطور رقب کے۔ گردشی مجسموں کے حجم اور سطحیں۔

(۲) عملی ریاضی

سکونیات | ستراکز اور متوازی قوتیں۔ معیار اثر۔ جفت۔ ہم مستوی قوتوں کا تعادل۔ موہومی کام۔ سادہ مشینیں چرخیاں چرخ اور محور رفرقی چرخی۔ پیچ۔ ترازو۔ تک قائم اور غیر قائم تعادل رسیوں اور زنجیروں کا تعادل۔ مکافی زنجیر تین العادیں قوتیں۔ قوتوں کی ترکیب اور تحلیل اور سادہ مشقیں۔

ماسکونیات | سیالی دباو کا انتقال مستوی رقبہ پر کل دباؤ (Thrust) دباؤ کا مرکز۔ کسی سطح پر حاصل دباؤ۔ تیرنے والے اجسام کا تعادل۔ تعادل کی قائمیت۔ پس مرکز۔ مائع پیما۔ شعری ارتفاع اور انخفاض کا عام منظر۔ ذیل کی مشینوں کے عمل کے متعلق بنیادی اصول۔ چوس پمپ۔ ڈھکیل پمپ (force pump) سائیفن شکنجہ آبی۔ (براما پریس)

حرکت کا ہندسہ | (Kinematics) سطح مستوی میں ہٹاؤ۔ انتقالیت اور گھماؤ۔ اضافی حرکت۔ گھماؤ کا فوری مرکز۔ ہٹاؤ کی ترکیب اور تحلیل۔ رفتاریں اور اسراع۔ استوار جسم کا گھماؤ۔

حرکت | حرکت (Kinetics) ۔ حرکت کی مساواتیں معیار حرکت۔ کام طاقت اور توانائی خط مستقیم میں یا منحنی پر سادہ موسیقی حرکت۔ رقاص سادہ اور مرکب ۔ تصادم جمود کا معیار اثر گھماؤ (gyration) کا نصف قطر۔

(۲) پیمائش

پیمائش | آلات پیمائش کا استعمال اور ان کی ترتیب ۔ لیول کرنے کا نظریہ ۔ مفرد اور مرکب پڑتالی اور متکالی لیول کرنا۔ مختلف اسباب خطا ۔ عام اسباب خط لیول کرنے میں ۔ ایسی خطاؤں کا ازالہ ۔ مروجہ حدود خطا ۔ میدانی بیاضوں کے لکھنے کے متفرق طریقے ۔ ترکھونٹیوں کا استعمال ۔ جریبی پیمائش ۔جریب اور کمپاس کی پیمائش ۔ زاویہ گیر سے حصری پیمائش گیل کے حصری نظام سے جو شہروں اور قصبوں کی ترقی کی پیمائش کے لیئے ہے۔جداول حصری ۔ نظریہ اور استعمال مفرد تختہ مسطحوں کا اور مماسی میسل پیاؤں کا ۔ نظریہ اور استعمال فاصلہ نما کا ۔ تختہ مسطح کے نقاط ثلاثہ کے مسائل عملی ۔ محلوں کی قیمتوں کو تین نقاط معلومہ سے دریافت کرنا۔ حسابی عمل کرنا ۔ قائمہ محدود ــــــ سے بہ شمولیت استدقاق کی تقسیم رسدی کے ۔ ہم ارتفاعی خطوط ۔ لمبے اور آڑے تراشوں کو لیول کی مدد سے لینا ۔ سرنگوں ۔ ریل کی سڑکوں ۔ نہروں اور سڑکوں کے عام اصول خطیائی سیمیسن کے قواعد کٹائی اور بھرائی

کے لیے آلات کے جدید نمونوں پر مباحثے۔

(۴) اشیاء کی لچک اور مضبوطی

لچک کا معیار۔ لچک کی انتہا۔ نقطہ مغلوبیت اور انتہائی مضبوطی۔ بازگشتگی اور تھکاوٹ۔ لچک کی انتہا سے پرے فساد پوئیسان کی نسبت۔ لچک کے مقادیر مستقلہ میں باہمی رشتہ خمیدگی قرضی اور موڑ کے مسائل پر لچک کے ابتدائی اصولوں کا اطلاق۔ شہتیر اور گرڈر کی مضبوطی۔ سلامتی کے اجزاء ضربی۔ انصراف۔

(۵) تعمیر

سال اول

(الف) اشیاء

پتھر | خصوصیات اور تیاری۔ ہندوستان اور یورپ کے پتھروں کے اقسام اور کارہائے انجنیری کے لیے ان کی موزونیت۔ معدن سے نکالنے کے طریقے۔ دبی ہوا اور بھاپ کے برموں کا استعمال۔ دھماکو جو سرنگ اڑانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ پانی کا جذب۔ کثافت اور کچل مضبوطی۔

اینٹ اور کھپرے	مختلف قسم کی اینٹیں اور ان کے امتیازی اوصاف۔ موزوں چکنی مٹی۔

اینٹ اور کھپروں کے بڑے پیمانہ پر بنانے کے طریقے۔
چکنی مٹی میں قابل اعتراض اجزا۔ درستی اور سختی۔ جسامت اور وصف میں یکسانیت۔ پانی کا جذب۔ وزن اور کچل مضبوطی۔ ٹیڑا کاٹا (Stoneware) نل۔

سیمنٹ۔ چونا اور گچ	رسد کے ذرائع۔ بڑے پیمانہ پر بنانے کا طریقہ چونے اور سیمنٹ کے اقسام۔ چونے اور سیمنٹ کی آزمائش ان کے استعمال میں ضروری احتیاط۔
کمہاری مٹی	اس کے بنانے اور جمانے کے طریقے۔
فلز	لوہا اور فولاد۔ اقسام اور استعمال کے لیئے موزونیت

تانبا۔ جست۔ سیسا۔ ٹن اور دوسرے معمولی فلز اور ان کے ملوان بھرت۔

چوبینہ۔ کاٹنا اور رتیانا۔ ہندوستانی اور یورپی چوبینہ کے خواص اور درجہ بندی۔ گھن اور کیڑوں کے حملے سے چوبینہ کا تحفظ۔ مختلف قسم کا چوبینہ جو مختلف اغراض اور متغیر حالات میں تعمیر کے لیئے استعمال ہوتا ہے۔ اچھے چوبینہ کی خصوصیات مختلف انواع کے چوبینہ کی کثافت۔ تنش اور کچل مضبوطی۔

(ب) تعمیر

بنیادیں۔ قدرتی اور مختلف اقسام کی مصنوعی بنیادیں مثلاً لٹھے۔ کنوین۔ اور نلیدار بنیادیں۔ محکم کنکریٹ کے لٹھے وغیرہ۔

حائط بند ۔ کھونٹی ۔ ڈھلوان لوہے کے اسطوانے ۔ پھیا ۔

پتھر کی چنائی | گنڈ کی بندش ۔ سلسلہ وار کندے ۔ مختلف قسم کے ترشے پتھر ۔ پتھروں کا اچھی طرح جمانا ۔ بندش کے پتھروں کا تناسب ۔ بے خطر وزن ۔ چابھی چول اور تالا جوڑ ۔ (Dowels) ڈٹے ۔ چابھیاں ۔ آنکڑے ۔ اوٹھانے کے طریقے ۔ گوا باندھنا ۔

اینٹ کی چنائی | اقسام اور ان کا استعمال ۔ بندش کی غرض اور مختلف طریقے جن سے یہ حاصل ہوتی ہے ۔ کسر بند ۔ نشست ۔ رطوبت ۔ گوا باندھنا ۔ استر کاری ۔ پوائنٹنگ (Pointing) منڈیر پر کنگنی ۔ آخری ردّا ۔ کٹھیرا ۔ موکھی ۔ داسا خانہ ۔ ڈھلینر ۔ بنیادی پایہ ۔ الوتی ردّا ۔ داب ردّا ۔ دیوار ۔ پلاوا ۔ ڈانٹ پٹی جوڑنا ۔ مجوف چنائی ۔ محکم خشت کاری ۔ دیواروں کو چوبینہ لگانا ۔

استر کاری | اشیاء ۔ استر کاری آمیزے ۔ سنگستر ۔ صاف اور کھردری استر کاری ۔ ریشہ دار استر کاری ۔ آرائشی استر کاری ۔

محراب کاری | قالب سازی اور چوبینہ کاری ۔ قطعہ دائری بیلیلجی سہ و پنج مرکزی ۔ نلیکی ۔ لہیریا اور نعل نما ۔ تہ بچھی خنزیر پشت اور پایہ دار محرابیں ۔ گنبد اور تہ خانے پشتے ۔ پیل پایہ ۔ قالب نکالنا ۔

نجاری و درودگری | مختلف اغراض کے لیئے لٹھوں کو کاٹنا ۔ چوبینے کا سکڑاؤ ۔ مختلف زور کی مزاحمت کے لیے چوبینہ کا

جوڑنا - جوڑ تیار کرنے کے رہنما اصول - خانے - چابھیاں - پن اور کیلے وغیرہ - ہموار - چھت - ہنسلی - برآمدہ - راج اور رائی کھم - چھتیں -

محکم کنکریٹ - بنیادی اصول جن کے تحت دو اشیاء کو ملا کر ان کا استعمال کیا جاتا ہے - استعمال شدنی اشیاء کا انتخاب آمیزش اور آزمائش - محکم کنکریٹ کی عمارتوں کے لیے ضابطے -

(۶) مٹی کا کام اور میدانی انجنیری

مٹی کا کام | تعریف - گٹے - مٹی کی خاصیت اور اس کی قیام پذیری - ناپ اور نشاندہی - اوزار جو استعمال ہوتے ہیں - تراش اور حجم - مسلیات - گارا سانا - ہم بستگی - تپہ لگانا اور درستگی - نرخ - اٹھاؤ - ڈھوائی -

میدانی انجنیری | (۱) دھنی کا استعمال - مختلف گرھیں اور گانٹھیاں اور خاص مواقع پر ہر ایک کی موزونیت - رسیوں کو لپیٹنا اور استعمال کرنا - بلاق اور کانٹا - بلاق میں رسی ڈالنا - ہتھ کے لیے اور گردونہ کا استعمال - محکم گیر رسے - ڈیرک - قینچی - پھندوں اور ڈھانچوں کی تعمیر اور ان کا استعمال عمارت میں گرڈر اور ستون رکھنے یا کسی اور مماثل کام کے لیے -

(۲) زمین پر خاکہ کھینچنا - عام اصول مسطح اور مائل زمین پر بنیادوں کے لیے کار نما نقشے - خندقیں جن کے بازو انتصابی

یا مائل ہوں - زمین پر عمارتوں کا نشان ڈالنا اور مماثل عملی کام۔

(۷) طبیعیات

مضامین مشمولہ نصاب طبیعیات امتحان انٹرمیڈیٹ کا مطالعہ بلحاظ عملی اطلاق بعض حصوں کے مشکل سوالات کے ساتھ۔

حرارت | حرارہ پیمائی اشعاعی تصحیحات کے ساتھ۔ تپش فاصل رطوبت پیمائی - "جو" کی تخمین - حرنا گزار اور ہم تپشی ترسیمیں - آتش پیمائی۔

نور | ضیا پیمائی - ایسی چھوٹی پنسلوں کا راست انعکاس و انعطاف جو مستوی اور کروی سطحوں پر واقع ہو رہے ہوں - دوربین - خوردبین - بے لونی عدسہ۔ تقطیب

صوت | ہوا میں آواز کی رفتار کے عام کلیات۔ موسیقی آواز کا امتداد - حدت اور نوعیت - تداخل گونج - گمک - آواز کا انعکاس اور جذب۔

برق و مقناطیسیت | برقی بار - مکثفوں کا برقی قوہ اور گنجائش - برقی اخراج کی رو - ربعی برق پیما - خشک خانے - ثانوی مورچے اور ان کے خواص ان میں برقی بار بھرنے اور خارج کرنے سے متعلق - برقی مقناطیسی امالہ - ذاتی امالہ - امالی چکر مسلسل اور متبادل رو والے ڈینامو اور موٹروں کا ابتدائی نظریہ - برقی پیمائش کے آلات بشمول واٹ پیما - لوہے اور فولاد

کے مقناطیسی خواص۔ مقناطیسی اختناق ۔ مقناطیسی نفاذ کی تعریف۔ مقناطیسی میدان اس کی سمت اور حدت ۔ مقناطیس بنانے کے طریقے ۔

(۸) کیمیا نظری

کیفی تشریح اور ابتدائی کمی تشریح کے عام اصول ۔ بعض دھاتوں اور ان کے اہم مرکبات کے خواص اور مصرف ۔

معروف بھرتوں مثلاً بندوق دھات ۔ فاسفر کانسی پیتل وغیرہ کی کیمیائی ترکیب اور خواص۔ اینارصنون کی کیمیائی تشریح۔ دشوار گزار اشیاء ۔

چونا ۔ آبی چونا اور سمینٹ کی کیمیائی ترکیب اور تیاری کے طریقے ۔صبغہ اور روارنش ۔ معروف لونوں کی تیاری کے طریقے اور مصرف ۔ شیشہ سازی ۔ حل پذیر شیشہ کی تیاری چینی ظروف اور خشت سازی ۔ چکنائیوں کا استعمال اور خواص ۔ قدرتی پانی ۔ ان کی کیمیائی ترکیب ۔ تشریح ۔ جزئوی امتحان اور مختلف اغراض کے لیے ان کی موزونیت ۔ عمارتی مصالحہ کا تحفظ

(۹) نقشہ کشی

ہندسہ مستوی	نقشہ کشی کے آلات کا استعمال اور ان کی حفاظت خط کی تناسبی تقسیم - سادہ پیمانوں وتری اور دائری

وتری پیمانوں کو کھینچنا - اور ان کے متعلق عملی مسائل - قطع ناقص مماس عماد مکافی قطع زائد خط تدویر دائرہ کا درتچہ مرغولہ اور رسوم الطریق کھینچنا -

ہندسہ مجسمات اور اظلال -	تظلیل کے اصول نقاط اور خطوط کی تظلیل چربے خط کا میلان اور صحیح طول - مستویوں کے چربے اور میلان مجسمات کی تراشیں - مجسمات کا باہمی دخول

(Interpenetration) مستوی اور منحنی سطوح کے تقاطع اور استبزا (Development) کی اور ان سے بننے والے سایوں کی سادہ شکلیں -

مشین کی نقشہ کشی	سادہ مشینوں کے اجزا مثلاً کابون - ڈھبریوں کاٹروں پیچوں کیلوں وغیرہ کے نقشے بنانا -

پایوں اسطوانوں کے کوروں بندنوں چرخیوں رفتاری مخروطوں کو بنکوں اور زنجیری اشیاء (Link Work) ملانیوالی یا جوڑنے والی سلاخوں خروج المرکز فشاروں اسٹفنگ (Stuffing) مکعبوں اور کھل بندنوں کی شکلیں و تناسب حاصل کرنا -

خاکوں نقشوں اور نیز سادہ نمونوں	صرف ہاتھ سے شکلیں کھینچنا (Freehand Drawing) اور نمونوں (Model) کی نقشہ کشی -

اور عماریاتی جزئیات کو دیکھ کر پنسل سے صحیح خاکے بنانے اور احتیاط کے ساتھ مشاہدات حاصل کرنے کے متعلق ابتدائی ہدایات۔

صرف ہاتھ سے منظری (Free-hand Perspective) نقشہ کشی اور سادہ ہیئتوں میں ہندسی نمونوں کے منظروں کی نقشہ کشی کے ابتدائی اصول۔

منظری اور متشابہ المنظر یا (ہم پیمائشی) (Isometric) نقشہ کشی۔ | مخروطی تظلیل کا عام نظریہ اور منظری نقشہ کشی میں اس کا اطلاق سطحی نقشے اور سائے

متشابہ المنظر (ہم پیمائشی) تظلیل اور خاکے۔

عماریاتی نقشہ کشی | عمارات کے سطحی نقشے تراشیں اور روکاروں کو کسی پیمانہ پر کھینچنا۔ فن عماریات کے ابتدائی اصولوں سے عمارات کے حصوں کے نقشے بڑے پیمانہ پر کھینچنا۔

(۱۰) کارخانہ

نجاری | دستی اوزاروں کی ساخت اور غرض اور ان کے استعمال کے طریقے۔ بینچی کام اور خراد کی مشقیں۔

کسائی | چھیلنے۔ ریتنے۔ کھرچنے۔ پیچ تراشی اور خاکہ برمائی کی مشقیں۔ نشان کش۔ سطح کی ناپ اور کام کی نشان اندازی کے لیے مربعوں کا استعمال۔

لہاری | بھٹی اور اس کے اوزار۔ آگ کا انتظام۔ گاؤدم۔

مربع اور متوازی کام کی نقشہ کشی۔ جمانا۔ ٹھونک بٹھانا۔ مروڑنا۔ سنبہ کرنا اور کاٹنا۔ ٹپ جوڑنا اور چھیلنا۔ گھڑنا۔ سختانا اور آب دینا۔ ٹانکہ لگانا اور پیتل کاری۔

ڈھلائی گھر	ڈھالنے والے کے اوزار۔ آلات اور اشیاء گھڑی بھٹی۔ پیتل کی بھٹی۔ قلب سازی۔ بھنج کی ڈھلائی۔ سیاھنا۔ قلب اندازی اور سانچوں کی تکمیل۔ خانے۔ دروازے اور رافعات۔ پیتل ڈھالنے کے خاص طریقے۔ فرشی ڈھلائی۔ کھلازیت کا کام۔
کل کا کام	برمانے اور سوراخ کرنے کی مشقیں۔ ہاتھ اور پھسلنی خراد سے خرادنا۔ رندہ کرنا۔ جوف سازی مہین کاری۔

اشیاء کے امتحان کے تجربہ خانجات

فلز	لوہے۔ فولاد۔ ڈھلوان لوہے۔ پٹوان لوہے اور مختلف بھرتی نمونوں کا تناؤ اور پچکاؤ کا امتحان۔
اینٹ۔ چونا گچ سمینٹ اور چونبہ	جمنے کے وقت میں تغیر اور مختلف تناسب کے لیئے تناؤ پچکاؤ اور ترضی مضبوطی کثافت اضافی اور جذب کے سادہ امتحانات۔

(۱۱) معمل طبیعیات (عملی)

افق نماؤں کی جانچ ۔ تاروں کے لیے ینگ کا معیار لچک
جمود کے معیار اثر ۔ کیٹر کا استوار رقاص ۔ آتش پیمائی پیمائشیں ۔
حرارتی موصلیت ۔ حرارت کا معادل جیلی ۔ ضیا پیمائی ۔ حدت
تنویر ۔ فیریڈے کے یخ کے برتن کی جانچ ۔ ویٹسٹون کا پل ۔
قوہ پیما ۔ کلوں کا ترازو ۔ برقی رو کے حرارتی اثرات ۔ برق پاشیدگی
کی رو کی پیمائشیں ۔ برقی مقناطیسی آلہ

(۱۲) معمل کیمیا (عملی)

لوہے ۔ تانبے ۔ جست کیلسیم ۔ میگنیشیم ۔ سلیکون ۔ کاربن
ڈائی آکسائیڈ کی ثقلی تشریح ۔ چونے سیمینٹ اور مٹیوں کی کیفی اور
کمی تشریح ۔
صنعتی تشریح ۔ انجنیری اغراض کے نقطہ نظر سے تیل ۔ کوئلہ
اور پانی کا طبیعی اور کیمیائی امتحان ۔

(۱۳) ایندھن اور فلزیات

(جماعت اول)

ایندھن | ایندھنوں کی تجنیس ٹھوس سیال اور گیاسی ایندھن

کی حرری قیمت ۔ ایندھنوں کی کیمیائی تشریح ۔ لکڑی کے کوئلے کی صنعتی تیاری ۔ کول گیاس کی صنعت اس کے ذخائر اور اس کی تطہیر ۔ ایندھنوں کے ذخائر ۔ صنعتی مقاصد کے لیے ایندھنوں کا انتخاب ۔

فلزیات ۔ مقدم فلزیاتی عملیات کا خاکہ متعلق تانبا چاندی المونیم ۔ سیسہ ۔ ٹین ۔ اینٹمنی لوہا کرومیم اور میانگنیز ان دھاتوں کا استعمال اور ان کی آزمائش ۔

سادہ فلزیاتی عملیات ٹھوس محلول سختانا ۔ تپا نرمانا ۔ آب دینا ۔ بھرتیں ۔ پیتلی دھاتیں ۔ کانسے ۔ دھاتوں کی گھڑائی ۔

ڈھلوان لوہا ۔ اس کی صنعت ترکیب اور استعمال ۔ جھکڑ بھٹا اور اس کا اہتمام ۔ مختلف اقسام کے ڈھلوان لوہوں کی کیمیائی ترکیب ان کی تنشی مضبوطی وغیرہ ۔ ڈھلوان لوہے میں آلودگی ۔ ڈھلائی کے کام اور مضبوطی پر اس کا اثر ۔

نرم فولاد ۔ بیسیمر اور کھلے چولھے کا طریقہ ۔ ڈھلوان لوہے اور دیگر دھاتوں کا اس فولاد کی خاصیت پر اثر ۔ فولاد کے جوہر کی پرکھ ۔ آب دینے اور تپا نرمانے کے عملیات ۔

پٹوان لوہا اسکی صنعت خواص اور اس کا استعمال ۔

دیگر دھاتیں ۔ تانبا ۔ سیسہ ۔ پیتل اور ان کی بھرتوں کے حیلی اور کیمیائی خواص ۔ دھاتوں کی حفاظت ۔

(۱۴) فلزیاتی دار التجربے

دھاتوں کا تصفیہ اور ان کی تخلیص۔ بھرتوں کی تیاری اور ان کی تشریح۔ ایندھنوں کی جانچ۔
فولاد کے مختلف اجزا کی تنقیح مثلاً کاربن سلیکن میانگنیز۔

(۱۵) بیانیہ حیلی انجنیری

تعمیری اشیاء کی خصوصیات۔ جوشاروں کا بیان۔ بھاپ کے انجن۔ تیل اور گیاس انجن۔ بھاپ کے تربین۔ آبی مشینیں۔ مشینیں اور مشینی آلات

(۱۶) تذکراتی سیول انجنیری

مختلف قسم کے پل۔ بند۔ نہریں۔ سڑکیں۔ کارہائے آبرسانی عمارتوں کی بنیاد۔ ریلوے۔ بندرگاہیں اور ''گودی'' وغیرہ۔

(۱۷) بیانیہ برقی انجنیری

برقی رو کا مفہوم۔ برقی رو کا استعمال۔ حرارت پیدا کرنیوالا اثر۔ برقی روشنی۔ مقناطیسی اثر۔ برق اور مقناطیسیت کی پیمائشیں۔

برقی مقناطیسی امالہ۔ مکون اور موٹر۔ ابتدائی برقی سکونیات:
بلند اولٹیج کے اثرات۔

(۱۸) مشین کا نظریہ

(سال دوم)

فرک کے قوانین پر رفتار دباؤ اور تپش کا اثر۔ پیچ اور
ڈھبری کا نظریہ (Din & pivot friction) فرکی بریک
اور کلچ۔ پٹہ اور رسی کے چلن۔ چکنائی ہوئی سطح کی فرک۔
مندرجہ ذیل کے تعریفات۔
مشین۔ مشین کے عناصر اور جوڑے۔ ارباط۔
زنجیرے اور میکانیتیں۔ مقید حرکت گردشی اور مستقیم حرکت۔
انی مرکزین اور طریق مرکز مجازی۔ میکانیتوں میں حرکت مجازی
رفتار اور اسراع کے شکلیں۔ (Worm Gearing) عمومی جوڑے
دت پٹی اور دت پھرکی۔ خارج المرکز۔ کواڑی کے شکلیں اور کواڑی
کے گیرے۔ پیچی ڈھکیل اور اس کا استعمال۔ بھاپ کے انجن
کا ادنی توازن۔

(۱۹) حرارتی انجن

حرارت کی اکائیاں، حرارہ پیمائی اور ایندھن کی حرارہ پیمائی

کی قیمت ۔ ہم تپشی اور رہر ناگزیر پھیلاؤ اور پچکاؤ کے تحت گیسوں کی روش ۔

بھاپ کے انجن ۔

کارنو کے دور ۔ کامل حرارتی انجن اور نا کارگی ۔ گرم ہوا کے انجن ۔ سیر شدہ اور فوق الحرارت بھاپ کے خواص (Steam Jacketing) بھاپ کے انجن کا ابتدائی نظریہ مختلف دوروں پر بھاپ کے انجن کی استعداد ۔ بھاپ کے تربینوں کا ابتدائی نظریہ ۔ ہوا کے (Compressors) اور موٹر ۔ اندرونی احتراقی انجنیں ۔

گیس تیل اور پٹرول کے انجن ۔ کامی اصول ۔ آمیزہ کی قوت ۔ اشتعال کا رفتاری نقطہ ۔ پچکاؤ کا اثر ۔ تبریدی پلانٹ ابتدائی اصول اور کام کرنے والے اشیاء ۔

(۲۰) ماقوائیات

(سال دوم)

توازن سیالات کے قوانین ۔ کلیہ برنولی ۔ سوراخوں اور مہنالوں میں سے پانی کی روانی ۔ مختلف تراش کے کٹ عنوں پر سے پانی کی روانی ۔ برآب و غرقاب چادریں ۔ پتلی اور چوڑی پشت کی چادریں ۔ نلوں میں سے پانی کی روانی ۔ قدر متوسط

رفتار اور اخراج نلوں کے سمٹاؤ اور پھیلاؤ کے اثرات۔ وینچوری پیما (بہاؤ پیما) کھلمندن سیفن ٹونٹیاں موڑ اور رد باؤ سہار کندے نہر تالے۔ کھلے نالوں میں پانی کی روانی۔ نالے کی تراش میں رفتار کے تغیرات بمتوسط اور محدود رفتاریں۔ قدر متوسط رفتار اور اخراج موجیں۔ پس آب۔ سیالی فرک کے قوانین۔ کھلے نالوں اور دریاؤں میں پانی کی روانی کی جانچ۔

(۲۱) اشیاء کی لچک اور مضبوطی

(سال دوم)

شہتیر اور گرڈروں میں زور۔ انصراف۔ شافٹ اور کمانیوں کی مروڑ کی مضبوطی اور انصراف۔ قرضی زور کا نظریہ۔ متواتر لداؤ۔ ثابت شہتیروں کا ابتدائی نظریہ۔ خمیدگی کے ثانوی اثرات۔ ڈھلوان لوہے۔ فولاد پیتل اور کمانیوں کی مضبوطی اور ان کی میکانی اور طبعی خواص۔

(۲۲) نظریہ تعمیر

(سال دوم)

ساکن اور متحرک بوجھ کی خمیدگی کے معیار اثر اور قرضی قوت چوکھٹے دار تعمیر مثلاً ہمالہ جھت اور ریل کی قینچیوں وغیرہ میں سا زور

معلق پل۔ خارج المرکز لداؤ کی وجہ سے جوڑ میں اعظم اور اقل زور۔ بلاک تعمیروں کا قیام۔ مٹی کا کام اور پشتہ دیواریں۔ چنائی کے اونچے بند۔ بنیادیں۔ فولاد اور چنائی کے دودکش۔ متذکرہ بالا کے ترسیمی مسائل تختہ نقشہ کشی پر طلباء سے کھنچوائے جائیں۔

(۲۳) ریاضی نظری

(سال دوم)

دو اور تین ابعاد کا ہندسۂ تحلیلی۔	دو مجہولوں میں درجہ دوم کی عام مساوات کے خواص خط مستقیم کی سمتی جیوب التمام مستوی کی مساوات اور خط مستقیم کی مساواتیں اور

ان پر مشتقیں اسطوانہ کرہ اور دوسرے درجہ کی سطح کی معیاری شکلیں۔

احصائے تفرقات	مماس۔ عماد۔ متقارب۔ انحناء کارٹیزی اور قطبی مساواتوں سے منحنیوں کی تقسیم۔ لفاف۔
دوہرے اور تہرے احصائے تکملات	دوہرے اور تہرے تکملے اور ان کا استعمال مرکز ثمیت اور جمود کے معیار اثر دریافت

کرنے میں سطح پیما۔ محدود تکملوں کی تقریبی قیمت دریافت کرنا

سمپسن قاعدے۔

تفرقی مساواتیں۔	تفرقی مساواتوں (جزوی اور معمولی) کی تکوین پہلے رتبہ کی مساواتوں کی معیاری شکلوں کے حل۔

مستقل یا متجانس سروں والی خطی مساواتوں کا حل۔ صرف دو تابع متغیروں میں خطی ہمزاد مساواتیں۔ ابتدائی جزوی تفرقی مساواتوں کی معیاری شکلیں یا

(۲۴) عملی ریاضی

سکونیات ماسکونیات اور علم حرکت	سال اول کے نصاب کو احصا کی مدد سے کرنا اور انجینئرنگ سے متعلق سوالات پر خاص توجہ۔

(۲۵) معاشیات

معاشیات کے مسلمات اور ان کے مطالعہ کے طریق یہ معاشی علم کا تعلق عمل سے۔ معاشی قانون کا مفہوم۔ طلب و رسد۔ قانون تقلیل افادہ۔ عوامل پیدائش اور ان کا باہمی ربط۔ محنت اور قدرتی عامل۔ تکثیر و تقلیل حاصل۔ اصل۔ اس کا اثر اور اس کی فراہمی کے شرائط۔ قدر اور رتمول کا تعلق۔ قیمت افادہ دور مصارف پیدائش۔ مبادلہ کی نسبتوں کے مقطعات۔ اجزاء مصارف پیدائش۔ قدر کے پیچیدہ مسائل۔ بین الاقوامی اور داخلی تجارت کا نظریہ۔ اور ملکی تجارت سے اس کا تعلق۔ قانون لگان۔

سود اور منافع ۔ خارجی ہنڈیوں کی قدر کا نظریہ ۔

(۲۶) انجنیری تجربہ خانجات

(سال دوم)

اشیاء کی آزمائش کا تجربہ خانہ

دھات ۔ خمیدگی ۔ مڑوڑ ۔ قرض اور انصراف ۔ انتہائی

مضبوطی ۔ نقطہ مغلوبیت اور لچک کی انتہا ۔ وقت اور لداؤ
کے تکرار کا اثر ۔ گولے سے سختی کی آزمائش پھیلاؤ کے مقادیر
شافٹ وغیرہ کی فاصل رفتار ۔
محکم کنکریٹ ۔ محکم کنکریٹ کے شہتیر ۔ ستون اور رسلوں کی
تناؤ ۔ پچکاؤ اور خمیدگی کی آزمائش ۔

مشین کے آزمائش کا تجربہ خانہ

صرف میکانی انجنیری کے طلبہ کے لیے
برقی آلات کی مدد سے خراد اور دیگر مشین اوزاروں کا امتحان
ان کی استعداد معلوم کرنے کے لیے کرنا ۔ انتقالی اور جذبی ڈائنمو
میٹر ۔

(۲۷) برقیات

(سال دوم)

برقی اکائیاں - برقی مقادیر کی پیمائشیں - روق - م - ب مزاحمت روکے برقی مقناطیسی کیمیائی اور حرارت پیدا کرنے والے اثرات - ابتدائی متبادل رو - متبادل رو اور راست روکے مشین - ڈنامو اور موٹر کا ابتدائی نظریہ اور ان کے ضروری اجزا کا تفاعل - طاقت کا ارسال اور اس کی تقسیم - سوئچ بورڈ - طاقت اور روشنی کے لیئے اندرونی تار لگانا - حاجزیت کی جانچ - نقائص کی مزاحمت اور ان کے قیام کا تعین - تار لگانے کے قواعد - برقی حرارت پیدا کرنے والا آلہ - اصل اور خرچہ محافظت تار لگانے کا خرچ فی اکائی برقی توانائی کے نرخ لگانے کے طریقے -

(۲۸) تجربہ خانہ برقیات

(سال دوم)

متبادل رو اور راست رو کے مشنون کا عمل اور ان کے خاصوں کی جانچ - استعداد کی جانچ - برقی کھینچاؤ کا صنعتی اغراض کے لیے استعمال - برقی توانائی کا ارسال اور تحویل -

(۲۹) علم ارضیات و معدنیات

سالِ دُوّم

سطح زمین کے نیچے اور اوپر کام کرنے والے ارضیاتی عوامل کی بحث۔ پانی پالا۔ برف۔ سیح کرہ ہوائی کیمیائی میکانی و نمیاتی عملیات۔ زلزلوں براکین زمین کے اُبھار اور پستاؤ کے مظہرات نباتات وحیوانات کے ارضیاتی تفاعل۔

مطلق قشر ارض کی درجہ بندی ابتدائی ثانوی و ثلاثی احجار رکازات و معدنیات۔ معمولی احجار کے ضروری اجزائے ترکیبی مثلاً چونا پتھر پر تیلا۔ ابرکی و کلورٹی ورقیلے گرینٹ و سیئینی ریگمال کف وریا ریگ سنگ سلیٹ۔ اینٹلے وغیرہ۔

خمیدگی و مفاصل کا بیان۔ پتھر کا جھکاؤ میلان۔ بارزہ وخرزہ ایک میلانیہ۔ ہم میلانیہ ضد میلانیہ خلل کی اصلیت وابتدا۔ رگیر اور ڈئیک۔ اگنی پتھر۔ تقلب کج دھاتی تہہ انداز غیر تطابق۔

ارضیات ہند۔ سلسلہ ہائے کوہ۔ میدان و ندیاں۔ سیلا مواد ٹریپ اور بلورین احجار کا پھیلاؤ ہندوستانی سواحل کے د برار۔ نربدا اور تاپتی ندی کے دریا برار۔ دریائے سندھ اور گنگا کے سیلابی میدان۔ اینٹلے اور ریگزہ کی تشکیل اور سبزیات سے کا تعلق۔ سیوالک پہاڑیوں کے احجار اور ان کے جدید تر زمانے کے پستان حیوانئے ہندوستان کے سکوی چونا پتھر اور اُن کے مشہ

ثلاثی طبقات ثلاثی دور کے ممیز رکازات (۱) بحری (۲) برّی بحری کہربائی احجار ان کی معدنی خاصیت اور رکازات ۔ دکن کے برکانی احجار اور ان کے مابینی تہ دار تہ نشین ۔ کچھ کے جیورائی احجار اور جواہرات کا معمولی بیان اور ان کی شناخت ۔

(۳۰) تذکراتی سیول انجنیری

سالِ دُوَم

ترتیب برآورد ۔ محکم کنکریٹ کے کام ۔ سرنگ ۔ بندرگاہیں ۔ پن نالے ۔ گودی ۔ پل ۔ طناب راہیں ۔ بنیادیں ۔ سڑکیں ۔ ریلوے ۔ عام راستے ۔ لٹھا گاڑنا ۔ بازیابی اور (Dredging) وغیرہ ۔

(۳۱) ارضیاتی تجربہ خانے

سالِ دُوَم

طالب علموں کو تجربہ خانہ میں معمولی طبیعیاتی و کیمیائی آزمائشات کے استعمال سے زیادہ عام کچ دھات طحیات اور پتھر بنانے والے مادوں کے شناخت کی واقفیت کرانا مقصود ہے ۔

(۳۲) آبپاشی

سالِ دُوَم

(۱) چاہی آبپاشی ۔ تہ زمین کے خزانہ آب ۔ پختہ اور خام چاہات آرٹیزین چاہ ۔ چاہات کی آبی کارگزاری کی میقاتت ۔

(۲) تالابی آبپاشی ۔ پن ڈھال رقبہ ۔ بارش ۔ ماحصل ۔ اعظم آب رفتہ ۔ خزانہ آب پانی کی فراہمی کے لئے ۔ خام بندات ۔ پختہ یا چنائی والے بندات ۔ ان کی قیام پذیری اور تجویز کا نظریہ ۔ تجاذب اور تجبیر کے نقصانات خزانہ آب میں ۔ کھلمندن چادریا سیلابی کواڑ آبگیرے ۔ سطحی پھاٹک ۔ زیر توم ۔ سیفن ۔ چھلک راواٹ کا اجتماع اور آبی خزانوں کی عمر ۔ آبی خزانے کی تجاذبی قابلیت سیلاب کے لئے ۔

(۳۳) آب کارخانہ

بہم رسانی کے مبتداء ۔ چشمے ۔ کنوئیں ۔ ندیاں ۔ تالاب ۔ بہم رسانی کا انتخاب ۔

بست خزائن و آب انبارے ۔ درآمدین ۔ تلچھٹ ۔ حوض ۔ مقطارے ۔ تقطیر کی رفتاریں ۔ مختلف وضع کے میکانی مقطارے ۔ آب مینارے ۔

ابھار نل ۔ پھیلا وجوڑ ۔ آبی ارتفاع کے نقصانات ۔ کواڑ یا

مقیمی ٹانکیاں ۔ اتصالات الکنہ ۔ آب پیما ۔ چو بچے ۔ ہندوستان میں جو بھی منصوبات استعمال ہوتے ہیں ان کی عام قسمیں ۔

(۳۴) سیول انجینری تجویز (لکچر)

سالِ دُوم

یہ نصاب نظریہ تعمیر ۔ آبپاشی ۔ محکم کنکریٹ اور عام انجینری کاموں کے لکچروں کا ضمیمہ ہے ۔ اس میں چنائی کی عمارات اور پل ۔ فولادی عمارات ۔ تختی اور جالیدار گرڈر کے پل ۔ فولادی کمانیں معلق ۔ برآمدہ بیرم اور نلیدار پل ۔ جھولہ دار پل ۔ محکم کنکریٹ کی عمارات ۔ پشتہ دیواریں ۔ چنائی کے بند ۔ آبگذر ۔ چھت کی قینچیاں ۔ فولاد اور چنائی کے دودکش اور مختلف اقسام کی بنیادیں وغیرہ شامل ہیں ۔

(۳۵) سیول انجینری تجویز و نقشہ کشی

سال دوم

طلباء سے توقع کیجائیگی کہ ایک چنائی اور ایک فولادی تعمیر کی مکمل تجاویز اور نقشہ پیش کریں ۔

(۳۶) حیلی انجینری کے منصوبے اور نقشہ کشی

سال دوم

(صرف حیلی انجینری کے طلبہ کے لئے)

مشکل سوالات۔ روشنائی بھرنا۔ سایوں کے خطوط کھینچنا۔ رنگ سے یکساں شوب دینا۔ دھجی دار اور مدھم سایہ نگاری۔ چربے اتارنا۔ نیلے چھاپے تیار کرنا۔ خاکہ کشی۔ حیلی اور برقی انجینری میں مستند مکمل مشینوں یا اُن کے جزئیات کو ناپ کر عملی کام کے قابل نقشے تیار کرنا۔ تناسب پیمائشیں اور ان کے معنی۔ معلوم قاعدوں سے کسی مشین کے اجزا کے تناسب کو حسابی عمل سے دریافت کرنا چند سادہ مشینوں کے منصوبے (Design)

(۳۷) تجویز مشین پر لکچر

سال دوم

صرف میکانیکل انجینراوں کے لئے

مشین کے حصوں کی تجویز میں اصول قوت اشیا رکا استعمال مشین کی ساخت میں جکڑنے والی اشیا رکا استعمال۔ بولٹ پیچ۔ چابی۔ کاٹر (شاہی کیلہ)۔ ربٹ اور ربٹے ہوئے جوڑ۔ دہرا اور مسند ارس (Shaft couplings)۔ دت گیرائی۔ گیرائی پٹہ اور اس کے ذریعہ طاقت کی منتقلی۔ نلوں اسطوانوں۔ کرینکوں خارج المرکزوں فشاروں فشارہ کے ڈونڈوں (Stuffing boxes) سہاروں اڑیوں اور جوڑ دنڈونکی (Cross head) تجویز۔

(۳۸) پچک کا اعلیٰ نظریہ

سال سوم

لوہے کی مضبوطی اور انصراف کے متعلق سال دوم کے کام کا تسلسل سہ معیاری مسئلہ وغیرہ۔ مجموعی زور و فساد۔ نلوں اور موٹے استوانوں میں زور۔ طویل ستونوں میں زور۔ خارج المرکز لداؤ۔ داب روک کے متعلق آئیلر کا نظریہ اور رنیکین گارڈن وغیرہ کی ترسیمات گھومنے والے قرص اور شافٹ میں زور۔ شافٹ میں ارتعاش فاصل رفتار۔ تعمیر کا طولی اور عرضی ارتعاش۔ چوکھٹے دار تعمیر میں کام کے نظریہ سے انصراف معلوم کرنا۔

(۳۹) ماقوائیات

سال سوم

مرکز گریز اور متکافی پمپوں کا نظریہ اور منصوبہ۔ کھلمندان اور باد ظرف۔ پمپوں کی استعداد۔ حیوانی طاقت کے ذریعہ پانی چڑھانے کے طریقے۔ سادہ اور تسلسلی پمپوں کے خاص خاص نمونے۔ بھاپ پمپ یا خلا پمپ (پلسو میٹر)۔ پن دھکو۔

پن چکر۔ پلٹن چکر کا نظریہ و منصوبہ۔ تصادم۔ تربین اور رد تربین کا نظریہ اور منصوبہ۔ رفتار اضافی۔ پلٹن چکر کے استعمال کے لئے پانی کی بہترین مقدار اور ارتفاع۔ تربین کے ضوابط ہوا چوس نلیاں۔

اڈحوض (ترنگ حوض) ان کا نظریہ اور طریق استعمال۔
روانی آب اور پس آب منحنی کا حساب۔ کھڑی موجیں۔
گولڈ تفاعل کا اطلاق و استعمال۔ پن دہمک طاقت کی ماقوائی
منتقلی۔ جامع ظرف۔ کھلمندن۔ ماقوائی بڑے نل۔ جھولا وغیرہ۔
ابعادی یکجنسی کا نظریہ۔ تحریکی مشابہت کا نظریہ اور لزج کی
قدر کا استعمال۔ بلیٹن چکر پر نمونہ کے تجربے کے لئے حسابات۔ ماقوائی
تربین۔ مرکز گریز پمپ۔ جہازی مزاحمتیں۔کھڑی موجیں اور دھکیلو۔

(۴۰) تقسیم الارض

پیمائش۔ منحنیوں کے نظریئے۔ زاویائی آلات کے ذریعہ منحنیوں
کو زمین پر ڈالنا۔ منحنی جو صرف مستقیم ناپوں سے وتروں سے اور
خارجی عمودوں سے منحنی کی داخلی سمت میں لگائے جاتے ہیں۔ مرکب
منحنی۔ فاصل منحنی۔ انتصابی منحنی۔ لولبی یا مرور منحنی۔ ایک خط مستقیم
کو دو مرکزوں کے طریقے سے خطیانا مٹی کے کام کو کھونٹیوں سے داغ
بیل کرنا (یا لگانا)۔ وہ منحنی جن کو ایک خاص نقطہ مقررہ میں سے
گذارنا ہو جبکہ ان کے معطیات دیئے ہوئے ہوں۔
کروی علم مثلث کا تمہیدی حصہ کروی مثلثوں کے حل تک اور
نپیر کے مستدیر حصوں کی مطابقت کے متعلق قواعد۔
ما، برقی پیمائشیں۔ جانگاری کے نقشے ان کا مطالعہ کرنے کے اور
پڑھنے کے طریقے۔ رقبہ جات جو آبی طاقت کے مجوزہ کے لئے موزوں
ہوں۔ ابتدائی سرسری۔ پن بہاؤ رقبہ جات۔ بارش اور بہ نکلا پانی

بارلو کی فیصدی نقرہی شرحین۔ ندیوں یا دریاؤں کے اخراج فراہم شدہ پانی کا سماد۔ آب نگاری کے پیمائش کے طریقے نل کے خطوں کو خطیانا۔ سرنگوں کو خطیانا۔ پیش خلیج۔ ترسیلی خطوط کی پیمائش۔

آلات جو سرسری ابتدائی پیمائش اور اختتامی ہم ارتفاع خطوط کی پیمائش میں کام آتے ہیں۔

علم ہیئت۔ تعریف۔ فلکی محوروں کے نظام۔ ہیئتی تقسیم۔ صدیوں کے اسباب۔ فلکی شمسی اور اوسط وقتوں کے لئے اور راکسراع ابتدا اور معادل وقت کے لئے۔ جیولیئن اور گرے گرے کی تقویم کے لئے اور متفرق تقسیم رصدیوں کے لئے۔

علمی نصاب یہ ہے۔ کسی مقام کا سورج یا ستارہ کے بالائی عروج کے مشاہدوں سے مقامی نصف النہار کو معلوم کرنا جبکہ ارتفاعین مساوی ہوں اور سورج یا ستارے جب نصف النہار پر نہ ہوں اور جب بیرون قطبی ستارے ابتعاد پر ہوں۔ اور دریافت کرنا وقت کو سورج یا ستاروں کی نصف النہاری حالت سے اور غیر نصف النہاری حالت سے۔ اور دریافت کرنا عرض بلد و نکو قطب ستارے سے اور بیرون نصف النہاری مشاہدوں سے۔ استعمال اور تعمیر شمسی ڈائلو نجی۔

(۱۴) تعمیر کا اعلیٰ نظریہ

تعمیر میں ثانوی زور۔ کمانوں کا نظریہ۔ چنائی کی کمانیں۔ قبضے دار کمانیں۔ سہ نقطی قبضے دار کمانیں۔ لمبے داب روک کی ناکامی کی

آزمائش بازگشتگی سے۔ معلق پل۔ جھولے دار پل۔ غیر معین مساوات سے زور دریافت کرنے کا تقریبی طریقہ۔ ریوٹ کئے ہوئے جوڑوں کی تجویز اور جوشارہ شہتیل میں زور۔ کمترین کام کا نظریہ اور فلز کی کمان پر اس کا اطلاق۔ چنائی کے اونچے بندوں میں زور۔ مٹی کے دباو اور بنیادوں کا نظریہ۔

(۴۲) آبپاشی

سال سوم

نہری آبپاشی: ہندوستان کے دریاؤں کے عام حالات۔ اٹ پیمائی اور اٹ کے بے اندازہ ترسیب کے خلاف عمل۔ کینڈی کا نظریہ اور اس کے اطلاق۔ گبرٹ کی جداول اور اشکال۔

دوامی اور سیلابی نہری نظام: نہری پانی کی آب کارگزاری اور کاگزار کی میقات۔ نہریں نقصانات۔ پانی کا ٹھہرا رہنا اور نہروں کی پکی تہ بنانا تاکہ نقصان نہ ہو۔

انہار سیلابی: کہاں بنائی جائیں۔ ایسے نظام کا عام حال۔ مخرج کا موقع تجویز کرنا تاکہ اٹ نہ پڑے۔

انہار دوامی: رسد آب کے وسائل اور مقداریں۔ کارہائے مبتدا کو گنڈیوں میں موقع پر قائم کرنا اور تجویز کرنا۔ حوضی اور ڈلٹائی حالتیں دریاؤں کی۔ سیلابی انگیرے۔ مبتدا ناظم۔ رسدی نالی۔ ابہار مبتدات۔ عارضی عطفی بند۔ مستقل

چادریں۔ کواڑ اور پھاٹک جو از خود کھلمندن ہوں۔ سٹونی کے آبگیرے کے پھاٹک۔

انہار کی تجویز اور خطیائی — میدانوں اور پہاڑی زمینوں پر نہروں کی خطیائی کی خصوصیات۔ پن ڈھالوں کا دریافت کرنا۔ پختہ اتار۔ پل۔ ناظم۔ نکاس۔ بر آمد بن۔ بتڑیا رج بہے۔ رج بہے خورد ان کے مجوزے اور استعمال۔

آڑے میلیائی کام — پن ڈھال رقبوں سے اعظم آب رفتہ کی شرح درآمدین۔ بالا راہیں۔ سطحی گزر۔ بالا گزر اسیفن آبی خزانے۔

دریاؤں کے کارہائے رہبری — ٹھوکریں۔ آڑے کٹے۔ بل صاحب کے بندات۔ سٹریم لاین بند۔ ماسٹر پیس پیش چادریں۔

(۴۳) محکم کنکریٹ

سال سوم

نوعیت۔ استعمال۔ خواص۔ دوسرے اقسام کی تعمیر کے مقابلہ میں محکم کنکریٹ کے فوائد اور نقصانات۔ محکم کنکریٹ کے شہتیروں میں زور کے نظریہ میں مفروضات۔

سادہ شہتیروں کا نظریہ اور تجویز۔ مختلف اقسام کے لداؤ کے لئے ٹی شہتیر اور سلیبں قرص۔ بندش۔ اور وتری تناؤ۔ اس کی نوعیت۔ احکام کا محسوب کرنا اور ان کی جگہ مقرر کرنا۔

دوگونہ محکم شہتیروں کی اور مسلسل شہتیروں کی تجویز۔ محکم کنکریٹ کے ستون اور لٹھوں کا نظریہ اور تجویز۔
سل بنیادوں کی تجویز۔ سادہ برآمدہ بیرم اور پشتہ دیوار کی تجویز۔ محکم کنکریٹ تراشوں کے لئے مساوی معیار رجمود۔
لچکیلے انصراف کا نظریہ۔ محکم کنکریٹ کی کمانوں میں زور کے تجسس کا خاکہ۔

(۴۴) سیول انجنیری تجویز (لکچر)

سال سوم

سال دوم کے کام کا سلسلہ جاری رہے گا۔ (دیکھو صفحہ ۵۲۲)

(۴۵) انجنیری تجویز

طلبا کو کم از کم ایک فولادی تعمیر اور ایک بڑے آبپاشی کے کام کی تکمیل تجاویز اور نقشے پیش کرنے ہوں گے۔

(۴۶) حسابات

بہی کھاتے کے عام اصول۔ نقد کھاتہ اور محکمہ تعمیرات کے ابتدائی حسابات۔ تعمیرات اور صنعتی کاموں کی نگرانی بذریعہ حسابات وتختہ جات مصارف وغیرہ۔ کارخانوں کے حسابات۔ خرچ کرنے والے عہدہ داروں کا تعلق اپنے افسران بالادست سے بابت منظوری مصارف اور ان کا تعلق نیز محاسب عہدہ داروں سے۔

(۷۴) حفظانی انجینری

تیسرا سال

موریات گند آب کا دفعیہ اور تجارتی کوڑا کرکٹ تنظیم کی ساخت کے ابتدائی مراحل پر عام غور۔ معطیات جو تنظیم ترتیب دینے کے قبل ضروری ہیں۔ حقیقی گند آب کی مقدار کا اندازہ قائم کرنے کے طریقے۔ موجودہ اور آئندہ مردم شماری جو تنظیم سے متاثر ہوتی ہے اور وجوہ جو کمی و بیشی پیدا کرتے ہیں۔ رفتار بہاؤ کے تغیرات اور ان کے اسباب۔ موجودہ موریوں کے نظام کی شرکت یا عدم شرکت کا مسئلہ۔ آب باراں کا دفعیہ۔ رفتاریں بہاو کا اندازہ قائم کرنے کے موجودہ اور سابقہ طریقے شدت کی منحنیاں اور کوچ لنگ کا کلیہ۔ سطح کی عام قسموں کی قوت۔ قوت جذب۔ موریوں کی آب باراں کی گنجائش کا حساب لگانے کا معقول طریقہ۔ پن بہاؤ رقبہ کے ڈھال اور وضع کے اثرات۔ طغیانی کے پانی کی نکاس چادروں کا اثر۔ موریوں کے نکاس ضابطہ پر عام مباحثہ۔ نکاس مسئلے جن کا لگاؤ ترقی پذیر رفتار بہاو سے ہو۔ صاف کن رفتاریں۔ نسبتی نکاس شکلوں کا استعمال۔ موجودہ موریوں کا بہاؤ ناپنے کے طریقے۔ طغیانی نکاس چادریں۔ الٹی سیفنین۔ موریاں جو ندیوں نہروں اور دیگر حائلوں کے نیچے سے گزری ہوں۔ بڑی موریوں کی ساخت جو بیرونی دباو میں ہوں۔ چٹان اور آب زد زمینوں میں سرنگ اندازی۔ بڑی موریوں کے اتصالات۔ دریا اور ندی

دھاتوں کی ساخت۔ خود کار اور دیگر نوعیت کی پمپ کشی۔ جواز دروازے۔ ترویح۔ خندقوں اور سرنگوں کی چوبینہ بندی۔ دفعیہ گند آب پر عام غور۔ شہر کے جغرافیہ کے مدنظر مسئلہ عملی میں تغیرات۔ جراثیم کی تقسیم پر عام نوٹ اور دفعیہ گند آب سے ان کا تعلق۔ بوڈی جراثیم اور ان کی شناخت۔ جراثیم کا انتقال۔ دفعیہ کے طریقے ذریعہ آب آمیزی یا عمل اور بعد میں آب رواں میں نکاس۔ گند آب کا عام مرکب انجنیری کے نقطہ نظر سے۔ گل گیر حوض۔ جالیاں۔ بہاؤ۔ گند اور آب پاشیدگانہ حوض۔ لسوتنی عمل۔ کیمیائی ترسیب۔ انجاد۔ تماس حوض۔ کارگرشدہ وحلاب عمل۔ چھنا وحوض۔ وحلاب اور اس کا دفعیہ۔ نباتی مٹی کے حوض۔ خود کار دوا آلات۔ ٹھوس گھریلو اور تجارتی کوڑا جمع کرنے اور دفع کرنے کے مختلف طریقے۔ کوڑا اٹھائی اور پھکوئی۔ کوڑا جلانے کے آلات کی ساخت اور عمل آوری۔

(۴۸) حرارتی انجن کے معمل (سیول انجینروں کیلئے)

سال سوم

بھاپ کے انجن۔ اعلیٰ دباؤ اور ادنیٰ دباؤ والے جوشاروں اور افقی اور عمودی بھاپ کے انجنوں پر ہوا کے (Compressors) اور بھاپ کے ٹربینوں پر تجربات گیس اور تیل کے انجنوں پر تجربات۔

(۴۹) عماریات و خاکہ سازی بلدیات

جدید قدیم اور ہندی ساسانی طرز کی مدنی اور تجارتی عمارات نیز ٹانکوں عجائب خانوں کے کلیات۔ جامعات اور دیگر عمارات کے عام اصول۔

خاکہ سازی بلدیات بلدیات کے خاکہ کی تیاری کے عام اصول کسی رقبہ کی موزونیت۔ حدود اربعہ۔ قدرتی حالات کے لحاظ سے تیاری نقشہ۔ مختلف قسم کی عمارات۔ چمن اور کھلے میدان کے لئے تعین رقبہ خانگی کھلے میدانوں کے فوائد اور نقصات۔ شہروں کی موجودہ حالت کی اصلاح۔ سڑک۔ روش۔ روش کے حاشیہ۔ منڈی۔ چمن۔ قبرستان۔ اور سایہ دار درختوں کی نقشہ کشی اور تعمیر۔ شہروں کی آرائش اور تزئین۔

(۵۰) تخصیص و تخمینہ

تخمینہ مٹی کے کام کی مقدار نکالنے کے لئے قاعدے۔ فرش کی بندش۔ لکڑی کا کام۔ سانچے۔ فولاد کے کام اور محرابین بھری ہوئی چھتیں۔ گنبدیں اور پلمبر کا کام۔

کسی کام کے ختم کرنے کے لئے کسی مقدار میں مختلف اشیار کی ضرورت ہوتی ہے۔

عام نرخ اور ان کا بیان۔ مختلف طریقوں سے اشیار کے ڈھلوائی کا نرخ۔

تخصیص گتہ اور قانون گتہ۔

مفصل برآورد یں کوئی تجویز کی جو کہ طالب علموں کو نصاب سیول انجینری کی تجویز میں بتلایا گیا ہو۔

تخفیض۔ تخصیص بڑے مختلف اقسام کے پتھر اور اینٹ کی بندش سیمنٹ کا کام۔ لکڑی کا کام وغیرہ۔

(۵۱) تنظیم کار۔ (سول انجینروں کے واسطے)

انجینری کی صنعتوں کا ارتقا۔ کامیاب تنظیم کی مثالیں صنعت اور تعمیر کی معاشیات۔ محنت کے معاوضے کے طریق مصارف کا تجزیہ ریل۔ سڑک اور دریا کے ذریعہ سے سامان کی نقل و حمل۔ مختلف حالات میں سول انجینری کی عمارات بکفایت بنانے کے طریق۔ پیدا آور اور رتامبنی تعمیر۔ معاہدہ کے طریق۔ محکمہ کے کاموں کی تنظیم۔ تعمیر اور مزدوروں کے کیمپ۔ صفائی۔ طبی امداد۔ آبرسانی اور روشنی۔ مزدوروں کی بھرتی اور نگرانی۔ بڑی تعمیرات کے عام انتظامات اور ان کے مزدوروں کے کیمپ۔

(۵۲) مشین کا نظریہ

سال سوم

صرف میکانیکل انجینروں کے لئے

(Altered mechanism) عناصر کا پھیلاؤ۔ زنجیروں کی تحویل۔

(Higher pairing iyolving plane motion) درت پونکے قطار

(سلسلے) (cam) کیم کے قطار۔ برتدویری اور دوسری صورت کی گہرائیاں۔ تفرقی گہرائیاں۔ ہمپیچ گیر۔ مختلف صورت کے دانت۔ شیافٹ (shaft) جوڑ ٹکسے۔ ارس۔ حالت سکون اور حالت حرکت کی فرک۔ زیادہ چکنائی ہوئی سطحوں کی فرک۔ میکانیتوں کی فرک اور مشینوں کی استعداد۔

مستقیم اور گردشی حرکت۔ میکانیتوں میں جمودی قوتیں۔ بھاپ کے انجنوں کا اندرونی احتراق کے انجنوں کا اور حراکوں کا توازن۔

(Gyrostatic action) بھاپ کے انجن کا عمل حرکت (Effort Cyclical speed variation) اور مزاحمت (Steadiness) کرینک (Effort) حکام (Governors) اور اڑ بیٹھے اسراع کے لئے شکل اظہار کی تصحیح۔ ثانوی توازن۔ کرینک پن (pin) کا دباؤ۔ اسراع کے لئے (Cushioning) حراکہ کے جوڑک ڈنڈے اور جوڑ ڈنڈے میں زور۔ اہتزاز۔ انجنوں کی رفتار پر اہتزاز کا اثر انتقالی اور جذبی قوت پیما۔

(۵۳) برقیات

(صرف میکانیکل انجینروں کے لئے)

راست رو کے مشین کوں اور موٹروں کے خاصے اور عمل۔ موٹروں کا چالو کرنا۔ اولٹانا اور ان کی تنظیم۔ بناوٹ کی تفصیل سوئچ بورڈ۔ امدادی مشین (Plant) اور منصوبات کی کلی ترتیبیں۔ متبادل رو کے مشین۔

متبادل ق د ب کا پیدا کرنا۔ موجی شکلوں کی اعظم اور ج ا مر قیمت ۔ مزاحمت امالہ اور گنجایش کے اثرات کثیر الہیئت دور۔ طاقت کا جزو ضربی (Choke coils) مبدل ۔ متبادل اور امالی موٹر۔ طاقت اور روشنی کے لیئے برقی توانائی کا ارسال اور تقسیم تار لگانا۔ حاجزہ موصل۔ متناب ۔ رسد اور تقسیم کے نظام۔ نقائص کے مقام تعین۔ مورچے۔ برقی (Traction) کے کلی اصول۔ دہجی قوسی اور بخاری چراغ۔

(۵۴) تجربہ خانہ برقیات

(میکانیکل انجینیر سال سوم کے لیئے)

(A. C.) متبادل رو اور (D.C) راست رو کے آلات اور دوروں کی جانچ A. C. اور D. C. کے مشینوں مبدلوں وغیرہ کے خاصے نقصانات اور استعدادوں کی جانچ۔

(۵۵) اعلیٰ فلزیات

جماعت سال سوم

دھاتوں کے طبیعی خواص ۔ ان پر حرارت اور میکانی عمل کا اثر۔ آتش پیمائی قلزی ترسیم Metallography مثنائی بھرتوں کے توازن کے شرائط فولاد کا برقی تصفیہ اور تیاری۔

(۵۶) فلزیاتی دار التجربے

جماعت سال سوم

بھوننے۔ گداز نے۔ تحویل کرنے۔ پگھلانے۔ میل کشی۔ بوتہ کاری تلغیم وغیرہ کے تجربے جن سے دھات کے تصفیے اور تخلیص کے مختلف طریقوں کی توضیح ہو۔

بھرتوں کی تیاری۔ کچھ دھاتوں میں عام دھاتوں کی تشخیص تشریح مثلاً لوہا تانبا سیسہ چاندی سونا ٹین اینٹمنی جستہ بسمت میانگنیز بذریعہ محلولی و غیر محلولی آزمائش۔

(۵۷) مشینی آلات

کاٹنے کے اوزار کی ساخت اور استعمال۔ مختلف اشیاء کے کاٹنے کے آلات کی شکل اور رفتار۔ کاٹنے کے آلات کے اشیاء اور اوران کا (Head treatment) مختلف مشینی آلات اوران کا استعمال خرادیں رندہ کلیں برماکلیں (Slotting Machines) خودکار اور نیم خودکار مشینیں اوران کا استعمال۔

(۵۸) حرحرکیات کا اعلیٰ نظریہ

حرحرکیات کی اعلیٰ طبیعیات۔ گیاسوں کے مختلف قوانین اور دوروں کا عمل۔ مختلف عملی دوروں کی ترقی کی تاریخ۔

بھاپ کا انجن۔ دھاتی استوانہ میں بھاپ کی روش۔ دیواروں

میں حرارت کا دوری اخراج۔ کواڑی کے رستے کا قانون۔ ناکارگی اور حرارت کے نقشوں کا استعمال۔ ایک انجن کا کل اصراف۔ سادے مرکب اور (uniflow) انجنیں۔ تکثیفی اور غیر تکثیفی انجنیں۔ اصراف پرجال دباؤ پھیلاؤ کی نسبت اور خلو کا اثر۔ استوانوں کی تجویز اور تناسب۔ جالی پر کوئلہ کا احتراق (The effects of rate of firing) بھٹی کی تپش۔ حرارت کی منتقلی کا اسبارن رینالد کا کلیہ۔ چمنی کی تپش۔ نلیوں کی تعداد۔ کش۔ مختلف اقسام کے تیز رفتاری جو شماروں کا بیان۔

بھاپ کے تربین۔

منفذوں اور ٹونٹیوں کے ذریعہ بھاپ کا اخراج۔ ڈی لاوال کے تربین۔ متعدد مدارج والی دھکے کے تربین۔ ریٹو کی قسم۔ چند مدارج والی رفتاری تربین۔ کرٹس کی قسم متعدد مدارج والی ردعمل کی تربین۔ پارسن کی قسم۔ اجتماعی قسم۔ اصراف اور خواص۔ اعلیٰ دباؤ۔ فوق الحرارت اور خلو کا اثر (Spinning disc) کی قوت۔ حکومت۔

اندرونی احتراقی انجن۔

دھماکے کی قسم۔ گیاس اور تیل کے انجنوں کے نظریہ کے اعلیٰ حصہ۔ متغیر حرارت نوعی کا نظریہ۔ متعدد دور۔ گیسی و دھماکوں پر جدید کام۔ گیس پیدا کنندوں کے مختلف اقسام۔ ہوا کے مفرد اور مرکب مدارج کے (Compressors) اور موٹروں کا نظریہ اور عمل تبرید۔ تبرید کا نظریہ اور اس کا عملی استعمال۔ مولیر کے نقشے کا استعمال

گیسوں کی اماعت - ہمفری کا پمپ۔
ڈیسل کی قسم۔
بہ لحاظ تپش حرارت نوعی کے تغیر کی گنجائش کے ساتھ اور بغیر اس کے ڈیسل کے تیل کے موٹروں کا نظریہ اور ساخت (The various types manufactured) کفایت شعاری پر رفتار اور استوانہ کے تناسب کا اثر۔ نیم ڈیسل۔ ڈیسل موٹروں کے ممکن الحصول ایندھن مختلف اقسام کے (Evaporators) اور ان کی استعداد۔ مختلف اقسام کے ضروری تکوینی پلانٹ (plant) کی کلی ترتیب اور ساخت۔

(۵۹)

ہوائی جہاز رانی (Aeronautics) کی اہمیت۔ زمانہ مستقبل میں اس کی ترقی کے امکانات۔
طیارے کی قائمیت کا نظریہ اور بازوؤں کی تجویز کے اصول۔
بازوؤں کے رقبے اور مجموعی بوجھ کا ربط۔
(Fusillage) کی تجویز کے اصول اور (propellers) کی اس جسامت اور رفتار کی تعین جن سے نتائج مین اعظم استعداد حاصل ہو۔
ہوائی انجنوں کی عام قسمیں اور بنیادی اصول۔

(۶۰) صنعتوں کی تنظیم اور کام کا انتظام

انجنیری کی صنعتوں کا ارتقا۔ کامیاب تنظیم کی مثالیں صنعتوں کی معاشیات۔ محنت کے معاوضے کے طریق۔ مصارف کا تجزیہ۔ کارخانہ

اور آلات ۔ فرمائشات کی تعمیل اور نگرانی کے طریق ۔ سڑک ریل اور دریا کے ذریعہ سامان کی نقل و حمل ۔ انجینیری کی صنعتوں کے متعلق سرکاری قوانین ۔

(۶۱) عملی منصوبے اور نقشہ کشی

(صرف عملی انجینیری کے طلبہ کیلئے)

کسی مشین مثلاً بھاپ سے چلنے والی یا داخلی احتراق کے انجن والی مشین والی یا پمپ یا ٹربین (Turbine) یا کسی اور مشین کے پرزے کا مکمل منصوبہ حسابی عمل سے حاصل کیا جائے اور اس کے عملی طور پر بنانے کے متعلق نقشے اور چربے تیار کئے جائیں ۔

(۶۲) حرارتی انجن کے معمل

(میکانیکل انجینیروں کیلئے)

سال سوم

وہی جو سیول انجینیروں کے لئے ہوگا ۔

(۶۳) تجویز مشین پر لکچر

سال سوم

مندرجہ ذیل کی عملی تجویز میں نظریہ کا استعمال ۔

جدید طرز کے جوشاروں بھاپ کے انجنوں اور (uniflow) تربینوں اور اندرونی احتراق انجنوں معہ (solid injection) کی طرز کے ۔

نصاب شعبہ فن تعلیم امتحان بی۔ ٹی

تنظیم ونسق وحفظان صحت

۱ ۔ (الف) بچوں کی جسمانی حالت پر ایک عام نظر۔ عام حالت۔ لباس
صفائی۔ غذا۔ قد اور وزن۔
(ب) نقایص وامراض مخصوصہ۔ نقایص بصارت۔ سماعت۔ دندان۔
کانوں کا بہنا۔ اور غدود کا بڑھنا۔
(ج) امراض متعدی۔ عوارض قلب وشش مثلاً کھانسی۔ یرقان۔
دردسر، کجی کا پیدا ہونا۔ وغیرہ۔
(د) توارث وماحول۔
۲ ۔ مخصوص بچے:۔ مدرسہ کے بچوں کی جماعت بندی۔ عصبی مزاج والے
پھسڈی اور ان کے اقسام۔ اسباب۔ اور علاج۔
۳ ۔ صغیرسن بچے اور ان کے مدارس۔
۴ ۔ (الف) کھیل اور ورزش جسمانی۔ کھلی ہوا میں تعلیم۔ مدرسہ کی
عمارت اور اس کا خاکہ۔ ہوا اور روشنی کا انتظام۔ کمرۂ جماعت۔ مدرسہ کی
صفائی بلحاظ حفظان صحت۔ مدرس کا کمرہ۔
(ب) بازی گاہ۔ اصول وقواعد حفظان صحت کی تدریس۔
۵ ۔ مدرسہ کا نظم ونسق۔ مدارس کے اقسام ومدارج۔ نصاب وانکے مدعا۔
دیہی تعلیم۔ صدر مدرس اور عملہ تقسیم کار۔ طلبا کی جماعت بندی۔
نظام الاوقات۔ ہوم ورک اسکا مدعا اور تنظیم۔ مدرسہ کا کتب خانہ۔ امتحانات۔

خانگی اور بیرونی رپورٹ۔ مکتبی انجمنیں۔ مانیٹر اور اسکے فرائض۔ غیر نصابی مشاغل۔ کھیل۔ اسکوٹنگ۔ ضبط۔ معنی۔ کیسا ہونا چاہئے۔ اور اسکا انضباط۔ ذاتی سیرت سے تعلق۔ سزا و جزا۔ اثرات بیرون از مدرسہ۔ مکان و مدرسہ میں تعلق۔

تعلیمیاتی نفسیات

تعلیمیات کی نفسیاتی اساس۔ تحقیقاتی نفسیات کا مدعا۔ تعلیمیاتی نفسیات کی ماہیت۔ نفسی توارث۔ نفسی توارش کے متعلق ثبوتِ تائیدی۔ توارث خصوصیات اکتسابی۔

نفس اور بدن۔ عضویۂ انسانی کا مطالعہ۔ مختلف نظامات عضویہ۔ آلاتِ جوابیہ۔ قبوایہ اور انصالیہ۔

جبلتیں۔ میلانات اور دلچسپیاں۔

تحسس و تصویر ذہنی۔ توجہ۔ ادراک۔ تصور۔ استدراک۔ تخیل۔ حافظہ۔ حافظہ اور دلچسپی۔ تربیت حافظہ۔ اثر پذیری و اثر آفرینی۔ جذباتی تربیت۔ ارادت۔ قوانین اکتساب۔ اصلاح و ترقی اکتساب۔ کھیل تقلید۔ عادت سازی۔

تکان (جسمانی و نفسی) ذہنی پیمانے۔ اکتساب و سیرت۔ سیرت سازی۔ ضبط و اقتدار۔ اخلاقی تعلیم نونہالان۔

اصول تعلیم و تدریس

تعلیمیاتی مقاصد کے تصورات اور نصاب العین۔ ابتدائی تعلیمیاتی

اوصاف تعلیمیات کی مختلف حیثیتیں اور ان کی بحث ۔

نصاب اور اس کی ترتیب کے اصول ۔ علوم طبعی و انسانی کے تعلیمیاتی اوصاف سلیبس کی ترتیب ۔ اسباق کے خاکے ۔ اسباق کے اشارات ۔ اور تدریسی یادداشتیں ۔

تدریس میں باہمی ارتباط منطقی اور نفسیاتی ترتیب ۔ تربیت تفکر ۔ عناصر و طریقے انکشاف ۔ تصدیق ۔ ثبوت تعلیمیات میں تعریف اور بیان ۔

فن تدریس استقرائی و استخراجی تربیتی اسباق ۔ تذکرہ بیان تشریح مشاہدہ اظہار ۔ تصریح و توضیح ۔ سوالات و بحث ۔ انفرادی و اجتماعی کام ۔

مندرجہ ذیل پانچ مضامین سے کوئی دو مضامین لئے جائیں گے جنمیں انگریزی یا سائنس لازمی ہوگا

الف ۔ طریقۂ تعلیم انگریزی اسکے لئے سالنامہ کا صفحہ ۱۹۷ ملاحظہ ہو

ب ۔ طریقۂ تعلیم ریاضیات

۱ ۔ ریاضی اور معلومات ریاضی ۔

ریاضی کی نوعیت اور احاطۂ علم کی دیگر شاخوں کے ساتھ ریاضی کا تعلق ۔ ریاضی کی تعلیم کے فوائد اور مقاصد ۔ افادی، تہذیبی اور تربیتی ۔ نظریہ صوری تربیت (یا تربیت موضوع) Formal Discipline کی نسبت جدید آراء Modern views

تجربی Empirical وجدانی Intuitional

اور عقلی Rational طریقوں کے ذریعہ

ریاضی کی معلومات کا حصول عملی معلومات Working Knowledge اور طریقوں کے اصول سے واقفیت کا مقابلہ ۔

۲ ۔ ریاضی کی تعلیم ناکارکردگی کے اسباب، موجودہ حالات، اصلاح کی تدبیر

۳ — ریاضی کی تاریخ اور تعلیم ریاضی کی تاریخ کے مطالعہ کا فائدہ۔ ذیل کے عنوانات کی تاریخ ۔ ترقیم اعشاریہ، مستری نظام، سمتی اعداد (Directed numbers) تفاعل کا تصور، متوازی خطوط کا اصول موضوعہ (Parallel Postulate) مدرسہ کی ریاضی کی تعلیم میں جدید میلانات (Tendencies)

۴ — ریاضی کی تعلیم کے طریقے ۔

(أ) ترکیبی اور تحلیلی طریقے، ان طریقوں کا وظیفہ، ہندسی تحلیل

(ب) استخراجی اور استقرائی طریقے، جماعت میں استقرائی طریقہ کا استعمال، ان دو طریقوں کے فوائد (ج) ادعائی (Dogmatic) اور نفسیاتی طریقے، ثبوت میں کامل صحت یا سختی (Rigour) کس حد تک مفید ہے۔ (د) لکچر کا طریقہ اور تحقیقی یا تفتیشی طریقہ، تحقیقی (Heuristic) طریقہ کے خطرات اور نقائص، ثبوت کی دریافت کا طریقہ، طالب علموں کی اس طریقہ کی طرف کس طرح رہنمائی کیجائے ؟

(ھ) معملی طریقہ، تحریک پیری (Perry) - ریاضی کے معلوں کی تنظیم اور ان کا فعل یا وظیفہ (Function) ریاضی کے کام میں صحت اور سرعت پیدا کرنے کے ذرائع۔ زبانی، ذہنی اور تحریری کام۔

۵ — مدرسہ کی ریاضی کا موضوع (Content) اور اسکی تنظیم۔ تحتانی، وسطانی اور ثانوی مدارس کی ریاضی کی تنظیم۔ وضع نصاب کے اساسی اصول۔ استدلال (Development) کے

نفسیاتی اور منطقی طریقوں کا مقابلہ استدلال کے ہم مرکز (Concentric) یا رجعی اور مسلسل طریقوں کا مقابلہ۔

تحتانی، وسطانی اور ثانوی مدارس کے لئے ریاضی کا نصاب، انگلستان، فرانس، جرمنی اور امریکہ کے موجودہ میلانات، اسکول فینل اور عثمانیہ میٹرک کی ابتدائی اور اختیاری ریاضی کے نصابوں کا تفصیلی مطالعہ۔ مدرسہ کے دیگر مضامین کے ساتھ ریاضی کا ارتباط (Correlation)۔

۶ ۔ (ا) تحتانی اور وسطانی مدارس میں ریاضی کی تعلیم ۔

مدعا، مقرون سے مجرد کی طرف، کام کے خاکہ کی تیاری، حساب اور نیچر (Nature) ۔ چار اساسی اعمال، کس حد تک مہارت کی ضرورت ہے؟ صحت اور سرعت، مشق (Drill) عبارتی سوالات، عملی اطلاقات، بیرونی کام (Outdoor work) حساب کے جبری اور ہندسی پہلو

(ب) جبر و مقابلہ کی تعلیم ۔

عام اور خاص مدعا، نصاب، جبر و مقابلہ کا تعلق حساب کے ساتھ، جبر و مقابلہ کا اطلاق ۔ ترتیب استدلال کا خاکہ (ج) : ۔ خاص مقاصد، اسلوب تعلیم، اقلیدس کی کتابیں اور ان کے نقائص، تعریفات، اصول متعارفہ، اصول موضوعہ، مسئلے، ثبوت کا طریقہ، مشقی سوالوں کی اہمیت، مشقی سوال کے حل کی کوشش کا طریقہ، ہندسی تحلیل، جبری تحلیل ۔

۷ ۔ ریاضی میں کام کرنے کے طریقہ سے متعلق مسئلے ۔

ذریعہ تعلیم، درسی کتب، ان کا کام اور فائدہ چند درسی کتب کا تنقیدی امتحان، اسباق کے اشارے اور استاد کے کام کا رکارڈ۔

انفرادی، گروہی (Group) اور جماعتی (Class) تعلیم۔

ڈلٹن پلان (Dalton Plan)

عبارتی سوالات اور ان کا حل، عبارتی سوالات کے لئے سواد (Date) کی فراہمی، ہوم ورک، طلبہ کے نوٹ بک۔

امتحان، جوابات کی جانچ (Evaluation)

طریقہ تعلیم ریاضی کے اختیاری پرچہ کا نصاب

(۱) ریاضی کی استعدادوں کی نوعیت، (۲) ریاضی کی استعدادونکی پیمائش، (۳) ریاضی کی استعدادون کی ترکیب، (۴) ریاضی میں مشق کی نفسیات (۵) عنوانات کی ترتیب (۶) نفسیات تفکر (۷) دلچسپی (۸) اکتساب کے شرائط۔

(ج) طریقہ تعلیم تاریخ

۱۔ تاریخ کیا ہے۔

(الف) تاریخ کا علمی تصور۔

(۱) ماضی اور اوسکے نشانات۔ روایات و باقیات۔ ابتدائی و ثانوی ماخذ۔ ماخذ کی کمی۔

(۲) تاریخی طریقہ۔ بیرونی تنقید۔ اندرونی تنقید۔ نتائج تنقید۔

(۳) تاریخ کے متعلق ابتدائی خیالات۔ ہیروڈٹس۔ تھوسیڈاڈلس وغیرہ۔

(۴) علم تاریخ۔ انسانی کردار کے قوانین تعمیم اور سوال کہ کیا اہم ہے۔ نشو و نما کا خیال۔ تاریخ و قدرتی علوم۔

(ب) جلوس تاریخ ۔ ذاتی رائیں ۔

(ج) (الف و ب) کا طلباء مدرسہ و تحقیقاتی طلباء پر اطلاق ۔

۲ ۔ مدارس میں تاریخ کی ابتدا ۔ نشوو نما کا مطالعہ ۔

۳ ۔ تاریخ کیوں پڑھانا چاہئے؟ اسکے مقاصد و خوبیوں کا سوال ۔ سماجی نشوونما کا مطالعہ ۔ اکابر قوم کا مطالعہ ۔ ذہنی تربیت ۔ اخلاقی مدعا ۔ ماضی کو حقیقی بنانا ۔ حال کو قابل فہم بنانا ۔ مقاصد بالا و اعلیٰ و ادنیٰ طلباء ۔

۴ ۔ تاریخی نظام کے مضامین ۔

(۱) ممالک سے متعلق ۔ قومی تاریخ ۔ تاریخ عالم ۔ تاریخ مشہور اقوام (آزاد و غیر آزاد)

(۲) زمانہ کے لحاظ سے ۔ قدیم ۔ وسطی ۔ حال ۔

(۳) انتخاب کے متعلق سوالات

۵ ۔ تاریخ ۔ اسکے پہلو سماجی ۔ معاش ۔ سیاسی ۔ دستوری ۔ فوجی وغیرہ ۔ انمیں انتخاب ۔

۶ ۔ تاریخ و سوال تدریج ۔ دلچسپی و رجحان ۔ نظریہ تربیت زمانی ۔ نظریہ پیش کشی ۔ چار سورخ ۔

(۱) ایام طفولیت و بچپن ۔ زمانہ تخیل ۔ (۲) لڑکپن عملی زمانہ (۳) ابتداء سن بلوغ ۔ سورما پرستی ۔ (۴) سن بلوغ ۔ قومی احساس ۔

۷ ۔ ترتیب نصاب ۔ مرکزی ۔ زمانہ واری ۔ تاریخ واری ۔ بازگشتی ۔ پیش کشتی ان کی خوبیاں و استعمال ۔

۸ ۔ چند مقررون اسکیم تاریخ کی جانچ ۔

۹ ۔ مدرس تاریخ ۔ عام و ماضی قابلیت ۔

۱۰ ۔ تدریس تاریخ

(۱) اقسام ۔ زبانی ۔ بذریعہ درسی کتب ۔ لکچر ۔

(۲) تدریس کے طریقے (نقالی طریقہ (Dramatic) طریقہ حل طلب
مسائل ماخذی ۔

(۳) تدریسی تدابیر ۔ تمثیلات ۔ خاکہ جات ۔ نقشہ جات ۔ تختہ جات وغیرہ ۔

(۴) امدادی تدابیر تدریسی ۔ کتب خانہ ۔ عجائب گھر ۔ نمائش ۔ سیر و سیاحت ۔ مقامی تاریخ ۔

۱۱ ۔ اظہار ۔ زبانی ۔ تحریری ۔
عمل کے ذریعہ سیکھنا ۔
تعمیر
سوالات

۱۲ ۔ تاریخ کا دوسرے مضامین سے ارتباط ۔
جغرافیہ ۔
ادب

اعلیٰ انصاب تدریس تاریخ

تاریخ کے سیکھنے میں نفسیاتی اصول ۔
تاریخی معلومات کی پیمائش ۔
تاریخی درس و تدریس میں کفایتی طریقے ۔
تخیل کے اقسام و استعمال ۔
تاریخی تجسس ۔
تاریخی نشو و نما کا احساس
ماخذوں کی تنقید ۔
تاریخ مرکز ارتباط ۔

(د) طریقۂ تعلیم جغرافیہ

۱۔ جغرافیہ کا مفہوم اور اسکے خاص اصول۔ ان اصولوں کی تفہیم کیلئے جغرافیہ ہند کا استعمال۔
۲۔ مدارس میں جغرافیہ کی وسعت اور مدعا اور اس کی تعلیمی خوبیاں۔
۳۔ جغرافی واقعات جو خطہ کے انسانی زندگی کردار اور ترقی پر اثر ڈالتے ہیں۔
۴۔ جغرافیہ کا دوسرے نصابی مضامین سے ارتباط۔ مطالعۂ قدرت۔ سائنس تاریخ۔ ریاضی ڈرائنگ
۵۔ شاہداتی اور زبانی تعلیم کے امکانات اور انکے فوائد۔ فضائی کام۔ سیر و تفریح اور عملی کام خصوصاً امور سے متعلق۔

(الف) ریکارڈ کار کھنا (ب) نقشہ کشی۔ (ج) اعدادی تختہ جات کی تیاری (د) تختہ سیاہ پر خاکہ جات کا کھینچنا بغرض تشریح مختلف مضامین جغرافیہ۔

۶۔ مقامی جغرافیہ کی اہمیت اور جغرافیہ عالم کی تدریس میں اوس کا استعمال۔
۷۔ جغرافیہ میں درسی کتب کا استعمال۔ اور نقشہ کا صحیح اور غلط استعمال۔
۸۔ جماعت واری نصاب کی ترتیب اور مختلف شاخوں کا طرز تعلیم۔
۹۔ اسباق تیاری۔ ترتیب اور تدریس۔
۱۰۔ جغرافیہ کی ضروریات اور آلات۔

(جغرافیہ کا اعلیٰ نصاب) اگر کسی نے لیا ہو

۱۔ جدید جغرافیہ کی ترقی کی تاریخ اور اس کا طرز تعلیم۔
۲۔ جغرافیہ کی نفسیاتی بنیاد۔ قوانین ارتباط۔ تخیل کے ذریعہ سے تجربہ میں اضافہ
۳۔ علم جغرافیہ۔ انسانی علم۔
۴۔ اصول جغرافیہ (طبعی و انسانی) بذریعہ مطالعہ وسیع قدرتی قطعات عالم اور طبعی تفصیلات۔

(۵) عملی کام۔ حقیقی اور مقناطیسی سمت شمال۔ ارتفاع کا اظہار شکل وہئیت نقشہ کے اظلال (Contours)۔ ہوا کی مرطوبیت اور ترسیمانی اظہار۔ چٹانیں اور ان کی تفریق۔ زنجیر کا استعمال۔ مخروطی پرکار کا استعمال۔ روزانہ کے موسمی کیفیات کا ریکارڈ۔

(۸) طریقہ تعلیم سائنس

۱۔ سائنس اور اس کے خصوصیات اور فلسفانہ اساس۔

۲۔ نصاب میں سائنس کو داخل کرنے کے وجوہات۔

۳۔ سائنس کی موجودہ تعلیمی حالت۔ سائنس اور سائنٹیفک طریقہ تعلیم میں امتیاز۔

۴۔ عام طور پر سائنس کی تعلیم کا مدعا اور طریقہ تعلیم۔

۵۔ کمرۂ جماعت اور دارالتجربہ میں تعلیم دینے کے طریقے۔

(ا) ہدایتی کارڈ دینے کا طریقہ (ب) بواسطہ مسئلہ حل طلب (معماتی) طریقہ (ج) طریقہ بواسطۂ عملی شغلہ (د) طریقہ تاریخی (ھ) مضمون کو باب وار کی لینے کا طریقۂ عنواناتی (و) طریقہ تفتیشی (ز) ہکسلے صاحب کا طریقہ (ح) طریقہ تجرباتی۔

۶۔ دارالتجربہ میں درس و تدریس۔ طالب علم اور اس کا طرز عمل۔ استاد اور اس کے فرائض حادثات اور ان کا علاج۔ کار دارالتجربہ کی اہمیت۔ کتابچہ عملی۔

۷۔ کمرۂ جماعت میں تعلیم۔ تقاریر و کتب درسی کا استعمال۔ تجرباتی مظاہرات اور ان کی اہمیت۔ چند عملی ہدایات برائے مدرس۔

۸۔ دارالتجربہ کے انتظام کے متعلق فنی امور۔

۹۔ مدرس اس کی تیاری اور مضمون کو واضح کرنے کا طریقہ۔

۱۰۔ مدارس میں مطالعہ سائنس کا تسلسل اور نوعیت۔

۱۱۔ سائنس کا ارتباط دیگر مضامین درسی سے۔

۱۲۔ نصاب کا خاکہ تیار کرنے کے اصول۔ کام کرنے کے اسکیمات۔ اسباق کے اسکیمات و اشارات۔

۱۳۔ سائنس میں جدید قسم کے امتحانات۔

طریقۂ تعلیم سائنس کا اختیاری پرچہ لینے والوں کیلئے مزید نصاب

(۱) سائنس کی قابلیتوں کی نوعیت۔

(۲) سائنس کی قابلیتوں کی پیمائش

(۳) کار دار التجربہ کے متعلق نفسیاتی اصول

(۴) سائنٹیفک تفکر اور اکتساب علم سائنس۔

(۵) ذریعہ تعلیم۔

(۶) شرائط اکتساب۔

(۷) امور فنی متعلقہ دار التجربہ اور آلات کی تیاری۔

تاریخ تعلیم مغربی و ادبیات تعلیمی

وقتاً فوقتاً ایک یا دو کتابوں کے ساتھ کسی ایک دور کو شامل نصاب کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ایک یا دو تعلیمی ادبیات کے کتب بھی تجویز کئے جائیں گے۔

تجرباتی تعلیمیات

۔ سائنس کا مفہوم تعلیم بطور سائنس۔ وہ پیشرو یا رہنما جنہوں نے

اس کو سائنس بنایا۔ مثلاً تھارن ڈائک ۔ بینٹ اور سائمن وغیرہ ۔ ان کے مضامین و کارنامے مثلاً عمر ذہنی کو ذہنی کیفیت کی اکائی قرار دینا۔ تعلیم میں پیمائش اور تجربات کی ضرورت ۔ پیمائش کے اس خیال کی ترقی اور اس کے اسباب ۔ امتحانی سوالات میں معروضیت کی ضرورت ۔ ان امتحانات کے بجائے آزمایشات کا بنانا ۔

۲۔ تعلیمی آزمائشات کے معنی ۔ ان کے خصوصیات اقسام اور استعمال ۔

۳۔ آزمائشات (Tests) کے انتخاب کے لئے کسوٹی (أ) جواز (ب) معتبری (ج) معروضیت (د) تعلیمی اہمیت ۔

۴۔ جانچ کرنے کے پروگرام کے عام قواعد ۔ تیاری ۔ وقت کا تعین ۔ نشانات کا تعین ۔

۵۔ غیر رسمی معروضی امتحانات کا تیار کرنا اور کمرۂ جماعت میں ان کا استعمال معروضی امتحانات کے فوائد و نقصانات ۔

۶۔ معروضی شقوں کا استعمال اور ان کے تیار کرنے کے اصول ۔ حاصل شدہ نتائج کا استعمال ۔ ان آزمایشات کی جماعت بندی ۔

۷۔ امتحانات کے نتائج کو بالاختصار پیش کرنا ۔ عددی مستقل تقادیر کی ضرورت معطیات کا فراہم کرنا جماعت بندی کرنا ۔ جدول بنانا ۔ جدول تعددی بنانے کے مختلف اقدام مثلاً نشانات کی وسعت معلوم کرنا وقفۂ مشترک کی قرار داد اور ان کی تعداد معلوم کرنا ۔

مرکزی رجحان کے پیمانے ۔ اوسط حسابیہ اوسط درمیانی برائے سلسلہ باقاعدہ و بے قاعدہ متغیرات کے ناپ ۔ وسعت ۔ نیم ربعی وسعت انحراف ربعی ۔ انحراف معیاری ۔ انحراف وسطی (صرف ضابطے) اور ان کا

استعمال انشانات آزمائشات کے باہمی تعلقات۔ مفہوم اور ضرورت جدول ارتباط شرح ارتباط معلوم کرنے کے ضابطے باقاعدہ اور بے قاعدہ سلسلوں کیلئے۔ شرح ارتباط کو تعبیر کرنا۔ ارتباط باہمی کا استعمال مواد آزمائشی کی قدر وقیمت معلوم کرنے ہیں۔ طبعزاد اہلیتیں ان کی پیمائش اور مضامین درسی سے ارتباط۔ مضامین درسیہ کا باہمی ارتباط۔ انتقال تربیتی اور ارتباط کا استعمال۔ مدارج اضافی و مطلق کا مقرر کرنا۔ معیار داوسط ان کے معنی اور استعمال۔ درجہ واری وعمرواری اوسط اوران کی تعبیر کرنا۔

تشخیص اور طرز تعلیم کی خرابیاں دور کرنے کے لئے آزمائشات کا استعمال۔ باقاعدہ تشخیص اور مواد دافعی کے تیار کرنے کی کسوٹی۔ تشخیص اور فنی علاج متعلقہ حساب زبان دانی وغیرہ۔ آزمائشات کا تیار کرنا منحنی تعددی کا استعمال اور ٹسٹ کو اسکیل کا درجہ دینا۔

ایسے عملی سوالات کو حل کرنا جن کی بنیاد اخبارات ورسالہ جات میں دئے ہوئے معطیات پر ہو۔

تعلیم الاطفال

۱۔ مطالعہ طفلی کے اصول اور طریقے۔ مطالعہ طفلی کا آغاز۔ مطالعہ طفلی کی ماہیت اور وسعت۔ شیر خوارگی کی اہمیت۔

۲۔ علم الاطفال کی تاریخ۔ اس میں روسو۔ پسٹالوزی۔ فروبل اور مانٹیسوری کا خاص طور پر تفصیلی ذکر ہوگا۔

۳۔ مشاہدہ ومطالعۂ اطفال۔

(۱) ابتدائی۔ (الف) حسب ونسب (ب) ماحول۔

(۲) جسمانی تربیت (الف) ناپ (ب) عام خط و خال اور علامات عصبی۔ (ج) حرکات۔

(۳) نفسی ربیت۔ (الف) حواس۔ (ب) مختلف جبلتیں اور جذبات

(۴) بچے کی نشو و نما کے مدارج:۔ (الف) مختلف مدارج عمر (ب) ہر زمانہ کی خصوصیات اور دلچسپیاں (ج) مختلف زمانوں کے تدارک میں اختلاف۔

(۵) غیر معمولی بچوں کا مطالعہ اور ان کے تدارک کے طریقے۔

(الف) جماعت بندی (ب) ناقص القویٰ کی خصوصیات۔

(ج) ذہنی پیمانے۔ انفرادی و جماعتی پیمانے۔ مختلف اقسام۔ (ا ا) ذہنی پیمانوں کے اوصاف وحدود۔ (ا ا ا) اجزائے ذہانت۔

(د) پھسڈی اور فوق الفطرت بچے۔ اور ان سے نپٹنے کے ذرائع۔

(۶)۔ کھیل:۔ کھیل اور کھیل کے طریقوں کے نظریئے۔ روح بازی کی اہمیت۔ مختلف مدارج عمر میں کھیل کی مختلف دلچسپیاں۔ آزاد اور منظم کھیل۔ کھیل اور عملی زندگی۔ چھوٹے بچوں کے لئے مختلف اقسام بازی۔

(۷) تکان:۔ اقسام۔ علامات۔ چارۂ کار و تدارک۔ مضامین مدرسہ و تکان۔

(۸) ادراک حسی۔ بالغوں اور بچوں کا باہمی اختلاف۔ آلات حسی اور ان کے نقائص۔ حواس کی نگرانی و پرداخت۔ تربیت ادراک تجربات درکی۔ تدریسی اشارات۔

(۹)۔ طفل کم از پنج سال اور اس کی تربیت کے اصول۔ مخصوص اور

نصاب۔ مناظر قدرت سے متعلق دلچسپیاں۔ جسمانی تربیت اور زبان۔

۱۰۔ طفل زائد از پنج سال۔ اور اُس کی تربیت کے اصول:۔ قصے۔ خوانندگی۔ شکل و ہندسہ۔ مناظر قدرت سے متعلقہ دلچسپیاں۔ اور تعلیمی دستی مشاغل۔

۱۱۔ مختلف مضامین کی تدریس کا ارتباط باہمی اور مختلف طریقوں کی بحث۔

جدید نظامات تعلیمی

مشہور ممالک کے جدید تعلیمی نظامات کا مطالعہ کیا جائیگا۔ ہندوستان کی تعلیم اس مطالعہ کا مرکز بنے گی اور ساتھ اس کے دو یا زائد ممالک کے تعلیمی نظامات مجوزہ قرار دیے جائیں گے۔

مطالعہ حسب ذیل ابواب سے متعلق ہوگا۔

۱۔ تمہید۔ نظامات کے تاریخی حالات و عام خصوصیات۔

۲۔ تعلیمی نظم و نسق۔

۳۔ ابتدائی تعلیم۔

۴۔ ثانوی تعلیم۔

۵۔ جامعی تعلیم۔

۶۔ صنعتی و فنی تعلیم۔

۷۔ تعلیم المعلمین۔

۸۔ نتیجہ و تبصرہ

(ب) کتب دار الترجمہ

نمبر شمار	نام کتاب	نام مترجم یا مولف	کیفیت
	تاریخ ہند		
۱	تاریخ ہند برائے میٹرکیولیشن	مولوی سید ہاشمی صاحب فرید آبادی	
	تاریخ ہند عہد ہنود		
۲	ڈیوڈس :- بدھ متی ہند	پروفیسر سید سجاد ایم	
۳	تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ جلد اول	مولوی سید ہاشمی	
۴	امپیریل گزیٹر آف انڈیا جلد دوم ابواب ہشتم و نہم (شمالی ہند قرون وسطیٰ کی تاریخ اور جنوبی ہند کے ہندوں کا زمانہ)	مولوی سید غلام ربانی	
۵	رگوزن :- ویدک ہند	مولوی حمید احمد انصاری	
۶	اسمتھ :- قدیم تاریخ ہند	پروفیسر محمد جمیل الرحمن	
	تاریخ ہند عہد مسلمانان		
۷	ابو الفضل :- آئین اکبری جلد اول	مولوی محمد فدا علی طالب	زیر نظر ثانی
۸	" :- " " دوم	" " " " " "	"

۹	بینی پرشاد :- جہانگیر	مولوی عبدالستار	زیر ترجمہ
۱۰	جے فرگوسن :- اسلامی فن تعمیر ہند	مولوی سید ہاشمی	زیر طبع
۱۱	فرشتہ :- تاریخ فرشتہ جلد اول	مولوی محمد فدا علی	مع حواشی از مولوی سید ہاشمی فرید آبادی
۱۲	" :- " " دوم	" "	" "
۱۳	" :- " " سوم	" "	" "
۱۴	" :- " " چہارم	" "	زیر طبع
۱۵	تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ جلد دوم	مولوی سید ہاشمی	
۱۶	" " " " سوم	" "	
۱۷	تاریخ تیموریہ	خجستہ سلطانہ بیگم	زیر نظر ثانی
۱۸	مورلینڈ :- ہندوستان اکبر کے دور حکومت کے اختتام پر	پروفیسر محمد حبیب الرحمن	
۱۹	تاریخ تیموریہ :- از اکبر تا اورنگ زیب	مولوی سید ہاشمی	
۲۰	مرزا محمد معتمد خان بخشی : اقبال نامہ جہانگیری	مولوی ابو الولا محمد زکریا	
۲۱	مستعد خاں محمد ساقی :- مآثر عالمگیری	مولوی محمد فدا علی	زیر طبع
۲۲	مرزا نصیر الدین حیدر :- بابر نامہ	مرزا نصیر الدین حیدر	
۲۳	محمد صالح کنبوہ :- عمل صالح حصہ اول	مولوی فدا علی	زیر نظر ثانی
۲۴	" :- " حصہ دوم	" " " "	زیر ترجمہ
۲۵	ای ٹامس :- وسائل مالگذاری شاہان مغل	مولوی عبدالستار	زیر نظر ثانی
۲۶	ضیاء الدین برنی :- تاریخ فیروز شاہی	مولوی فدا علی	"

تاریخ ہند عہد برطانیہ

۲۷	اینڈرسن :- برطانوی حکومت ہند	پروفیسر محمد الیاس برنی	

۲۸	اینڈرسن و صوبہ دار:۔ ایک ہندی پالیسی کا ارتقاء (۱۸۱۸ - ۱۸۵۸)	مولوی عبدالستار	زیر نظر ثانی
۲۹	ایف۔ ڈی ایسکولی:۔ بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگذاری اور رپورٹ پنجم (۱۸۱۲ء)	” ” ”	”
۳۰	ڈاول ہنری:۔ ڈوپلے و کلائیو	مولوی مسعود علی	
۳۱	گرفن:۔ رنجیت سنگھ (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی نظیر حسین فاروقی	
۳۲	تاریخ ہند برائے انٹرمیڈیٹ جلد چہارم	مولوی سید ہاشمی	
۳۳	ہارن:۔ برطانوی ہند کا نظام سیاست	مولوی سید نجیب اشرف ندوی	زیر نظر ثانی
۳۴	ہنٹر:۔ ڈلہوزی (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی سید محمد احمد دہلوی	
۳۵	ہٹن:۔ ویلزلی (” ”)	مولوی سید محمود شوکت	
۳۶	کین:۔ مادھو راؤ سندھیا (” ”)	مولوی سید عبدالسلام	
۳۷	لائل:۔ ہندی مملکت برطانیہ	” ” ” ”	
۳۸	سر جان ملکم:۔ سیاسی تاریخ ہند حصہ اول	پروفیسر ابن حسن	زیر طبع
۳۹	” :۔ ” ” حصہ دوم	” ” ” ” ”	”
۴۰	مالیسن:۔ کلائیو (سلسلہ فرمانروایان ہند)	” ” ” ”	
۴۱	مارشمین:۔ تاریخ ہند عہد برطانیہ	مولوی سید محمد عبدالسلام	
۴۲	سیٹن کار:۔ کارنوالس (سلسلہ فرمانروایان ہند)	مولوی عبدالستار	زیر نظر ثانی
۴۳	اسٹیفینس:۔ نندکمار اور امپی جلد اول	مولوی سید ہاشمی و مولوی عبدالستار	”
۴۴	” :۔ ” ” جلد دوم	مولوی عبدالستار	زیر ترجمہ
۴۵	ٹراٹر:۔ وارن ہسٹنگز	پروفیسر ابن حسن	

تاریخ انگلستان

۴۶	بکلے:۔ تاریخ انگلستان	مولوی ظفر علی خاں و مولوی سید علی رضا	
۴۷	گرین:۔ تاریخ اہل انگلستان جلد اول	قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	
۴۸	" :۔ " " " جلد دوم	" " " " "	
۴۹	" :۔ " " " جلد سوم	" " " " "	
۵۰	" :۔ " " " جلد چہارم	" " " " "	
۵۱	" :۔ تکملہ " " جلد پنجم	" " " " "	
۵۲	رنیسم:۔ تاریخ انگلستان	مولوی سید ہاشمی	زیر ترجمہ

تاریخ یورپ

۵۳	فائف:۔ یورپ کا دور جدید جلد اول	قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	زیر نظر ثانی
۵۴	" :۔ " " جلد دوم	" " و مولوی سید ہاشمی	"
۵۵	" :۔ " " جلد سوم	مولوی سید ہاشمی	"
۵۶	گوش:۔ " " جلد چہارم	" " " " "	زیر ترجمہ
۵۷	گرانٹ:۔ تاریخ یورپ	مولوی حمید احمد انصاری بی۔ اے	زیر نظر ثانی
۵۸	ہسل:۔ توازن قوت	" " " " "	
۵۹	جانسن:۔ یورپ سولہویں صدی میں	مولوی محمد رحیم الدین ایم۔ اے	زیر نظر ثانی
۶۰	لاج:۔ زمانہ وسطیٰ کا اختتام (۱۲۷۳ء-۱۴۹۴ء)	مرزا علی یار خاں	زیر ترجمہ
۶۱	فلپس:۔ جدید یورپ ۱۸۱۵-۱۸۹۹ء	مولوی رشید احمد صدیقی ایم۔ اے	
۶۲	اسٹیفن:۔ انقلاب یورپ ۱۷۸۹-۱۸۱۵ء	مولوی حسن عابد جعفری بار ایٹ لا	

نمبر	مصنف و کتاب	مترجم	کیفیت
۶۳	نیصیحر و شول :- تاریخ یورپ حصہ اول	مولوی عبدالماجد بی اے و نواب حیدر یار جنگ بہادر و قاضی تلمذ حسین ایم اے	
۶۴	" " :- " " حصہ دوم	قاضی تلمذ حسین ایم۔ اے	
۶۵	ویک مین :- عروج فرانس ۱۵۹۸ء-۱۷۱۵ء	مولوی سید فخر الحسن بی۔ اے	

تاریخ یونان

نمبر	مصنف و کتاب	مترجم	کیفیت
۶۶	ایبٹ :- پیرک لیز اور ایتھنز کا عہد زرین	مولوی محمد عنایت اللہ بی۔ اے	
۶۷	اڈولف ہوم :- تاریخ یونان جلد اول	پروفیسر ہارون خاں شروانی	زیر طبع
۶۸	" :- " جلد دوم	" "	
۶۹	" :- " جلد سوم	" "	
۷۰	" :- " جلد چہارم	" "	زیر ترجمہ
۷۱	بیوری :- تاریخ یونان	مولوی سید ہاشمی فرید آبادی	
۷۲	فرگسن :- یونانی شہنشاہی	مولوی محمد عنایت اللہ بی اے	
۷۳	پکرڈ کیمبرج :- ڈیموس تھینیز	قاضی تجمل حسین بار ایٹ لا	

تاریخ روما

نمبر	مصنف و کتاب	مترجم	کیفیت
۷۴	بیوری :- تاریخ سلطنت روما	مولوی سید ہاشمی	زیر طبع
۷۵	فرتھ :- قسطنطین	مولوی محمد عنایت اللہ	
۷۶	ہیٹ لینڈ :- تاریخ جمہوری روما جلد اول	مولوی حمید احمد انصاری	
۷۷	" :- " " جلد دوم	" " " " "	
۷۸	" :- " " جلد سوم	" " " " "	

۷۹	بیٹ لینڈ :- تاریخ جمہوری روما جلد چہارم	مولوی حمید احمد انصاری	
۸۰	؍؍ :- ؍؍ ؍؍ جلد پنجم	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	
۸۱	پیلہم :- تاریخ روما	؍؍ ؍؍ ؍؍	

تاریخ اسلام

۸۲	ابن الاثیر الجزری :- التاریخ الکامل جلد سوم و چہارم	پروفیسر محمد جمیل الرحمٰن	
۸۳	؍؍ :- چہارم و پنجم	مولوی سید ہاشم ندوی	
۸۴	ابو زید محمد لسان الدین ابن الخطیب اندلسی :- الاحاطہ فی اخبار غرناطہ حصہ اول	مولوی سید احمد اللہ ندوی	زیر طبع
۸۵	؍؍ ؍؍ ؍؍ حصہ دوم	؍؍ ؍؍ ؍؍	زیر ترجمہ
۸۶	ابو الحسن علی المسعودی :- مروج الذہب	مولوی محمد ابراہیم ندوی	زیر طبع
۸۷	؍؍ :- التنبیہ والاشراف	مولوی عبد اللہ العمادی	
۸۸	ابو جعفر محمد بن جریر الطبری :- تاریخ طبری جلد دوم حصہ اول	نواب حیدر یار جنگ بہادر	
۸۹	؍؍ ؍؍ جلد دوم حصہ دوم	مولوی سید محمد ابراہیم ندوی	
۹۰	؍؍ ؍؍ جلد دوم حصہ سوم	؍؍	
۹۱	؍؍ ؍؍ تاریخ عہد عباس	؍؍	زیر ترجمہ
۹۲	ابو عبد اللہ محمد بن سعد البصری :- طبقات ابن سعد جلد اول	مولوی عبد اللہ العمادی	

نمبر	نام کتاب	مترجم	کیفیت
۹۳	عبد اللہ محمد بن سعد البصری: طبقات ابن سعد جلد دوم	مولوی عبد اللہ عمادی	
۹۴	" " " " جلد سوم	" " "	
۹۵	ابی الحسن الہلال بن المحسن: کتاب الوزرا	مولوی ابو الخیر مودودی	زیر نظر ثانی
۹۶	المقری: نفح الطیب	مولوی محمد خلیل الرحمن	
۹۷	بلاذری احمد بن یحییٰ بن جابر البغدادی: فتوح البلدان	مولوی سید ابو الخیر مودودی	زیر طبع
۹۸	شہرستانی: کتاب الملل والنحل	" " " "	زیر نظر ثانی
۹۹	تاریخ اسلام جلد اول	مولوی عبد الحلیم شرر لکھنوی	
۱۰۰	" " جلد دوم	" " " "	
۱۰۱	قاضی ابو یوسف: کتاب الخراج	مولوی سید ابو الخیر مودودی	"
۱۰۲	قدامہ بن جعفر: " "	" "	زیر طبع
۱۰۳	ماوردی (قاضی القضاۃ ابو الحسن) الاحکام السلطانیہ	مولوی سید محمد ابراہیم	زیر نظر ثانی
۱۰۴	یعقوبی: تاریخ یعقوبی	مولوی سید ابو الخیر مودودی	زیر ترجمہ
۱۰۵	ٹرد کوئر: تاریخ دولت عثمانیہ جلد اول	مسٹر ایم پکتھال و مولوی محمد رشید احمد و حمید الدین	زیر نظر ثانی
۱۰۶	" " " "	" " " "	"

جغرافیہ

نمبر	نام کتاب	مترجم	کیفیت
۱۰۷	اندلس کا تاریخی جغرافیہ	مولوی محمد عنایت اللہ	
۱۰۸	لی اسٹرینج: جغرافیہ خلافت مشرقی	پروفیسر محمد جمیل الرحمن	زیر طبع
۱۰۹	" : فلسطین مسلمانوں کی حکومت	مولوی سید ہاشمی	

۱۱۰	مارسڈن اینڈ اسمتھ :— جغرافیہ حصہ اوّل	مولوی سید ہاشمی	
۱۱۱	،، ،، ،، :— حصہ دوم	،، ،، ،،	

سیاسیات

۱۱۲	ای بارکر :— سیاسی نظریہ از اسپنسر تا حال	قاضی تلمذ حسین	زیر ترجمہ
۱۱۳	بلنچلی :— نظریہ سلطنت	،، ،،	
۱۱۴	ڈننگ :— نظریات سیاسیہ قدیم و وسطی	،، ،،	زیر نظر ثانی
۱۱۵	،، :— نظریات سیاسیہ از روسو تا اسپنسر	،، ،،	زیر ترجمہ
۱۱۶	،، :— ،، ،، از اسپنسر تا [illegible]	،، ،،	زیر نظر ثانی
۱۱۷	جنکنس :— تاریخ سیاسیات	مولوی عبد القوی فانی	
۱۱۸	لی کاک :— علم السیاست	قاضی تلمذ حسین	
۱۱۹	سڈنی لو :— حکومت انگلستان	،، ،،	زیر ترجمہ
۱۲۰	آگ :— حکومت ہائے یورپ	،، ،،	
۱۲۱	پولک :— تاریخ سیاسیات	مولوی رحم علی الہاشمی	
۱۲۲	سرکار :— ہندوؤں کے سیاسی ادارات و نظریے	پروفیسر کے سی سکینہ	زیر ترجمہ
۱۲۳	سیلی :— تقریب السیاسیات	قاضی تلمذ حسین	زیر نظر ثانی
۱۲۴	سجوک :— ارتقائے نظم حکومت یورپ	،، ،، ،،	زیر طبع

دستور انگلستان

۱۲۵	اڈمز :— دستور انگلستان	محمد عبد المجیب صاحب	زیر ترجمہ
۱۲۶	بیجٹ :— دستور سلطنت انگلشیہ	قاضی تلمذ حسین	

۱۲۷	چیمبرس:- دستور انگلستان	مولوی سید علی رضا	
۱۲۸	ماؤنٹیگو:- دستور انگلستان	״ ״ ״	

معاشیات

۱۲۹	برجی:- معاشیات ہند	پروفیسر محمد الیاس برنی	
۱۳۰	بیٹیبل:- اصول تجارت بین الاقوامی	مولوی رشید احمد	زیر نظر ثانی
۱۳۱	ڈٹ:- معاشی تاریخ ہند - ابتدائی برطانوی حکومت	مولوی نصیر الدین خاں	زیر نظر ثانی
۱۳۲	״ :- ״ ״ عہد وکٹوریہ	״ ״ ״	زیر ترجمہ
۱۳۳	معیشت الہند	پروفیسر محمد الیاس برنی	
۱۳۴	اصول معاشیات	״ ״	
۱۳۵	انگرام:- تاریخ علم المعیشت	مولوی رشید احمد	زیر نظر ثانی
۱۳۶	مورلینڈ:- مقدمہ معاشیات	پروفیسر محمد الیاس برنی	
۱۳۷	شیراز:- معاشیات ہند و بنکنگ	مولوی رشید احمد	زیر نظر ثانی
۱۳۸	ٹاسگ:- اصول معاشیات حصہ اول و دوم	״ ״	زیر ترجمہ
۱۳۹	ٹاڈ:- مبادلات	״ ״	زیر نظر ثانی
۱۴۰	ویدھرس:- مفہوم زر	״ ״	״

فلسفہ

۱۴۱	دی بوئر:- فلسفہ اسلام	مولوی مرزا محمد ہادی	
۱۴۲	ہافڈنگ:- تاریخ فلسفہ جدید جلد اول	ڈاکٹر خلیفہ عبد الحکیم	زیر طبع

۱۴۳	ہاف ڈنگ :- تاریخ فلسفہ جدید جلد دوم	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم	زیر طبع
۱۴۴	" :- فلسفہ مذہب	مولوی مرزا محمد ہادی	زیر ترجمہ
۱۴۵	آئنگار :- اصول فلسفہ ہنود	مولوی احسان احمد	زیر طبع
۱۴٦	کلپئے :- رابرٹ مفتاح الفلسفہ	مولوی مرزا محمد ہادی	"
۱۴۷	لوبیتان :- ابن رشد و فلسفہ ابن رشد	مولوی معشوق حسین خاں	"
۱۴۸	رسل :- مسائل فلسفہ	مولوی محمد معین الدین انصاری	
۱۴۹	رابرٹ :- تاریخ فلسفہ	مولوی احسان احمد	زیر نظر ثانی
۱۵۰	:- تاریخ فلسفہ	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم	
۱۵۱	ونڈل بنڈ :- تاریخ فلسفہ قدیم	" " "	زیر ترجمہ
۱۵۲	شہاب الدین مقتول شارح قطب الدین شیرازی } حکمت الاشراق	مولوی مرزا محمد ہادی	

منطق

۱۵۳	فضل امام :- مرقات	مولوی سید حیدر حسینی	
۱۵۴	جوزف :- مفتاح المنطق حصہ اول	مولوی مرزا محمد ہادی	
۱۵۵	" :- " حصہ دوم	" " "	
۱۵٦	رائے :- منطق	مولوی محمد حسین و مولوی عبدالمنان حلد	

مابعد الطبیعیات

۱۵۷	برگ سن :- مقدمہ مابعد الطبیعیات	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر طبع

۱۵۸	سگار ٹینز :۔	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر نظر ثانی
۱۵۹	جیمس :۔	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍	؍؍

نفسیات

۱۶۰	انجل :۔ اصول نفسیات	پروفیسر معتصد ولی الرحمن	
۱۶۱	جیمس :۔ دستور نفسیات	مولوی احسان احمد	
۱۶۲	ٹاسگ :۔ اصول نفسیات حصہ اول	مولوی احسان احمد	زیر نظر ثانی
۱۶۳	؍؍ :۔ ؍؍ حصہ دوم	؍؍ ؍؍ ؍؍	زیر ترجمہ
۱۶۴	میکڈوگال :۔ معاشرتی نفسیات	مولوی مرزا محمد ہادی	
۱۶۵	؍؍ :۔ خاکہ نفسیات	پروفیسر معتضد ولی الرحمن	زیر طبع
۱۶۶	؍؍ :۔ نفسیات عضوی کی پہلی کتاب	؍؍ ؍؍ ؍؍	
۱۶۷	مارگن :۔ مقدمہ نفسیات متقابلہ	؍؍ ؍؍ ؍؍	
۱۶۸	اسٹوٹ :۔ مبادی علم النفس	مولوی مرزا محمد ہادی	
۱۶۹	؍؍ :۔ حدیقہ نفسیات	پروفیسر عبدالباری ندوی	
۱۷۰	وارڈ :۔ نفسیاتی اصول	پروفیسر معتضد ولی الرحمن	

اخلاقیات

۱۷۱	ارسطاطل :۔ کتاب اخلاق نقوماجس	مولوی مرزا محمد ہادی	
۱۷۲	بنتھم :۔ مقدمہ اصول اخلاق و قوانین	؍؍ ؍؍ ؍؍	زیر ترجمہ
۱۷۳	ڈیوی اینڈ ٹفٹس :۔ اخلاقیات	پروفیسر عبدالباری ندوی	زیر طبع
۱۷۴	میکنزی :۔ علم اخلاق	؍؍ ؍؍ ؍؍	

۱۷۵	ل :- افادیت	پروفیسر مقصد ولی الرحمن	
۱۷۶	پلیٹو :- جمہوریۂ فلاطون	مولوی مرزا محمد ہادی	زیر نظر ثانی
۱۷۷	" :- "	" " " "	"
۱۷۸	روجرس :- تاریخ اخلاقیات	مولوی احسان احمد	"
۱۷۹	سجوک :- " "	" " " " " "	"
۱۸۰	اسٹیفنس :- اخلاقیات	" " " " " "	"

قانون

۱۸۱	عبدالرحیم :- اصول فقہ اسلام	مولوی مسعود علی	
۱۸۲	امیر علی :- اصول شرع محمدی	مولوی سید علی رضا	
۱۸۳	اینسن :- اصول قانون معاہدہ	مولوی حسین علی مرزا	زیر ترجمہ
۱۸۴	ڈسی :- قانون دستوری	مولوی مسعود علی	زیر نظر ثانی
۱۸۵	اصطلاحات قانونی	" " " "	زیر تالیف
۱۸۶	گوش :- انتخاب اصول دھرم شاستر	رائے بیجناتھ	
۱۸۷	لیچ :- قانون خصوصی روما	مولوی میر محبوب علی	
۱۸۸	مین :- قدیم قانون	مولوی مسعود علی	زیر نظر ثانی
۱۸۹	سالمنڈ :- اصول قانون حصہ اول	مولوی سید علی رضا	
۱۹۰	" :- " " حصہ دوم	" " "	
۱۹۱	انڈرہل :- قانون ٹارٹ	رائے بیجناتھ ایم اے ایل ایل۔ بی	
۱۹۲	ویسٹ لیک :- قانون بین الاقوام	مولوی مسعود علی	

۲۲۷	ڈنکن اینڈ اسٹارلنگ: طبیعیات حصہ چہارم آواز	مولوی محمد عبدالرحمن خاں	
۲۲۸	،، ،، : طبیعیات حصہ پنجم مقناطیس	،، ،، ،، ،،	
۲۲۹	،، ،، : ،، حصہ ششم برق	،، ،، ،،	
۲۳۰	گریگری اینڈ ہیڈلے: طبیعیات حصہ اوّل بنیادی پیمایش	پروفیسر چودھری برکت علی	
۲۳۱	،، ،، : حصہ دوم حرارت	،، ،، ،،	
۲۳۲	،، ،، : حصہ سوم نور	،، ،، ،،	
۲۳۳	،، ،، : حصہ چہارم آواز	،، ،، ،،	
۲۳۴	،، ،، : حصہ پنجم مقناطیس	،، ،، ،،	
۲۳۵	،، ،، : حصہ ششم برق	،، ،، ،،	
۲۳۶	گریگری اینڈ سائنس: طبیعیات برائے میٹریکولیشن حصہ اول	،، ،، ،،	
۲۳۷	،، ،، : ،، حصہ دوم	،، ،، ،،	
۲۳۸	شوسٹر اینڈ لی: طبیعیات عملی حصہ اوّل	مولوی محمد عبدالرحمن خاں	
۲۳۹	،، : ،، حصہ دوم	،، ،، ،،	
۲۴۰	،، : ،، حصہ سوم	،، ،، ،،	
	کیمیا		
۲۴۱	ڈیلی اینڈ باسو: کیمیا برائے انٹرمیڈیٹ حصہ اول	پروفیسر چودھری برکت علی	
۲۴۲	،، : ،، حصہ دوم	،، ،،	
۲۴۳	،، : ،، حصہ سوم	،، ،،	
۲۴۴	بروس اینڈ ہارپر: عملی کیمیا	،، ،،	

۲۴۵	کیون اینڈ لانڈر:- غیر نامیاتی کیمیا	پروفیسر محمود احمد خاں	زیر ترجمہ
۲۴۶	کوہن:- نامیاتی کیمیا	مولوی خواجہ حبیب حسن	زیر نظر ثانی
۲۴۷	″ :- نامیاتی ″	″ ″ ″	″
۲۴۸	″ :- ″ ″	مسٹر سردار بلدیو سنگھ	
۲۴۹	″ :- عملی نامیاتی کیمیا	مولوی حاکم علی	زیر طبع
۲۵۰	″ :- نظری نامیاتی ″	مولوی سید محمد اعظم	″
۲۵۱	فنٹن:- کیمیا	پروفیسر محمود احمد خاں	زیر ترجمہ
۲۵۲	گریگری اینڈ سمنس: کیمیا برائے میٹرکولیشن	پروفیسر چودھری برکت علی	
۲۵۳	نصاب عملی کیمیا	ڈاکٹر مظفر الدین قریشی	زیر تالیف
۲۵۴	پارٹنگٹن:- غیر نامیاتی کیمیا	″ ″ ″	زیر ترجمہ
۲۵۵	اسمتھ:- ″ ″ حصہ اول	پروفیسر چودھری برکت علی	
۲۵۶	″ :- ″ ″ حصہ دوم	مولوی سید محمد اعظم	زیر ترجمہ
۲۵۷	واکر:- طبیعی کیمیا	پروفیسر فیروز الدین مراد	زیر طبع

حیوانیات

۲۵۸	بارو ڈیل:- حیوانیات برائے طلبہ طبی	پروفیسر محمد سعید الدین	زیر ترجمہ
۲۵۹	لاسن اینڈ ساہنی:- نباتیات	″ ″	زیر نظر ثانی و زیر طبع
۲۶۰	مارشل و ہرسٹ:- حیوانیات عملی	مولوی محمد رحیم اللہ	زیر ترجمہ
۲۶۱	پارکر و بھاٹیا:- حیوانیات	″ ″	″
۲۶۲	رنگاچاری:- نباتیات عملی	پروفیسر عبد الباری	زیر طبع
۲۶۳	تھامسن:- اصول حیوانیات	ڈاکٹر بابر مرزا	زیر ترجمہ

	ادبیات		
۱۹۳	چرچ :- حیات ملٹن	مولوی سید شبیر حسین خاں جوش	
۱۹۴	رالے :- شکسپیر	رر رر رر رر رر	
	ریاضیات		
۱۹۵	بینٹ اینڈ رام سے :- ماسکونیات	مولوی نذیر الدین	زیر طبع
۱۹۶	برن سائڈ اینڈ پانٹن :- نظریہ مساوات جلد اول	رر رر	زیر نظر ثانی
۱۹۷	رر رر :- جلد دوم	رر رر	رر
۱۹۸	کرسٹل :- جبر و مقابلہ حصہ اول	رر رر	زیر ترجمہ
۱۹۹	رر رر :- حصہ دوم	رر رر	رر
۲۰۰	کاکشاٹ اینڈ والٹر :- ہندسی مخروطات	پروفیسر قاضی محمد حسین	
۲۰۱	ایڈورڈز :- تفرقی مساواتیں	رر رر رر	
۲۰۲	گبسن :- احصاء کا ابتدائی رسالہ حصہ اول	رر رر رر	
۲۰۳	رر رر :- حصہ دوم	رر رر رر	
۲۰۴	گرس اینڈ روزن برگ :- ہندسہ تحلیلی	رر رر رر	
۲۰۵	ہال اینڈ نائٹ :- جبر و مقابلہ حصہ اول	رر رر رر	
۲۰۶	رر رر :- حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی	
۲۰۷	ہال اینڈ اسٹیونس :- علم ہندسہ	پروفیسر قاضی محمد حسین	
۲۰۸	رر :- ہندسہ مجسمات	رر رر رر	
۲۰۹	ہابسن :- علم مثلث مستوی	مولوی نذیر الدین	زیر ترجمہ

۲۱۰	لونی : ـ سکونیات (اعلیٰ)	مولوی شیخ برکت علی	
۲۱۱	״ : ـ علم حرکت (ذرہ و اجسام استوار)	״ ״ ״	زیر نظر ثانی
۲۱۲	״ : ـ ״	خان فضل محمد خان	
۲۱۳	״ : ـ سکونیات	״ ״ ״	
۲۱۴	״ : ـ سکونِ سیالات	پروفیسر قاضی محمد حسین	
۲۱۵	״ : ـ علم مثلث حصہ اول	״ ״ ״ ״	
۲۱۶	״ : ـ ״ حصہ دوم	مولوی شیخ برکت علی صاحب	
۲۱۷	״ : ـ ترسیمات و مساوات	پروفیسر قاضی محمد حسین ایم اے و دیگر	
۲۱۸	پارکر : ـ علم ہیئت	مولوی شیخ برکت علی	
۲۱۹	ٹاڈہنٹر اینڈ لیتھم : ـ علم مثلث کروی	مولوی نذیر الدین	زیر نظر ثانی

طبیعیات

۲۲۰	نصاب یافتی برائے طلبا طبیعیات	مولوی محمد عبدالرحمن خاں	زیر تالیف
۲۲۱	ایلمن اینڈ مور : ـ طبیعیات عملی حصہ اول مادہ کے خواص اور حرارت	مولوی محمد عبدالرحمن خاں	زیر طبع
۲۲۲	״ ״ : ـ حصہ دوم آواز و روشنی	״ ״ ״ ״	
۲۲۳	״ ״ : ـ مقناطیسیت و برق	״ ״ ״	
۲۲۴	ڈنکن اینڈ اسٹارلنگ : ـ طبیعیات حصہ اول مادہ کے خواص	پروفیسر نصیر احمد	
۲۲۵	״ ״ : ـ حصہ دوم حرارت	پروفیسر سید عبدالجلیل	
۲۲۶	״ ״ : ـ حصہ سوم نور	مولوی محمد عبدالرحمن خاں	

طب

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۲۶۴	برکلے :- دایہ گری	ڈاکٹر محمد خلیل الرحمن	زیر ترجمہ
۲۶۵	کننگ ہم :- تشریح عملی جلد اول	ڈاکٹر فضل کریم خاں	زیر طبع
۲۶۶	" " :- " جلد دوم	" مفتی شاہ نواز	"
۲۶۷	" " :- " جلد سوم	" فضل کریم خاں	زیر نظر ثانی
۲۶۸	ڈکسن و مین :- اصول قانون طب	" محمد حسین	زیر ترجمہ
۲۶۹	ڈور لینڈ :- لغت طبی	مجلس وضع اصطلاحات	"
۲۷۰	رندر انا تھ گھوش :- حفظ صحت عامہ	ڈاکٹر محمد عثمان خاں	
۲۷۱	رکھل داس گھوش :- علم الادویہ (میٹریا میڈیکا) حصہ اول	" حسین علیخاں	زیر نظر ثانی
۲۷۲	" :- " " حصہ دوم	میر حسین و غلام دستگیر	"
۲۷۳	گرے :- تشریح (اناٹومی) حصہ اول	" محمد اشرف الحق	"
۲۷۴	" :- " (") " دوم	" " "	"
۲۷۵	" :- " (") " سوم	حکیم کبیر الدین	زیر طبع
۲۷۶	" :- " (") " چہارم	ڈاکٹر فضل کریم خاں	زیر نظر ثانی
۲۷۷	" :- " (") " پنجم	" محمد عثمان خاں	"
۲۷۸	گرین :- پیتھالوجی و اناٹومی	" فضل کریم خاں	"
۲۷۹	ہالی برٹن :- کیمیاوی فعلیات	" مفتی شاہ نواز	زیر طبع
۲۸۰	" :- فعلیات (فزیالوجی) حصہ اول	" عنایت علیخاں	"
	" :- " (") " دوم	مولوی محمد علی شاہ	"

۲۸۲	گرے:- فعلیات (فزیالوجی) حصہ سوم	ڈاکٹر سید ناصر عباس	زیر ترجمہ و زیر طبع
۲۸۳	میور:- بکٹریالوجی	ڈاکٹر مفتی شاہ نواز	زیر طبع
۲۸۴	روز و چارلس:-	״ مختار حسین	زیر ترجمہ
۲۸۵	شمز:- فعلیات عملی	״ محمد عثمان خاں	زیر نظر ثانی
۲۸۶	״ :- نسیجیات حصہ اوّل	״ ״ ״	
۲۸۷	״ :- ״ ״ دوم	״ ״ ״	زیر ترجمہ

انجنیری

۲۸۸	کننگ ہم:- اپلائیڈ میکانکس حصہ اوّل	ضیاء الدین انصاری	زیر طبع
۲۸۹	ڈریپ اینڈ میچن سن:- ٹکنیکل الکٹرسٹی	مسٹر بالا پرشاد و افضل علیخاں	زیر ترجمہ
۲۹۰	السن:- آبپاشی	مولوی محمد رضاء اللہ	״
۲۹۱	فیبر اینڈ بیوی:-	״ محمد حفیظ اللہ	״
۲۹۲	״ ״ :-	ضیاء الدین انصاری	״
۲۹۳	گیکی:-	مولوی مرزا محمد علی بیگ	״
۲۹۴	گڈمین:-	״ دلدار حسین	״
۲۹۵	ہرسن:-	ضیاء الدین انصاری	״
۲۹۶	لیمب:- احصاء صغاری	پروفیسر قاضی محمد حسین ״ کشن چند	״ ״
۲۹۷	ل:- ماقوائیات	مولوی نعمت اللہ	״
۲۹۸	لو:- ״	״ ״	״
۲۹۹	مشیل اینڈ ڈبلی:-	״ دلدار حسین	״

نمبر	کتاب	مترجم	کیفیت
۳۰۰	پیر پائنٹ: ـ مساحت حصہ اوّل	مولوی عزیز الرحمن	
۳۰۱	" " : ـ " " دوم وسوم	" " "	
۳۰۲	ریڈ: ـ فلزیات	" عبداللہ حسن	زیر ترجمہ
۳۰۳	ریبیر: ـ حرارتی انجن عمل اصول	" محمود عالم وضیاء الدین انصاری	"
۳۰۴	رورکی ٹریٹیز: ـ حصہ اول اشیاء تعمیر	" محمد اسد اللہ	زیر طبع
۳۰۵	" : ـ " دوم	" منظور حسن	زیر ترجمہ
۳۰۶	" : ـ " سوم نجاری	ایل۔ ایم۔ مکرجی	زیر طبع
۳۰۷	" : ـ " چہارم مٹی کا کام	مولوی منظور حسن	زیر ترجمہ
۳۰۸	" : ـ " پنجم تخمینہ کی تالیں	" محمود حسین مہاجر	"
۳۰۹	" : ـ " ششم	" محمد عظمت اللہ	"
۳۱۰	" : ـ " ہفتم ایل	" غلام محمد خاں	
۳۱۱	" : ـ " ہشتم سڑکیں	" " " "	
۳۱۲	" : ـ " نہم ریل کی سڑکیں	" مسعود اللہ	"
۳۱۳	" : ـ " دہم (جلد اوّل)	" سید علی رضا	زیر طبع
۳۱۴	" : ـ " (جلد دوم)	" " وسمیع اللہ شاہ	زیر ترجمہ
۳۱۵	" : ـ " یازدہم	" احمد مرزا	زیر طبع
۳۱۶	" : ـ " دوازدہم	" " "	"
۳۱۷	" : ـ " سیزدہم (جلد اول)	" سید عبدالرحمن	
۳۱۸	" : ـ " (جلد دوم)	" " "	زیر ترجمہ
۳۱۹	" : ـ " چہاردہم (جلد اول)	مسٹر لوکندر بہادر ورضاء اللہ	"
۳۲۰	" : ـ " (جلد سوم)	" " "	"

۳۲۱	ریڈنبرگ	مولوی مرزا محمد علی بیگ	زیر طبع
۳۲۲	مجموعہ اصطلاحات	موضوعہ مجلس وضع اصطلاحات علمیہ جامعۂ عثمانیہ	

نوٹ :- مندرجہ بالا کتابوں کا ایک ایک نسخہ حسب ذیل اصحاب وادارات کو تحفتہً دیا جاتا ہے

(۱) مہاراجہ سر اعظم بہادر وامیر جامعۂ عثمانیہ
(۲) اراکین باب حکومت
(۳) ” مجلس اعلیٰ
(۴) نواب سر امین جنگ بہادر
(۵) کتب خانہ کلیہ جامعۂ عثمانیہ (ہر ایک کتاب کے دو نسخے)
(۶) مسجل جامعۂ عثمانیہ (” ” ”)
(۷) کتب خانہ آصفیہ
(۸) ” دارالترجمہ
(۹) دفتر ناظم صاحب تعلیمات سرکار عالی
(۱۰) مولوی عبدالحق صاحب معتمد انجمن ترقی اردو
(۱۱) کتب خانہ نظام کالج
(۱۲) امپیریل لائبریری کلکتہ
(۱۳) مدرسۃ السنہ مشرقیہ لنڈن
(۱۴) انڈیا آفس لائبریری ”
(۱۵) برٹش میوزیم لنڈن

۱۶ تمام ہندوستان کی یونیورسٹیوں (جو قانون وقت کے تحت قائم ہوئی ہوں) کو ایک ایک نسخہ بشرطیکہ وہ اپنی مطبوعات بھی جامعہ عثمانیہ کو روانہ کریں۔

۱۷ دی رائل ایشیاٹک سوسائٹی بمبئی

۱۸ آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس علی گڈھ

۱۹ وسوا بھارتی لائبریری بنگال

۲۰ دارالمصنفین اعظم گڈھ

۲۱ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو

۲۲ میونسپل پبلک لیڈیز لائبریری بمبئی

۲۳ کتب خانہ انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ

۲۴ کتب خانہ انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل

۲۵ " انجنیرنگ کالج

۲۶ " ٹریننگ "

۲۷ " انجنیرنگ " روڑکی

۲۸ اردو گشتی کتب خانہ بلدہ

۲۹ انجمن حمایت الاسلام لاہور

۳۰ کتب خانہ محکمہ معتمدی تعلیمات

ج مدارس فوقانیہ مسلّمہ جامعہ عثمانیہ

الف۔ مدارس فوقانیہ

(۱) مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ

*(۲) " " عثمانیہ دارالعلوم بلدہ

(۳) " " " نامپلی

*(۴) " " " " اورنگ آباد

(۵) " " " " ناندیڑ

(۶) " " " " شاہ علی بنڈہ

(۷) " " " " جالنہ

(۸) " " " " بیڑ

(۹) " " " " پربھنی

*(۱۰) " " " " گلبرگہ

(۱۱) " " " " عثمان آباد

(۱۲) " " " " رائچور

(۱۳) " " " " محبوب نگر

*۔ ان مدارس میں امتحان میٹریکولیشن شعبہ دینیات کی تعلیم بھی دیجاتی ہے ۔

۱۴ مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ ہنمکنڈہ

۱۵ " " " نلگنڈہ

۱۶ " " " کریم نگر

۱۷ " " " جگتیال

۱۸ " " " میدک

۱۹ " " " بیدر

۲۰ " " " متھواڑہ

۲۱ " مفیدالانام ٹلن

۲۲ " آصفیہ ملک پیٹھ

۲۳ " الکزنڈر راجبانگیر ہائی اسکول بھوپال

ب ۔ مدارس وسطانیہ

جن میں میٹرکیولیشن کی جماعتیں قائم ہیں :—

۱ مدرسہ وسطانیہ عثمانیہ دارالشفا

۲ " " " متھواڑہ

۳ " " " کھمم

۴ " " " بھونگیر

۵ " " " نرمل

۶ " " " لاتور

۷ " " " نظام آباد

۸ " " " اودگیر

۹ مدرسہ وسطانیہ عثمانیہ سنگاریڈی

(د) فہرست کامیاب امیدواران

شعبۂ فنون

نمبر	نام	درجہ کامیابی	مدرسہ	کیفیت
	امتحان میٹریکولیشن ۱۳۳۷ف (۱۹۲۸ء)			
۷۵	پی رامچندر ریڈی	اول	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم	
۷۴۴	محمد عبد الصمد خاں	″	″ ″ اورنگ آباد	
۲۳۸	میر اکبر علی	″	″ ″ پربھنی	
۶۴	قاضی محمد عبد الباقی	″	″ ″ دار العلوم	
۷۲	دی پی وینکٹا چاری	″	″ ″ ″ ″	
۸	خواجہ حسن	دوم	″ ″ انگریزی بلدہ	
۱۲	محمد عبد الحی	″	″ ″ ″ ″	
۲۰	محمد حبیب الرحمن	″	″ ″ ″ ″	
۲۱	سید فراست حسینی	سوم	″ ″ ″ ″	
۲۳	محمد فصیح الدین	″	″ ″ ″ ″	
۲۹	محمد اکرام الحق صدیقی	دوم	″ ″ ″ ″	
۳۱	محمد فصیح الدین ولد نظام الدین	″	″ ″ ″ ″	

۳۵	لیڈی سداشیو ریڈی	دوم	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	
۳۶	مدوارم رام کشن راؤ	سوم	〃 〃 〃 〃	
۳۷	راؤ را مہادیو	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۳۹	سید عبدالجلیل	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۰	محمد شرف الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۱	سید عبدالعزیز	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۲	مرزا محمود علی بیگ	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۳	سید پیر بادشاہ قادری	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۴	مرزا ظفر الحسن	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۵	مادھو چاری	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۶	سمیع الدین	دوم	〃 〃 〃 دارالعلوم	
۵۰	محمد عبدالرحمن صدیقی	〃	〃 〃 〃	
۵۱	سرفراز احمد صالحی	〃	〃 〃 〃	
۵۳	ابو نصر شرف الدین خالدی	سوم	〃 〃 〃	
۵۵	ظہور الدین احمد	دوم	〃 〃 〃	
۵۶	محمد عبدالرحمن ولد محمد علی	سوم	〃 〃 〃	
۵۷	سعید بن عبود باطاہر	دوم	〃 〃 〃	
۵۹	محمد واجد علیخاں	〃	〃 〃 〃	
۶۰	غلام محبوب چشتی	〃	〃 〃 〃	
۶۵	محمد عبدالغنی	〃	〃 〃 〃	
۶۶	مرزا محمود علی بیگ	〃	〃 〃 〃	

۶۷	محمد حسین عمادی	دوم	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم بلدہ
۶۸	سید قاسم علی	〃	〃 〃 〃 〃
۶۹	سید عبد الحمید رضوی	〃	〃 〃 〃 〃
۷۰	ابو محمد غیاث الدین	〃	〃 〃 〃 〃
۷۱	جامن بن سالم بن محفوظ	〃	〃 〃 〃 〃
۷۳	رامراو	〃	〃 〃 〃 〃
۷۴	گوردھن پرشاد	〃	〃 〃 〃 〃
۷۶	بی راجچندر ریڈی ولد وینکٹ ریڈی	〃	〃 〃 〃 〃
۷۷	مڑپ وینکٹ رامراو	سوم	〃 〃 〃 〃
۷۸	محمد عبد القادر	تکمیل	〃 〃 〃 〃
۷۹	سید اسمعیل	〃	〃 〃 〃 〃
۸۰	سید عثمان علی	〃	〃 〃 〃 〃
۸۱	محمد رحمت اللہ خاں	〃	〃 〃 〃 〃
۸۲	محمد کریم الدین	〃	〃 〃 〃 〃
۸۳	سید امجد علی	〃	〃 〃 〃 〃
۸۴	سید غلام مصطفیٰ	〃	〃 〃 〃 〃
۸۵	محمد حسن الدین خاں	〃	〃 〃 〃 〃
۸۷	محمد فخر الدین	〃	〃 〃 〃 〃
۸۸	محمد عباس	〃	〃 〃 〃 〃
۸۹	محمد ابراہیم	〃	〃 〃 〃 〃
۹۰	محمد ظفر علی	〃	〃 〃 〃 〃

۹۴	احمد عبد القیوم صدیقی	تکمیل	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم بلدہ
۹۵	سید محمد احسن	〃	〃 〃 〃 〃
۹۶	احمد خاں	〃	〃 〃 〃 〃
۹۸	محمد مکرم الدین	کامیاب	〃 〃 〃 〃
۹۹	احمد عبد العزیز	〃	〃 〃 〃 〃
۱۰۱	محمد عبد الوحید فاروقی	دوم	〃 〃 〃 عثمانیہ نامپلی
۱۰۳	ڈی چندریا	〃	〃 〃 〃 〃
۱۰۴	دتا تریہ	〃	〃 〃 〃 〃
۱۰۹	پرشرام	〃	〃 〃 〃 〃
۱۱۰	محمد عبد القادر	تکمیل	〃 〃 〃 〃
۱۱۱	بسوراج سوریا پرکاش راؤ	〃	〃 〃 〃 〃
۱۱۲	شیشاچاری	〃	〃 〃 〃 〃
۱۱۸	محمد بشارت علی	دوم	〃 〃 مفید الانام بلدہ
۱۱۹	سید شہنشاہ حسین	〃	〃 〃 〃 〃
۱۳۱	سید محمود حسین	〃	〃 〃 عثمانیہ بیدر
۱۲۵	کیشو راؤ جیرام	〃	〃 〃 〃 〃
۱۴۳	محمد عبد الرحمن	تکمیل	〃 〃 〃 〃
۱۴۴	حبیب شاہ خاں	〃	〃 〃 〃 〃
۱۴۵	محمد عبد الرزاق	〃	〃 〃 〃 〃
۱۴۶	چیتہ رسنگھ	〃	〃 〃 〃 〃
۱۵۰	جے راجیشور	دوم	〃 〃 〃 ہنمکنڈہ

۱۶۰	سردار کیسری سنگھ	دوم	مدرسۂ فوقانیہ عثمانیہ ہنمکنڈہ	
۱۶۲	کے رنگ راؤ	سوم	" " " "	
۱۶۴	ایم رام کرشنیا	تکمیل	" " " "	
۱۶۵	ڈی لکشمی پتی	"	" " " "	
۱۶۶	ایم نیلا کنٹھم	"	" " " "	
۱۶۷	ایم رنگا راؤ	"	" " " "	
۱۷۴	ٹی نیالہ راماچاری	دوم	" " " مٹھواڑہ	
۱۷۵	شیخ امام	"	" " " کھمم	
۱۷۶	محمد خلیفۃ اللہ	"	" " " "	
۱۷۹	خواجہ مصلح الدین	تکمیل	" " " "	
۱۸۰	شامویدم سوریانراین راؤ	"	" " " "	
۱۸۲	بی۔ وینکٹ جوگیا	"	" " " "	
۱۸۳	اے۔ لکشمی کنٹہ راؤ	"	" " " "	
۱۹۶	ویربھل بھیمیا	دوم	" " " کریمنگر	
۱۹۷	گوگل گوپال	تکمیل	" " " "	
۱۹۸	رنچا لکشمی کنتم	"	" " " "	
۱۹۹	سید عبدالرب	"	" " " "	
۲۰۰	وی نتیم راؤ	"	" " " "	
۲۰۱	سید عبدالرحمن	دوم	" " " میدک	
۲۰۲	سی بھیشگیر راؤ	"	" " " "	
۲۰۵	محمد غیاث الدین	تکمیل	" " " "	

۲۰۶	محمد مخدوم محی الدین	کامیاب	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ میدک	
۲۰۷	حبیب احمد	دوم	〃 〃 〃 محبوب نگر	
۲۱۰	محمد عبد الکریم	سوم	〃 〃 〃 〃	
۲۱۳	اننت کشن	دوم	〃 〃 〃 〃	
۲۱۴	کے۔ ویدا نتا چاری	〃	〃 〃 〃 〃	
۲۱۸	بی۔ شام سندر	سوم	〃 〃 〃 〃	
۲۲۰	اے کشٹا چاری	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۲۲۵	یس۔ بی۔ راملو	〃	〃 〃 〃 نلگنڈہ	
۲۲۸	محمد عبد الحمید	دوم	〃 〃 〃 ناندیر	
۲۳۷	رامچندر راؤ دیسپانڈیہ	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۲۳۹	محمد احمد	دوم	〃 〃 〃 پربھنی	
۲۴۱	دتاتریہ مونگی کر	〃	〃 〃 〃 〃	ناکام بہ اخلاقیات
۲۴۲	ناگورا وجوشی	〃	〃 〃 〃 〃	〃
۲۷۰	میر قادر علی	سوم	خانگی	
۲۷۸	محمد امین الدین	دوم	〃	
۲۹۲	سید علی	〃	〃	
۳۰۲	محمد عبد المعز خاں	سوم	〃	
۳۶۹	ملا باپٹی راگھوراو	تکمیل	〃	
۳۷۲	محمد احمد الدین	〃	〃	
۳۷۹	شہاب الدین احمد خاں	〃	〃	
۳۸۰	محمد عبد الرب	〃	〃	

۳۸۵	محمد بشیر الدین	تکمیل	خانگی
۳۹۰	گنپت راؤ کولاسکر	"	"
۳۹۱	سید محمود حسین	"	"
۳۹۶	کے۔ نرسیا	"	"
۳۹۸	اے۔ شنیشیا	"	"
۴۰۰	محمد ولی الدین فاروقی	"	"
۴۰۲	حامد حسین خاں	"	مدرسہ فوقانیہ دار العلوم بلدہ
۴۰۳	محمود خاں	"	" " انگریزی "
۴۰۴	میر تصدق حسین	"	" " دار العلوم "
۴۰۵	سی۔ اگا ریڈی	"	" " انگریزی "
۴۰۶	اننت ریڈی	"	" " عثمانیہ نامپلی
۴۰۷	وشوا ناتھ داس	"	" " انگریزی بلدہ
۴۰۸	پرا نکسم جیبر سوامی	"	خانگی
۴۰۹	پنڈت راؤ	"	"
۴۱۰	بی۔ این چوبے	"	"
۴۱۱	نرسنگیا پڈیالکر	"	"
۴۱۲	این گراچاری	"	"
۴۱۳	پنڈت راو	"	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ
۴۱۴	بھاشیکر لا نرہری	"	" " مٹھوڑاہ
۴۱۹	ای۔ راجیا	کامیاب	خانگی
۴۲۳	حافظ حسن محی الدین	"	"

نمبر	نام	جماعت	مدرسہ
۴۲۷	غلام محی الدین	تکمیل	خانگی
۴۲۸	محمد عثمان خاں آفندی۔	سوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد
۴۲۹	عبدالحمید خاں	"	" " " "
۴۳۰	شیخ محمد قاسم	دوم	" " " "
۴۳۸	محمد شرف الحق قریشی	"	" " " "
۴۳۹	سید اصغر حسینی	"	" " " "
۴۴۲	گوبند راؤ بھالے	"	" " " "
۴۴۹	سید مشرف علی	سوم	" " " "
۴۵۰	سید نور المقتدی نقشبندی	دوم	" " " "
۴۵۱	سید شاہ ابراہیم نہری	سوم	" " " "
۴۵۲	دیویداس راؤ دیسکھ	"	" " " "
۴۵۳	رام بہادر دو دل پیالدار یکر	"	" " " "
۴۵۴	مورشیور راؤ بردا پورکر	تکمیل	" " " "
۴۵۵	دنائک راؤ ایکبٹے	"	" " " "
۴۵۷	وینکٹیش کورندرکر	"	" " " "
۴۵۸	پنڈھری ناتھ راؤ مولگی کر	"	" " " "
۴۵۹	شبیر محمد	"	" " " "
۴۶۰	ترمبک راؤ کھڑکے	"	" " " "
۴۶۱	سید محمد قطب الدین مہاجر	"	" " " "
۴۶۲	وی۔ یم دیوسنگامنی) پلے	"	" " " "
۴۶۶	محمد عبدالستار	دوم	" " " جالنہ

۴۷۰	بھیم راؤ	دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ جالنہ
۴۷۱	اچیت	"	" " " "
۴۷۹	ڈگرو	"	" " " بیڑ
۴۹۷	ننھاجی	سوم	" " " نرمل
۴۹۹	سید جعفر علی۔	تکمیل	" " " "
۵۰۰	میر عنایت علی	"	" " " "
۵۰۴	شیخ لعل	دوم	خانگی
۵۰۶	چادمبر راؤ لوہیکر	"	"
۵۲۰	ترمبک راؤ جوشی	تکمیل	"
۵۲۶	محمد نجم الدین انصاری	"	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دارالعلوم
۵۲۷	کشن پرشاد شرما	"	خانگی
۵۲۸	لکشمی کانت راؤ	"	"
۵۲۹	محمد عبدالعزیز	کامیاب	"
۵۳۰	محمد عبدالرزاق	"	"
۵۳۱	محمد غوث الدین	دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ
۵۳۷	بی۔ کشن راؤ	"	" " " "
۵۴۴	چندر راؤ	"	" " " " "
۵۴۶	سشرینا	"	" " " " "
۵۵۰	محمد نصر اللہ خاں	سوم	" " " " "
۵۵۳	ناگو راؤ	"	" " " " "
۵۵۴	ترمل راؤ	"	" " " " "

۵۵۵	وینکو بارا و تالیکو ٹماکر	دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ
۵۶۰	محمود علی خاں	"	" " " "
۵۶۲	کے نرائن راؤ مرچ کر	"	" " " "
۵۶۵	سید معین الدین	تکمیل	" " " "
۵۶۸	شیو شرینا	"	" " " "
۵۶۹	مہادیو پا	"	" " " "
۵۷۰	رنگا راؤ موزکر	"	" " " "
۵۷۱	دتا تری	"	" " " "
۵۷۳	گنڈے راؤ	"	" " " "
۵۷۸	رنگ ناتھ راؤ مہاجن	دوم	" " " عثمان آباد
۵۷۹	شیو ہر راؤ	"	" " " "
۵۸۱	دتا تری راؤ امبیکر	تکمیل	" " " "
۵۸۲	سرینواس راؤ	"	" " " "
۵۸۳	ونکٹیش جنتورکر	"	" " " "
۶۴۸	جے شام راؤ	"	خانگی
۶۴۹	گر بھیم راؤ	"	"
۶۵۲	محمد عبداللطیف	"	"
۶۵۵	رنگا چاری دیوائی	"	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ رائچور

امتحان میٹریکیولیشن سنہ ۱۳۳۸ف (سنہ ۱۹۲۹ء)

۶۶	سید رضا حسین رضوی	اول	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ

۶۱	سید عبدالمجید	اول	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ
۱۱۰	ناگا رام دیرا بھدریا	〃	〃 〃 عثمانیہ دارالعلوم
۳۰	سید نوازش حسین	〃	〃 〃 〃 انگریزی بلدہ
۸۳	سید میر حسن	〃	〃 〃 〃 دارالعلوم
۲۲۴	پی کشن راؤ	〃	〃 〃 〃 کریمنگر
۵۶۴	عزیز احمد	〃	〃 〃 〃 عثمان آباد
۲۷۴	نارائن کیشوراو	〃	〃 〃 〃 محبوب نگر
۲۴۵	پی وینکٹ رامراو	〃	〃 〃 〃 کریمنگر
۳۷	سید بہبود علی	〃	〃 〃 〃 انگریزی بلدہ
۲۱۲	پی نارائن راؤ	〃	〃 〃 〃 ہنمکنڈہ
۲۵	محمد رفیع الدین علیخاں	〃	〃 〃 〃 انگریزی بلدہ
۱۰۳	محمد محمود علی	〃	〃 〃 〃 دارالعلوم
۱۰۵	محمد عبداللہ	〃	〃 〃 〃 〃
۴۴۹	محمد عبدالرزاق شطاری	〃	〃 〃 عثمانیہ اورنگ آباد
۱۲۰	بالیا	〃	〃 〃 〃 نامپلی
۹	سید عبدالمنان	دوم	〃 〃 〃 انگریزی
۱۱	مظہر علیخاں	سوم	〃 〃 〃 〃
۱۷	رگھوپت ریڈی	〃	〃 〃 〃 〃
۲۰	سید مصلح الدین	دوم	〃 〃 〃 〃
۲۱	ایم کشن راو	〃	〃 〃 〃 〃
۲۴	محمد کلیم اللہ	〃	〃 〃 〃 〃

۲۷	حسین عطاء اللہ	دوم	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	ناکام بہ
۳۱	محمدؐ غوث صدیقی	〃	〃 〃 〃 〃	دینیات
۳۳	محمدؐ جعفر علیخاں	〃	〃 〃 〃 〃	
۳۹	محمد عبدالحنان	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۴۲	محمد ظہیر الافاق	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۴	محمدؐ امین الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۵	اے مہتاب سنگھ	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۶	سید فدا حسین	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۷	محمد حنیف	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۸	سید اسمعیل	〃	〃 〃 〃 〃	
۴۹	ابو احمد سید معین الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۵۰	سید محمود حسین	〃	〃 〃 〃 〃	
۵۵	محمد بشیر الزماں خاں	دوم	〃 〃 دارالعلوم	ناکامیاب بہ دینیات
۵۶	محمد خاں	〃	〃 〃 〃	
۵۸	سید عبدالمنان	〃	〃 〃 〃	
۶۰	محمدؐ ابو سعید	〃	〃 〃 〃	
۶۲	ابوالخیر سید ابراہیم حسینی چشتی	〃	〃 〃 〃	
۶۳	سید عمر	〃	〃 〃 〃	
۶۵	محمد فخر الدین	سوم	〃 〃 〃	
۶۸	محمدؐ مومن علی	دوم	〃 〃 〃	
۶۹	محمدؐ ہدایت علی	〃	〃 〃 〃	

۷۰	محمد اسمٰعیل	سوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ دارالعلوم
۷۱	محمد قمرالدین	دوم	" " " "
۷۲	مرزا نذیر بیگ	"	" " " "
۷۶	سید عبدالقادر جیلانی	سوم	" " " "
۷۹	محمد غیاث الدین	دوم	" " " "
۸۰	مشتاق احمد	سوم	" " " "
۸۲	سید نصیرالدین احمد عابدی	"	" " " "
۸۴	ٹی۔ کشن راو	دوم	" " " "
۸۷	واحد بخش	"	" " " "
۸۸	محمد سبحان	سوم	" " " "
۹۰	محمد اکبر عالم	دوم	" " " "
۹۱	میر فاروق علی	"	" " " "
۹۲	محمد منیرالدین	"	" " " "
۹۷	سید عبدالمجید رضوی	"	" " " "
۹۹	سید ظہیرالدین	سوم	" " " "
۱۰۰	سلطان محی الدین	"	" " " "
۱۰۴	خواجہ غلام گوہر علیخاں	دوم	" " " "
۱۰۶	محمد محمود خاں	"	" " " "
۱۰۹	جی۔ وینکٹ سوامی	"	" " " "
۱۱۶	محمد وحیدالحق	تکمیل	" " " "
۱۱۷	محمد امام الدین	سوم	" " " نامپلی

۱۱۹	محمد عبدالواحد	دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ نامپلی	
۱۲۰	محمد عماد الدین	"	" " " " "	
۱۲۲	محمد عبدالعزیز خاں	"	" " " " "	
۱۲۹	ڈی اننت کشن راو	"	" " " " "	
۱۳۶	سید احمد کبیر	تکمیل	" " " " "	
۱۴۱	محمد طاہر علی	سوم	" مفید الانام	
۱۴۸	کیشو راؤ فیلخانہ	"	" "	
۱۴۹	ناگو راؤ بارکر	دوم	" "	
۱۸۷	محمد احمد اللہ خاں	"	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیدر	
۱۸۹	شیخ محمود	"	" " " " "	
۱۹۵	محمد قمر الدین	سوم	" " " " "	
۱۹۷	مرزا عبدالستار بیگ	دوم	" " " " "	
۱۹۹	شیخ احمد	تکمیل	" " " " "	
۲۰۴	گھراج گنپت راو	دوم	" " " " منکنڈہ	
۲۱۳	جی بابو راو	"	" " " " "	
۲۱۵	پرچہ وینکٹشور راؤ	تکمیل	" " " " "	
۲۱۶	محمد احمد حسین	"	" " " متھواڑہ	
۲۲۰	سی ۔ ایچ کنیا	دوم	" " " " "	
۲۲۳	بی کنیا	"	" " " " "	
۲۲۶	محمد اسمعیل جلیل	تکمیل	" " " " "	
۲۳۵	گنڈہ دجلہ اودینہ پربھرام شاستری	"	" " " " "	

۲۳۶	کیسراج وینکٹ چلپیت راو	تکمیل	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ مٹھواڑہ
۲۵۲	چنتا بھومیا	"	" " " کریمنگر
۲۵۳	محمد نورالاسلام خاں	دوم	" " " جگتیال
۲۵۵	محمد امام الدین	"	" " " "
۲۶۱	محمد عبدالغنی	تکمیل	" " " "
۲۶۲	محمد مولانا	"	" " " "
۲۷۸	رگھوبیندر راو	دوم	" " " "
۲۸۶	خواجہ معین الدین صدیقی	تکمیل	" " " "
۲۸۷	سرینواس راو	"	" " " "
۲۹۳	پی۔ سومیا	دوم	" " " نلگنڈہ
۲۹۶	جے۔ آدی نارائن	سوم	" " " "
۳۰۰	پی۔ ششی گری راو	دوم	" " " "
۳۰۱	ڈی۔ نرسمہا راو	تکمیل	" " " "
۳۰۳	محمد محبوب عالم	دوم	" " " عادل آباد
۳۰۴	محمد حمید	"	" " " "
۳۰۵	دتاتریہ راؤ	"	" " " "
۳۰۷	ین۔ گوپال راؤ	سوم	" " " "
۳۱۳	کے۔ راما ریڈی	دوم	" " " نرمل
۳۲۴	تکارام دیورے	"	" " " ناندیڑ
۳۳۴	مورتی کشن راؤ	سوم	" " " پربھنی
۳۴۰	عبدالحمید خاں	دوم	خانگی

۴۱۹	ایم۔ اے۔ ایچ عبدالرحمن	تکمیل	خانگی
۴۲۱	محمد احمد جنگرائی	"	"
۴۲۲	ایم راجیا	"	"
۴۲۳	شیخ محمود	"	"
۴۲۴	خواجہ سید رحمت اللہ	"	"
۴۲۵	سید علی محسن	"	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ
۴۲۶	محمد عبدالرحمن خاں	"	" " " دارالعلوم
۴۲۷	رگھوناتھ راوکامٹی کر	"	خانگی
۴۲۸	منوہر ڈھاپنے	"	"
۴۳۶	محمد احمد اللہ	کامیاب	"
۴۴۰	سید مصلح الدین	سوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد
۴۴۲	فضل الٰہی خاں	دوم	" " " "
۴۴۳	مرزا محبوب بیگ	"	" " " "
۴۴۶	لالہ ہندا پرشاد	سوم	" " " "
۴۴۷	عظیم الدین	دوم	" " " "
۴۵۱	باپوراو تکالکر	"	" " " "
۴۵۳	سری رام کٹھار	"	" " " "
۴۵۶	بلونت راو	سوم	" " " "
۴۵۷	رنگ ناتھ	دوم	" " " "
۴۶۴	قاضی محبوب محی الدین احمد	"	" " " "
۴۶۶	محمد عبداللطیف	"	" " " "

۴۶۹	پرشوتم راو چاپل گاؤں کر	تکمیل	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد
۴۷۰	ایکناتھ راو کلکرنی	〃	〃 〃 〃 〃
۴۷۱	علی احمد	〃	〃 〃 〃 〃
۴۷۲	ہیرا لعل	〃	〃 〃 〃 〃
۴۷۳	محمد عبدالعزیز اجنٹوی	〃	〃 〃 〃 〃
۴۷۸	نارائن	دوم	〃 〃 〃 بیڑ
۴۸۰	سولا رام	تکمیل	〃 〃 〃 〃
۴۸۱	گوپال راو	〃	〃 〃 〃 〃
۴۸۲	قاضی منظور الامین	سوم	〃 〃 〃 جالنہ
۴۹۰	سید محمد یعقوب	〃	〃 〃 〃 〃
۴۹۲	سید شاہ محمود	تکمیل	〃 〃 〃 〃
۴۹۷	سداشیو گوبند راؤ دیا	〃	خانگی
۵۰۲	چنتامن راو راوی کر	〃	〃
۵۰۴	محمد غوث	〃	〃
۵۰۵	سید امیر الدین قادری	〃	〃
۵۰۸	ناگو راو جوشی	〃	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ پربھنی
۵۰۹	بابو راو ہرسولکر	〃	〃 〃 〃 اورنگ آباد
۵۱۰	دتاتریہ مونگی	〃	〃 〃 〃 پربھنی
۵۱۹	چندر شنکر ہیرامٹ	دوم	〃 〃 〃 گلبرگہ
۵۲۷	لکشمن راو	سوم	〃 〃 〃 〃
۵۳۰	ابوالبرکات محمد برہان	〃	〃 〃 〃 〃

۵۳۲	شنکر راوچیٹ گوپاکر	دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	
۵۴۱	رگھوپندر چاری	تکمیل	" " " " "	
۵۴۲	محمد معین الدین	"	" " " " "	
۵۴۳	گرناتھ	"	" " " " "	
۵۴۴	محمد عبدالحکیم	"	" " " " "	
۵۴۵	رضی الدین احمد خاں	سوم	" " " " رائچور	
۵۵۲	نرسنگ راؤ بالوی کر	دوم	" " " " "	
۵۵۳	جے بششش گر راؤ	سوم	" " " " "	
۵۵۴	بھیما چاری گرجنتی کر	"	" " " " "	
۵۶۲	وینکٹیش گوپندر راو ونساک	تکمیل	" " " " "	
۵۶۵	سید شاہ ولی اللہ قادری	دوم	" " " عثمان آباد	
۵۶۶	احمد محی الدین	سوم	" " " " "	
۵۶۷	سید نجم الدین	دوم	" " " " "	
۵۷۱	گوپند	تکمیل	" " " " "	
۵۸۷	ٹی پانڈو رنگ راؤ	"	" " " " لاتور	
۵۹۴	رامچندر راؤ	دوم	خانگی	
۵۹۶	وینکیا	"	"	
۶۰۳	رنگا چاری	تکمیل	"	
۶۰۷	جگناتھ راو	"	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	
۶۰۸	کے وینکیا	"	" " " رائچور	

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۹ف (۱۹۳۰ء)

نمبر	نام	درجہ			مدرسہ	کیفیت
۱۲	سید حسن الدین	اول	مدرسہ	فوقانیہ	انگریزی بلدہ	
۱۳۴	سید علی	〃	〃	〃	دارالعلوم	
۱۶۴	میر اسد علی	〃	〃	〃	عثمانیہ نامپلی	
۳۰۸	تکا رام	〃	〃	〃	〃 کریمنگر	
۱۰۶	اسحاق محمد خاں کمال زئی	〃	〃	〃	دارالعلوم	
۳۴۵	ایم نرسنگ راؤ	〃	〃	〃	عثمانیہ نرمل	
۴۱	نصیر الدین احمد	〃	〃	〃	انگریزی	
۲۸۹	شاہ محمد کلیم اللہ قادری	〃	〃	〃	〃 میدک	
۲۳۷	ولی محمد خاں	〃	〃	〃	اورنگ آباد	
۱۱۴	رگھو نند راج	〃	〃	〃	دارالعلوم	
۲۲۸	محمد عبدالوحید	〃	〃	〃	بیدر	
۲۴۸	سید مہدی علی	〃	〃	〃	ورنگل	
۱۰۷	این۔ اے شیشا چاری	〃	〃	〃	دارالعلوم	
۲	سید عزیز الدین علی	دوم	〃	〃	انگریزی	
۳	محمد باقر نواز	〃	〃	〃	〃	
۴	محمد آفتاب احمد صدیقی	〃	〃	〃	〃	
۵	حبیب حسن عیدروس	〃	〃	〃	〃	
۸	محمد احمد الدین حسین	〃	〃	〃	〃	
۱۴	جمیل احمد فاروقی	سوم	〃	〃	〃	ناکام در دینیات

۱۹	راجیشور راؤ کاپے -	دوم	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	
۲۰	سید علی محمد	سوم	" " " "	
۲۱	شیخ شفقت علی	دوم	" " " "	
۲۲	سید اکبر حسینی	"	" " " "	
۲۵	خواجہ احمد	"	" " " "	
۲۷	محمد سعید خاں	"	" " " "	
۲۸	سید اسحٰق	سوم	" " " "	
۳۱	سید محمد حسن خاں رضوی	"	" " " "	
۳۹	سید محمود	دوم	" " " "	
۴۳	سید خواجہ منیر الدین	"	" " " "	
۴۴	میر اقبال علی	"	" " " "	
۴۵	سید رضا علی احمد قادری	"	" " " "	
۴۷	محمد عبدالحی عباسی	"	" " " "	
۴۸	شاہ ابرار احمد	"	" " " "	
۵۰	محمد عبدالحی	"	" " " "	
۵۳	سید محمد مرتضیٰ	سوم	" " " "	
۵۶	محمد عباس خاں	دوم	" " " "	
۶۰	سید محفوظ الدین	سوم	" " " "	
۶۳	سید کاظم حسین موسوی	دوم	" " " "	
۶۵	سید عسکر علی	سوم	" " " "	
۷۰	سید حیدر رضا	دوم	" " " "	

نمبر	نام			
۷۴	حبیب حسن نعمانی	تکمیل	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	
۷۴	حبیب علی باعقیل	〃	〃 〃 〃 〃	
۷۷	پی۔ بی جگموہن	〃	〃 〃 〃 〃	
۷۸	شریف محفوظ بن عمر	〃	〃 〃 〃 〃	
۸۰	محمد عبدالقیوم	کامیاب	〃 〃 〃 〃	
۸۲	خواجہ احمد حسین	سوم	〃 〃 دارالعلوم	
۸۴	سید محمد صدیق قادری	〃	〃 〃 〃	
۸۵	محمد طاہر حسین	دوم	〃 〃 〃	
۸۶	محمد محبوب	〃	〃 〃 〃	
۸۷	غوث محمد	〃	〃 〃 〃	
۸۹	قاضی وحیدالدین احمد	سوم	〃 〃 〃	
۹۰	شرف الدین محمد عبدالقادر	〃	〃 〃 〃	
۹۲	محمد ابراہیم	〃	〃 〃 〃	
۹۳	میر محمد علی	دوم	〃 〃 〃	
۹۵	محمد تجمل علیخاں فاروقی	〃	〃 〃 〃	
۹۶	محمد غیاث الدین	سوم	〃 〃 〃	کلام و دینیات
۹۸	محمد سمیع اللہ خاں	دوم	〃 〃 〃	
۹۹	سید خواجہ بشیرالدین احمد قادری	سوم	〃 〃 〃	
۱۰۰	محمد رحیم الدین	دوم	〃 〃 〃	
۱۰۱	محمد عبدالمقیم	〃	〃 〃 〃	
۱۰۲	محمد محی الدین	سوم	〃 〃 〃	

۱۰۳	محمد جمال	سوم	مدرسہ فوقانیہ انگریزی بلدہ	
۱۰۸	پی۔ سیتا رام راؤ	〃	〃 〃 〃	
۱۱۶	دائی دیرپا کشیا یادگیرکر	〃	〃 〃 〃	
۱۲۱	محمد عبد الرحیم صدیقی	دوم	〃 〃 〃	
۱۲۳	بشیر احمد	〃	〃 〃 عثمانیہ دار العلوم	
۱۲۴	محمد حسین	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۲۵	سید اکبر بادشاہ	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۲۶	محسن بن شبیر	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۲۸	محمد سرفراز علی	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۲۹	شیخ فرید	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۳۰	مرزا اسد اللہ بیگ	سوم	〃 〃 〃 〃	ناکام بہ دینیات
۱۳۱	خورشید احمد زبیری	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۳۲	سید عمر	دوم	〃 〃 〃 〃	
۱۳۷	محمد عبد الرحیم	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۳۸	محمد میراں	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۳۹	محمد عبد العلی	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۴۰	سید معین الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۴۵	سید بادشاہ علی	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۴۷	محمد سجاد حسین	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۱۵۱	کشن سنگھ	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۵۲	سید عظمت شاہ	〃	〃 〃 〃 〃	

نمبر	نام	درجہ	مدرسہ	کیفیت
۱۵۶	ویملہ وینکٹ ریڈی	سوم	مدرسۂ فوقانیہ عثمانیہ ناپلی	
۱۵۸	سید مسلم	دوم	〃 〃 〃 〃	
۱۵۹	محمد عبدالقدیر	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۶۵	میر موثق الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۶۶	جان محمد	سوم	〃 〃 〃 〃	
۱۶۷	سید عبدالقادر حسینی	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۱۶۸	محمد حسین خاموش	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۶۹	سید عبیداللہ	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۷۰	سرینواس اچاریہ	سوم	〃 〃 〃 〃	ناکام بہ اخلاقیات
۱۷۱	گوبند راؤ ہولگری	دوم	〃 〃 〃 〃	
۱۷۲	جی. کشن راؤ	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۷۵	محمد حسین	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۱۷۶	بھگوان راؤ دیشپانڈیہ	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۷۷	محمد سراج الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۷۸	احمد محی الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۱۹۶	مقبول عالم	سوم	〃 〃 〃 محبوبنگر	
۲۰۱	خواجہ غیاث الدین	دوم	〃 〃 〃 〃	ناکام بہ دینیات
۲۰۵	وی گرناتھ راؤ	〃	〃 〃 〃 〃	
۲۰۸	بالکشن راؤ	سوم	〃 〃 〃 〃	〃
۲۰۹	میر قادر علی	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۲۱۰	راما ریڈی	〃	〃 〃 〃 〃	

۲۱۶	محمد ظہیر	سوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیدر	
۲۱۷	شیو رتن سنگھ	دوم	" " " "	
۲۲۳	محمد عبدالرحمن	"	" " " "	
۲۳۰	وینکٹ راو	سوم	" " " "	
۲۳۱	بی گمبھیر سنگھ	تکمیل	" " " "	
۲۳۴	محمد نذیر احمد	دوم	" " " میدک	
۲۳۶	سید اسمعیل	"	" " " "	
۲۴۰	شاہ غلام احمد قادری	تکمیل	" " " "	
۲۴۱	محمد عبدالغفور	دوم	" " " ورنگل	
۲۴۲	لطیف الحسن برلی	سوم	" " " "	
۲۴۴	سید سعید الحسن	دوم	" " " "	
۲۴۵	کوکندہ وشوا نادھم	"	" " " "	
۲۴۹	محمد عبدالحمید خاں	سوم	" " " "	
۲۵۴	فضل محمد خاں	دوم	" " " "	
۲۵۵	چنتلا وینکٹ نرسہواں ریڈی	"	" " " "	
۲۵۶	کے۔ نرسہواں ریڈی	"	" " " "	
۲۵۷	یم۔ وینکٹیا	"	" " " "	ناکام بہ اخلاقیات
۲۵۸	اے ناگ ریڈی	"	" " " "	
۲۶۲	محمد عبدالقادر سبحانی	تکمیل	" " " ورنگل	
۲۶۳	سید خواجہ الفت حسین	"	" " " "	
۲۶۴	خواجہ غلام نبی	"	" " " "	

۲۶۵	کے ستیا نارائن راؤ	تکمیل	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ ورنگل	
۲۷۰	سید مبین احمد	سوم	" " " " مٹھواڑہ	
۲۷۲	محمد جعفر	دوم	" " " " "	
۲۷۶	کنچن پلی یادگیر راؤ	"	" " " " "	
۲۸۰	پی ونکٹیا راؤ	"	" " " کھمم	
۲۸۱	کے وینکٹ کشن راؤ	"	" " " " "	
۲۸۳	یل بچی رامیا	"	" " " " "	
۲۸۴	پی۔ وینکٹ سبیا	"	" " " " "	
۲۸۶	کلول راجہ رام راؤ	تکمیل	" " " " "	
۲۸۷	پواڈہ لکشم نرسہوان راؤ	"	" " " " "	
۲۹۱	کے وینکٹ رام راؤ	دوم	" " " نلگنڈہ	
۲۹۲	ڈی۔ ویرا ریڈی	"	" " " " "	
۲۹۴	پی وینکٹ لکشما ریڈی	سوم	" " " " "	
۲۹۶	جی منگیا راؤ	"	" " " کریمنگر	ناکامی بہ اخلاقیات
۲۹۷	جے۔ ڈی نرسنگ راؤ	دوم	" " " " "	
۳۰۲	مرزا اصغر علی	"	" " " " "	
۳۰۳	مرزا باقر نواز	تکمیل	" " " " "	
۳۰۴	محمد عابد حسین	دوم	" " " " "	
۳۰۷	عبدالرحیم	سوم	" " " " "	
۳۰۹	ایم بچیا	دوم	" " " " "	
۳۱۰	ایس نارائن راؤ	"	" " " " "	

۳۱۲	ایم مادھوراو		دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ کریمنگر	
۳۱۴	وینکٹیشم		〃	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۱۵	بی۔ رنگ راو		تکمیل	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۲۲	سی۔ ایچ نرسیا		دوم	〃 〃 〃 جگتیال	
۳۲۳	گوگل نارایں		〃	〃 〃 〃 〃	
۳۲۶	ایس وینکٹ راو		〃	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۲۷	جی نارایں راو		〃	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۳۰	محمد عبدالقادر		〃	〃 〃 〃 عادل آباد	
۳۳۱	محمد عبدالقادر ولد عبدالستار۔		تکمیل	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۳۲	ہری چندر آستھنا۔		سوم	〃 〃 〃 نرمل	ناکام بہ دینیات
۳۳۴	احمد غوث الدین حقانی		دوم	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۳۶	نرسہوال ریڈی		〃	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۳۷	محمد عبدالوحید		تکمیل	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۴۴	احمد عبدالحلیم خاں		دوم	〃 〃 〃 نظام آباد	
۳۴۷	گجانند		〃	〃 〃 〃 〃 〃	
۳۶۹	اکبر شریف		سوم	خانگی	
۳۸۲	سرینواس راو		〃	〃	
۳۸۳	دتاتری راو		تکمیل	〃	
۳۸۸	وینکٹ راجم		دوم	〃	ناکام بہ اخلاقیات
۳۹۲	بی۔ پینگنتی		سوم	〃	
۴۰۱	پتاجی		تکمیل	〃	

۴۰۶	محمد نصیر الدین	کامیاب	خانگی	
۴۰۹	وی۔ ایس چیتر ویدی	تکمیل	"	
۴۱۰	محمد عبدالواحد	"	"	
۴۱۱	گوبند راو ملہر راو میرال	"	"	
۴۱۳	گیرال رامیا	"	"	
۴۱۴	شیخ نور الحسن	"	"	
۴۱۷	محمد احسن علیخاں	"	"	
۴۲۰	محمد غوث صدیقی	"	"	صرف دینیات میں کامیاب
۴۲۱	ابو الخیر سید ابراہیم حسینی چشتی	"	"	"
۴۲۳	مریم بیگم	دوم	"	
۴۲۶	محمد محی الدین	سوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد	ناکام بہ اخلاقیات
۴۳۰	محمد عبدالحمید	دوم	" " " "	
۴۳۲	عبدالسمیع احمد	"	" " " "	
۴۳۵	سید عبداللطیف	سوم	" " " "	ناکام بہ دینیات
۴۳۶	محمد صادق علی عباسی	دوم	" " " "	
۴۴۷	کریم الدین	"	" " " "	"
۴۵۱	محمد عبدالوحید فاروقی	"	" " " "	
۴۵۲	محمد قمر الدین حسین	"	" " " "	
۴۵۶	دتاتری ٹاکل کر	"	" " " "	
۴۶۰	بریندر سنگھ	"	" " " "	
۴۶۲	سرینواس راو دیسکھ	تکمیل	" " " "	

نمبر	نام	جماعت	مدرسہ
۴۶۴	محمد یحیی علی صدیقی	تکمیل	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ اورنگ آباد
۴۶۵	محمد کرامت علی	"	" " " "
۴۷۸	محمد شہاب الدین فاروقی	دوم	" " " پربھنی
۴۸۰	بالکشن	سوم	" " " "
۴۸۴	بابو	دوم	" " " "
۴۸۵	بھگوان وشنو پرلیکر	"	" " " "
۴۸۶	انباداس	تکمیل	" " " "
۴۸۷	محمد غوث	"	" " " "
۴۸۸	محمد رسول خاں	"	" " " "
۴۸۹	سید محمد عبدالحلیم	دوم	" " " جالنہ
۴۹۰	محمد سمیع اللہ	سوم	" " " "
۴۹۱	محمد افضل الرحمن	دوم	" " " "
۴۹۲	قاضی سید اکبر علی	"	" " " "
۴۹۴	کیشوراؤ	"	" " " "
۴۹۵	وٹھل راؤ	"	" " " "
۴۹۶	شام راؤ	"	" " " "
۴۹۷	ترمبک راؤ	"	" " " "
۴۹۸	پنڈت راؤ	"	" " " "
۵۰۰	محمد نور الحسن	تکمیل	" " " "
۵۰۱	محمد عبدالرزاق بے نشان	"	" " " "
۵۰۳	محمد ہاشم	دوم	" " " نرمل

۵۰۴	اسد اللہ خاں	سوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ بیدر	
۵۰۵	محمد خاں	دوم	" " " "	
۵۰۸	دیجناتھ راو	سوم	" " " "	
۵۱۷	دتاتری پرلیکر	تکمیل	" " " "	
۵۱۸	عزیز الدین	"	" " " "	
۵۲۴	محمد یونس	دوم	" " " گلبرگہ	
۵۲۵	عثمان علی	تکمیل	" " " "	
۵۲۶	محمد بشیر حسین	سوم	" " " "	
۵۴۵	میر قاسم علی	"	" " " "	
۵۵۷	سید منظور احمد	"	" " " "	
۵۵۸	خواجہ فصیح الدین	سوم	" " " "	
۵۵۹	وامن راو	دوم	" " " "	
۵۶۶	شنکر راؤ کلکرنی	"	" " " "	
۵۶۸	اما شنکر سانگے	"	" " " "	
۵۷۱	ین چنیا	"	" " " "	
۵۷۲	راجیا	"	" " " "	
۵۷۴	شام سندر	سوم	" " " "	
۵۷۶	بھیم سین راو	دوم	" " " "	ناکام [illegible]
۵۷۷	بی۔ سیتا رام آچاری	"	" " " "	
۵۷۹	شرن بشویشور	"	" " " "	
۵۸۱	چندو راو	"	" " " "	

۵۸۲	سید شاہ محمدؒ	تکمیل	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ	
۵۸۳	مدنت راو	〃	〃 〃 〃 〃	
۵۸۷	راگھپا	سوم	〃 〃 〃 رائچور	ناکام بہ اخلاقیات
۵۹۱	ایس۔ راگھویندر آچاریہ	تکمیل	〃 〃 〃 〃	
۵۹۲	اے۔ گنڈے راو	〃	〃 〃 〃 〃	
۵۹۳	سورج لال مدگل کر	〃	〃 〃 〃 〃	
۵۹۴	سید برہان الدین	〃	〃 〃 〃 〃	
۵۹۹	وبجناتھ	〃	〃 〃 〃 لاتور	
۶۰۰	سید متین احمد	〃	〃 〃 〃 رائچور	ناکام بہ اخلاقیات
۶۰۵	ہرشچندر مارڑواڑی	〃	〃 〃 〃 〃	
۶۰۸	بلونت	تکمیل	〃 〃 عثمان آباد	
۶۲۰	محمد نور الدین	دوم	خانگی	
۶۲۱	مانک بھٹ جوشی	تکمیل	〃	

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۷ف م ۱۹۲۸ع

۶۷	راوڑا ستیا نارائن	اول	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ
۱	ابوطاہر محمد عبدالقادر	دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	سید جلال الدین حسن	سوم	〃 〃 〃

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	کیفیت
۳	سید عبدالرشید رضوی	سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۷	محمد داور حسین	"	"	
۱۱	سید شاہ محمد	دوم	"	
۱۲	احمد حسین	سوم	"	
۱۳	محمد حفیظ الرحمن لشکری	دوم	"	
۱۵	سید عبدالصمد	"	"	
۱۶	ای۔ سرینواس ریڈی	سوم	"	ناکام بوجہ اخلاقیات
۱۷	وینکپا یادگیری	"	"	
۱۸	فال بہادر	"	"	
۲۳	عزیز الدین	"	"	
۲۴	عبدالجبار	"	"	
۲۵	محمد احمد اللہ صدیقی	"	"	
۲۶	سی۔ سوریا نارائن مورتی	دوم	"	
۲۷	رنگناتھ راو کامتی کر	"	"	
۳۹	میر احمد علی	سوم	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۴۵	سید احسان احمد رضوی	"	"	
۴۸	گوبندیا	"	"	
۵۰	ترمل راؤ الدھال کر	"	"	
۵۵	غلام رسول	تکمیل	"	
۵۶	آر۔ سینگری راو	"	"	
۵۸	نیاز محمد خان	دوم	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ	

٥٩	محمد عبدالحمید	سوم	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ	
٦١	محمد نصیر خاں	دوم	"	
٦٢	محمد عبدالنعیم صدیقی	سوم	"	
٦٣	محمد عبدالخالق	"	"	
٦٦	سید خیرات علی	"	"	
٦٨	سی۔ سوم سندرم	دوم	"	
٦٩	مڑپ سرینواس راؤ	"	"	
٧١	محمد عبدالحلیم کوسگوی	"	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
٧٢	سید زین العابدین	سوم	"	
٧٤	محمد خواجہ حسین فاروقی	"	"	
٧٥	محمد عبدالحی	"	"	
٧٦	مرزا ستار بیگ مرزائی	"	"	
٧٧	غلام دستگیر رشید	دوم	"	
٧٨	محمد ذکاراللہ شاہ پوری	سوم	"	
٧٩	عبدالسبحان سبحانی	"	"	
٨٠	محمد بشیر احمد	"	"	
٨٢	محمد اسرار حسن ہاشمی	"	"	
٨٣	نرسنگ راؤ	دوم	"	
٨٤	بھیم سین راؤ توگ	"	"	
٨٥	خواجہ حمید احمد	سوم	"	
٨٦	محمد کاظم رضا	"	"	

۸۷	سید داود علی	سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۸۸	سید نذیر حسین	"	"	
۸۹	سید یوسف الدین	دوم	"	
۹۰	مرزا شکور بیگ	سوم	"	
۹۲	محمد عظیم الدین	"	"	
۹۳	سید سراج الدین احمد	"	"	
۹۴	سید فضل الرحمن	"	"	
۹۸	میر اقبال علی زیدی	دوم	"	
۹۹	محمد اسمعیل شاہ پوری	سوم	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۰۷	سید اختر احسن	"	"	
۱۰۹	احمد علی سعید	"	"	
۱۱۰	محمد یعقوب خاں	"	"	
۱۱۳	میر ابو العلی علیخاں	"	"	
۱۱۷	ترمبک راو کھرسالے	"	"	
۱۱۹	گرو ناتھ راو اپرنجی	"	"	
۱۲۰	بندیا چند	"	"	
۱۲۱	باپو راؤ دیسکھ	"	"	
۱۲۳	محمد عبدالرشید	"	"	
۱۲۹	غلام مرتضیٰ	تکمیل	"	
۱۳۴	مانک راو پرلی کر	"	"	

۱۳۵	محمد شاہ خاں		تکمیل	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۳۶	محمد عبداللہ		״	״	
۱۳۷	جے۔ پی اہیرواڑکر		״	״	
۱۳۸	اینا لکشمیا		״	״	
۱۳۹	سید تبارک علی		״	״	
۱۴۱	سردار سنگھ		״	״	
۱۴۲	محمد عبدالخالق خاں		درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ	
۱۴۳	سید غلام احمد حسینی رضوی		״ دوم	״	
۱۴۷	محمد جعفر حسین بھونگیری		״ سوم	״	
۱۵۰	خواجہ سردار اللہ خاں		״ ״	״	
۱۵۱	نور اللہ محمد		״ دوم	״	
۱۵۲	محمد عبدالغفار		״ ״	״	
۱۵۳	سی۔ آر۔ شنکریا		״ ״	״	
۱۵۶	گوبند راؤ		״ ״	״	
۱۵۷	ایس۔ شنکر راؤ		״ سوم	״	
۱۶۲	احمد خیرالدین		تکمیل	״	
۱۶۳	محمد محمود حسین		״	״	
۱۶۴	محمد عباس		״	״	
۱۶۵	میر حبیب علی		״	״	
۱۶۶	محمد عبدالحی		درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	
۱۶۹	کشن راؤ		״ ״		ناکام ۲ اخلاقیات

۱۷۰	جگناتھ پرشاد	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد
۱۷۱	دیوی داس راؤ	؍؍ ؍؍	؍؍
۱۷۲	مسری لال	؍؍ ؍؍	؍؍
۱۷۳	ڈگمبر راؤ	؍؍ دوم	؍؍
۱۷۴	نرہر سرنواس راؤ	؍؍ ؍؍	؍؍
۱۷۵	تبینگ راؤ جکتاپ	؍؍ سوم	؍؍
۱۷۶	محمد عبدالرزاق خاں	؍؍ ؍؍	؍؍
۱۷۷	سید محمد رضوی	؍؍ دوم	؍؍
۱۷۹	نونیت داس	؍؍ سوم	؍؍
۱۸۰	سید معظم	؍؍ ؍؍	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۸۳	اتم راؤ عمبارو لہ کر	تکمیل	؍؍
۱۸۵	جہاں بانو بیگم	؍؍	سابق طلبہ زنانہ کالج
۱۸۹	غلام جیلانی	درجہ سوم	خانگی
۱۹۰	کرشناجی کمٹکر	تکمیل	؍؍

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۲۸ ف مطابق سنہ ۱۳۲۹ ع

۱	سید نورالقادر	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۲	شیخ عبدالقادر	؍؍ ؍؍	؍؍	
۳	حبیب یوسف	؍؍ ؍؍	؍؍	
۴	ظہیر احمد خاں	؍؍ ؍؍	؍؍	ناکام در اخلاقیات

٦	سید غلام محمود شاہ	درجۂ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
٧	غلام حافظ خاں	〃 〃	〃
٨	محمد صدر الدین انصاری	〃 〃	〃
٩	محمد عبد القادر مینائی	〃 سوم	〃
١٠	محمد عبد الرحیم خاں	〃 〃	〃
١١	محمد فضل اللہ	〃 دوم	〃
١٣	میر غازی الدین علی	〃 سوم	〃
١٤	محمد وحید الزماں	〃 〃	〃
١٥	محمد رضا حسین خاں	〃 دوم	〃
١٧	کھنڈے راؤ	〃 سوم	〃
١٨	وشوا ناتھ داس	〃 〃	〃
١٩	پنڈت راؤ	〃 〃	〃
٢١	آر۔ کشن راؤ	〃 〃	〃
٢٢	محمد ابو الخیر	〃 〃	〃
٢٥	عبد الحکیم خاں	〃 〃	〃
٢٩	بی۔ این۔ چوبے	〃 〃	〃
٣٠	انا راؤ	〃 〃	〃
٣٣	محمد عبد الرشید	〃 〃	〃
٣٥	محمد معجز علی	〃 〃	〃
٣٦	میر تصدق حسین	〃 〃	〃
٣٧	احمد خاں	〃 〃	〃

۴۱	سید یعقوب	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۴۲	شیخ آدم	،، ،،	،،	
۴۳	محمد غلام احمد	،، دوم	،،	
۴۴	حفیظ اللہ خاں	،، سوم	،،	
۴۵	سید محمد	،، ،،	،،	
۴۶	سید مظہر علی	،، دوم	،،	
۴۷	محمد صفی اللہ	،، سوم	،،	
۴۹	دھن موہن لعل	،، ،،	،،	
۵۰	سی۔ آگا ریڈی	،، ،،	،،	
۵۲	واجندرراؤ گہنال کر	،، ،،	،،	
۵۴	راگھویند آچاری گبور	،، ،،	،،	
۵۸	چیندو لعل	،، دوم	،،	
۵۹	نجم الدین انصاری	،، سوم	،،	
۶۲	سید احمد اللہ خاں	،، دوم	،،	
۶۶	مرزا شرافت اللہ بیگ	،، سوم	،،	
۶۷	محمد عبدالرحمٰن	،، ،،	،،	
۶۸	عفیف احمد قریشی	،، دوم	،،	
۶۹	سید محمد محسن	،، سوم	،،	
۷۰	محمد عبدالرب	،، ،،	،،	
۷۱	محمد یوسف الدین	،، ،،	،،	
۷۲	حمید الدین خاں	،، ،،	،،	

٧٣	مرزا حمید اللہ بیگ	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
٧٤	مرزا محمود احمد خاں	〃 سوم	〃
٧٦	محمد غوث	〃 دوم	〃
٧٧	محمد نظیر حسین آفندی	〃 〃	〃
٧٨	احمد عبد العلیم	〃 〃	〃
٧٩	غلام مرتضیٰ خاں ابو العلائی	〃 〃	〃
٨٠	محمود احمد صدیقی	〃 سوم	〃
٨١	محمد رئیس الدین صدیقی	〃 〃	〃
٨٤	این ۔ گوبند راج	〃 〃	〃
٨٥	کے ۔ سرینواس اینگار	〃 〃	〃
٨٦	این ۔ گراچاریہ	〃 〃	〃
٨٧	سیتا نارائن	〃 〃	〃
٨٨	گنڈی راج وینکٹ چلپتی راؤ	〃 〃	〃
٩٢	میر مصطفےٰ علی زیدی	〃 دوم	〃
٩٤	محمد غوث الدین عباسی	〃 سوم	〃
٩٩	اڑوی دیشپانڈے	〃 〃	〃
١٠١	سید خورشید علی	〃 〃	〃
١٠٣	سید عبد الحمید	〃 〃	〃
١٠٤	محمد فیض الدین	〃 دوم	〃
١٠٧	میر ریاست علیخاں	〃 سوم	〃
١١٦	محمد عبد الحی	〃 〃	〃

١١٨	محمد نور العلی	درجہ سوم	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	
١٢٣	محمد نصیر الدین	// //	//	
١٢٤	میر محمد فاروق علیخاں	// //	//	
١٢٥	محمد فضل کریم	// //	//	
١٢٦	نذیر محی الدین	// //	//	
١٣١	محمد اسمٰعیل	تکمیل	//	
١٣٣	محمد عنایت علی	//	//	
١٣٤	محمد بشارت علی	//	//	
١٣٥	خواجہ محمد شعیب	//	//	
١٣٦	محمد عبدالوحید خاں	//	//	
١٣٧	شیخ عبدالقادر وفا	//	//	
١٣٩	محمد غوث محی الدین	//	//	
١٤١	منظور حسن خاں غوری	//	//	
١٤٢	محمد حسین	//	//	
١٤٥	میر اسد علی	//	//	
١٤٦	کشن راؤ ڈافنے	//	//	
١٤٨	مرزا عباس علی بیگ	درجہ دوم	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ	
١٤٩	مرزا عبدالحمید بیگ	// سوم	//	
١٥٠	محمد ناصر فاروقی	// //	//	
١٥١	محمد رحمت اللہ	// //	//	
١٥٢	محمد فاروق	// دوم	//	

۱۵۳	سید عبد الغفار	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ	
۱۵۴	خواجہ معین الدین	" "	"	
۱۵۵	سید محمود علی	" دوم	"	
۱۵۶	سید ہدایت علی	" سوم	"	
۱۵۷	سید علی محسن	" دوم	"	
۱۶۰	بھوان راؤ	" سوم	"	
۱۶۲	ایم۔ ہنمنت راؤ	" "	"	
۱۶۳	بشیر جمال	" دوم	"	
۱۶۴	ابوالفتح سید غلام محی الدین	" سوم	"	
۱۶۵	عبد الباسط	" دوم	"	
۱۶۶	غلام جیلانی	" سوم	"	
۱۶۷	خواجہ محمد واسع	" دوم	"	
۱۷۰	محمد احمد علی	" سوم	"	
۱۷۳	محمد علی خاں	" "	"	
۱۷۴	احمد عبد الحفیظ خاں عرب	" "	"	
۱۷۵	محمد باقر حسین قریشی	" دوم	"	
۱۷۷	سید کاظم حسین	" سوم	"	
۱۷۸	ایم۔ وینکٹا چلم	" "	"	ناکام باغلاطیات
۱۷۹	بھیم سین اچاری	" "	"	
۱۸۱	شیخ محمد منظور حسین	" "	"	
۱۸۳	سری راج پرشاد	" "	"	

نمبر	نام	درجہ	کیفیت	
۱۹۳	اے۔ وینکوبا راؤ	تکمیل	سابق طالب علم انٹرمیڈیٹ کالج بیدر	
۱۹۶	محمد بدیع الدین	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	
۱۹۸	سید ناصر حسین رضوی	〃 〃	〃	
۲۰۲	لیونگسٹن	〃 〃	〃	
۲۰۳	اکبر علی اکبر	〃 دوم	〃	
۲۰۵	اتم راؤ نانگرے	〃 سوم	〃	
۲۰۶	چندر کانت راؤ گوڑسے	〃 〃	〃	
۲۰۷	کھنڈے راؤ میرال	〃 〃	〃	
۲۰۸	گوبند راؤ دیشپانڈے	〃 〃	〃	
۲۱۳	حمید الدین	تکمیل	سابق 〃	
۲۱۹	محمد رحمت اللہ خاں	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل	
۲۲۱	سید محمد شریف الحسن	〃 〃	〃	
۲۲۲	سیتارام	〃 〃	〃	
۲۲۳	توٹ ریڈی وینکٹ رام ریڈی نرسمہا ریڈی	〃 〃	〃	
۲۲۵	ٹی۔ سندر مورتی	〃 〃	〃	
۲۲۶	ماٹور رنگا راؤ	〃 〃	〃	
۲۲۷	ای۔ سیتارام راؤ	〃 〃	〃	
۲۲۸	بشیر النساء بیگم	〃 〃	زنانہ کالج	
۲۲۹	نجم النساء بیگم	〃 〃	〃	
۲۳۲	محمد محبوب علی	〃 〃	خانگی	
۲۳۴	سید مصطفٰے احسین	〃 دوم	〃	

۲۳۶	سید رضی الدین احمد	درجہ سوم	خانگی
۲۳۷	محمد فضل الدین	ر ر	ر
۲۴۰	سید برہان الدین احمد	ر دوم	ر
۲۴۳	محمد قمر الدین	ر ر	ر
۲۵۸	محمد منیر حسین	تکمیل	ر

انٹرمیڈیٹ اسم ۱۳۳۹ ف سنہ ۱۹۳۰ع

۲	سید محمد اسحٰق	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۵	سمیع الدین احمد	ر ر	ر
۶	سید ہادی حسین بلگرامی	ر ر	ر ناکام باخلاقیات
۷	محمد عبدالحی	ر دوم	ر
۸	سید عبدالعزیز	ر سوم	ر
۹	محمد مخدوم محی الدین	ر ر	ر ناکام بدینیات
۱۰	ابوالحسن	ر ر	ر
۱۲	نور الہدا	ر دوم	ر
۱۳	محمد عثمان علیخاں	ر سوم	ر
۱۹	نعیم الدین احمد	ر ر	ر
۲۲	بی۔ مہادیو راؤ	ر ر	ر ناکام باخلاقیات
۲۳	میر عابد علیخاں	ر ر	ر

۲۳	ایس ۔ جے راؤ	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۲۵	رگھناتھ راؤ مہاجن	" دوم	"	
۲۶	رنگ راؤ منورکر	" سوم	"	
۲۷	نندگری وینکٹ راؤ	" "	"	
۲۹	مرزا محمود علی بیگ	" "	"	
۳۰	میر رحمن علی	" "	"	
۳۱	میر احسن الدین	" "	"	
۳۳	احمد عبد القیوم صدیقی	" "	"	
۳۴	احمد خاں	" "	"	
۳۸	لیکھ راج	" "	"	
۴۰	وینکٹ اباجی راؤ	" "	"	
۴۱	محمد اکبر علیخاں	" "	"	
۴۶	وینکوب راؤ تالیکوٹ کر	" "	"	
۴۷	بی ۔ شام سندر راؤ	" "	"	
۴۸	ویریا سوامی	" "	"	
۴۹	لیاقت حسین خاں	" "	"	
۵۰	سید وحید الدین	" دوم	"	
۵۱	احمد عبد العلی فاروقی	" سوم	"	
۵۳	بھیم شین اچاری اپادھیہ	" "	"	
۵۴	حبیب احمد	" دوم	"	
۵۸	محمد عبد القادر	" سوم	"	

۵۹	قاضی محمد عبد الباقی	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۶۰	محمد عبد الغنی	؍؍ ؍؍	؍؍	
۶۱	سید عبد الحمید رضوی	؍؍ دوم	؍؍	
۶۲	محمد عبد المجید خاں	؍؍ سوم	؍؍	
۶۴	سید محمد صالح ہاشمی	؍؍ دوم	؍؍	
۶۵	ظہیر الدین احمد	؍؍ سوم	؍؍	
۶۸	این ۔ چندر راؤ	؍؍ ؍؍	؍؍	
۷۰	وی ۔ ایم ۔ دیو سیگامنی پلے	؍؍ دوم	؍؍	
۷۱	ٹھیلیا راما چاری	؍؍ ؍؍	؍؍	
۷۲	کے ۔ رام سوامی	؍؍ ؍؍	؍؍	
۷۳	ایم ۔ رام کشن راؤ	؍؍ سوم	؍؍	
۷۴	پی ۔ آر ۔ رامچندرا ریڈی	؍؍ دوم	؍؍	
۷۵	پی ۔ رامچندرا ریڈی	؍؍ ؍؍	؍؍	
۷۶	ایم ۔ سدا شیو ریڈی	؍؍ سوم	؍؍	
۷۸	کے ۔ سرنیواس	؍؍ دوم	؍؍	ناکام بلحاظ قابلیت
۸۱	میر اکبر علی	؍؍ ؍؍	؍؍	
۸۳	محمد احمد الدین	؍؍ سوم	؍؍	
۸۵	محمد حسن الدین خاں	؍؍ ؍؍	؍؍	
۸۷	منشی محمد عبد الرحمٰن	؍؍ ؍؍	؍؍	
۸۹	محمد عبد السلام	؍؍ دوم	؍؍	
۹۰	محمد عبد القیوم	؍؍ سوم	؍؍	

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	
۹۲	محمد عبدالعظیم خاں	درجۂ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۹۳	محمد عباس	״ ״	״	
۹۴	محمد سعادت علیخاں	״ ״	״	
۹۵	ابو محمد غیاث الدین	״ ״	״	
۹۸	سید نور المہتدی	״ دوم	״	
۹۹	سید شہنشاہ حسین	״ سوم	״	
۱۰۱	ستیل سنگھ	״ ״	״ ناکام باخلاقیات	
۱۰۲	گوردھن پرشاد	״ ״	״	
۱۰۳	اے۔ لکشمی کانت راؤ	״ ״	״	
۱۰۴	مڑپ ونکیٹ رام راؤ	״ ״	״	
۱۰۷	مرزا محمد علی	تکمیل	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۱۰	سید حبیب اللہ حسینی	درجہ سوم	״	
۱۱۱	محمد رضا	״ ״	״	
۱۱۲	احمد عبدالسمی	״ ״	״	
۱۱۳	محمد فریدالدین خاں	״ ״	״	
۱۱۴	میر مخدوم علیخاں	״ ״	״	
۱۱۸	محمد فخر الدین حسن	״ ״	״	
۱۱۹	محبوب نارائن گوڑ	״ ״	״	
۱۲۴	شمبھو موہن لعل ماتھر	״ ״	״	
۱۲۸	سید لطیف الدین	״ ״	״	
۱۳۱	میر وجیہہ الدین	״ ״	״	

۱۳۳	ایکناتھ پرشاد	درجہ سوم	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۴۱	محمد عبدالرحمن خاں	// دوم	//	
۱۴۲	سید محمد حسن	// سوم	//	
۱۴۳	جعفر علیخاں	تکمیل	//	
۱۴۴	محمد نبیر الرحمن	//	//	
۱۴۵	ابوالفتح معین الدین انصاری	//	//	
۱۴۶	شیخ احمد شرر	//	//	
۱۴۷	محمد بشیر	//	//	
۱۴۹	محمد عبدالقیوم	//	//	
۱۵۰	ظہیر احمد خاں	//	//	
۱۵۱	بی۔ راما ریڈی	//	//	
۱۵۳	راگھویندر آچاریہ گبور	//	//	
۱۵۴	گوبند پا	//	//	
۱۵۵	ستیا نارائن سنگھ	//	//	
۱۵۶	سید علی حسنین رضوی	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ	
۱۵۷	ظفر علی مرزا	// //	//	
۱۵۸	محمد امین الدین	// //	//	
۱۵۹	احمد عبدالعزیز	// //	//	
۱۶۰	قاضی محمد یوسف الدین	// //	//	
۱۶۳	محمد عبدالعلی	// //	//	
۱۶۴	سید فراست حسینی	// //	//	

۱۶۵	محمد منیر الزماں	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج بلدہ	
۱۶۶	اننت کشن راؤ	ر ر	ر	
۱۶۷	شنکر نارائن گوڑ	ر دوم	ر	
۱۶۸	راوڑا مہادیو	سوم	ر	
۱۶۹	وجیا چاری	ر ر	ر	
۱۷۰	کرشنا سوامی کلیانکر	ر ر	ر	
۱۷۳	محمد بشیر الدین	ر ر	ر	
۱۷۶	سید قاسم علی	ر ر	ر	
۱۷۹	محمد عبد الحی	ر ر	ر	
۱۸۰	محمد عبد الرشید	ر دوم	ر	
۱۸۱	محمد عبد القیوم	ر سوم	ر	
۱۸۵	یمانی بن سالم بن محفوظ	ر دوم	ر	
۱۸۶	محمد بشارت علی	ر ر	ر	
۱۸۸	وی۔ بھیما	ر ر	ر	
۱۹۰	کشن راؤ	ر سوم	ر	
۱۹۲	وی۔ پی۔ وینکٹ آچاریہ	ر دوم	ر	
۱۹۳	کے۔ ویدانتا چاری	ر ر	ر	
۱۹۴	وی۔ بھاسکر راؤ	ر سوم	ر	
۱۹۶	محمد عبد الجلیل	تکمیل	سابق ر	
۱۹۹	محمد احمد حسین صدیقی	ر سوم	ر	
۲۰۰	تلکل پلی آتمارام شرما	تکمیل	ر	

۲۰۵	اچت راؤ	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج اورنگ آباد	
۲۰۷	بھیم راؤ نارائن راؤ دیشپانڈے	״ ״ ״	״	
۲۱۱	ناگوراؤ جوشی مدکھیڑکر	״ ״ ״	״	
۲۱۲	بالوراؤ ہرسول کر	״ ״ ״	״	
۲۱۵	مصطفے خاں	״ ״ ״	״	
۲۱۶	محمد مصلح الدین	״ ״ ״	״	
۲۱۷	سید اصغر حسین	״ ״ ״	״	
۲۲۰	محمد عبدالصمد خاں	״ دوم	״	
۲۲۱	محمد ثواب الدین	״ سوم	״	
۲۲۲	دگڑو رام بھاؤ جھیکرے	״ ״ ״	״	
۲۲۳	راجیشور راؤ	״ ״ ״	״	
۲۲۴	محمد حسام الدین حاکم	״ ״ ״	سابق ״	
۲۲۵	مقصود علی قریشی	تکمیل	״	
۲۲۶	مسعود احمد فاروقی	״	״	
۲۲۷	لکشمی کانت راؤ	درجہ سوم	״	
۲۲۸	دتاترے راؤ گرو	تکمیل	״	
۲۳۱	محمد عزیز پاشاہ	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل	
۲۳۲	ایم۔ رام کرشتیا	״ دوم	״	
۲۳۳	شیخ ابوالحسن جنیدی	״ سوم	״	
۲۳۴	سید رشید الدین احمد	״ ״	״	
۲۳۵	محمد عبدالرحیم	״ دوم	״	

۲۳۷	محمد فقیر احمد	درجہ سوم	انٹرمیڈیٹ کالج ورنگل
۲۳۹	کے ۔ رنگا راؤ	” ”	”
۲۴۳	پی ۔ لکشمن راؤ	” ”	سابق ”
۲۴۴	محمدی بیگم	” دوم	زنانہ کالج
۲۴۵	سراج النسا بیگم	” ”	خانگی
۲۵۰	سمیع الدین	” سوم	”
۲۵۱	شیخ مہتاب	” ”	”
۲۵۲	پی ۔ سوناجی سواٹے	” ”	”
۲۵۷	وینکٹیش راؤ بھارتی	تکمیل	”
۲۵۸	کشن راؤ	سوم	”
۲۶۱	جے ۔ رام کشن راؤ	تکمیل	”
۲۶۶	محمد اسمٰعیل شریف	”	”
۲۶۷	رزاق منور	”	”
۲۶۸	محمد صدیق خاں	”	”
۲۶۹	قدیر احمد	”	”
۲۷۱	اے ۔ سرنیواسس ریڈی	”	”

بی ۔ اے ۔ سنہ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء

۸۱	سید حسین	اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ

۶۴	میر ولی الدین	اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۵۸	محمد صلاح الدین	"	" "
۶۹	احمد بن عبداللہ	"	" "
۳۱	میر سیادت علی خاں	"	" "
۸۴	محمد ضیاء الدین انصاری	"	" "
۷۸	ٹی ۔ مرتنجی راؤ	"	" "
۵۶	سید عبدالعلیم	"	" "
۲	یوسف الدین احمد صدیقی	دوم	" "
۳	محمد رؤف الحسن قریشی	سوم	" "
۴	حبیب حسن الدین	دوم	" "
۶	محمد عبدالعلیم	"	" "
۷	سید محمد احسن	"	" "
۸	محمد فدا علیخاں فاروقی	سوم	" "
۹	محمد عبدالستار	"	" "
۱۰	سید انیس الدین احمد	دوم	" "
۱۱	سید ولایت علی	"	" "
۱۲	سید شفیع الدین احمد	سوم	" "
۱۴	صاحبزادہ خواجہ میر احمد علی	"	" "
۱۵	ابوالفخر محمد عبدالوحید	"	" "
۱۸	میر جعفر علی صادق	"	" "
۱۹	محمد وزیر علی	"	" "

۲۰	محمد ولی اللہ	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۲۱	لطیف احمد فاروقی	ر دوم	ر	
۲۲	عبدالعزیز خاں	ر سوم	ر	
۲۳	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علی	ر ر	ر	
۲۴	صاحبزادہ میر کاظم علیخاں	ر ر	ر	
۲۵	قاری سید کلیم اللہ حسینی	ر ر	ر	
۲۶	محمد ابوالحسن	ر ر	ر	
۲۹	بدھ سنگھ یادو	ر ر	ر	
۳۰	رامچندر راؤ کرتڑلی کر	ر دوم	ر	
۳۲	محمد اکبر علیخاں	ر ر	ر	
۳۳	شیخ علی حسین	ر سوم	ر	
۳۴	عبدالمجید صدیقی	ر دوم	ر	
۳۸	سید محمد حسن عسکری	ر سوم	ر	
۴۲	سید عبدالنعیم	ر ر	ر	
۴۳	میر محمود علی	ر دوم	ر	
۴۴	سید اسد اللہ رضوی	ر سوم	ر	
۴۵	ہلے راؤ کلکرنی	ر ر	ر	
۴۶	ہنمنت نارائن پٹن کر	ر دوم	ر	
۵۰	سید احمد علی کرمانی	ر سوم	ر	
۵۱	غلام غوث خاں	ر ر	ر	
۵۲	محمد نظام الدین	ر دوم	ر	

۵۳	احمد عبد البشیر خاں عرب	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۵۵	سی ۔ پی ۔ ناگناتھ	" "	"	
۵۷	سید معین الدین قریشی	" "	"	
۵۹	محمد ثناء اللہ شریف	درجہ سوم	"	
۶۰	میر حسن الدین	" دوم	"	
۶۱	قربان احمد	" سوم	"	
۶۲	ہدایت احمد	" "	"	
۶۳	محمود علی بیگ	" "	"	
۶۵	محمد عبد الرشید	" "	"	
۶۶	محمد کلیم الدین انصاری	" دوم	"	
۶۷	مانک راؤ	" سوم	"	
۶۸	نرہر نرسہوال راؤ درگینٹی وار	" دوم	"	
۶۹	شیش راؤ کامنی کر	" سوم	"	
۷۰	کرشن راؤ دیسمکھ	" "	"	
۷۱	کرشناچاری جوشی	" "	"	
۷۲	گوبند پنڈھری ناتھ کلکرنی	" "	"	
۷۳	پانڈوجی ڈھگے	" دوم	"	
۷۴	رگھوبیر پرشاد سکسینہ	" سوم	"	
۷۵	رامچندر راؤ مانجرم کر	" "	"	
۷۶	محمد عزیز الرحمن	" دوم	"	
۷۷	محمد احمد عثمانی	" "	"	

۸۰	محمد شرف الدین	درجہ دوم		کلیہ جامعہ عثمانیہ
۸۲	ابو المظفر محمد مقبول علی	״	״	״
۸۳	محمد نذیر الدین	״	״	״
۸۶	آغا محمد احسن	״	سوم	نظامیہ
۸۷	کے رام کرشن راؤ	״	״	״
۸۸	علی موسیٰ رضا مہاجر	״	دوم	״
۸۹	غلام قادر	״	״	״
۹۰	سید عبد الرحمن	״	سوم	״
۹۱	محمد عبد العزیز	״	دوم	״

امتحان بی اے سنہ ۱۳۳۳ف سنہ ۱۹۲۴ع

۵۸	سید محمود عالم	درجہ اول		کلیہ جامعہ عثمانیہ
۶۰	محمد وزیر احمد قستر الشیبی	״	״	״
۶۴	خواجہ نثیر الدین	״	״	״
۱	سیف بن سلطان حسین القعیطی	״	سوم	״
۲	محمد عطاء الرحمن	״	״	״
۳	محمد عبد المعز	״	دوم	״
۶	خواجہ محی الدین	״	سوم	״

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	
۷	رضا محمد خاں	درجہ سوم	کلیہ جامعۂ عثمانیہ	
۹	سید عبدالعلیم	رر دوم	رر	
۱۰	سید احمد علی	رر سوم	رر	
۱۱	محمد حبیب اللہ رشدی	رر دوم	رر	
۱۲	محمد مرتضیٰ حسین فائق القریشی	رر رر	رر	
۱۳	محمد حبیب صدیقی	رر سوم	رر	
۱۴	مرزا ضیاءالدین بیگ	رر رر	رر	
۱۵	محمد محی الدین قریشی	رر دوم	رر	
۱۶	عزیز الدین احمد صدیقی	رر سوم	رر	
۱۹	اکناتھ وشنو دھوکٹے	رر دوم	رر	
۲۰	رگھوناتھ راؤ بھوساری	رر رر	رر	
۲۱	رینو کا داس راؤ	رر رر	رر	
۲۲	نارائن راؤ نندا پورکر	رر رر	رر	
۲۳	پرشوتم نارائن راؤ	رر سوم	رر	
۲۴	سید غوث محی الدین	رر رر	رر	
۲۵	سید امین الدین	رر دوم	رر	
۲۶	سید قلندر حسین	رر سوم	رر	
۲۷	فیض محمد خاں	رر دوم	رر	
۲۹	محمد عبدالعزیز	رر رر	رر	
۳۰	محمد فریدالدین انصاری	رر رر	رر	
۳۲	نیر صدیق علی	رر سوم	رر	

٣٣	محمد عبد الجبار سبحانی	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
٣٨	سید انوار حسین رضوی	" دوم	"	
٣٩	سید ابراہیم رضوی	" "	"	
٤١	سید فضل الحق	" "	"	
٤٢	محمد الیاس خاں	" سوم	"	
٤٦	بھجنگ راؤ چکنے	" "	"	
٤٧	پسا ملہ نرسمہواں راؤ منتری	" "	"	
٤٨	وناتنزی راؤ	" دوم	"	
٤٩	احمد حسین خاں	" سوم	"	
٥٠	خواجہ ضیاء الدین احمد	" "	"	
٥١	سید شاہ علی ثانی نہری	" "	"	
٥٢	سید عبد الجبار	" "	"	
٥٣	محمد جہانگیر علی صدیقی	" "	"	
٥٦	حیدر مرزا	" "	"	
٥٧	شیو موہن لعل ماتھر	" "	"	
٥٩	محمد ذکی الدین	" دوم	"	
٦١	ابو الفتح نصر اللہ	" سوم	"	
٦٢	محمد منیر الدین	" "	"	
٧١	سید سبط نبی	" "	"	
٧٢	پیرلہا ودر راؤ ونڈوتے	" "	"	
٨٠	عبد اللطیف	" "	"	

۸۳	سید ندیم الحسن رضوی	درجہ دوم	خانگی
۸۶	محمد عزیز الدین	״ ״	״
۸۷	محمد عبد العلی	״ سوم	״
۸۸	کیشو وامن اندورکر	״ ״	״
۸۹	غلام طیب	״ دوم	״
۹۱	نوشابہ خاتون	״ ״	״

امتحان بی اے سنہ ۱۳۳۴ف ۱۹۲۵ء

۹۴	محمد رضی الدین صدیقی	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۵۹	چندر ویدی نارائن داس	״ ״	״
۶۳	سید احمد شریف	״ ״	״
۱	یوسف حسین	״ سوم	״
۳	سید غلام محی الدین قادری	״ دوم	״
۶	محمد امیر	״ ״	״
۷	محمد عبد القادر سروری	״ ״	״
۸	مرزا ناصر علی بیگ	״ سوم	״
۱۲	شیخ فرید حسین	״ ״	״

۱۳	بہادر علیخاں یوزئی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۵	عزیز احمد خاں	〃 〃 〃	〃	
۱۶	محمد سعید	〃 سوم	〃	
۱۹	آقا محمود علی	〃 〃 〃	〃	
۲۳	کوداٹی رام کشن راؤ	〃 دوم	〃	
۲۵	مادھو ہری ماڑھیکر	〃 سوم	〃	
۲۶	پربھاکر دامودر شیندرکر	〃 دوم	〃	
۲۷	سیتارام راؤ منا ٹھیکر	〃 〃 〃	〃	
۲۸	بھیکاجی	〃 سوم	〃	
۳۰	سید محمد اکبر وفا قانی	〃 〃 〃	〃	
۳۱	میر وارث علی	〃 دوم	〃	
۳۲	سید ضیاء العارفین	〃 〃 〃	〃	
۳۴	محمد مظفر الدینخاں	〃 سوم	〃	
۳۸	ابو طیب ظہیر الدین احمد	〃 دوم	〃	
۴۱	محمد عبد الرؤف	〃 سوم	〃	
۴۶	محمد عبد الرحیم خاں	〃 〃 〃	〃	
۴۷	محمد حمید الدین محمود	〃 دوم	〃	
۴۹	جیون راؤ بالگاؤں کر	〃 سوم	〃	
۵۲	بجے سنگیا	〃 〃 〃	〃	
۵۴	گوبند راؤ دیسپانڈیہ	〃 〃 〃	〃	
۵۸	پرانکشم نرسہواں سوامی	〃 دوم	〃	

۶۰	پراویلی اننت رامیا	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۶۱	سرواڈیوبھٹلہ وینکٹ رامیا	" "	"
۶۲	سید مبارک حسین	" دوم	"
۶۴	سید رفیع الدین	" سوم	"
۶۵	سید عین الدین عابد	" "	"
۶۶	سید ضیاء الحق	" دوم	"
۶۷	سید یوسف	" "	"
۶۸	سید محمد حسین	" سوم	"
۶۹	امتیاز حسین	" دوم	"
۷۱	مہتاب علی	" سوم	"
۷۲	احمد عبدالولی قضا	" "	"
۷۳	ابوالخیرات محمد کمال الدین	" دوم	"
۷۶	محمد عبدالواحد	" سوم	"
۸۲	محمد ظہورالحسن قریشی	" "	"
۸۶	منوہر سنگھ	" "	"
۸۷	بنکٹ پرشاد	" دوم	"
۸۸	بی۔ ین۔ دوار کا ناتھ اینگار	" سوم	"
۹۲	رگھوناتھ کابے	" "	"
۹۹	محمد فضل الدین	" "	"
۱۰۰	محمد ابراہیم	" دوم	"
۱۰۱	ابوالحیات محمد عبدالقادر	" سوم	"

۱۰۳	محمد سردار خاں	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۰۴	محمد عبد الحفیظ	〃 دوم	〃	
۱۰۶	پی۔ ین۔ سری کرشن	〃 〃	〃	
۱۰۷	جی۔ ین۔ شرما	〃 سوم	〃	
۱۰۹	حبیب زین العابدین	〃 〃	〃	
۱۱۰	صاحبزادہ عبد الستار بیگ تیموری	〃 〃	〃	
۱۱۱	سید وقار احمد	〃 دوم	〃	
۱۱۲	مبین المظفر	〃 سوم	〃	
۱۱۳	محمد سلطان	〃 〃	〃	
۱۱۴	سید غلام قادر	〃 〃	〃	
۱۱۷	سید ظفر حسین زبیری	〃 〃	〃	
۱۱۸	سید محمد کاظم علیخاں	〃 سوم	〃	
۱۱۹	سید فصیح الدین احمد کاظمی	〃 سوم	〃	
۱۲۲	مسعود حسین خاں	〃 〃	〃	
۱۲۳	سید محمد نعمان	〃 〃	〃	
۱۲۴	محمد عبد الرحمن	〃 〃	〃	
۱۲۶	محمد یحییٰ عثمانی	〃 〃	〃	
۱۲۷	باپو راؤ کاشی کر	〃 〃	〃	
۱۲۹	سید محمد حسن رضوی	〃 〃	〃	
۱۳۲	سید احمد علی	تکمیل	〃	
۱۳۵	سید احمد	〃	〃	

۱۳۶	محمد حسین خاں	تکمیل	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۳۹	مرزا عثمان علی بیگ	درجہ سوم	خانگی
۱۴۰	بی کیشولو	" دوم	"
۱۴۱	بس ہدی شاستری	" سوم	"
۱۴۳	محمد عبدالعزیز	" "	"
۱۴۵	محمد خضر خاں	" "	"
۱۴۷	نارائن سنگھ	" "	"
۱۵۱	فخرالدین احمد	" دوم	"

امتحان بی - اے سنہ ۱۳۳۵ ف م ۱۹۲۶ ع

۷۵	حمید احمد خاں۔	اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱	سید محمد یونس وفاقانی	درجہ دوم	"
۴	سید لیئن علیخاں	" "	"
۷	محمد غوث محی الدین	" "	"
۸	مرزا کاظم علی	" سوم	"
۹	عنایت خاں	" دوم	"
۱۰	کودانی وینکٹیشور راؤ	" "	"
۱۱	ایلندلہ سیتارام راؤ	" "	"

۱۵	سید امین الدین حسین	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۸	احمد عبد الحمید	،، دوم	،،	
۱۹	محمد بادشاہ خاں	،، ،،	،،	
۲۲	غلام معین الدین غازی	،، سوم	،،	
۲۶	محمد عبد القادر صدیقی	،، ،،	،،	
۲۷	سید محمد	،، دوم	،،	
۳۰	عبد الجلیل	،، ،،	،،	
۳۲	سید محمد نواب	،، ،،	،،	
۳۳	میر کاظم علی	،، سوم	،،	
۳۴	علی محمد خاں	،، دوم	،،	
۳۸	مرلیدھر راؤ گھانیکر	،، ،،	،،	
۳۹	بھیم سین راؤ	،، ،،	،،	
۴۰	احمد عبد المجید	،، سوم	،،	
۴۱	محمد عبید اللہ کاظمی	،، ،،	،،	
۴۲	محمد ابراہیم خاں ہاشمی	،، ،،	،،	
۴۷	غازی الدین احمد	،، دوم	،،	
۴۸	محمد نذیر اللہ	،، ،،	،،	
۴۹	احمد عبد الحکیم	،، ،،	،،	
۵۱	سید عبد الرب	،، سوم	،،	غیر حاضر دینیات
۵۴	احمد عبد العزیز	،، دوم	،،	
۵۶	سید غوث محی الدین	،، سوم	،،	

٥٧	شیخ تجمل حسین	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
٥٨	سید عبد العلی	// //	//	
٥٩	سید رضا حسین	// //	//	
٦٠	مدن موہن لعل	// سوم	//	
٦١	غلام دستگیر	// دوم	//	
٦٢	محمد غوث الدین	// //	//	
٦٣	قمر الزماں خاں	// سوم	//	
٦٧	ویم۔ گنٹی رتنا کرراؤ	// //	//	
٦٨	کیرت چند	// دوم	//	
٧٠	مرزا ابراہیم علی بیگ	// //	//	
٧٦	عمر دراز خاں	// سوم	//	
٧٨	عبد المجید	// دوم	//	
٨٠	سید محمود احمد	// سوم	//	
٨١	محمد زکی الدین صدیقی	// //	//	
٨٢	بہادر علیخاں	// //	//	
٨٣	محمد شہاب الدین	// //	//	
٨۴	سورج چند	// دوم	//	
٩٠	محمد عبد اللطیف صدیقی	// سوم	سابق طلبہ //	
٩١	محمد فخر الدین	// //	// //	
٩٥	یادگیری انجیا	// //	// //	

۹۶	عبدالرحیم خاں گولکنڈوی	درجہ سوم	سابق طلبہ کلیہ جامعہ عثمانیہ
۹۷	محمد عبدالعزیز	رر رر	رر
۹۸	احمد الدین احمد	رر دوم	رر
۹۹	سید ممتاز علی ہاشمی	رر سوم	رر
۱۰۱	محمد عبدالصبر	رر رر	رر
۱۰۴	سید حمید الدین	رر رر	رر
۱۰۵	غلام حیدر	رر رر	رر
۱۰۶	ون مالا رامچندر راؤ	رر رر	رر
۱۰۷	ہنمنتاچاری	رر رر	رر
۱۱۰	بھیماچاری کنہال کر	رر رر	رر
۱۱۳	محمد محی الدین شریف	رر رر	رر
۱۱۸	محمد یوسف علیخاں	رر دوم	رر
۱۱۹	میر طاہر علیخاں	رر سوم	رر
۱۲۱	ودیراج سرینواس راؤ	رر رر	رر
۱۲۳	سید واحد علی جعفری	رر رر	رر
۱۲۵	سید جعفر علی	رر رر	رر
۱۲۷	پولم کرشنا ریڈی	رر رر	رر
۱۳۱	فضل اللہ احمد	تکمیل	رر
۱۳۲	خواجہ محمد عبدالباقی	رر	رر
۱۳۵	ہنمنت چاری	درجہ دوم	رر
۱۴	بھگوان پرشاد مہندرہ	رر سوم	خانگی

۱۳۷	احمد عبد اللہ صدیقی	درجہ دوم	خانگی
۱۴۲	عبد العزیز خان	"	"
۱۴۳	محمد صدیق	درجہ سوم	"
۱۴۵	مرزا قادر علی بیگ	"	"
۱۴۹	محمد عبد الکریم	"	"
۱۵۰	جے نیر تھہ آچاری اگنی ہونزی	"	"
۱۵۲	شیخ قادر محی الدین	"	"
۱۵۴	عبد الشکور خان	"	"
۱۵۵	درۃ البیضا بیگم	درجہ دوم	"
۱۵۶	ایس ۔ سرنیواس چاری	درجہ سوم	"

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۶ف م ۱۹۲۷ء

۲	محمد عمر	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۳	خواجہ محمد احمد	درجہ دوم	"
۵	سید ابن علی	"	"
۶	محمد مقبول حسین	درجہ سوم	"
۹	محمد تبارک علیخان	"	"
۱۲	عبد اللہ بن محمد	"	"
۱۴	محمد معین الدین	"	"
۱۵	محمد سخاوت مرزا	"	"
۱۶	محمد عبد الشکور	درجہ دوم	"

۱۷	مرزا بسم اللہ بیگ	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۲۲	ناگیشری پرشاد	//	//	
۲۳	گنیش پرشاد	درجہ سوم	//	
۲۵	دسونڈہ پنت شیندری کر	درجہ دوم	//	
۲۶	دستنو پنت کلکرنی	//	//	
۲۷	ودیراج شیشگری راؤ	//	//	
۲۸	ماڑپاڈی رامچندر راؤ	درجہ سوم	//	
۲۹	ایشونت راؤ بلکنڈی	درجہ دوم	//	
۳۰	غلام محمد نصیر الدین احمد انصاری	درجہ سوم	//	
۳۱	سید یوسف	درجہ دوم	//	
۳۷	میر ابوطالب	درجہ سوم	//	
۳۹	محمد جمال الدین	//	//	
۴۱	سید عبداللطیف رضوی	درجہ دوم	//	
۴۵	سید مہربان علی	درجہ سوم	//	
۴۶	محمد عبدالقیوم خاں	//	//	
۴۷	وینکٹ راؤ پورانیک	//	//	
۴۸	نارائن راؤ	//	//	
۵۲	ست نارائن واگھرے	//	//	
۵۳	ترمبک راؤ مہارولہ کر	//	//	
۵۴	پنڈت راؤ کالے	//	//	
۶۰	سید محمد کاظم خان	//	//	

۶۶	خواجہ محمد معین الدین	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۷۰	بھگوان رائو چاپڑ گاؤں کر	"	"	
۷۲	محمد ذوالفقار حسین فاروقی	درجہ دوم	"	
۷۵	سید محمد علی خان	"	"	
۷۸	وٹھل داس	درجہ سوم	"	
۷۹	این رام لعل	درجہ دوم	"	
۸۲	سید فاروق حسین	"	"	
۸۳	محمد یوسف الدین	درجہ سوم	"	
۸[illegible]	مرزا محمود احمد خان	درجہ دوم	"	
۹۱	محمد جلال الدین	تکمیل	سابق طالب العلم کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۰۰	ایم شیش ریڈی	درجہ سوم	"	
۱۱۰	سید عبدالمنان	"	"	
۱۱۳	ہنمنت راؤ وشنو	تکمیل	"	
۱۱۶	محمد اکرام اللہ	"	"	
۱۱۷	محمد عبدالسلام	"	"	
۱۱۹	سید وقایت اللہ	"	"	
۱۲۰	محمد منعم خان	"	"	
۱۲۱	محمد عبدالرحمن	"	"	
۱۲۳	محمد یامین زبیری	"	"	
۱۲۴	سید عبدالرب	"	"	کامیاب بہ دینیات
۱۲۹	محمد کریم اللہ خان	درجہ سوم	خانگی	

۱۳۰	سید اللہ بخش	درجہ دوم	خانگی	
۱۳۱	سید حمید الدین	درجہ سوم	″	
۱۳۵	کرامت علی	″	″	

امتحان بی اے ۱۳۳۸ف ۱۹۲۹ء

۱	ابو المکارم فیض محمد صدیقی	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۳	محمد عبد الرحمن مہاجر	″	″	
۵	حاجی غلام محمد	درجہ دوم	″	
۷	شندر کشن راج	″	″	ناکام بہ اخلاقیات
۱۰	محمد مقبول الحق	درجہ سوم	″	
۱۲	علی الدین احمد	درجہ دوم	سابق طالب علم	
۱۴	محمد راحت اللہ خان	″	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۵	محمد عبد القدیم صدیقی	″	″	
۱۶	سید خواجہ حسین	درجہ سوم	″	
۲۰	میر ظہور الدین	″	″	
۲۵	محمد معظم خان	درجہ دوم	″	
۲۸	محمد حنیف	درجہ سوم	″	
۳۰	شیخ محمد مصطفے علی	″	″	
۳۱	سید محمد عباس	″	″	ناکام بہ اخلاقیات
۳۵	بیدر کر کشور راو	″	″	″
۳۷	شنکاراؤ سداورتے	درجہ دوم	″	

٣٩	گنگادھر راؤ تنکی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
٤٠	بھیم سین آچاریہ	"	"	ناکام بہ اخلاقیات
٤١	بھیم راؤ دیشپانڈے	درجہ سوم	"	
٤٢	گوپال راؤ مورکر	درجہ دوم	"	"
٤٤	سید شرف الدین	"	"	
٤٦	یوسف الدین احمد	درجہ سوم	"	
٥٣	محمد یٰسین	"	"	
٥٧	فرید احمد	"	"	
٥٩	سید عثمان جعفر	درجہ دوم	"	
٦٠	محمد وحید اللہ خان	درجہ سوم	"	
٦٩	ابوالنصر فتح اللہ	درجہ دوم	"	
٧٠	غیاث الدین احمد	درجہ سوم	"	
٧٣	محمد بدر الدین خان	"	"	ناکام بہ دینیات
٧٤	میر احمد حسین	"	"	
٧٥	غلام محی الدین خان	"	"	
٧٦	میر تلاوت علی زیدی	"	"	
٧٩	محمد عبدالوہاب خاں	"	"	
٨٣	میر احمد علی خان	"	"	
٨٥	مرتضیٰ خان	درجہ دوم	"	
٨٨	دیوی پرشاد مشر	درجہ سوم	"	
٨٩	بی۔ وینکوب راؤ بکری	"	"	

٩١	وٹھل راؤ دیسکر	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	ناکام بہ اخلاقیات
٩٢	محمد عبدالحکیم	درجہ دوم	"	
٩٣	محمد عبدالباری	درجہ سوم	"	
٩۴	محمد عبدالرب	درجہ دوم	"	
٩٧	محمد مظہر حسین	درجہ سوم	"	
٩٨	غلام محمد	"	"	
١٠٠	محمد عبدالغفور	"	"	
١٠١	میر تقی علی	"	"	
١٠٣	پی نرسملو	"	"	ناکام بہ اخلاقیات
١٠۵	محمد غلام جیلانی	"	"	
١٠٧	رامیا	درجہ دوم	"	
١٠٨	بی۔ رنگا ریڈی	"	"	
١١٦	محمد صدیق حسین	درجہ سوم	سابق طالب علم	
١٣٢	جی۔ بی۔ ہروالکر	"	"	
١٣۴	جی۔ بی۔ جوشی	"	"	
١٣٦	چندر موہن لعل	"	"	
١٣٩	رگھوبیر بالی	"	"	ناکام بہ اخلاقیات
١۴٧	محمد انتصار الدین	درجہ دوم	"	
١۴٩	شیخ چاند	تکمیل	"	
١۵١	صاحبزادہ میر دوست علیخان	"	"	
١۵٢	حبیب خان ساندوزی	"	"	

۱۵۴	سید عبدالکریم اسحاقی	تکمیل	سابق طالب علم	
۱۵۹	محمد مرتضیٰ حسین	درجہ سوم	خانگی	ناکام بہ دینیات
۱۶۴	بابو سنگھ	درجہ دوم	"	
۱۶۵	محمد بدرالدین حسن صدیقی	درجہ سوم	"	

امتحان بی۔ اے ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ء

۲۴	اکبر علی	درجۂ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۲	سید پاشاہی الدین	درجہ سوم	"	
۳	محمد تفضل حق	درجہ دوم	"	
۱۱	عبدالرحیم	"	"	
۱۲	محمد رحمت اللہ	"	"	
۱۳	بندصو مہادیو گڑی	درجہ سوم	"	
۱۵	آغا جعفر حسین	درجہ دوم	"	
۱۷	ڈی کشن راؤ	"	"	
۱۸	ملکارجن ٹوکری	"	"	
۲۱	محمد حمید المظفر	درجہ سوم	"	
۲۲	غلام جیلانی	درجہ دوم	"	
۲۳	سید فریدالدین احمد	درجہ سوم	"	
۲۴	سید مصطفیٰ	"	"	
۲۷	محمود خان	"	"	
۲۸	محمد شجاع الدین	"	"	

٢٩	میر محمد عالم	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
٣٠	غلام احمد	درجہ سوم	//	
٣١	سید غوث محی الدین رضوی	درجہ دوم	//	
٣٢	سیرنواس راؤ گوڈورکر	//	//	
٣٤	سید محمد مرتضیٰ	درجہ سوم		
٣٥	گوپال راؤ	//	//	
٣٨	کشن راؤ واچپت راؤ چودھری	//	//	
٣٩	ین۔ کرپیا	درجہ دوم	//	
٤٠	نرہر راؤ رانجیل کر	درجہ سوم	//	
٤١	غلام اطہر	درجہ دوم	//	
٤٢	سعید الدین خان	درجہ سوم	//	
٤٣	محمد عبد الرؤف	//	//	
٥٤	خواجہ محمد معین الدین	//	//	
٥٩	محمد غوث داد خان	درجہ دوم	//	
٦٠	محمد سمیع اللہ	//	//	
٦١	حامد بن شبیر	درجہ سوم	//	
٦٣	کے۔ راما سوامی	درجہ دوم	//	
٧٦	محمد عبد الحی	//	//	
٨٦	رشید الدین احمد	درجہ سوم	//	
٨٧	محمد عبد الحمید	//	//	
٨٨	قاضی نفیع احمد صدیقی	//	//	

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	کیفیت
۹۶	محمود علی خاں	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۰۰	ابو المنصور حامد	″	″	
۱۰۴	محمد سردار علی	″	″	
۱۱۹	خواجہ سید عبد القدوس	″	″	
۱۲۴	لیسو پا الور	درجہ دوم	″	
۱۴۰	محمد عبد الصبور	تکمیل	″	
۱۴۴	محی الدین احمد قریشی	″	″	
۱۵۰	محمد عبد اللہ	″	″	
۱۵۵	محمد حفیظ اللہ میر	درجہ سوم	خانگی	ناکام بہ دینیات
۱۵۶	شیخ غلام سرور خاں	″ دوم	″	
۱۵۷	غلام دستگیر فاروقی	″ سوم	″	
۱۶۱	سی۔ دہرم راج	″ دوم	″	ناکام بہ اخلاقیات
۱۶۴	افتخار علی	″ سوم	″	
۱۶۷	سید زاہد حسین	″ دوم	″	
۱۶۹	وی۔یم۔سبرامینم پلے	″ سوم	″	

شعبہ سائنس

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	کیفیت
۵۰	محمد صدیقی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۵۱	محمد عبد الوہاب	″ ″	″	
۵۳	دیول پلی وینکٹیشور راؤ	″ سوم	″	
۵۴	نظیر احمد طاہر	″ دوم	″	

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	کیفیت
۵۵	محمد خلیل الرحمن	درجہ دوم	کلیہ جامعۂ عثمانیہ	
۵۶	محمد عطرت حسین زبیری	" "	"	
۱۲۹	مصلح الدین احمد فاروقی	" سوم	سابق طلبا کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۳۰	نرہر راؤ بخشی	" "	"	

امتحان بی اے ۱۳۳۹ف م ۱۹۳۰ء

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	کیفیت
۱	محمد حکیم کوسگوی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۳	محمد بشیر احمد	" "	"	
۵	محمد ذکاء اللہ شاہ پوری	" "	"	
۱۰	محمد غلام دستگیر رشید	" "	"	
۱۱	سید فضل الرحمن	" "	"	
۱۳	بھیم سین راؤ تاگ	" "	"	
۱۵	ڈگمبر راؤ چودھری	" "	"	
۱۹	نرسنگ راؤ دسیکہ	" "	"	
۲۰	نرہر راؤ دیشپانڈیہ	" "	"	
۲۳	سید یوسف الدین	" "	"	
۲۴	محمد اسرار حسین ہاشمی	" "	"	ناکام بہ دینیات
۲۵	محمد کاظم رضا	" سوم	"	
۲۶	محمد یعقوب خاں	" "	"	
۲۷	مرزا شکور بیگ	" "	"	
۳۰	اتم راؤ مہار رولاکر	" "	"	

۳۱	باپوراؤ دیسکھ	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۳۲	رائے بندصیا چند ماتھر	〃 〃	〃
۳۳	ترمبک راؤ کھرسالے	〃 〃	〃
۳۵	یس۔ شنکر راؤ	〃 〃	〃
۳۶	داچارام رامراج نرسھواں راؤ	〃 دوم	〃
۳۷	سید سراج الدین احمد	〃 سوم	〃
۳۸	سید نظیر حسین	〃 〃	〃
۳۹	سید عبدالرحیم	〃 〃	〃
۴۰	محمد عبدالغفار چشتی	〃 〃	〃
۴۲	گروناتھ راؤ اپراچی	〃 〃	〃
۴۳	گوبند راؤ	〃 〃	〃
۴۴	میر اقبال علی زیدی	〃 دوم	〃
۴۵	اتا لکشمیا	〃 سوم	〃
۴۹	محمد عبدالخالق	〃 〃	〃
۵۲	عبدالقادر	〃 〃	سابق طلبا کلیہ جامعہ عثمانیہ
۵۴	محمد حفیظ	〃 〃	〃
۵۷	غلام معین الدین	〃 〃	〃
۶۰	گوکل داس	〃 〃	〃
۶۱	ڈی۔ گرو داس	〃 〃	〃
۶۲	جے۔ تیرتھ اننت پرانیک	〃 〃	〃
۶۸	نبی الحسن	〃 〃	〃

نمبر	نام		درجه	
۷۱	دهرم رائے	درجه سوم	سابق طلبا کلیه جامعه عثمانیه	
۷۳	کے۔ ودیانند	″ ″	″	
۷۴	بدری لعل	″ ″	″	
۷۶	رامچندرا ریڈی	″ دوم	″	
۷۷	رائے هند کشور ماتھر	″ سوم	″	
۸۱	رادها کشن راٹھور	″ ″	″	
۸۴	ذوالفقار علیخاں	″ ″	″	
۸۵	ریونا	″ ″	″	
۸۶	محمد علاؤالدین	″	″	
۹۰	محمد اصحی علی	تکمیل	″	
۹۱	محمد شبیر علیخاں	″	″	
۹۵	علی بن غالب	″	″	
۹۶	سید کریم الدین حسین	″	″	
۹۷	محمد یوسف الدین فائق	″	″	
۹۸	محمود علی	″	″	
۹۹	پارسرینواس راؤ	″	″	
۱۰۱	کرشناجی گوبند راؤ تپنالیکر	″	″	
۱۰۳	وینکوب راؤ۔	″	″	
۱۰۵	عبدالوہاب	سوم	خانگی	
۱۰۶	محمد جیلانی	″	″	
۱۰۷	محمد عبدالرشید بیگ	″	″	
۱۰۹	آر۔ گنڈیا	″	″	
۱۱۲	سید احمد حسین	″	″	
۱۱۳	مانک راؤ۔	″	″	

۱۱۵	رتن لعل	درجہ دوم	سابق طلبا کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۱۹	محمد حفیظ اللہ	کامیاب	"	کامیاب دینیات
۱۲۰	سید شاہ محمد	" اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۲۵	سی۔ سوما سندرم	" "	"	
۱۲۲	راجہ ڈاسیتا نارائن	" "	"	
۱۲۱	محمد ابو نعیم صدیقی	" سوم	"	
۱۲۸	رائے نرنجن پرشاد ماتھر	" "	"	
۱۲۳	میر اسد علی	" "	"	
۱۳۴	سی۔ سوریا نارائن مورتی	" دوم	"	
۱۳۹	سردار سنگھ	" سوم	سابق طلبا کلیہ جامعہ عثمانیہ	

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۴ف م ۱۹۲۵ء

۱	قاری سید کلیم اللہ حسینی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	لطیف احمد فاروقی	" "	"
۳	محمد وزیر علی	" سوم	"
۵	محمد عبد الستار	" "	"
۶	محمد ثناء اللہ شریف	" دوم	"
۷	ابو الفخر محمد عبد الوحید	" "	"
۸	میر جعفر علی صادق	" "	"
۹	بدھ سنگھ یادو	" "	"
۱۰	عبد المجید صدیقی	" سوم	"

۱۱	میر سیادت علیخان	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۴	ضیاء الدین انصاری	؍؍ دوم	؍؍
۱۵	محمد نذیر الدین	؍؍ سوم	؍؍
۱۶	شیخ برکت علی	؍؍ دوم	؍؍

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۵ف مطابق ۱۹۲۶ء

۱	سیف بن سلطان حسین القعیطی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	محمد حسین صدیقی	؍؍ سوم	؍؍
۳	خواجہ نذیر الدین	؍؍ دوم	؍؍
۴	میر محمود علی	؍؍ سوم	؍؍

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۶ف مطابق ۱۹۲۷ء

۱	حبیب زین العابدین	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	محمد حبیب اللہ رشدی	؍؍ ؍؍	؍؍
۳	محمد عبد القادر سروری	؍؍ دوم	؍؍
۵	سید غلام محی الدین قادری	؍؍ ؍؍	؍؍
۶	سید وقار احمد	؍؍ سوم	؍؍
۹	وینکٹیش نرسہوال پٹواری	؍؍ دوم	؍؍

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۷ف مطابق ۱۹۲۸ء

۳	سید محمد	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ

۴	علی محمد خاں	درجہ سوم	سابق طالب کلیۂ جامعۂ عثمانیہ
۶	سید معین الدین قریشی	" "	"

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ء

۱	خواجہ محمد احمد	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	محمد عبد القیوم خاں	" دوم	"
۳	محمد عبد الرحمن	" سوم	"
۴	احمد عبد الحمید	" "	"
۵	مرزا محمود احمد خان	" دوم	"

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۹ف م ۱۹۳۰ء

۳	محمد عبد القدیم صدیقی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۴	سید خواجہ حسین	" سوم	"
۵	محمد راحت اللہ خاں	" دوم	"
۶	شیخ چاند	" "	"
۷	محمد علی	" سوم	"

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۷ف م ۱۹۲۸ء

شعبۂ دینیات

۹	سید محمد صالح ہاشمی	درجہ اول	فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ

۱۳	اعجاز احمد	درجہ اول	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ
۲	سید حسین	" دوم	دارالعلوم بلدہ
۴	سید عبدالرحمٰن ہاشمی	تکمیل	"
۱۱	محمد مصلح الدین	درجہ دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ
۱۷	محمد اسد اللہ	تکمیل	"
۱۸	محمد محمود حسین	"	"

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ع

۹	محمد یحییٰ	آنرز	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ
۲	ابوطاہر احمد اللہ	اول	دارالعلوم بلدہ
۱	محمد عبدالغنی	درجہ دوم	
۳	خواجہ فریدالدین احمد	"	
۴	محمد منور خاں	تکمیل	"
۷	حبیب احمد خاں	درجہ دوم	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ ورنگ آباد
۱۰	رفیع الزماں	"	مدرسہ فوقانیہ عثمانیہ گلبرگہ
۱۱	محمد ابراہیم	تکمیل	"
۱۲	محمد عباس علی	"	"
۱۵	محمد عبدالعزیز	درجہ دوم	" رائچور
۱۷	سید حبیب الرحمٰن	تکمیل	"
۱۸	محمد عبدالحفیظ	"	"

امتحان میٹریکیولیشن ۱۳۳۹ف م ۱۹۳۰ء

۳	محمد عثمان علی صدیقی	درجہ اول	دارالعلوم بلدہ
۱	سید نجم الدین ید اللّٰہی	" "	"
۲	محمد عبد الوہاب خاں	" دوم	"
۴	محمد بدر الدین صدیقی	" "	"
۵	محمد عثمان خاں	" "	محبوب نگر
۶	محمد عبد الرحیم	" "	"
۷	سید امجد علی	" "	"
۸	ابو الفتح محمد نصر اللہ سلیمانی	تکمیل	ورنگل

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۷ م ۱۹۲۸ء

۱	سید ضمیر علی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۳	محمد عثمان	" "	"
۵	محمد مخدوم	" سوم	"
۶	سید اسمٰعیل	" دوم	سابق المتعلم "
۷	ابو تراب علی صدیقی	تکمیل	" " "

امتحان انٹرمیڈیٹ ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ء

۲	سید اسد اللہ ید اللّٰہی	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۳	محمد حبیب اللہ فاروقی	" دوم	"

۴	محمد عبد القادر	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۵	محبوب خاں یوسف زائی	؍؍ دوم	؍؍
۶	محمد عبد المعید خاں	؍؍ ؍؍	؍؍
۷	محمد عبد الستار فاروقی	؍؍ سوم	؍؍
۸	محمد عبد الرحمٰن خاں	؍؍ ؍؍	؍؍

امتحان انٹرمیڈیٹ سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

۱	اعجاز احمد	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	سید حسین	؍؍ ؍؍	؍؍
۴	محمد مصلح الدین	؍؍ ؍؍	؍؍

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۲ف م سنہ ۱۹۲۳ء

۱	قاضی محمد عبد القادر صدیقی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۳ف م سنہ ۱۹۲۴ء

۱	سید عبد الشکور	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	محمد خواجہ قطب الدین قاری	؍؍ سوم	؍؍

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۴ف م سنہ ۱۹۲۵ء

۲	سید عظمت اللہ حسینی بختیاری	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۵ف م ۱۹۲۶ء

۱	سید سعادت علی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۹۲۷ء

۴	سید محمد صفی	تکمیل	سابق طالب العلم کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۷ف م ۱۹۲۸ء

۱	احمد عبد اللہ المسعودی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	محمد غوث	"	"
۳	محمد حمید اللہ	"	"

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ء

۱	محمد غوث محی الدین	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان بی۔اے سنہ ۱۳۳۹ف م ۱۹۳۰ء

۱	سید ضمیر علی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	سید لیاقت حسین	تکمیل	سابق طالب العلم کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان ایم۔اے سنہ ۱۳۳۴ف م ۱۹۲۴ء

۱	قاضی محمد عبد القادر صدیقی	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۷ف م ۱۹۲۸ء

۱	سید سعادت علی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان ایم۔ اے ۱۳۳۹ف م ۱۹۳۰ء

۱	محمد حمید اللہ	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	محمد غوث	〃 دوم	〃

امتحان ایم ایس سی (ابتدائی) ۱۳۳۷ف م ۱۹۲۸ء

۱	مرتنجی راؤ	درجہ سوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	حاجی غلام محمد	〃 دوم	〃
۳	سدرشن راج	〃 〃	〃
۴	محمد ذکی الدین	〃 〃	〃
۵	اننت وینکٹیش کٹی	〃 〃	〃
۶	عنایت خاں	〃 اول	〃
۷	قاضی سید معین الدین	〃 دوم	〃
۸		〃 〃	〃

امتحان ایم ایس سی (ابتدائی) ۱۳۳۹ف م ۱۹۳۰ء

۱	محمد ذوالفقار حسین فاروقی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	محمد خلیل الرحمن	〃 〃	〃

۲۷	محمد سخاوت مرزا	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ

امتحان ایل ایل بی ابتدائی ۱۳۳۸ف م ۱۹۲۹ء

۲۵	محمد وحید اللہ خاں	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱	احمد عبد اللہ المسدوسی	” ”	”
۱۱	شیخ چاند	” ”	”
۸	دیوی پرشاد شر	” ”	”
۱۳	غلام محمد	” ”	”
۷	چندر موہن لال	” ”	”
۱۴	غوث محمد خان	” ”	”
۵	جی۔ بی جوشی	” ”	”
۲۲	محمد عبد الرب	” ”	”
۲۳	محمد عبد الغفور	” ”	”
۲۸	میر اسد علی	” ”	”
۳۱	ہنمنتا چاری	” ”	”
۱۸	گوبند راؤ ناگا پورکر	” ”	”
۲۹	میر تلاوت علی زیدی	” ”	”
۳	بھیم راؤ دیشپانڈیہ	” ”	”
۲	جی۔ بی ہرو الکر	” ”	”
۱۰	سید محمد صفی	” ”	”

۱۹	مارپاٹی رامچندر راؤ	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۲	بشیر احمد طاہر	" "	"
۲۴	محمد غوث	" دوم	"
۳۰	میر ظہور الدین	" "	"
۱۵	گنگادھر راؤ پنکی	" "	"
۲۷	میر احمد علیخاں	" "	"
۴	پی نرسملو	" "	"
۱۶	گویندرا مورم کر	" "	"
۳۴	مرزا اقبال احمد بیگ	" "	سابق طالبعلم
۲۰	محمد حمید اللہ	" "	"
۲۶	میر احمد حسین	" "	"
۹	سید ظفر حسین	" "	"
۲۱	محمد صدیق حسین	" "	"

امتحان ایل ایل بی (ابتدائی) سنہ ۱۳۲۹ف سنہ ۱۹۲۰ء

۵	سرینواس راؤ گوڈورکر	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۶	گوپال راؤ	" "	"
۱۱	غلام احمد	" "	"
۲۱	ملکارجن اپاتوٹلرکری	" "	"
۱۵	این کمریا	" "	"

۲۲	نرہر راؤ بخشی	درجہ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۳	قاضی فصیح الدین احمد صدیقی	〃 〃	〃
۱۷	گوپال راؤ گنڈے راؤ ناگیش	〃 〃	〃
۳	محمد حمید الظفر	〃 〃	〃

امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۳۳۴ف ۱۹۲۵ء

۱	سید محمد احسن	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۳	عرب گنپت راؤ	〃 〃	〃
۱۶	کلیم الدین انصاری	〃 〃	〃
۱۹	مرتیجی راؤ	〃 〃	〃
۵	رامچندر راو کرتڑی کر	〃 〃	〃
۹	عبدالعزیز خاں	〃 〃	〃
۲۰	نرہر راؤ ورگنٹی وار	〃 〃	〃
۶	میر سیادت علیخاں	〃 〃	〃
۱۸	لطیف احمد فاروقی	〃 〃	〃
۱۲	ابوالفخر محمد عبدالوحید	〃 〃	〃
۱۰	محمد عبدالعلیم	〃 〃	〃
۴	میر حسن الدین	〃 〃	〃
۲	سید انیس الدین احمد	〃 〃	〃

۱۷	محمد گوہر علی	درجہ اول		کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۵	قاری سید کلیم اللہ حسینی	"	"	"
۳	میر جعفر علی صادق	"	"	"
۷	محمد شریف الدین	"	"	"
۸	احمد عبد البشیر خاں عرب	"	"	"
۱۱	عبد المجید صدیقی	"	"	"
۲۲	ہدایت احمد	"	"	"
۲۱	محمد ولی اللہ	"	"	"
۲۳	ہنمنت نارائن ٹپن کر	"	"	"

امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۳۳۵ف م ۱۹۲۶ء

۳۰	واسدیو پرشاد	درجہ اول		کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۴	رینو کا داس راؤ	"	"	"
۷	خواجہ برہان الدین	"	"	"
۲۸	قاضی محمد معین الدین	"	"	"
۲۹	سی۔ پی۔ ناگناتھ	"	"	"
۲۵	سید قلندر حسین	"	"	"
۲۲	سید عبد العلیم	"	"	"
۱۹	سیش راؤ کامتی کر	"	"	"

نمبر	نام	درجہ	کلیہ
۳۲	محمد ابوالحسن	درجہ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۱۵	دی۔ راجیشور راؤ	″ ″	″
۲۶	کرشن راؤ دیسیکہ	″ ″	″
۱۲	دتاتری راؤ	″ ″	″
۶	بدھ سنگہ یادو	″ ″	″
۱۰	محمد حسین صدیقی	″ ″	″
۴۳	قربان احمد	″ ″	″
۱	سید محمد احسن	″ ″	″
۳	محمد الیاس خان خویشگی	″ ″	″
۲	سید احمد علی	″ ″	″
۹	محمد جہانگیر علی صدیقی	″ دوم	″
۲۰	صدیق علی	″ ″	″
۲۴	عبدالنعم سعیدی	″ ″	″
۴	سید امین الدین	″ ″	″
۱۶	سید سبط نبی	″ ″	″
۲۷	صاحبزادہ خواجہ میر محمد علیخاں	″ ″	″
۱۸	سید شاہ علی ثانی نہری	″ دوم	″
۴۱	محمد وزیر علی	″ ″	″
۱۱	خواجہ محی الدین	″ ″	″
۱۷	سیف بن سلطان حسین القعیطی	″ ″	″

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	
۴۲	محمد عبدالمعز	درجۂ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۵	ٹی۔ اننتا ریڈی	"	" "	
	امتحان ایل ایل بی (آخری) سنہ ۱۳۳۶ف م ۱۹۲۷ء			
۷	سید ضیاء العارفین رضوی	درجۂ اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۱۱	محمد عبدالروف	"	" "	
۴	بنکٹ پرشاد	"	" "	
۳	اندر کرن	"	" "	
۱۲	محمد عبدالقادر سروری	"	" "	
۵۱	بھکاجی	"	" "	
۱۰	مانک راؤ	"	" "	
۱۳	میر وارث علی	"	" "	
۶	پربھاکر دامودر شیندرکر	"	" "	
۱۵	رضا محمد خاں	"	" "	
۸	سید یوسف	"	" "	
۲	آر راج پرشاد	"	" "	
۱	ابوالخیرات محمد کمال الدین	"	" "	
۱۴	یسما اترمھوال راؤ شرما	"	" "	
۱۶	سید عبدالجبار	"	" "	
۹	کرشنا چاری جوشی	"	" "	

امتحان ایل ایل بی (آخری) ۱۳۳۷ف م ۱۹۲۸ء

۲۰	عمر دراز خاں	اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
۳۴	ویم کنٹی رتناکر راؤ	"	" "
۶	سورج چند	"	" "
۲۶	محمد احمد انصاری	"	" "
۲۹	محمد عبد العزیز	"	" "
۲۲	غلام معین الدین غازی	"	" "
۱	امتیاز حسین	"	" "
۱۴	سید محمد احمد	"	" "
۳۵	ایل جے رام پرشاد	"	" "
۴	جیون راؤ پایل گانوں کر	"	" "
۱۲	سید محمد حسینی	"	" "
۱۰	سید غوث محی الدین	"	" "
۲	پرویلی اننت رامیا	"	" "
۳	جد وننس پرشاد	"	" "
۳۰	محمد عبد العلی	"	" "
۱۵	سید مهدی حسین	"	" "
۲۸	محمد حسین خاں	"	" "
۲۳	کیرت چند	"	" "

٢٥	مدھوسوہری مارڑھیکر	اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
١٧	شیخ تجمل حسین	"	" "
٢١	غلام دستگیر	دوم	" "
٣١	سید مختار علی خاں	"	" "
٧	سید احمد	"	" "
٢٤	گوئندراؤ دیشپانڈیہ	"	" "
١٤	سید محمد عبید اللہ کاظمی	"	" "
٥	خواجہ محمد عبدالباقی	"	" "
٢٣	میر کاظم علی	"	" "
١٧	محمد بادشاہ خاں	"	" "
٣٢	میر ظہیر علی خاں	"	" "
١٢	سید وقار احمد	"	" "
١٠	عزیز الدین احمد صدیقی	"	" "
١٩	سید رفیع الدین	"	" "
٣	سید احمد علی	"	" "

امتحان ایل ایل بی (آخری) ١٣٣٨ف مطابق ١٩٢٩ء

ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ

٣	اشوت راؤ بالکنڈی	اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ
٥	ترمبک راؤ سباولہ کر	"	" "
١٢	غلام محمد حافظ نصیر الدین احمد انصاری	"	" "

۲۰	محمد منعم خاں	اول	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۲۲	نارائن راؤ	〃	〃 〃	
۲۳	ہنمنت راؤ وشنو	〃	〃 〃	
۱۳	محمد جلال الدین	〃	〃 〃	
۲۴	ایچ رام لال	〃	〃 〃	
۱	احمد عبد المجید	〃	〃 〃	
۸	سید سعادت علی	〃	〃 〃	
۱۴	محمد جمال الدین	〃	〃 〃	
۳	بھگوان راؤ چاپڑ گاؤں کر	〃	〃 〃	
۶	خواجہ محمد احمد	〃	〃 〃	
۴	بھیما چاری کنھالکر	〃	〃 〃	
۱۰	سید عبد المنان	〃	〃 〃	
۱۸	محمد عبد القادر قریشی	دوم	〃 〃	
۱۹	محمد مقبول حسین	〃	〃 〃	
۲۵	یم شیش ریڈی	〃	〃 〃	
۲۷	علی محمد خاں	〃	〃 〃	سابق طالبعلم
۲۱	مدن موہن لعل	〃	〃 〃	
۲۶	سید محمد حسن رضوی	〃	〃 〃	سابق طالبعلم
۱۶	محمد سخاوت مرزا	〃	〃 〃	
۹	سید عبد الرب	〃	〃 〃	

امتحان ایل ایل بی (آخری) سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ

نمبر	نام	درجہ	کلیہ	جامعہ	کیفیت
۲۸	وحیب اللہ خاں	درجۂ اول	کلیہ	جامعہ عثمانیہ	
۲	احمد عبداللہ المسدوسی	〃	〃	〃	
۱۰	جے ین ہرو اسکر	〃	〃	〃	
۲۲	غوث محمد خاں	〃	〃	〃	
۱۱	چندر موہن لعل	〃	〃	〃	
۱۸	محمد عبدالرب	〃	〃	〃	
۱۳	دیوی پرشاد مشر	〃	〃	〃	
۹	جے۔ بی جوشی	〃	〃	〃	
۲۷	ڈی ترسوال راؤ	〃	〃	〃	
۱۹	محمد عبدالغفور	〃	〃	〃	
۱۲	محمد حمید اللہ	〃	〃	〃	
۲۱	غلام محمد	〃	〃	〃	
۱	میر احمد حسین	〃	〃	〃	
۶	بشیر احمد طاہر	〃	〃	〃	
۵	مرزا اقبال احمد بیگ	〃	〃	〃	
۳۰	رگھوناتھ بھوساری	〃	〃	〃	سابق طالبعلم
۲۹	ہنمنتا چاری	〃	〃	〃	
۸	میر تلاوت علی زیدی	〃	〃	〃	

۲۵	محمد صفی	درجۂ دوم	کلیہ جامعہ عثمانیہ	
۴	میر اسد علی شاہ	"	" "	
۳۱	محمد عبدالسلام	"	" "	سابق طالبعلم
۲۳	گوئندراؤ ناگاپورکر	"	" "	
۱۷	میر ظہورالدین	"	" "	
۲۶	محمد غوث	"	" "	

شعبہ طب

یم بی بی ایس (پہلا فنی امتحان) سنہ ۱۳۳۸ ف م سنہ ۱۹۲۹ء

ترتیب بلحاظ نشانات محصلہ

۱۵	محمد بہادر خاں	درجۂ اول	عثمانیہ میڈیکل کالج
۱	ابوالکلام محمد بدرالدین	"	" "
۶	ڈی تلسی داس	"	" "
۱۱	شنکر راؤ جادو	"	" "
۱۰	سید نظام الدین احمد	دوم	" "
۱۹	یس واسدیو	"	" "
۱۴	محمد ابراہیم علی خاں	"	" "
۱۲	غلام احمد	"	" "
۹	سید علی	"	" "
۵	خورشید علی	"	" "

نمبر	نام	درجہ	کالج
۱۸	محمد منور علی	درجہ دوم	عثمانیہ میڈیکل کالج
۱۴	کنول چندر	"	" "
۴	حکیم محمد عبدالرحمن	"	" "
	ایم۔ بی۔ بی۔ ایس (پہلا فنی امتحان) سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء		
۱	ابوطاہر محمد عبدالقادر	درجہ اول	عثمانیہ میڈیکل کالج
۶	سید عبدالصمد	دوم	" "
۲	سید رشید الدین حسین	"	" "
۷	ای۔ سرینواس ریڈی	"	" "
۳	احمد حسین	"	" "
۴	غلام مرتضیٰ	"	" "
	ایم بی بی ایس (دوسرا فنی امتحان) سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء		
۱۰	محمد منور علی	درجہ اول	عثمانیہ میڈیکل کالج
۳	ابوالکلام محمد بدرالدین	"	" "
۵	سید نظام الدین احمد	"	" "
۱۲	یس واسدیو	"	" "
۸	محمد بہادر خاں	"	" "
۱۱	حکیم محمد عبدالرحمن	"	" "
۱۴	شنکر راؤ جادھو	"	" "
۱۲	غلام احمد	دوم	

۱۵	کنول چندر	درجۂ دوم	
۷	محمد ابراہیم علی خاں	″	
۶	سید علی	″	
۹	محمد قاسم حسین صدیقی	″	
۱۷	ڈی تلسی داس	″	
۴	سید عارف اللہ قادری	″	
۱	احمد عبدالوحید خاں عرب	″	
۱۳	خورشید علی	″	
۲	ابوالمعانی غلام نبی	″	

شعبہ فن تعلیم

امتحان بی ٹی سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

۱	محمد محی الدین قریشی	درجۂ سوم	عثمانیہ ٹریننگ کالج
۲	محمد مرتضیٰ حسین	″	″ ″
۳	مرزا ابراہیم علی بیگ	دوم	″ ″
۴	سید تجمل حسین	سوم	″ ″
۵	ہوشدار خاں	دوم	″ ″
۸	پی کرشنا ریڈی	سوم	″ ″
۹	مصلح الدین فاروقی	″	″ ″

(۹) اعزازی ڈگریاں

سلطان العلوم

آذر ۱۳۳۳ف م اکتوبر ۱۹۲۳ء اعلیحضرت خسرو دکن خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ

ایل ایل ڈی

آبان ۱۳۳۵ف م ستمبر ۱۹۲۵ء نواب عماد الملک بہادر سید حسین بلگرامی سی ایس آئی

دے ۱۳۳۶ف م دسمبر ۱۹۲۶ء نواب احمد حسین امین جنگ بہادر کے سی آئی ای سی ایس آئی
ایم۔اے۔بی۔ایل

دے ۱۳۳۷ف م دسمبر ۱۹۲۷ء نواب حیدر نواز جنگ بہادر (سر اکبر حیدری)

دے ۱۳۳۸ف م دسمبر ۱۹۲۸ء نواب مسعود جنگ بہادر بی۔اے آئی ای ایس
بیرسٹر ایٹ لا

(ن) نمونہ جات (فارم)

(۱) درخواست ہائے شرکت امتحانات

امتحان میٹریکولیشن

فارم (الف) برائے طلباء مدارس

نام	بزبان اردو						
	بزبان انگریزی						
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست					
نام والد	بزبان اردو		پیشہ				
	بزبان انگریزی						
قوم		مذہب					
نام مدرسہ جس سے امیدوار امتحان میں شریک ہو رہا ہے ۔ بصراحت مدت تعلیم	نام مدرسہ		مدت تعلیم				
صراحت گروپ جس میں پہلے کامیابی حاصل کی گئی بصراحت رول نمبر و سنہ امتحان	گروپ بصراحت مضامین	رول نمبر	سنہ امتحان				
مضامین امتحان جن میں شرکت کی درخواست کیجا رہی ہے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	
مرکز امتحان							
سال یا سالہائے سابق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت رول نمبر							

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار .... مدرسہ .... کی جماعت میٹریکیولیشن کے طالب علم ہیں منجملہ ( ) ایام کے جن میں مدرسہ موجودہ سال تعلیمی (من ابتدائے .... لغایتہ ....) میں کھلا ہوا تھا ( ) ایام میں جماعت مذکور میں حاضر تھے* اور نصاب مقررہ کی تکمیل کرلی ہے۔

(۲) مدرسہ میں ان کا چال چلن اچھا رہا ہے

(۳) تاریخ پیدائش .... ف ہے اور عمر یکم شہریور ۱۳۴۲ ف کو ( ) سال ... ماہ ہوگی فقط

دستخط صدر مدرس

*نوٹ ۔ اگر کسی طالب علم نے سال حولہ میں دو یا زائد مدارس میں تعلیم پائی ہو تو صراحت کیجانی چاہئے کہ کن مدارس میں تعلیم پائی اور ان میں سے ہر ایک میں حاضری کس قدر تھی

فارم (ب) برائے طلبا خانگی و مدرسین

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش	عمر بوقت روانگی درخواست		
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
مدرسہ جس میں کارگزار ہیں			
کسی مدرسہ میں تعلیم حاصل کی ہے یا نہیں اگر حاصل کی ہے تو مدت تعلیم بصراحت ماہ و سنہ و نام			
صراحت گروپ جس میں پہلے کامیابی حاصل کی گئی ہے بصراحت رول نمبر و سنہ امتحان۔	گروپ بصراحت مضامین	رول نمبر	سنہ امتحان
مضامین امتحان جس میں شرکت کی درخواست کیجارہی ہے	۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ ۴ ۔ ۵ ۔ ۶		
صراحت مرکز			
صراحت سال ہا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت رول نمبر			

المرقوم........................ دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبائے خانگی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار .... نے مدرسہ ہذا کے آزمائشی امتحان میں (جو جامعہ عثمانیہ کے امتحان کے داخلہ کے لیے بتاریخ .... ۱۳ سنہ ف خاص طور پر لیا گیا تھا) شریک ہو کر کامیابی حاصل کی ہے۔

(۲) امیدوار مذکور تاریخ امتحان سے چھ ماہ قبل کسی مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ میں زیر تعلیم نہیں رہے ہیں۔

(۳) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے

(۴) تاریخ پیدائش .... ۱۳ سنہ ف ہے اور یکم شہریور ۱۳ سنہ ف کو .... سال .... ماہ ہوگی

.... دستخط

.... صدر مدرس

نوٹ :- اس صداقت نامہ پر کسی سرکاری مدرسہ فوقانیہ مسلمہ جامعہ عثمانیہ کے صدر مدرس کی دستخط ہونی چاہیئے۔ اور درخواست و فیس بھی انہیں کے توسط کے ساتھ روانہ کیجائے۔ سال و ماہ کا اندراج الفاظ میں کیا جائے۔

صداقت نامہ برائے مدرسین

میں تصدیق کرتا ہوں کہ :-

(۱) امیدوار .... مدرسہ .... کے مدرس ہیں امتحان میٹریکولیشن میں شریک ہونے کے قابل ہیں اور ان کی کامیابی کی امید کیجا سکتی ہے۔

(۲) ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔

(۳) انکی تاریخ پیدائش .... ۱۳ سنہ ف ہے اور یکم شہریور ۱۳ سنہ ف کو ان کی عمر .... سال .... ماہ ہوگی

.... دستخط

.... صدر مہتمم تعلیمات صوبہ

نوٹ :- اس صداقت نامہ پر مہتمم صاحب تعلیمات متعلقہ کی دستخط ہوگی اور درخواست و فیس بھی انہی کے توسط سے وصول ہونی چاہیئے۔ سال و ماہ کا اندراج الفاظ میں کیا جائے۔

امتحان انٹرمیڈیٹ

فارم (الف) برائے طلبہ کلیہ (جملہ مضامین)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدایش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم	مذہب		
پتہ			
صراحت امتحان میٹریکولیشن یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی
کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک	نام کلیہ	مدت تعلیم	
اختیاری مضامین بصراحت مضمون دینیات یا اخلاقیات			
صراحت سال یا سالہائے سابق جبکہ امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقتنامہ برائے طلباء کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجہ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ مضامین تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل کی ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

دستخط ....

المرقوم .... صدر کلیہ ....

صداقتنامہ برائے سابق طلباء کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ف کے امتحان انٹرمیڈیٹ میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان انٹرمیڈیٹ میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کررہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے۔

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ ....

فارم (ب) برائے مدرسین و دیگر امیدواران خانگی

نام	بزبان اردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش		عمر وقت روانگی درخواست		
نام والد	بزبان اردو		پیشہ	
	بزبان انگریزی			
قوم		مذہب		
پتہ				
صراحت امتحان میٹریکولیشن یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کیگئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی	
صراحت ملازمت و مدت ملازمت				
اختیاری مضامین بصراحت مضمون دینیات یا اخلاقیات				
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جسمیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین				

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقتنامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار.......

*(۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع......... کے ناظم مدارس / مہتمم مدارس میں

(یا)

*(۲) مدرسہ......... مسلمہ سررشتہ تعلیمات کی جماعت......... کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

(یا)

+(۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دارالتجارب ہیں۔

(یا)

‡(۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں اور تاریخ درخواست ہذا تک انھوں نے......... سال......... ماہ کی مسلسل اور مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان انٹرمیڈیٹ میں بلحاظ لیاقت ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم......... دستخط* صدر مہتمم تعلیمات
یا صدر+ کلیہ یا افسر‡ کتب خانہ

امتحان بی-اے

فارم (الف) برائے طلباء کلیہ

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت داخلگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		پیشہ
قوم	مذہب		
پتہ			

صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کیگئی بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی

کلیہ یا کلیات جہاں امیدوار نے تعلیم پائی ہے اور ہر ایک میں کس قدر مدت تک	نام کلیہ	مدت تعلیم

صراحت مضامین امتحان	
صراحت حال یا سالہائے ماسبق جسمیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین	

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبائے کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مندرجۂ درخواست میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ مضامین تعلیم کی اطمینان بخش طریقہ پر تکمیل کی ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔

المرقوم .... دستخط ....

(صدر کلیہ جس میں امیدوار نے بوقت روانگی درخواست ہذا تعلیم پائی ہے)

صداقت نامہ برائے سابق طلبائے کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں طالب علم مذکور سنین .... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ۱۳۳ف کے امتحان بی۔ اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے انکا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان بی۔ اے میں جس میں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

دستخط ....

المرقوم .... صدر کلیہ ....

فارم (ب) برائے مدرسین و دیگر امیدواران خانگی

نام	اردو زبان	
	انگریزی زبان	
تاریخ پیدائش		عمر وقت روانگی درخواست
نام والد	اردو زبان		پیشہ
	انگریزی زبان		
قوم		مذہب	
پتہ		

صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی گئی۔ بصراحت درجہ و تاریخ کامیابی	نام امتحان	درجہ کامیابی	تاریخ کامیابی

صراحت ملازمت و مدت ملازمت	
صراحت مضامین امتحان	
صراحت سال یا سالہائے سابق جسمیں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو بصراحت مضامین۔	

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ امیدوار ....

* (۱) سررشتہ تعلیمات سرکار عالی کے ضلع .... کے ناظم مدارس / مہتمم مدارس ہیں

(یا)

* (۲) مدرسہ .... مسلمہ سررشتہ تعلیمات کی جماعت .... کے پورے وقت کے مدرس ہیں۔

(یا)

† (۳) کلیہ جامعہ عثمانیہ میں مددگار دار التجارب ہیں یا

یا

‡ (۴) کتب خانہ کلیہ جامعہ عثمانیہ یا کتب خانہ آصفیہ میں پورے وقت کے محافظ کتب خانہ ہیں اور تاریخ درخواست ہذا تک انہوں نے .... سال .... ماہ کی مسلسل و مستحسن خدمات انجام دی ہیں اور یہ کہ میری دانست میں ان کا چال چلن اچھا ہے اور امور مندرجہ درخواست ہذا درست ہیں اور امتحان بی۔اے میں بلحاظ لیاقت انکی کامیابی کی امید کیجا سکتی ہے۔ فقط

المرقوم ....

دستخط * صدر مہتمم تعلیمات
† یا صدر کلیہ ‡ یا افسر کتب خانہ

امتحان ایم۔ اے

نام	بزبان اردو			
	بزبان انگریزی			
تاریخ پیدائش			عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو			پیشہ
	بزبان انگریزی			
قوم			مذہب	
پتہ				

صراحت امتحان بی۔اے یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی ہے بصراحت تاریخ کامیابی	نام امتحان	تاریخ کامیابی

صراحت مضمون یا مضامین امتحان جس میں شرکت کی درخواست کی ہے	
صراحت سال یا سالہائے ما سبق جسمیں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوہوں	

المرقوم .... دستخط اُمیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبائے کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالبعلم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ امتحان میں شرکت کے قابل ہیں۔

درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

نوٹ۔ درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہئے۔

صداقت نامہ برائے سابق طلبائے کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین .... میں کلیہ ہذا کے طالبعلم تھے اور سے ۱۳۳ ف کے امتحان ایم۔اے میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ بلحاظ لیاقت آیندہ امتحان ایم اے میں جسمیں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں انکی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

امتحان ایم ایس سی

<table dir="rtl">
<tr><td rowspan="2">نام</td><td>بزبان اردو</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>بزبان انگریزی</td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td>تاریخ پیدائش</td><td colspan="2"></td><td>عمر بوقت روانگی درخواست</td><td></td></tr>
<tr><td rowspan="2">نام والد</td><td>بزبان اردو</td><td></td><td colspan="2">پیشہ</td></tr>
<tr><td>بزبان انگریزی</td><td></td><td colspan="2"></td></tr>
<tr><td>قوم</td><td colspan="2"></td><td>مذہب</td><td></td></tr>
<tr><td>پتہ</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td rowspan="2">صراحت کامیابی امتحان ایف اے یا بی ایس سی یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت تاریخ کامیابی و مضامین اختیاری</td><td colspan="2">تاریخ کامیابی بصراحت رول نمبر</td><td colspan="2">درجہ کامیابی</td></tr>
<tr><td colspan="2"></td><td colspan="2"></td></tr>
<tr><td>صراحت مضمون امتحان</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td>صراحت سال یا سالہائے ماسبق جنمیں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہوں۔</td><td colspan="4"></td></tr>
<tr><td colspan="5">المرقوم .... دستخط امیدوار</td></tr>
</table>

صداقت نامہ برائے طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور امتحان میں شرکت کے قابل ہیں درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

نوٹ درخواست کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہیے

صداقت نامہ برائے سابق طلبہ کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنہ .... میں کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور سنہ ۱۳۳۲ف کے امتحان ایم۔اے / ایم۔ایس۔سی (آخری) میں کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں بلحاظ لیاقت آیندہ امتحان ایم۔اے / ایم۔ایس۔سی (آخری) میں جس میں یہ شرکت کی درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہو سکتی ہے۔ فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل بی (ابتدائی)

نام	بزبان اردو	
	بزبان انگریزی	
تاریخ پیدائش	عمر بوقت روانگی	
نام والد	بزبان اردو	پیشہ
	بزبان انگریزی	
قوم	مذہب	
پتہ		
صراحت امتحان بی۔ اے یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت تاریخ کامیابی	نام امتحان	تاریخ کامیابی
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہوں۔		

المرقوم .... دستخط امیدوار

صداقت نامہ برائے طلباء کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں۔
ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انھوں نے کلیہ ہذا میں مدت
مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں
جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط

....

المرقوم .... دستخط پروفیسر قانون صدر کلیہ فقط

نوٹ درخواست ہذا کے ساتھ صداقتنامہ حاضری بھی (مقررہ مطبوعہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہیے

صداقت نامہ برائے سابق طلبا کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنہ .... میں کلیہ ہذا کے طالب علم
تھے اور سنہ ۱۳ ف کے امتحان ایل۔ ایل۔ بی (ابتدائی) میں کلیہ سے شریک
ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں جو امور مندرج
وہ صحیح ہیں، بلحاظ لیاقت آئندہ امتحان ایل۔ ایل۔ بی (ابتدائی) میں جس میں
شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

امتحان ایل ایل۔بی (آخری)

خانہ	تفصیل			
نام	اردو زبان			
	انگریزی زبان			
تاریخ پیدایش		عمر بروز روانگی درخواست		
نام والد	اردو زبان		پیشہ	
	انگریزی زبان			
قوم		مذہب		
پتہ				
صراحت تاریخ و درجہ کامیابی امتحان ایل۔ایل۔بی (ابتدائی)				
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جن میں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہوں۔				

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ برائے طلبائے کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کلیہ ہذا کے طالب علم ہیں
ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور انہوں نے کلیہ ہذا میں مدت
مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور یہ کہ درخواست میں
جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں۔ فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

نوٹ :- درخواست ہذا کے ساتھ صداقت نامہ حاضری بھی (مطبوعہ مقررہ فارم پر) روانہ کیا جانا چاہیئے۔

صداقت نامہ برائے سابق طلبائے کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور سنین ہیں
کلیہ ہذا کے طالب علم تھے اور ۱۳ف کے امتحان ایل۔ ایل۔ بی آخری
کلیہ سے شریک ہوئے تھے۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے اور درخواست میں
جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں بلحاظ لیاقت آیندہ امتحان ایل۔ ایل۔ بی آخری
جسمیں شرکت کی یہ درخواست کر رہے ہیں ان کی کامیابی کی امید ہوسکتی ہے

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

امتحان ایم۔بی۔بی۔ایس (پہلا فنی امتحان)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بتصریح تاریخ کامیابی و مضامین اختیاری	نام امتحان	تاریخ کامیابی	مضامین اختیاری
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو			

المرقوم .... دستخط امیدوار

صداقت نامہ پرنسپل میڈیکل کالج

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کالج ہذا کے طالب علم ہیں ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں اور انھوں نے کالج میں دو سالہائے تعلیمی (من ابتدائے ...... سنہ ۱۳۲ ف لغایتہ ...... سنہ ۱۳ ف) باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور امتحان میں شرکت کے قابل ہیں صداقت نامجات متعلقہ منسلک ہذا ہیں

المرقوم .... دستخط پرنسپل میڈیکل کالج

امتحان ایم - بی - بی - ایس (دوسرا فنی امتحان)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت کامیابی پہلا فنی امتحان	تاریخ کامیابی بطرحت رول نمبر		درجہ کامیابی
صراحت سال یا سالہا کا جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو۔			

المرقوم .... دستخط امیدوار

صداقت نامہ پرنسپل عثمانیہ میڈیکل کالج

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالبعلم مذکور کالج ہذا کے طالبعلم ہیں ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں اور انھوں نے کالج ہذا میں پہلے فنی امتحان کی کامیابی کے بعد ایک سال تعلیمی تک (من ابتدائے ۱۳ ف لغایتہ ۱۳ ف) باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور امتحان میں شرکت کے قابل ہیں۔ صداقت نامجات مقررہ منسلک ہیں یا نقط

المرقوم .... دستخط

پرنسپل عثمانیہ میڈیکل کالج

امتحان ایم بی بی ایس (تیسرا فنی امتحان)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر وقت داخلگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت کامیابی دوسرا فنی امتحان	تاریخ کامیابی بصراحت رول نمبر	درجہ کامیابی	
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو			

المرقوم .... دستخط امیدوار ....

صداقت نامہ پرنسپل میڈیکل کالج

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کالج ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔ درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں اور انھوں نے کالج ہذا میں دوسرے فنی امتحان کی کامیابی کے بعد ایک سال تعلیمی تک (من ابتدائے .... سنہ ۱۳ ف لغایت .... سنہ ۱۳ ف) باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور امتحان میں شرکت کے قابل ہیں۔ صداقتنامجات مقررہ منسلک ہیں۔

المرقوم .... دستخط پرنسپل میڈیکل کالج ....

امتحان بی۔ای (پہلا امتحان)

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدائش		عمر وقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان انٹرمیڈیٹ یا دیگر مساوی امتحان جس میں کامیابی حاصل کی گئی بصراحت تاریخ کامیابی و مضامین اختیاری	نام امتحان	تاریخ کامیابی	مضامین اختیاری
صراحت سال یا سالہائے ماسبق جس میں امیدوار امتحان میں شریک ہوا ہو			

المرقوم .... دستخط امیدوار

صداقت نامہ سکرٹری انجینیرنگ کالج

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کالج ہذا کے طالب علم ہیں ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے درخواست میں جو امور مندرج ہیں وہ صحیح ہیں اور انھوں نے کالج ہذا میں دو سالہائے تعلیمی (من ابتدائے ۔۔۔۔ ۱۳ف لغایتہ ۔۔۔۔ ۱۳ف) میں باضابطہ تعلیم حاصل کی ہے اور امتحان میں شرکت کے قابل ہیں۔ صداقت نامہ حاضری منسلک ہذا ہے۔ فقط

المرقوم .... دستخط

سکرٹری انجینیرنگ کالج

امتحان بی۔ ٹی

نام	بزبان اردو		
	بزبان انگریزی		
تاریخ پیدایش		عمر بوقت روانگی درخواست	
نام والد	بزبان اردو		پیشہ
	بزبان انگریزی		
قوم		مذہب	
پتہ			
صراحت امتحان بی۔ اے یا دیگر مساوی امتحان جسمیں کامیابی حاصل کی ہے بصراحت تاریخ کامیابی۔	نام امتحان بصراحت جامعہ	تاریخ کامیابی	
صراحت مضامین اختیاری و مضمون خاص	مضامین اختیاری	مضمون خاص	
صراحت سال یا سالہائے سابق جس میں قبل ازیں امتحان میں شریک ہوئے ہوں			

المرقوم .... دستخط امیدوار

صداقت نامہ پرنسپل عثمانیہ ٹریننگ کالج

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور کالج ہذا کے طالب علم ہیں۔ ان کا چال چلن قابل اطمینان ہے۔ درخواست میں جو امور مندرج ہیں صحیح ہیں اور انھوں نے کالج ہذا میں مدت مقررہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور امتحان میں شرکت کے قابل ہیں۔ فقط

المرقوم .... دستخط

پرنسپل عثمانیہ ٹریننگ کالج

نوٹ:۔ درخواست ہذا کیساتھ صداقت نامہ حاضری بھی بمقررہ مطبوعہ فارم پر روانہ کیا جانا چاہئے فقط

امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبۂ فنون)

صداقتنامہ حاضری برائے سال اول و دوم

صداقت نامہ حاضری .... بہ کلیہ ....

بابتہ ....

مضامین	تعداد درس (لکچرس) جو کلیہ میں دیے گئے	تعداد درس (لکچرس) جن میں طالب علم مذکور شریک تھے
انگریزی		
مضامین اختیاری		
(الف) .... (ب) .... (ج)		
دینیات یا اخلاقیات		

*میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... مندرجۂ ذیل مضامین کی عملی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کرلی ہے

(الف) طبیعیات

المرقوم .... دستخط پروفیسر

(ب) کیمیا

المرقوم .... دستخط پروفیسر

(ج) حیاتیات

المرقوم .... دستخط پروفیسر

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے امتحان انٹرمیڈیٹ (شعبۂ فنون) میں شرکت کی غرض سے دو سال کلیہ ہذا میں تعلیم پائی ہے ان کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے اور انھوں نے امتحان کی مقررہ تعلیم پوری کر لی ہے فقط ۔

المرقوم .... دستخط ....
صدر کلیہ

نوٹ ۔ اگر امیدوار نے طبیعیات کیمیا و حیاتیات بطور اختیاری مضامین کے نہ لئے ہوں تو یہ جزو قلمزد کر دیا جائے فقط ۔

امتحان بی۔ اے (شعبہ فنون)

صداقت نامہ حاضری برائے سال اول و دوم

صداقت نامہ حاضری .... بہ کلیہ ....

بابتہ ....

مضامین	تعداد دروس لکچر سائنس جو کلیہ میں دیے گئے	تعداد دروس لکچر جس میں طالبعلم مذکور شریک رہے	تعداد فیصد حاضری	کیفیت
انگریزی				
مضمون اختیاری				
دینیات یا اخلاقیات				

*میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے مضمون .... کی عملی تعلیم میں شریک رہا ہے اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے۔

المرقوم ....

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے امتحان بی۔ اے (شعبہ فنون) میں شرکت کی غرض سے دو سال کلیہ ہذا میں تعلیم پائی ہے ان کا چال چلن و ترقی تعلیم اطمینان بخش رہی ہے اور انھوں نے امتحان کی مقررہ تعلیم پوری کر لی ہے فقط

دستخط پروفیسر

المرقوم .... دستخط صدر کلیہ

*نوٹ۔ اگر امیدوار نے طبعیات کیمیا یا حیاتیات میں سے کوئی مضمون نہ لئے ہوں تو یہ عبارت قلمزد کر دیجائے

امتحان ایم اے

صداقت نامہ حاضری

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے
امتحان .... کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعۂ عثمانیہ
میں .... سال تعلیمی تک (سن ابتدائے ....
سنہ ۱۳ ف لغایت .... سنہ ۱۳ ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ
سال ہائے مذکورہ میں مضمون .... میں منجملہ .... دروسوں کے
.... دروس میں شریک تھے۔ فقط المرقوم

....

دستخط صدر کلیہ

امتحان ایم اے / ایم ایس سی (ابتدائی)

صداقت نامہ حاضری

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے

امتحان .... کی کامیابی کے بعد کلیہ

جامعہ عثمانیہ میں .... سال تعلیمی کے (من ابتدائے) ....

سنہ ۱۳ ف لغایتہ .... سنہ ۱۳ ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے

اور وہ سال ہائے مذکورہ میں مضمون .... میں منجملہ

درسوں کے .... درسوں میں شریک تھے۔ فقط

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور مضمون ....

کی عملی تعلیم میں شریک رہے ہیں اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے فقط

المرقوم .... دستخط ....

پروفیسر

امتحان ایم اے / ایم ایس سی (آخری)

صداقت نامہ حاضری

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے

امتحان .... کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ

میں .... سال تعلیمی تک (بن ابتدائے .... سنہ ۱۳ ف

لغایتہ .... سنہ ۱۳ ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سال ہائے

مذکورہ میں مضمون .... میں منجملہ .... درسوں کے ....

درسوں میں شریک تھے۔ فقط۔

المرقوم .... دستخط ....

صدر کلیہ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ طالب علم مذکور مضمون ....

کی عملی تعلیم میں شریک رہے ہیں اور اطمینان بخش طریقہ پر اس کی تکمیل کر لی ہے فقط

المرقوم .... دستخط ....

پروفیسر

امتحان ایل ایل۔ بی (ابتدائی)

صداقت نامہ حاضری

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے
امتحان .... کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ میں ....
.... سال تعلیمی تک (یعنی ابتدائے .... سنہ ۱۳ ف
لغایتہ .... سنہ ۱۳ ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سال مذکور
میں مختلف مضامین میں منجملہ .... درسوں کے .... درسوں
میں شریک تھے فقط المرقوم .... سنہ ۱۳ ف

دستخط صدر کلیہ

امتحان ایل ایل۔ بی (آخری)

صداقت نامہ حاضری

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے
امتحان .... کی کامیابی کے بعد کلیہ جامعہ عثمانیہ
میں .... سال تعلیمی تک (یعنی ابتدائے .... سنہ ۱۳ف
لغایت .... سنہ ۱۳ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور ۲ سال مذکور
میں مختلف مضامین میں منجملہ .... درسوں کے .... درسوں
میں شریک تھے۔ فقط المرقوم ....

....

دستخط صدر کلیہ

امتحان ایم۔بی۔بی ایس (پہلا فنی امتحان سنہ ۱۳۴۲ف)

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے سنہ ۱۳۴۳ف تا سنہ ۱۳۴۳ف کے دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں اناٹمی (بشمول ہسٹالوجی) کی تعلیم کے ( ) لیکچروں (مع کامل جسم انسان کے ڈی سکشن اور ڈیمانسٹریشن کے) میں شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے فقط۔

مورخہ .... سنہ ۱۳۴۳ف دستخط ....

پروفیسر اناٹمی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے سنہ ۱۳۴۳ف تا سنہ ۱۳۴۳ف کے دو بڑے اور دو چھوٹے میقاتوں میں فزیالوجی کی تعلیم کے ( ) میں شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے فقط

مورخہ .... سنہ ۱۳۴۲ف دستخط

پروفیسر فزیالوجی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے سنہ ۱۳۴۳ف کے دو چھوٹے میقاتوں میں عملی ہسٹالوجی کے ( ) جلسوں (ہر ایک دو گھنٹے کے) میں شریک تھے فقط

مورخہ .... سنہ ۱۳۴۲ف دستخط

پروفیسر عملی ہسٹالوجی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے فزیالوجیکل کمسٹری کی تعلیم کے ( ) جلسے ہر ایک دو گھنٹے کے اور ایکسپریمنٹل فزیالوجی کے ( ) جلسے ہر ایک دو گھنٹے میں شریک تھے۔ فقط

مورخہ .... سنہ ۱۳۴۳ف دستخط .... دستخط ....

پروفیسر پروفیسر

دستخط ....

پرنسپل عثمانیہ میڈیکل کالج

امتحان ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس (دوسرا فنی امتحان) ۱۳ ف

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے ۱۳ ف تا ۱۳ ف کے ایک بڑے اور ایک چھوٹے میقاتوں میں میٹریا میڈیکا (بشمول تھیراپیوٹکس) کی تعلیم کے ( ) لکچروں میں شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے فقط

مورخہ .... ۱۳ ف دستخط ....

پروفیسر میٹریا میڈیکا

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے ۱۳ ف تا ۱۳ ف میں فارسی کی جماعت کے ( ) جلسوں میں (ہر ایک دو گھنٹے کے) شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے ۔ فقط

مورخہ .... ۱۳ ف دستخط ....

پروفیسر فارسی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے ۱۳ ف کے ایک بڑے میقات میں ہائجن کی تعلیم کے ( ) لکچروں میں (بشمول عملی مشاہدات) اور تعلیم چیچک براری میں شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے ۔ فقط

مورخہ .... ۱۳ ف دستخط ....

پروفیسر ہائجن

دستخط ....

پرنسپل عثمانیہ میڈیکل کالج

امتحان ایم۔ بی۔ بی۔ ایس (تیسرا فنی امتحان) سنہ ۱۳ف

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے سنہ ۱۳ف تا سنہ ۱۳ف کے دو بڑے
میقاتوں میں پیتھالوجی (بشمول بکٹیریالوجی) کی تعلیم کی ہر میقات میں (   )
لکچروں میں شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے۔ فقط

مورخہ .... سنہ ۱۳ف دستخط ....

پروفیسر پیتھالوجی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے سنہ ۱۳ف تا سنہ ۱۳ف میں عملی پیتھالوجی کے
(   ) جلسوں میں (ہر ایک دو گھنٹے کے) شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے فقط

مورخہ .... سنہ ۱۳ف دستخط ....

پروفیسر عملی پیتھالوجی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے سنہ ۱۳ف تا سنہ ۱۳ف میں عملی بکٹیریالوجی کے
(   ) جلسوں میں (ہر ایک دو گھنٹے کے) شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے فقط

مورخہ .... سنہ ۱۳ف دستخط ....

پروفیسر عملی بکٹیریالوجی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ مسمی .... نے سنہ ۱۳ف کے ایک بڑی میقات
میں میڈیکل جورس پروڈنس کی تعلیم کے (   ) لکچروں میں اور پوسٹ مارٹم
امتحانوں کے (   ) جلسوں میں شریک رہ کر نصاب مقررہ کی تکمیل کر لی ہے فقط

مورخہ .... سنہ ۱۳ف دستخط ....

پروفیسر میڈیکل جورس پروڈنس

دستخط ....

پرنسپل میڈیکل کالج

امتحان بی۔ ای (پہلا امتحان)

صداقت نامہ حاضری

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے
امتحان .... کی کامیابی کے بعد انجنیرنگ کالج
میں .... سال تعلیمی تک من ابتدائے .... سنہ ۱۳ ف لغایتہ
.... سنہ ۱۳ ف باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سالہائے
مذکورہ میں منجملہ (   ) درسوں کے (   ) درسوں میں شریک تھے
اور مقررہ تعلیم کی تکمیل کرلی ہے فقط
المرقوم .... دستخط ....
سکرٹری انجنیرنگ کالج

امتحان بی۔ ٹی

صداقت نامہ حاضری

میں تصدیق کرتا ہوں کہ .... نے

امتحان .... کی کامیابی کے بعد عثمانیہ ٹریننگ کالج میں

.... سال تعلیمی تک (یعنی ابتدائے .... سنہ ۱۳ ف لغایتہ

.... سنہ ۱۳ ف) باقاعدہ تعلیم حاصل کی ہے اور وہ سال مذکور

میں مختلف مضامین میں منجملہ .... درسوں کے ....

درسوں میں شریک تھے جس کی مقدار ( ) فیصدی ہوتی ہے۔

(۲) مقررہ عملی تعلیم بھی مکمل ہو چکی ہے اور زائد مضامین (جو امتحانی نہیں ہیں)

کے درس بھی پورے ہو چکے ہیں فقط۔

المرقوم .... سنہ ۱۳ ف   دستخط ....

پرنسپل ٹریننگ کالج

(ج) درخواست برائے اندراج نام بہ رجسٹر طیلسانین۔	
پورا نام (جس طرح سے کہ ڈپلوما میں درج ہوا ہے)	
نام والد	
ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) جو حاصل کی گئیں	صراحت سال یا سالہائے جلسہ عطائے اسناد جس میں ڈگری یا ڈگریاں (اسناد) حاصل کی گئیں
موجودہ پیشہ	
مستقل پتہ	
تصریح اس امر کی کہ آیا درخواست گزار فیس مقررہ سالانہ دینا چاہتے ہیں یا یکمشت	

المرقوم............ دستخط ....

اقرار نامہ

منکہ .... ولد .... ساکن ....

ذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ مبلغ (   ) جو مجھ کو قرضہ مختلف الاقساط کے ذریعہ جس کی بغرض حصول تعلیم در ممالک غیر و ادائی سفر خرچ آمد و رفت بدفعات ضرورت پیدا ہوگی بہ پابندی قواعد "یونیورسٹی لون فنڈ" جامعہ عثمانیہ سرکار عالی سے وصول ہوگا وہ معہ سود سادہ بہ شرح ۴½ فیصد سالانہ ہر ماہ کی تنخواہ سے بحساب (ـــــ) فیصد (   ) سال کے اندر ادا کروں گا۔ اگر میں اصل رقم یا سود کے حسب قرار داد بالا ادا کرنے میں قاصر رہوں تو جس قدر رقم مجھ سے وصول طلب رہ جائے اس کی ادائی کا میں بالذات ذمہ دار ہوں گا اور اس کو سرکار عالی بصیغہ جامعہ عثمانیہ مجھ سے تحت قانون مطالبات سرکاری نشان (۴) بابتہ سنہ ۱۳۰۸ف وصول کر سکے گی۔

نیز اقرار کرتا ہوں کہ تاکامل ادائی قرضہ یا ۵ سال تک (ان میں سے جو صورت بھی بعد واقع ہو) ملازمت سرکار عالی میں رہونگا اور بصورت خلاف ورزی کامل قرضہ سرکاری کی فوری ادائی بحساب فیصد (ـــــ) سود در سود مجھ پر لازم ہوگی۔ بہ توثیق اقرارات مندرجہ بالا میں نے تحریر ہذا پر بمواجہ دو گواہان اپنے دستخط ثبت کیے۔ فقط

(۱) گواہ

(۲) گواہ

العبد

ضمانت نامہ

چونکہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی مسمی .... کو مبلغ ....
سکہ عثمانیہ مختلف اقساط کے ذریعہ بغرض حصول تعلیم ممالک غیر وادائی سفر
خرچ آمد و رفت حسب ضرورت مسمی مذکور بہ پابندی قواعد "یونیورسٹی
لون فنڈ" بطور قرضہ دینے پر رضامند ہوئی ہے۔ لہذا میں مسمی .... کا
ذریعہ ہذا ضامن ہوتا ہوں کہ مسمی مذکور رقم مذکورہ بالا مع سود سادہ
بہ شرح ۴ ½ فیصد سالانہ اپنی ماہوار تنخواہ سے بحساب فیصد (۰۰)
.... سال کے اندر ادا کریگا۔ اگر مسمی مذکور حسب قرار داد
بالا کامل رقم اصل یا اس کا کوئی جزو مع سود سادہ بہ شرح مذکور مدت
مذکور میں ادا کرنے میں قاصر رہے تو میں بحیثیت ضامن مسمی مذکور کامل
رقم کی ادائی کا ذمہ دار ہوں گا۔ اور اس کو سرکار عالی مجھ سے بصیغہ
جامعہ عثمانیہ تحت قانون مطالبات سرکار عالی نشان (۴) بابتہ
۱۳ف وصول کر سکے گی۔

نیز میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنی جائداد مشتملہ بر .... کو
جس کا میں بلا شرکت احدے مالک و قابض ہوں اور جس کی مالیت
تخمیناً .... ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ ہے تا ادائی قرضہ مذکورہ
بالا منتقل یا زیر بار نہ کروں گا۔ فقط۔

العبد

طریقہ تعلیم انگریزی

I. *General.*—Study of a language: the mother-tongue, a classical language, and a modern foreign language. Aims and values of these.

Object of teaching English—Its utilitarian and cultural values. Place of English in Schools. English as a medium of instruction and as the only subject of study. Standard of attainment required.

II. Teaching methods: General Discussion: Principles of constructing a method. English as a foreign language.

(*a*) Reform method: its Principles. meaning and value with reference to the aim. Teachers' qualifications and their training. The devices of teaching. Use of the vernacular in instruction.

(*b*) Translation Method, its weakness. Traditional methods of language study and their defects. Translation in the teaching of a foreign language.

Principles for compromise.

(*c*) Oral Method: Aims and Principles. Oral work as a means to an end. Judgments of experts thereon. Conversation preliminary to reading: Topics Class-room objects; persons, actions, and pictures.

III. *Reading*—Effective Reading : its importance in life and its characteristics.

General objectives in Reading Instruction. Stages in School : Distinguishing characteristics, Aim and Procedure. Methods of explanation. Vocabulary problems. Appreciation and Memorization. Types of Oral Reading. Oral and silent Reading. Dramatization. Individual and Group Reading. Training in Silent Reading. Use of the Dictionary, Words and Phrase Books.

Literature in the High School : General Aims, characteristics and needs of this stage. Plans and materials : Methods of treatment.

Aims and Practices in Teaching.

IV. *Grammar:*—Where and how to begin Formal Grammar : The Language Lesson a substitute. Grammatical distinctions and nomenclature. Grammar in relation to needs in Reading and Writing. The proper type of language lesson. Guiding principles. Inductive method. Use of Text-book. Plan of Development. Outline plan of language work and Grammar showing interconnections with the work in composition.

V. Handwriting. Outline Plan of work in the primary stages : Charts : copy-books : transcription spelling, dictation ; punctuation and its importance. Attention to handwriting in note-books and composition.

VI. Composition: Oral and written in the primary stage, shortcomings and their causes. Need and value of oral work. First steps from the short sentence to the short paragraph. The sentence and its qualities : paragraphs: Nature, Problems, Build and Unity. Composition, a means and test of mental organisation. Composition not a separate study. Composition. Modificative, Recordative, Imitative and Creative. Types of composition in the ordinary school work. Narration and its problems. Description. The letters, The Story invention, Translation, Paraphrase. The Reproduction and summary. Expansion and condensation. Need of Literary Atmosphere. Teacher's aim and character and an attitude. Essay :—its preparative and presentative Process. Exposition and argument. Characteristics of each. Models. Teacher's correction and valuation of written exercises. Form and individuality in the work. The four elements to evaluate in the essay.

VII. Organization of English teaching in schools. Time-tables. Schemes of work : Syllabuses. Notes of Lessons, Note books. Class-rooms. Libraries. Debates.

Advanced Course (Optional)

1. Phonetics. The value of phonetics—its importance to teachers in English. English Sounds—a study of their production. Methods of teaching.

Instrumental Phonetics. The talking Machine: The Dictaphone, Radio, Physics, and Speech.

(2) Psychology and Pedagogy of Reading.

The Psychology of Grammar Teaching.

(3) (*a*) Reading Tests and their use in improving instruction, measurement of reading ability.

Standard tests in Silent Reading, Standarized Vocabulary Tests. Oral reading Tests. Improvised Tests.

(*b*) Individual differences. Special grouping in a class-room. Prevention and remedy of individual reading deficiencies.

سب سے آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔